Jnoun e mhoobat

Tania tahir novel

complete

چیخوں کی آوازوں پر۔۔۔ایکدم وہ ہڑبڑا کر جاگے اور تیزی سے اوپر کیطرف بھاگے حالانکہ اس کمرے کے آگے ایک فوج تھی گارڈز کی اسکے باوجود وہ چیخ رہی تھی۔۔وہ ہلکان سے ہوتے اوپر آئے۔۔اوپر نرسز اسکو پکڑنے کی کوشش کر رہیں تھیں مگر۔۔۔مقابل درد سے دھری ہوتی۔۔۔چیخیں مار رہی تھی

کیا ہوا ہے اسکو" وہ ایکدم دھاڑے۔۔۔۔نرسز پیچھے ہٹ گئیں۔۔۔

انھوں نے اسکے ہاتھ پاؤں سہلاے اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھام لیا۔۔۔

روشنی ہوش میں آؤ" وہ اسکو جھنجھوڑ کر بولے مگر مقابل پر کوئی اثر نہیں ہوا۔۔اور انھوں نے کسی خوف کے احساس کے تحت جلدی سے۔۔۔اسکے دونوں بازو چیک کیے۔۔۔ تو اسکے بازو پر خون لگا دیکھ کر وہ سر تھام گئے۔۔۔۔۔

انھوں نے ارد گرد دیکھا۔۔۔زمین پر تلاشی لی چیزیں اٹھا کر ادھر ادھر پھینک دیں تو۔۔۔۔انھیں انکی مطلوبہ شے مل گئی۔۔۔ سیرینج کو دیکھ کر۔۔۔۔انکے اندر ایک جلال بھر گیا۔۔۔یہ نہ جانے کتنی سیرینج تھی جو انھیں روشنی کے پاس سے ملی تھی۔۔۔

روشنی کی چیخوں کا تسلسل اب بھی جاری تھی۔۔۔

وہ بے بسی سے بیٹی کو دیکھتے رہے۔۔

کیا کر سکتے تھے۔۔۔کچھ بھی نہیں۔۔۔

جیسے ہاتھ کٹ سے گئے تھے۔۔جب تک سیرینج کا اثر زائل نہیں ہوتا تب تک۔۔۔اسکی چیخیں ختم نہیں ہوتیں تبھی وہ اسکے پاس بیٹھ گئے وہ تکلیف سے دھری ہوتی رہی۔۔انھوں نے سرخ نظروں سے ان گارڈز اور نرسز کو دیکھا۔۔۔۔

گیٹ آؤٹ " غراہٹ کی آواز پورے گھر میں گونج گئی تھی۔۔۔۔

وہ سب جلدی جلدی باہر نکل گئے۔۔۔۔انھوں نے زقی کو فون کیا

مجھے کل ساری نرسز اور گارڈز نئے چاہیے " وہ بولے اور فون بند کر دیا۔۔۔

کس پر یقین کرتے اور کس پر نہیں۔۔۔

اپنے گناہوں کی سزا بیٹی کو پاتے دیکھ وہ تڑپ ہی اٹھے تھے

رو رو کر۔۔۔۔انھوں نے اپنی بھی حالت غیر کر لی۔۔۔

جبکہ۔۔وہ ایک مشہور معروف پولیٹیشین تھے اس

وقت یہ انکو دیکھ کر لگ نہیں رہا تھا۔۔

روشنی کی چیخوں میں کمی ہوئی تو وہ اسکی جانب

متوجہ ہوئے۔۔۔وہ خاموش ہو گئی تھی اور یہ تو تب

سے ہوتا آرہا ہے جب سے وہ اٹھارہ سال کی ہوئی تھی

تب سے ہی یہ سلسلہ شروع تھا۔انکی بیٹی آج

اکیس سال کی ہو گئی تھی۔۔۔وہ پیچھلے چند سالوں سے

یہ تکلیف سہہ رہی تھی۔۔۔

اور جتنی وہ اذیت میں تھی اتنی ہی وہ تکلیف کا شکار ہو

رہے تھے۔۔۔۔

انھوں نے اسکے آنسو صاف کیے۔۔اور آہستہ سے اسپر چادر ڈال دی۔۔۔۔اسکے سر پر پیار کیا۔۔۔اور وہ وہیں صوفے پر بیٹھ گئے۔۔۔۔

وہ اب بلکل ایسا نہیں چاہتے تھے کہ وہ دوبارہ اسی تکلیف سے گزرے تبھی وہ وہیں بیٹھ گئے۔۔۔

تانیہ طاہر ناولز

وہ مسکرا کر ٹی وی آف کر گیا۔۔۔۔۔سارے ووٹ جیت کر وہ اپنے ہلکے کا الیکشن جیت گیا تھا۔۔۔جس کے لیے اسنے سر توڑ کوشش کی تھی۔۔۔۔۔وہ اپنے آفس میں چیئر پر جھولتا۔۔۔خوش تھا۔۔۔

وہاں کھڑے لوگ بھی مسکرا رہے تھے۔۔۔

کہ آج اسکا کونفیڈینس جیت گیا تھا۔۔وہ چیئر چھوڑ کر ایکدم اٹھا۔۔۔اور باہر نکل گیا۔۔جبکہ یہ بھی نہیں بتایا کہاں جا رہا ہے۔۔۔

گاڑی میں بیٹھ کر وہ سیدھا۔۔اپنے باپ کے گھر پہنچا۔۔تھا

گھر میں داخل ہوا۔۔تو ایل سی ڈی پر نیوز ہی چل رہی تھی۔۔۔اسکا بھائی ہار گیا تھا۔۔۔

وہ مسکرا کر۔۔۔سب کو دیکھ رہا تھا اسکی مسکراہٹ میں۔۔۔وہ طنز چھپا تھا جسے سب نے وہاں کھڑے لوگوں میں محسوس کیا۔۔۔۔

اشرف مٹھائی کھلاؤ سب کو" اسکی آواز پر اشرف نے مٹھائی کا ٹوکرہ سب کے آگے کیا۔۔۔

توجہانگیر نے وہ مٹھائی کا ٹوکرہ الٹ دیا اور کھا جانے والی نظروں سے ماہر کیطرف دیکھا۔۔

تمھیں کیا لگ رہا ہے تم نے مجھے ہرا دیا"

وہ چلائے۔۔۔

تمھاری ماں اس سب کا کیا بھگتے گی سمجھے تم"

میں جانتا ہوں تم اتنے ہی گھٹیا ہو" ماہر نے

اسکیطرف دیکھا۔۔۔اور شانے آچکا دیے

ارسل کیطرف بھی دیکھا جو سرخ چہرے سے

بیٹھا تھا اسے ہنسی آگئ۔۔۔۔

چلیں۔۔۔۔چلتا ہوں مٹھائ کھلانے آیا تھا۔۔مگر

آپ نے ضائع کر دی یہ پیسے رکھ کر جا رہا ہوں دل

کرے تو منگا لینا" وہ ہنس کر کہہ کر وہاں سے باہر نکل گیا

۔۔۔جبکہ۔۔۔

وہ جانتا تھا۔۔اسکی ماں بھی انھیں کے جیسی

ہے۔۔ بھلے وہ اسکی سگی ہے مگر وہ سب اسکا کچھ

نہیں بگاڑ سکتے تھے۔۔جہانگیر نے اٹھا کر وہ پیسے پھاڑ دیے۔۔

کتنا پیسہ لگایا تھا ارسل پر کہ کسی طرح وہ الیکشن جیت جائے۔۔مگر پھر بھی ووٹ ماہر کو پڑے تھے ۔۔جبکہ وہ کنگال انکے بقول انکے ٹکڑوں پر پلنے والا۔۔ان سے آگے کیسے نکل گیا تھا۔۔۔

وہ غصے سے بھڑک رہے تھے انھوں نے اسکی ماں کیطرف دیکھا جو خاموش کھڑی تھی۔۔

جشن مناؤ تم تو کیوں ہمارے غم میں کھڑی ہو" وہ اسپر بگڑے۔۔۔

مجھے کیا پتہ تھا وہ جیت جائے گا" وہ بولیں تو۔۔۔

بڑے بیٹے کے لیے لہجے میں کوئی خوشی نہیں تھی جبکہ دوسرے بیٹے کا غم ضرور تھا اور یہ ہی چیز ماہر کو سب سے الگ کر گئی تھی۔۔

اسنے جان لیا تھا جب اسکی کسی کو پرواہ نہیں تو وہ بھی کسی کی پرواہ نہیں کرے گا۔۔۔اسکا اہم مقصد یہ الیکشن جیتنا تھا اور وہ جیت گیا تھا۔۔۔۔

گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے اسے یہ سوچ کر مزہ آرہا تھا۔۔ کہ جہانگیر کا سکون برباد ہو گیا۔۔۔۔۔

جتنی اسے اپنے سوتیلے باپ اور بھائی سے نفرت تھی شاید ہی دنیا میں کسی سے اسے اتنی نفرت تھی

۔۔۔

اسنے گاڑی اپنے بنگلے کیطرف گھمالی۔۔۔۔۔

وہ یہاں اکیلا رہتا تھا۔۔مگر کبھی اسے تنہائی محسوس نہیں ہوئی۔۔

یہ ہوئی تھی۔۔اسنے کبھی بتانے کی کوشش نہیں کی۔۔ بس اسکا ایک مقصد تھا۔۔۔زندگی سے۔۔۔۔بس

اسے ایک چیز چاہیے تھے اور وہ تھا اپنے باپ کے قاتلوں کا گریبان پکڑنا جس نے۔۔۔ انکا ہنستا کھیلتا گھر برباد کر دیا تھا۔۔۔ وہ چاہتا تھا وہ اس شخص تک پہنچے جس نے۔۔۔ اسکے باپ کو م گولی مار دی تھی جبکہ اسکی یاداشت میں جوتوں کی ٹک ٹک تھی۔۔۔ جب کے ایک سیاہ پرچھائی۔۔۔ جس کے لبوں کی مسکراہٹ تھی۔۔۔ ہاتھوں میں بندوق۔۔۔۔

وہ اسکی شکل نہیں دیکھ سکا تھا۔۔۔ اور بچپن سے لے کر جوانی کی چوبیسویں بہار دیکھ لی تھی۔۔۔۔ جو اسپر ٹوٹ کر برسیں تھی۔۔۔۔ مگر آج تک باپ کے قاتل تک نہیں پہنچ سکا تھا اسکی راتوں کی نیند۔۔ حرام تھی۔۔۔ جبکہ دن کا سکون غارت تھا۔۔۔

ایک منزل تھی ایک مقصد تھا۔۔ اپنی زندگی کی حفاظت وہ صرف اس دن تک کے لیے کر رہا تھا

جب اپنے باپ کے قاتل کی آنکھوں میں بھی وہ ہی خوف نہ دیکھ لیتا جو اسکی آنکھوں میں دیکھ کر وہ مسکرایا تھا۔۔۔۔۔۔

بھلے اسکے بعد اسکی جان بھی نکل جاتی اسے پرواہ نہیں تھی۔۔

خیر اسکی جان کی فکر تھی بھی کسے۔۔۔

نہ کوئی مقصد نہ کوئی منزل۔۔ایک بے راہ سی زندگی ایک جنون۔۔۔۔۔۔

ہزار بار اسنے اپنی ماں سے۔۔۔اس بارے میں جاننا چاہا تھا کہ اس رات جس رات۔۔۔ ڈیڈ کو گولی لگی تھی اس رات۔۔وہ کہاں تھیں۔۔جبکہ وہ۔۔۔بس اتنا ہی کہتیں کہ وہ تو۔۔۔شام ہوتے ہی ایک پارٹی میں چلی گئیں تھیں۔۔

جبکہ جہانگیر۔۔۔اسفند کا بہترین دوست تھا

۔۔۔

وہ اکثر۔۔۔وہاں آتا جاتا تھا۔۔۔۔

مگر کسی کو اس رات کا راز نہیں پتہ تھا۔۔کیونکہ۔۔

اسفند اس رات گھر میں تنہا تھا۔۔۔۔

اندر کی داستان کی کھوج نکالنے کو۔۔۔اسنے۔۔۔سالوں لگا

دیے تھے مگر آج تک جان نہیں سکا تھا۔۔

جہانگیر نے اسکی ماں سے شادی کر لی تھی۔۔۔۔

کیونکہ اسکی ماں خوبصورت اور ینگ تھی۔۔۔۔

اور ہر وقت روتی رہتی تھی شاید ترس کھا کر اسنے ان

سے شادی کر لی تھی مگر جہانگیر کو۔۔۔ماہر شروع

دن سے پسند نہیں تھا وجہ وہ نہیں جانتا تھا

۔۔۔۔۔

کیونکہ اسنے توجب پیار محسوس کرنے کی کوشش کی تو سارے رشتے بکھر گئے تھے۔۔۔۔

وہ گھر کے لاونج میں کھڑا اپنی انلارج تصویر دیکھ کر۔۔ اپنا گزرا کل سوچ رہا تھا۔۔

نیوز کی سرخیوں میں اسکا نام تھا وہ مشہور ہو گیا تھا

۔۔۔۔

یہاں تک پہنچنے کے لیے بڑی محنت کرنی پڑی تھی اسے

۔۔۔

اکیلا وہ اس کامیابی۔۔ کا حق دار تھا۔۔۔۔ اسنے۔۔۔ وائن کی بوتل کھولی۔۔۔ اور گلاس میں اپنی ہی تصویر کے آگے وائن الٹ دی۔۔۔۔

گلاس بھر کر چھلک اٹھا۔۔ اوپر جھاگ سے بن گئے۔۔

چیرز" ماہر نے مسکرا کر خود کو کہا اور۔۔۔گلاس کو منہ سے لگا لیا۔۔۔

ایکدم چہرے پر عجیب سا تاثر اتر آیا۔۔۔۔

یہ اسنے پہلی بار پی تھی۔۔۔۔

اسکی زندگی میں کوئی لگژری نہیں تھی کہ وہ۔۔۔ان چیزوں کا عادی ہوتا۔۔۔مگر اب وہ ضد میں خود کو۔۔۔لگژری کرنا چاہتا تھا۔۔

ہائی کلاس۔۔۔" شروع شروع میں اسے بے حد برا ذائقہ لگا تھا۔۔مگر دوسرا گھونٹ بھرنے پر کچھ بہتر ہوا اور تیسرے پر اسے۔۔۔اسکا ذائقہ سمجھ آنا شروع ہو گیا۔۔۔

اشرف۔۔۔" اسنے ملازم کو بلایا۔۔۔

اس گھر میں کچھ خاص نوکر نہیں تھے نہ اسے ان نوکروں کی ضرورت تھی۔۔۔

بس اشرف حکومتی ڈرائیور تھا۔۔۔اسی سے وہ تھوڑے بہت کام کرالیتا تھا۔۔۔

جی سر" اشرف نے ایک نظر اسکو وائن پیتے دیکھا اور پوچھنے لگا۔۔۔۔

پارٹی کی اناونسمینٹ کرو۔۔۔ میں خوش ہوں میں چاہتا ہوں پورا شہر خوش ہو۔۔۔۔اور ہاں جہانگیر کے گھر خاص کر کارڈ جانا چاہیے میں جانتا ہوں وہ آئے گا۔۔۔۔باقی سب ارد گرد کے ۔۔۔سیاسی لوگوں کو بھی مدعو کرنا۔۔" اسنے کہا تو۔۔ اشرف نے سر ہلایا اور وہاں سے باہر نکل گیا۔۔

جبکہ ماہر صوفے پر بیٹھ گیا۔۔اسکے دماغ پر شراب کا مزہ چڑھنا شروع ہو گیا تھا۔۔۔

آنکھیں بند کرتے ہی۔۔۔۔ بچپن کی وہ ہی یاد اسکی آنکھوں میں اتر آئے۔

اور یہ ہی تو تکلیف تھی کہ اسکے اندر کوئی تھا جو اسے بھولنے نہیں دیتا تھا۔۔۔

کہ اسکے جینے کا اصل مقصد کیا ہے۔۔۔

اسنے گلاس کو ٹیبل پر پھینک دیا۔۔۔

لکڑی کی ٹیبل پر نشان پڑ گیا۔۔ اسنے سر کے بالوں میں ہاتھ پھیرہ۔۔۔۔۔

تبھی فون بجنے لگا۔۔۔۔

یس آفیسر ماہر۔۔۔۔ کامیابی مبارک " خوش باش آواز پر۔۔۔ اسنے منہ بنالیا۔۔۔۔

زیادہ خوش نہ ہوں۔۔۔ میں جانتا ہوں۔۔۔

اس میں پورا ہاتھ ہے آپکا" وہ بولا۔۔۔۔

مگر تم نے محنت خوب کی ہے پھر۔۔۔۔ایسا کیوں سوچ رہے ہو"مقابل جو کوئ بھی تھا ہنسا۔۔۔۔۔۔

معلوم ہے" ماہر نے کہا۔۔

مایوس ہو" سوال کیا گیا۔۔۔

بہت" ماہر نے پھر سے۔۔اسے گلاس کو سیدھا کر کے لڑکھڑاتے ہاتھوں سے گلاس بھرنا شروع کر دیا۔۔۔

اور خوش کتنا ہو" سوال ہوا۔۔

بہت" ماہر نے قہقہہ لگایا۔۔۔۔

تمھارے جزبات ہمیشہ سے ابنورمل رہے ہیں"

مقابل کو کچھ اچھا نہیں لگا۔۔۔۔۔

ماہر کھل کر ہنسا۔۔۔۔۔

میں خود بھی نارمل نہیں خیر میں نے آج پارٹی رکھی ہے آپ آئیں گے" ماہر سوال کرنے لگا۔۔۔

وہ کون تھا وہ نہیں جانتا تھا۔۔۔ مگر۔۔۔۔ وہ جو کوئی بھی تھا۔۔۔ ماہر کو عزیز تھا۔۔۔ بے حد۔۔۔۔

دوسری طرف خاموشی چھا گئی۔۔

مطلب نہیں آئیں گے" ماہر نے گھونٹ بھرا۔۔

گڈ بائے آفیسر۔۔۔ مگر نظر چاروطرف رکھنا اور اپنے مقصد سے مت ہٹنا" کہہ کر فون بند ہو گیا

۔۔

ماہر نے گھونٹ حلق میں اتارا

۔اور موبائل کو ٹیبل پر پھینک دیا۔۔۔۔

وہ سامنے دیکھ رہا تھا لہراتے درخت جھومتی ہوا جب سے سب خوش تھے۔۔

وہ مسکرا دیا۔۔۔اب وائن کا ذائقہ برا نہیں لگ رہا تھا

۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بمشکل بھاری پردوں کا بوجھ آنکھوں پر سے ہٹایا۔۔۔۔

تو کمرے کے فانوس پر اسکی نگاہ گئ۔۔۔۔اسکو اپنے ہاتھوں پر بوجھ سا محسوس ہوا۔۔۔۔

اسنے سر جھٹک کر ہاتھوں کو دیکھا اور اٹھانے کی کوشش کی مگر ہاتھ یہ پاؤں حرکت نہیں کر رہے تھے وہ کچھ دیر یوں ہی بیٹھی رہی۔۔۔۔اسکی آنکھوں سے پھر سے آنسو نکلنے لگے۔۔۔۔

اسے دروازہ کھلنے کی آواز سنائ دی۔۔۔

اپنے باپ کو جلدی سے اندر آتا دیکھ۔۔وہ سسکیوں سے رو

دی۔۔۔۔

ب۔۔ا۔۔با" ٹوٹے پھوٹے لفظ منہ سے نکلے۔۔۔۔

میری جان روشنی" وہ دوڑ تک اس تک پہنچے

تھے۔۔۔۔

میری بیٹی" انکی اپنی آواز بھیگ گئ۔۔۔۔۔

بابا میرے ہاتھ نہیں اٹھ رہے میں حرکت نہیں

کر پا رہی" وہ بے بسی سے بولی انکا دل پھٹنے کو ہو گیا۔۔۔۔

جبکہ انھوں نے اسکے ہاتھ پاؤں کو زور زور سے مسلہ۔۔

تم ٹھیک ہو جاؤ گی۔۔روشنی۔۔۔ابھی بس کچھ دیر

میں" وہ اسے تسلی دینے لگے۔۔

روشنی کو انکے ہاتھوں سے جسم میں خون کی روانگی محسوس

ہوئی۔۔۔

جبکہ نرسز بھی اسکے پاؤں ملنے لگیں تھیں جس سے روشنی کو لگا جیسے اب جسم میں خون نے گردش کی ہو

اسنے اپنا ہاتھ ہلایا۔۔۔

اور اٹھنے کی کوشش کی۔۔

جبکہ اسکے بابا نے اسکی مدد کی اور اسکے پیچھے تکیے لگائے

اسکے چہرے پر بھی نیلے نشان سے بن گئے تھے۔۔انھوں نے ضبط سے۔۔یہ منظر دیکھا۔۔

بابا میں باہر جانا چاہتی ہوں مجھے اس کمرے سے خوف آرہا ہے"روشنی نے کہا۔۔۔تو انھوں نے جلدی سے سر ہلایا۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔ میں اور تم آج خود گھومنے کے لیے جائیں گے۔۔ انجوائے کریں گے پورا دن" وہ مسکرائے تو روشنی بھی مسکرا دی۔۔

بابا" اسنے انھیں پھر سے پکارہ۔۔

جی میری جان۔۔۔۔۔۔" وہ ہمہ تن گوش ہوئے۔۔۔

کیا میں پاگل ہوں" بھیگے لہجے میں وہ ایسے بولی کہ انکا ضبط کرنا مشکل ہو گیا۔۔۔

انھوں نے اسے سینے میں جکڑ لیا۔۔

بلکل نہیں۔۔۔ تم بلکل پاگل نہیں ہو" وہ اپنے آنسو روکتے اسکی پیٹھ سہلا رہے تھے۔۔

پھر میں ایسا ریاکٹ کیوں کرتی ہوں" وہ جاننا چاہتی تھی۔

وہ جانتے تھے اسکی یاداشت پر بھی اس ایک زہریلے انجیکشن سے فرق پڑتا ہے۔۔۔

انھوں نے اسکی دونوں ہتھیلیوں پر پیار کیا۔۔

میرا بچہ زیادہ نہیں سوچنا۔۔ بلکل ٹھیک ہو جاؤ گی تم اوکے ابھی ہم باہر جا رہے ہیں" وہ اسکے بال درست کرتے اٹھے۔۔

بابا مجھے پیزا کھانا ہے" وہ سنجیدگی سے بول رہی تھی۔۔وہ مسکرا دی۔۔

ٹھیک ہے تم تیار ہو جاؤ اچھا سا" ۔۔وہ اسکا گال تھپتھپا کر باہر نکل گئے۔۔۔

آنکھ سے ایک آنسو ٹوٹ کر گیرہ تھا جو انکی بے بسی ظاہر کر گیا۔۔وہ نہیں جانتے تھے ان نوکروں کی فوج

میں ایسا کون منحوس انسان ہے جو انکی بیٹی کو انجیکٹ کرتا ہے۔۔۔

انھوں نے وہاں چلتے سب ملازموں کو دیکھا۔۔انسکیورٹی سی اندر اتر گئ۔۔انھوں نے ایکدم سب کو وہاں سے باہر چلے آنے کا آرڈر دے دیا یہاں تک کے خان ساما کو بھی۔۔

سب ملازم باہر چلے گئے۔۔۔

بابا کے جاتے ہی وہ اٹھی۔۔۔اور چلتی رہی ڈریسنگ کے سامنے آ گئ۔۔

سپاٹ چہرہ۔۔۔کوئ تاثر نہیں۔۔خوبصورتی میں دکھ عزیت برداشت کی ہوئ تکلیف کے عناصر موجود تھے۔۔۔۔

جبکہ چہرے پر نیلے نشان بھی تھے۔۔

اپنی حالت دیکھ کر وہ چہرے پر ہاتھ پھیرنے لگی۔۔اور بھاگ کر ایکدم باتھروم میں بند ہو گئ۔

خوف نے اسکے دل کو جکڑ لیا تھا۔۔وہ کھل کر ہنس بھی نہیں پاتی تھی۔۔جبکہ کالج جانا تو بہت پہلے ہی چھوڑ دیا تھا۔۔۔

اکثر ارمان صاحب اسکو کہتے کے وہ کالج دوبارہ جوائن کرے مگر وہ۔۔۔ایسا کبھی نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔

لوگ اسکو امزاض بناتے تھے کوئ اس سے دوستی نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔سب اسکی گردن سے نیچے موجود نشان کے بارے میں سوال کرتے تو۔۔وہ پاگل سی ہوا اٹھتی۔۔۔۔

وہ خود بھی نہیں جانتی تھی یہ نشان اسے کس نے دیا

تھا۔۔۔

مگر نشان بہت بدصورت تھا۔۔وہ اسکو چھپانے

کی کوشش کرتی۔۔۔مگر نہ جانے کیسے۔۔۔اس

نشان کو لوگ دیکھ لیتے تھے۔۔۔۔

شاور کے نیچے تادیر کھڑے ہونے کے بعد اسے

احساس ہوا

۔۔کہ اسکا دماغ کچھ سوچنے قابل ہے۔۔

اسنے جلدی سے اپنے ہاتھوں کو دیکھا خون کے نشان پر۔۔

پانی پر رہا تھا اسے تکلیف بھی ہو رہی تھی جبکہ۔۔۔یہ

سورنج کا نشان۔۔۔۔وہ ہاتھ کو رگڑ رگڑ کر دھونے لگی۔۔۔

ارمان کے ساتھ وہ گاڑی میں بیٹھی ہی تھی۔۔۔

وائٹ شرٹ اور جینز میں۔۔۔وہ خاموش خاموش سی بیٹھی بہت خوبصورت لگ رہی تھی

ارمان اکثر خود اسکی خوبصورتی سے ڈر جاتے۔۔۔اور زیادہ سے زیادہ کوشش کرتے کے وہ کہیں آئے جائے نہ۔

تانیہ طاہر ناولز

۔

اور جائے بھی تو۔۔۔گارڈز کے ساتھ مگر گارڈز پر بھروسہ انھیں نہیں رہا تھا۔۔۔

www.BestUrduBook.com

وہ خود بھی کہیں آتی جاتی نہیں تھی۔۔

اکسکیوزمی سر" گاڑی میں انکے موبائل کی آواز گونجی۔۔۔

میں فلحال بیزی ویں بعد میں بات کرتا ہوں"

ارمان نے کہا۔۔

سر ایکچلی ارجنٹ ہے" دوسری طرف سے بولا گیا

ارمان نے غصے سے ایک نظر موبائل پر ڈالی۔۔

آپ سن لیں بات "روشنی نے انکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

ارمان صاحب مسکرا دیے جبکہ انکا پی آئے بولنے لگا۔۔

سر رات پولٹیشن ماہر کے ہاں دعوت ہے آپ کو فیملی انویٹیشن ہے" پی آئے نے بتایا۔۔

ماہر "وہ سوچنے لگتا اور اچانک انھیں یاد آیا۔۔ یہ وہی لڑکا ہے جس کے بارے میں بہت چرچے ہو رہے تھے آج کل کے اتنی سی عمر میں وہ اپنے شہر کا ڈی سی بن گیا تھا۔۔۔

اس سے پہلے وہ انکار کرتے روشنی نے انکیطرف دیکھا۔۔

بابا میں بھی چلوں گی" وہ زرا پر جوش۔۔ لگی۔۔۔۔

ارمان صاحب نے اسکیطرف دیکھا وہ اسے لے کر نہیں جانا چاہتے تھے

گر اسکے چہرے پر برسوں بعد خوشی دیکھ کر وہ انکار نہیں کر سکے۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔ میرے اور روشنی کے ڈریسز ریڈی کرادو" انھوں نے کہا۔۔۔ اور مسکرائے روشنی بھی مسکرائی۔۔۔

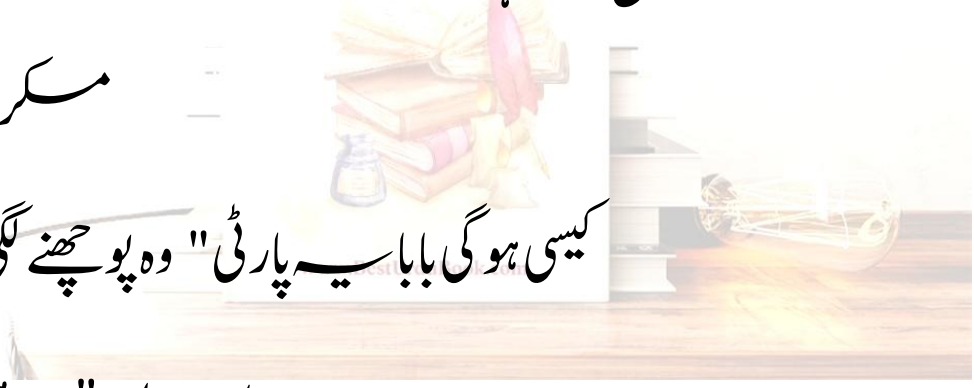

کیسی ہو گی بابا یہ پارٹی" وہ پوچھنے لگی۔۔۔۔

ام م م بور" وہ ہنسے۔۔۔

روشنی مایوس ہو گئ۔۔۔

مطلب میری گڑیا یہ اس طرح کی پارٹی نہیں ہو گی۔۔ جس کو لے کر تم خوش ہو رہی ہو۔۔ یہ ایک

سیاسی انویٹیشن ہے۔" وہ بولے تو اسنے اداسی سے رخ پھیر لیا۔۔

مگر تم چلنا۔۔ ہو سکتا ہے کچھ الگ ہو۔۔ لڑکا نوجوان ہے ۔۔۔"وہ شرارتی انداز میں ہنسے جبکہ روشنی نے باپ کیطرف حیرانگی سے اور خفگی سے دیکھا۔۔

اوکے سوری سوری" وہ بولے تو روشنی بھی ہنس دی۔۔

اور ارمان صاحب کو لگا برسوں بعد کوئی خوشی ملی ہو۔۔

[12/8/2022, 7:06 PM] Tania Tahir: روشنی کو شوپینگ کرا کر۔۔۔ وہ گھر لوٹے تو سب ملازم ایکٹیو تھے۔۔ وہ آج کافی خوش تھے کیونکہ انکی بیٹی نے عرصے بعد شوپینگ کی تھا اپنی پسند کی وہ چاہتے تھے وہ خوش ہی رہے۔۔۔ اسے کوئی دقت نہ ہو۔۔۔ تبھی پیسے وہ پانی کیطرح اسپر بھا دیا تھا۔۔۔

ارمان نے اس سے پھر سے بات کی کہ وہ کالج جوائن کر لے۔۔۔ جس پر روشنی خاموش ہو گئ۔۔

بیٹا۔۔۔ تمھاری تعلیم کا حرج ہو رہا ہے" ارمان کی بات پر روشنی نے انکیطرف دیکھا۔۔۔

ڈیڈ۔۔۔ مجھے لوگوں سے ڈر لگتا ہے" وہ اسقدر معصومیت سے بولی کہ وہ ضبط کر کے رہ گئے۔۔

انکی بیٹی تو معصوم تھی اسکا کیا قصور تھا وہ جو کوئ بھی تھا۔۔۔ کیوں اس سے بدلہ لے رہا تھا۔۔ انھوں نے زندگی میں جتنے بھی غلط کام کیے وہ جانتے تھے۔۔۔ یہ کون ہے جو ان سے بدلہ لے رہا ہے

سمجھ نہیں آتی تھی آخر کون ہے جو انکی بیٹی کو اتنی تکلیف میں رکھ رہا ہے۔۔۔۔

وہ خاموش ہو گئے اور انھوں نے۔۔گاڑی گھر کے سامنے روک کر روشنی کو تیار ہونے کا کہا۔

روشنی کا دل بھیا بھج سا گیا تھا۔۔

ڈیڈ میں نہیں جانا چاہتی" اسنے ایکدم کہا تو۔۔

ارمان نے اسکیطرف دیکھا۔۔

اپنی بیٹی سے وہ دنیا میں سب سے زیادہ پیار کرتے تھے

۔۔۔

اور جب وہ اس طرح انسکیور محسوس کرتی تھی انکا بس نہیں چلتا تھا۔۔وہ سب تہس نہس کر دیں۔۔۔

بیٹا۔۔۔آپ چلو گی اس سے مائیڈ ریلکس ہو جائے گا" انھوں نے کہا تو۔۔۔روشنی نے آہستگی سے سر ہلا دیا۔۔۔

جبکہ اسوقت اسکا بلکل دل نہیں تھا کہیں جانے کا

اور وہ کیوں جاتی۔۔۔کوئی تھا اسکے پیچھے وہ کہیں نہیں

جانے دیتا تھا اسکو۔۔اور جب وہ۔۔خود سے ہمت

کر کے کوشش کرتی تو۔۔۔اسکو وہ تکلیف جھلینی پڑتی جو۔۔۔

کوئی سہہ نہیں سکتا تھا۔۔۔۔

روشی کی نظروں کے خوف نے انھیں بھڑکا دیا تھا

۔۔

ہاں وہ ان گارڈز کے حوالے کر کے اسے جانا نہیں چاہتے

تھے۔۔وہ جانتے تھے جبکہ یہ سارے گارڈز نیو ہیں

مگر پھر بھی انھیں کسی پر یقین نہیں تھا۔۔۔

تبھی روشنی کو تیار ہونے کا کہا۔۔۔

روشنی اپنے روم میں آئی۔۔۔

تو پیاری پیاری نارسز کو دیکھ کر مسکرا دی۔۔۔

اسکی مسکراہٹ دیکھ کر نارسز بھی مسکرائیں۔۔۔۔

آپ سب بہت پیاری ہیں" اسنے انکی تعریف کی اور اپنے شوپینگ بیگز ایکطرف رکھے۔۔۔۔جو وہ زبردستی اپنے ہاتھ میں لائی تھی جبکہ۔۔ارمان نے تو کہا تھا کہ سرونٹس لے جائیں گے مگر اسنے خود لانے تھے سو وہ لے آئی۔۔

آپ بھی بہت پیاری ہیں"وہ تینوں بولیں۔۔۔تو روشنی ہنس دی۔۔۔۔ہم آپکو تیار کرنے کے لیے کھڑے ہیں آپ شاور لے لیں" وہ بولیں تو۔۔۔۔ روشنی نے سر ہلایا اور انکا حکم مانتی شاور لینے چلی گئ

پندرہ منٹ کے شاور کے بعد وہ۔۔۔ٹاول میں اچھے سے لیپٹی تھی۔۔

یہ ڈریس بہت ہیوی ہے۔۔۔اور اب میں کسی پارٹی میں بھی نہیں جانا چاہتی" روشنی نے منہ بسورا۔۔۔۔

تو وہ تینوں مسکرا دیں۔۔

میڈیم۔۔۔ہم آپکا یوں ہی میکپ کر دیتے ہیں۔۔تب تک آپ بہتر محسوس کریں گی" ان میں سے ایک بولی

۔۔۔

پلیز مجھے روشنی کہیں" وہ ڈریسر کے سامنے بیٹھتی بولی۔۔ تو ان تینوں نے اپنی کارکردگی کے جوہر مسکرا کر میکپ اپ کرنا شروع کر دیے۔۔۔۔

جلد ہی وہ اسکا میکپ اپ کر چکیں تھیں اور میکپ اپ میں وہ اور بھی حسین لگ رہی تھی ایک پل کو تو روشی خود کو پہچان بھی نہ سکی۔۔

اسکے بالوں کو دوسری ڈرائیر کر رہی ہے تھی جبکہ تیسری اسکا ڈریس لے آئی۔۔۔

ڈرائیر کر کے اسکے بال کرلی کر دیے۔۔۔جو اسکے چہرے پر خوب جچ رہے تھے۔ہیئر سیرم لگا کر ان بالوں کو شائینگ کر دیا۔۔وہ تینوں مسلسل اسکی تعریفیں کیے جا رہی تھی۔۔

جبکہ وہ شرما رہی تھی لگ ہی نہیں رہا تھا وہ وہی روشی ہے۔۔۔

خوش باش بلکل ایک عام انسان جیسے لگ رہی تھی کہ۔۔۔

روشنی نے ان تینوں کی مدد سے ڈریس پہنا۔۔سفید موتیوں سے لبریز ڈریس۔۔۔

اسکو کے حسن کو چار چاند لگا گیا کہ وہ منہ پر ہاتھ رکھے اسکو دیکھنے لگیں۔۔

ڈائمنڈ ہائیٹ ساسیٹ پہن کر وہ تیار ہو گئ۔۔جبکہ دوپٹہ بھی گلے میں ڈال لیا۔۔۔

کاش میں آپ میں سے کسی کو ساتھ لے جاتی

بلکہ میں بابا سے پوچھتی ہوں" ایک جھٹکے کر اسکے پاؤں میں سینڈلز پہنا رہی تھی تبھی وہ وہاں سے بھاگی

میڈیم آرام سے "ان میں سے ایک نے کہا۔۔۔اور ارمان۔۔ان لفظوں پر روم سے باہر نکلے کہ خدانخواستہ کیا ہو گیا ہے مگر روشنی کو اپنی سمت ہنستے ہوئے بھاگتے آتے دیکھ۔۔۔۔وہ حیران رہ گئے۔۔۔

وہ کس قدر خوبصورت لگ رہی تھی وہ اپنی نگاہیں جھکا گئے انکی نظر ہی نہ لگ جائے۔۔اور گھبرا بھی گئے کیا اسکو لے جانا مناسب ہوگا اس پارٹی میں

بابا میں چاہتی وہ میری نیو نارسز میں سے بھی کوئی میرے ساتھ چلے" وہ فرمائش کرنے لگی۔۔

اوکے "ارمان بھلا کیسے انکار کر سکتا تھا وہ خوش ہوتی دوبارہ اور بھاگ آئی۔۔۔

بابا نے اجازت دے دی" وہ چہکتی ہوئی بولی تو وہ تینوں ہسن دیں جبکہ انکے ساتھ روشی بھی۔۔۔

وائٹ ڈنر سوٹ میں ماہر سب سے ملتا پھیر رہا تھا اسکی ماں سوتیلا باپ اور سوتیلا بھائی تینوں بھی اس پارٹی میں مدعو تھے۔۔۔۔چہرے پر مغرور مسکراہٹ سجائے وہ سب سے مل رہا تھا میڈیا بھی تھا۔۔اور ماحول پر لطف تھا۔۔۔

ماہر عباس بے حد ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔ سبکی نگاہوں کا مرکز تھا خاص کر خواتین کی کئی لڑکیاں تھیں اس پارٹی میں اور ماہر کو سب میں انٹرسٹ تھا۔۔وہ وہ رانجھا تھا۔۔جو ہر دن ہیر بدلتا تھا۔۔۔۔

ماہر سب سے مل کر۔۔کچھ لوگ کے پاس کھڑا ہو کر بات چیت کرنے لگا اسنے میڈیا کو بھی انٹرویو دیا تھا۔۔

جس میں اسنے اس عہدے کے مل جانے پر
خوشی کا اظہار کیا۔۔اور اس بات کا وعدہ کیا کہ وہ
اپنے فرض پوری طرح سر انجام دے گا۔۔۔
میڈیا کھٹا کھٹ اسکی تصویریں بنا رہا تھا اور وہ بھی
پورے کونفیڈینس سے بنوا رہا تھا۔۔۔۔
کچھ لڑکیوں کے ساتھ بھی بنوائی۔۔اور اب وہ تنہا کھڑا
تھا یہ بھرپور منظر دیکھ رہا تھا جس کا خواب
سجایا تھا۔
اسکا سوتیلا باپ تلملا رہا تھا۔۔۔سوتیلا بھائی
ٹھنڈی آہیں بھر رہا تھا
جبکہ نہ ماں کو اسکی پروا تھی نہ اسکو ماں کی۔۔
اچانک اسکا سیل فون رینگ کرنے لگا نمبر دیکھ
کر وہ مسکرایا۔۔۔۔

آپ نہیں آئے" شکایتی انداز تھا۔۔۔

آج تم سے کوئی خاص ملنے والا ہے" مسکرا کر بتایا گیا۔۔

میں تو بہت لوگوں سے ملا ہوں مگر ایسا محسوس تو

نہیں ہوا۔۔" ماہر نے ناک پر سے مکھی اڑائی

۔۔کر لو گے۔۔ تمھیں پتہ چل جائے گا۔۔خود" وہ معنی

خیزی سے بولے۔۔۔

ماہر نے گھیرہ سانس بھرا۔۔

اور مجھے اس بات سے کیا فائدہ ہے" اسنے

شانے اچکائے

کبھی کبھی فائدے کے علاوہ بھی سوچا جاتا

ہے" مسکرا کر جتایا گیا۔۔۔

مگر مجھے ہر چیز میں نفع پسند ہے" ماہر نے چیڑ کر

کہا۔۔

چلو۔۔شاید یہ نفع بخش ہو آنے والے زندگی

میں"معمولی سے لہجے میں کہا گیا۔۔۔

اور اچانک فون بند وہ گیا۔۔

ماہر نے جھنجھلا کر۔۔۔منہ میں کہا۔۔

اولڈ پرورٹ" سر جھٹک کر وہ۔۔۔دوبارہ پارٹی کہ

رنگینیوں کو دیکھنے لگا۔۔

جبکہ اچانک مین اینٹریس سے۔۔سفید

لباس میں آسمان سے اتری۔۔ایک ڈری سہمی

سے پری پر نگاہ گئ۔۔۔۔

ماہر کی نظریں وہیں جم گئیں

۔۔۔وہ اسکے چھوٹے چھوٹے قدموں کو آگے بڑھتے ہوئے

دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

جبکہ اسکے ساتھ مشہور پولیٹیشین ارمان بھی تھا۔۔۔

بیوٹی۔۔۔" اسکے منہ سے نکلا۔۔۔اور ارمان کو دیکھا۔۔

نوٹ بیسٹ بٹ بیسٹ ٹائپ" وہ اپنی سوچ پر مسکرایا۔۔

اور وائن پیتا رہا۔۔۔

اس لڑکی کے پیچھے بھی ایک لڑکی تھی۔۔۔جو شاید اتنی پر کشش نہیں تھی۔۔۔ تبھی ماہر کی نگاہ۔۔سفید لباس میں موجود اپسرا پر ٹھہری ہوئی تھی گویا۔۔اس وقت سے وہ اسی کو دل لگا کر دیکھ رہا تھا جو ارد گرد نہیں دیکھ رہی تھی پیچھے موجود لڑکی کا اسنے سختی سے ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔۔۔۔

ارمان صاحب کی نگاہیں کسی کو ڈھونڈ رہیں تھیں ماہر کے لیے یہ پر لطف تھا مگر وہ مہمان نواز تھا تبھی وائن کا گلاس ویٹر کی ٹرے میں رکھتا۔۔ان تک پہنچا۔۔۔

وہ ماہر کو ایک نگاہ دیکھ کر رہ گئے آنکھوں۔ میں اسکے لیے ستائش بھر گئ جو ماہر نے محسوس کر لیا۔۔۔ تھا

۔۔۔۔

مبارک ہو تمھیں اتنی چھوٹی عمر میں اچھا رتبہ ملا ہے" ارمان نے کہا تو ماہر مسکرا دیا۔۔

جی کیا۔۔ اس بوڑھے کو چھوڑ کر اس کی بیٹی سے بات کرے جو پیچھے کھڑی تھی۔۔ مگر خود پر قابو رکھتا وہ اسی سے مخاطب تھا۔۔

چند مزید باتوں کے بعد اسنے ارمان کو ایک ٹیبل پر بیٹھنے کا کہا۔۔ کھانا کھل چکا تھا۔۔ حیرت انگیز کھانے کی خوشبو رات کی چاندنی کی مہک میں گھل گئ کہ سب کی بھوک چمک اٹھی

سب کھانا کھانے میں مگن ہو گئے جبکہ ماہر اب بھی۔۔ وائن پیتا اسی لڑکی کو دیکھ رہا تھا جو تھوڑا سا مسکرائی تھی

۔۔۔جب تک وہ آدمی اسکے ساتھ ہوتا وہ اس سے بات نہیں کر سکتا تھا۔۔اسنے ویٹر کو بلایا۔۔۔

اور اسکے کان میں کچھ کہا ویٹر سر ہلا کر ارمان کے پاس سے گزرا اور جوس کا پورا گلاس اسکے اوپر الٹ دیا۔۔۔

ایکدم شور سا ہو گیا۔۔

تانیہ طاہر ناولز

روشنی پریشانی سے اس تک پہنچا۔۔۔ڈیڈ آپکے سارے کپڑے خراب ہو گئے۔۔۔

بھیگی بھیگی آواز پر ماہر جو کہنے آیا تھا کہہ نہیں سکا

۔۔۔

ارے بیٹا رونے والی کیا بات ہے میں تو بلکل ٹھیک ہوں" ارمان وہ اسکی فکر ہوئی جبکہ ویٹر پر تپ الگ چڑھی۔۔

مسٹر ارمان پلیز آپ اشرف کے ساتھ چلے جائیں یہ آپکو۔۔کوئی شرٹ دے دے تا"ماہر نے کہا۔۔

نو پرابلم ماہر"وہ مسکرائے۔۔۔

پلیز مجھے بلکل اچھا نہیں لگ رہا" ماہر نے فکر واضح کی ۔۔

ارمان کچھ سوچ کر اٹھے۔۔اور اس لڑکی کو سختی سے کہا کہ روشنی کے پاس سے کہیں نہ جائے اور وہاں سے چلے گئے۔۔

جبکہ روشنی کو اس لڑکی نے بیٹھایا۔۔۔

روشنی میڈیم بیٹھ جائیں"ماہر کو اپنے پیچھے سے اسکا نام سنائی دیا۔۔وہ واقعی ہی۔۔روشنی تھی۔۔۔۔

اسنے سوچا اور مسکرا کر پلٹا۔۔۔

کیا آپ میرے ساتھ ڈانس کریں گی" ماہر نے اسکے آگے سنجیدگی سے ہاتھ بڑھایا۔۔

روشنی کے تو ہاتھ پاؤں کانپ گئے۔۔

یلیز سر ڈونٹ مائنڈ میڈیم لوگوں سے زیادہ گھلتی ملتی نہیں" وہ لڑکی بولی تو ماہر نے دانت پیس کر سر ہلایا

شرٹ بھی گئی ضائع۔۔اور لڑکی ہاتھ بھی نہ لگی۔۔

روشنی نے تو سر اٹھا کر بھی نہیں دیکھا۔۔اور اسنے کوشش ترک کر دی۔۔

کیا یہاں لڑکیوں کی کمی تھی مگر یہ تو حقیقت تھی ویسی لڑکی اس پوری پارٹی میں نہیں تھی

وہ گھر لوٹے تو روشی کی خوشی دیکھ کر۔۔ارمان کے دل کو سکون ہوا۔۔۔۔۔

روشنی گڈ نائیٹ کہہ کر اپنے کمرے میں آ گئی۔۔۔

جبکہ ارمان کو نہ جانے نیند نہیں آ رہی تھی

رات دیر تک وہ یوں ہی ٹہلتا رہا اور اچانک جیسے اسے کسی سائے کا احساس ہوا۔۔لون میں۔۔۔وہ ایکدم چوکنا ہوا۔۔اور اسنے سائے کو دیکھنے کے لیے وہ نیچے آیا ۔۔۔

اور جیسے ہی اسنے عکس کو گھر میں داخل ہوتے دیکھا وہ چھپ گیا۔۔۔

سیاہ لباس میں وہ کون تھا۔۔ بلکل اندازا نہیں ہو پا رہا تھا۔۔۔

انھیں روشنی کی فکر لاحق ہوئی اندازا ہو گیا تھا

روشنی خطرے میں ہے۔۔

انھوں نے گارڈز کو الرٹ کرنے کے لیے سیل فون ڈھونڈا مگر ڈیل فون کہیں نہیں ملا۔۔۔وہ ہتھیلی پر مکہ مار کر۔۔۔ رہ گئے۔۔اور جیسے ہی وہ سایہ سیڑھیاں چڑھنے لگا ۔۔ارمان ایکدم باہر نکلے۔۔

کون ہو تم" وہ دھاڑے۔۔۔۔

تو وہ سایہ رک گیا۔۔۔۔

پلٹ کر اسکیطرف دیکھا مگر۔۔۔اسکے جسم کا کوئ حصہ نظر نہیں آرہا تھا

ارمان بنا ڈرے کھڑے تھے۔۔۔اور آگے بڑھنے لگے۔۔۔

وہ سایہ ویسے ہی کھڑا تھا۔۔

کون ہو تم" وہ دھاڑے اور وہ سایہ ایکدم انپر اچھل کر لات مار چکا تھا۔۔"

ارمان چلائے۔۔۔۔

زور زور سے سایہ ایک پل کو ٹھٹکا اور وہ باہر کیطرف بھاگا ارمان نہیں چاہتے تھے وہ جائے

پکڑو اسکو" مگر وہاں کوئ نہیں آیا جبکہ وہ سایہ بھاگ گیا۔۔

آج انھیں اندازا ہو گیا تھا۔۔ کہ انکے گارڈز میں بھی کوئ انکا نہیں تھا وفادار۔۔۔۔

ماہر کی آنکھوں میں روشنی کا عکس اترا ہوا تھا۔۔۔۔

وہ آرام سے سیگریٹ پیتا سوچ رہا تھا کہ۔۔۔۔وہ لڑکی تھی

یہ اپسرا۔۔

لب مسکرا دیے۔۔

اسنے اشرف سے ساری ڈیٹیلز نکالنے کو کہا۔۔۔

تو ماہر نے فیصلہ کیا۔۔کہ وہ خود انکے گھر جائے گا۔۔۔

وہ روشنی کو دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔

جس کی وجہ سے۔۔۔وہ اپنے بستر پر سے جلدی سے

اٹھا

شاور لے کر [12/8/2022, 7:06 PM] Tania Tahir:

وہ باہر نکلا۔۔۔اور اچھے سے تیار ہوا اشرف سے وہ

شرٹ منگائی جو کہ خراب ہوئی تھی ارمان کی۔۔۔۔

وہ شرٹ سے اسنے کیری میں ڈلوا کر اور ایک نیو شرٹ اچھے برینڈ کی ڈال کر۔۔۔وہ خوشبوں میں بسا تیار تھا۔۔۔۔

ارمان کے پاس جانے کا اسکے پاس صرف یہ ایک بہانا تھا۔۔۔

وہ ایک بار پھر سے اس لڑکی کو دیکھنا چاہتا تھا ۔۔۔

بس۔۔۔۔ تبھی وہ گاڑی میں سوار ہوا اشرف کو گھر کا پتہ سمجھا کر۔۔۔وہ بیس منٹ کی ڈرائیو کے بعد ۔۔ارمان ویلا کے سامنے گاڑی روک چکا تھا۔۔۔ مگر یہاں اتنی خاموشی دیکھ کر وہ کچھ حیران سا ہوا۔۔۔ حالانکہ کہ یہاں مکین بستے تھے مگر پھر بھی گھر ایسا لگ رہا تھا باہر سے جیسے اندر کوئی بھی نہیں اسکے ڈرائیور نے دروازہ بجایا اور۔۔ایک گارڈ نے سوال کیا۔۔ کہ کون

ہے اسنے ماہر کے بارے میں بتایا تو گارڈ نے سر ہلا دیا

--

اندر صرف روشنی بی بی ہے ارمان صاحب گھر پر نہیں ہے" اس گارڈ نے کہا اور ایک کھڑکی جو دروازے میں سے چھوٹی سی کھولی تھی بند کر دی

اشرف نے ماہر کو بتایا جو سنجیدگی سے بات سن کر اسکیطرف دیکھنے لگا۔۔۔

تم انکو کہو ارمان کی اجازت سے آیا ہوں" ماہر بولا۔۔۔

موقع اچھا تھا۔۔۔وہ ملنے ہی تو اس سے آیا تھا

اشرف پھر سے گیا اور ارمان کا نام لیا مگر گارڈ پھر بھی نہیں مانا

ماہر کو شدید غصہ آیا اور اشرف سے گاڑی موڑنے کا کہا۔۔۔

جیسے ہی اسنے گاڑی موڑنے چاہی اسے اچانک جیسے دبی

دبی چیخوں کا احساس ہوا۔۔

ماتھے پر شکنے ڈالے وہ اشرف کو گاڑی روکنے کا کہہ کر۔۔۔

جلدی سے خود گاڑی سے نکلا۔۔

یہ چیخیں ہر حالت میں اسی کی تھیں۔۔ مگر

کیوں تھیں یہ چیخیں اسکی۔۔ اسنے خود دروازہ بجایا

اشرف بھی اسکے پیچھے تھا۔۔ مگر گارڈ نے دروازہ

نہیں کھولا۔۔

یوڈیم دروازہ کھولو" وہ چلایا۔۔۔۔

مگر کوئی ریسپوں س نہیں آیا اسے گڑبڑ کا احساس ہوا

۔۔۔اور اسی احساس کے تحت اسنے

چاروطرف گھر کے نظر دوڑائی۔۔۔۔

گھر کی دیواریں مظبوط اینٹوں کی تھیں جبکہ انکے اوپر تار لگی ہوئیں تھیں جن میں سے ضرور کرنٹ گزرتا ہو گا۔۔

ماہر صاحب۔۔۔۔ آپ روکیں میں کھلوانے کی کوشش کرتا ہوں" اشرف نے اسکو کسی بھی حرکت سے باز رکھنا چاہا۔۔ مگر ماہر۔۔۔ خطرات اور تکلیفوں کو سہہ کر یہاں تک پہنچا تھا اسنے۔۔ اپنی ٹرینینگ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے وہ دیوار پر ایکدم جمپ کر کے چڑھا۔۔ اشرف اسے حیرت سے دیکھنے لگا اور اسنے۔۔ تاروں کے اوپر سے دوسری طرف بنا تاروں سے ٹچ ہوئے چھلانگ لگا دی۔۔

اندر جیسے ہی وہ اترا تو اندر اترتے ہی اسکی چیخوں کی آواز میں اضافہ ہو گیا۔۔ جیسے۔۔ کوئی درد سے بلبلا رہا ہو۔۔۔۔

وہ بھاگ کر اندر کیطرف بڑھا کہ گارڈز نے اسے روکا اسے سخت تپ چڑھی اسنے کھونی گارڈ کے منہ پر

ماری گارڈ تلملا کر اس سے الگ ہوا اور پیچھے جا گیرہ جبکہ وہ۔۔۔اندر آ گیا۔۔۔

گھر تھا یہ محل وہ آواز کا تعاقب لگانا چاہ رہا تھا ۔۔۔۔کہ آواز کہاں سے آ رہی ہے اسنے سیڑھیوں کے اوپر دیکھا ایک کمرے کا دروازہ کھلا تھا۔۔وہ اس سے پہلے بھاگتا کہ ایک اور آدمی اوپر آ گیا۔۔

کون ہو تم" اسنے ماہر کا گریبان پکڑا جبکہ ماہر کو شدید غصہ آیا۔۔اس سے پہلے تو پریشانی سی تھی ان چیخوں پر مگر اسکا گریبان پکڑنے پر سخت غصے سے بھڑکتا وہ ۔۔اسپر مکوں کی برسات کر گیا۔۔۔اسکی ناک پر مکہ مارا۔۔تو وہ دور جا گیرہ۔۔۔۔اور ماہر اوپر آ گیا۔۔۔

اسنے جلدی سے اس دروازے تک پہنچنا چاہا اور وہاں کا منظر دیکھ کر۔۔وہ پریشان رہ گیا۔۔

روشنی زمین پر پڑی تڑپ رہی تھی چلا رہی تھی۔۔۔۔

جبکہ اسکے ارد گرد تین اور لڑکیاں بھی تھیں جو اسکو سنبھالنا چاہ رہیں تھیں۔۔جبکہ کئی گارڈز بھی وہاں کھڑے تھے۔۔اسنے۔۔۔حیران نظروں سے یہ منظر دیکھا۔۔اور وہ ایکدم روشنی تک پہنچا تھا

۔۔۔۔۔

کون ہو تم" ایک گارڈ بولا۔۔جبکہ۔۔۔ماہر ان میں سے کسی سے بھی فلحال بحث نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔

ماہر نے سر اٹھایا تو ان پریشان شکلوں میں ایک شکل کے چہرے پر طنزیہ مسکان تھی وہ نا سمجھی سے اسکو دیکھ کر۔۔روشنی کو کوزمین پر سے اٹھا کر اپنے بازوؤں میں بھر چکا تھا۔۔وہ تلملا رہی تھی ماہر کی پیشانی پر پسینہ پھیلنے لگا۔۔

کیا ہوق ہے اسکو" ماہر نے گھور کر وہاں موجود لوگوں کو دیکھا۔۔۔۔

میڈیم کو نہ جانے کوئی کیسے وہ انجیکشن لگا گیا

ہے جس کی وجہ سے۔۔انکی یہ حالت ہو گئی ہے

"ایک نرس روتے ہوئے بتانے لگی۔۔

کون سا انجیکشن وہ سختی سے اسے ہاتھوں میں جکڑے پوچھ

رہا تھا جبکہ۔۔روشنی کی چیخیں۔۔۔اسکے دل کو کچھ کر

رہیں تھیں۔۔۔۔

معلوم نہیں

کوئی آتا ہے میڈیم کو انجیکٹ کر کے چلا جاتا ہے۔۔کہ

جانے وہ کون ہے اور میڈیم کی حالت ایسی ہو جاتی

ہے" ایک بوڑھا گارڈ آنکھوں میں آنسو لیے بولا۔۔

تو تم سارے یہاں کیا کر رہے ہو" وہ دھاڑا۔۔۔۔

جبکہ وہ سب پیچھے ہٹ گئے

۔۔۔وہ باہر سے آکر سنہ جانے کون تھا۔۔۔انپر کیسے برس رہا تھا۔۔

ماہر نے روشنی کیطرف دیکھا اسکی آنکھیں بند تھی خوبصورت چہرہ تکلیف کے آثار سے پیلا پڑ چکا تھا ۔۔۔اور وہ پورا زور لگا کر چلا رہی تھی جسے خود کو اس درد سے چلا چلا کر نجات دلا رہی ہو۔۔ماہر کو کچھ نہیں سوجھا تو اسنے۔۔۔روشنی کو اٹھایا اور اسے واشروم میں لے آیا۔۔اسکے ہاتھوں میں وہ نازک سی جان بے دم سی پڑی تھی۔۔۔

اور چیخیں اب بھی ویسی ہی تھیں ماہر نے۔۔نرس کیطرف دیکھا اور شاور کھولنے کا اشارہ کیا۔۔۔

نرس نے جلدی سے آگے بڑھ کر شاور کھول دیا شاور کا پانی ڈالتے ہی۔۔۔روشنی ایک دم تلملائی

۔۔اور اسنے پٹ سے اپنی سرخ آنکھیں کھول دیں۔۔

جبکہ چیخیں۔۔۔۔جیسے جیسے پانی اسکے وجود پر پڑ رہا تھا

۔۔ سسکیوں میں بدلنے لگیں تھیں۔۔

ماہر اسے شاور کے نیچے لیے یوں ہی کھڑا رہا۔۔

وہاں موجود سب لوگ حیرانگی سے اسکو دیکھنے لگے

۔۔۔

گٹ آؤٹ " ماہر نے تمام گارڈز کو بھڑک کر

دیکھا۔۔۔

آپ کون ہیں۔۔۔اور ہم آپکے آرڈرز کیوں مانیں " ایک

ینگ سا لڑکا۔۔۔بولا جو کہ سکیورٹی میں سے ہی تھا

۔۔۔۔

اگر میرے ہاتھوں مرنا نہیں چاہتے تو فلحال دفع ہو

جاؤ یہاں سے " ماہر چلایا

۔۔اور باقی گارڈز نے اسکو گھسیٹا اور وہاں سے لے گئے۔۔

جبکہ ماہر روشنی کی طرف دیکھنے لگا۔۔اسنے بمشکل سفید نائٹی میں اسکی خوبصورتی کو اوائیڈ کیا تھا۔۔اور اسکے چہرے اور کھلی نہ شناس آنکھوں کو دیکھنے لگا۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تانیہ طاہر ناولز

جب جسم کی تکلیف کو کچھ آرام آیا تو۔۔اسنے پٹ سے آنکھیں کھول دیں۔۔آنکھوں میں کوئی شناسائی نہیں تھی وہ کس کے بازوؤں میں تھی۔۔اسے اتنا احساس تھا وہ کون تھا وہ نہیں جانتی تھی اسکی یاداشت میں دور دور تک بھی اس چہرے کی کوئی پرچھائی نہیں تھی۔۔بس اسے اتنا یاد تھا کہ سو کر۔۔اٹھی ہی تھی کہ اچانک۔۔۔کسی نے اسکے منہ پر ہاتھ رکھا۔۔۔

اور اسکے شانے میں کوئی باریک سی چیز اتار دی اور اسکے بعد۔۔۔اسکی چیخوں نے پورا گھر سر پر اٹھا لیا اسکے بعد وہ صرف اپنے جسم کی تکلیف سے لڑ رہی تھی اور اچانک جیسے۔۔تیزاب پر پانی کی بوندیں پڑیں تھیں اور کسی انجان کا چہرہ سامنے آگیا۔۔۔وہ نہیں جانتی تھی وہ کون ہے وہ محسوس کر سکتی تھی وہ شاور کے نیچے ہے اور وہ انجان شخص اسے بازوؤں میں لیے کھڑا ہے۔۔۔

رفتہ رفتہ اسے اپنے دماغ کی رگیں کھلتیں محسوس ہوئیں۔۔۔اور اسنے چہرہ اٹھایا تو اسے لگا۔۔اسکے سر پر بہت وزن ہے اسکو محسوس ہو گیا تھا ایک بار پھر وہ انجیکٹ کی گئی ہے اور اسکی یاداشت پر پھر سے اثر پڑا ہے۔۔جو وہ کوئی ریسپوں س نہیں دے پا رہی تھی سنہ

جانے کتنی دیر گزر گئی تھی۔۔۔اور جیسے اسے کچھ یاد آنا شروع ہوا اسنے پہلا لفظ بابا ادا کیا۔۔۔۔

تم ٹھیک ہو" وہ انجان شخص اس سے پوچھ رہا تھا اسکے چہرے کو دیکھ رہا تھا۔۔

روشنی کی انکھیوں میں بڑے بڑے آنسو بھر آئے۔۔گال پر مسلسل آنسو گیرنے لگے جو شاور کے پانی میں مکس ہو گئے۔۔سرخ آنکھیں اسی کیطرف دیکھ رہیں تھیں۔۔۔

ماہر کو جب کوئی جواب نہ ملا تو۔۔اسنے۔۔اسے شاور کے نیچے سے نکالا۔۔اور اسے۔۔۔ایک چیئر میں بیٹھا۔۔دیا جبکہ وہاں کھڑی نرسز کو دیکھا۔۔

اور وہاں سے باہر نکل گیا۔۔جبکہ وہ تینوں نرسز روشنی کے پاس کر آئیں تھیں۔۔

ہمیں معاف کر دیں میڈیم۔۔۔۔ہم آپکو محفوظ نہیں رکھ سکے۔۔۔

وہ بولیں روشنی انھیں سنہ شناسائی سے دیکھنے لگی۔۔

بولنے کی خود میں ہمت نہیں پا رہی تھی اسے لگ رہا تھا صدیوں سے وہ بیمار ہے اور اپنے وزن پر اٹھ بھی نہیں پا رہی ہے۔۔مگر اسکی یاداشت پر ایک چہرہ ۔۔۔جو ابھی ابھی اسکی نظروں کے سامنے تھا چھپ سا گیا تھا۔۔اسنے واشروم کے باہر دیکھنا چاہا مگر اسے نظر نہ آیا۔۔ان نرسز نے اسکے بال خشک کیے اسکا ڈریس چینج کرایا۔۔۔اور اسے باہر لے آئیں وہ لڑکھڑا کر چل رہی تھی جو وہ کہہ رہیں تھیں وہ وہ مان رہی تھی خود سے کچھ بھی کرنے کی صلاحیت نہیں رہی

تھی وہ بستر پر بیٹھ گئ۔۔۔اور اچانک اوپر خانانا

ماں دوڑتا ہوا آیا۔۔۔

بی بی کو گرم دودھ پلا دو ہلدی والا ہے" وہ خانانا ماں بولا۔۔ تو

نرس نے سر ہلا اور اپنے آنسو صاف کر کے۔۔

روشنی کو وہ گلاس تھمایا۔۔۔

روشنی گلاس کو ہاتھوں میں لے کر بیٹھ گئ۔۔۔

کہ دروازہ بجا اور ایک بار پھر سے وہی چہرہ اسکے

سامنے آ کھڑا ہوا۔۔۔۔

وہ توجہ سے اسکو دیکھ رہا۔۔تھا۔۔۔

تبھی ایک اور بار دروازہ بجا اور۔۔ماہر نے پلٹ کر دیکھا

وہ جانتا تھا اشرف ہو گا۔۔۔

سر آج آپکا فرسٹ ڈے تھا جوائنگ کا"

اشرف نے اطلاع دی۔۔۔

تم چلو میں آتا ہوں" اسنے مظبوط لہجے میں کہا۔۔

روشنی اسی کیطرف دیکھ رہی تھی مسلسل نظروں سے

۔۔۔

یو فیل بیٹر وین یو ڈرنک ملک" اسنے روشنی کو

ٹک ٹکی باندھ کر خود کو دیکھتے پایا تو۔۔ٹوکتا بولا۔۔

روشنی نے بنا کسی تردد کے اسی کی طرف دیکھتے ہوئے

وہ گلاس لبوں سے لگا دیا اگر وہ حواسوں میں ہوتی تو دودھ پلانا

اسکو ایک بہت بڑا کام تھا۔۔۔۔

ماہر نے اسکو دیکھا۔۔

گڈ۔۔۔" اسنے بس اتنا کہا۔۔اور وہاں سے نکل گیا

۔۔روشنہ دروازے کو گھورنے لگی۔

اسے اپنے وجود میں تازگی محسوس ہونے لگی تھی۔۔۔

ٹانگوں میں جان سی بھر آئی۔۔وہ اٹھی اور ایکدم دروازہ کھول کر باہر نکلی۔۔۔

وہ لاونج عبور کر کے باہر کیطرف جا رہا تھا روشنی کا بس نہیں چلا جا کر اسکو روک لے۔۔۔وہ چاہتی تھی وہ جو کوئی بھی ہے ایک نظر اوپر دیکھتے مگر وہ بنا دیکھے وہاں سے نکل گیا۔۔۔

تانیہ طاہر ناولز

ارمان کام نمٹا کر ابھی اٹھے ہی کہ۔۔۔انھیں پتہ چلا ان سے وجدان ملنے آیا ہے۔۔

وہ ایکدم دوبارہ بیٹھ گئے۔۔وہ اپنی کوئی اہم خبر لایا ہو گا۔۔۔

وجدان کمرے میں آیا۔۔وہ ایک ہینڈسم لڑکا تھا۔۔نڈر بہادر۔۔

وجدان نے اسے سلام کیا اور اسکے سامنے چیئر کھینچ کر بیٹھ گیا۔۔۔

سر فلحال تصویر کلئیر نہیں مل۔ سکی۔۔۔۔بس ایک تصویر ملی ہے" اسنے انکی ٹیبل پر ایک تصویر رکھی جس میں ایک لمبا چوڑا لڑکا۔۔ سر پر بلیک ہیٹ رکھے بلیک ماسک سے چہرہ چھپائے فل بلیک ڈریسنگ میں۔۔۔ایئر پورٹ پر کھڑا تھا۔۔۔

یہاں سے دو ماہ پہلے کی پیک ہے جو کہ سی سی ٹی وی سے لی گئی ہے۔۔۔

وہ زبردست ہیکر ہے۔۔ سی سی ٹی وی۔۔ہیک کر لیتا ہے نہ جانے اسنے یہ کیوں نہیں کی اور ہمیں تصویر مل گئی۔۔

یہ وہ لڑکا ہے جو۔۔۔اپنے باپ کے قاتل کو تلاش کر رہا ہے۔۔۔مگر فلحال اسکا پتہ کچھ نہیں ملا ہے۔۔جو ہمیں خبر ملی تھی اسکے تحت تو یہ ہی لڑکا ہے" وجدان نے ڈیٹیلز دی اور ارمان کیطرف دیکھا جس کے چہرے پر پریشان کن لکیریں تھیں۔۔۔

اور کچھ کیوں نہیں جان پائے تم" وہ وجدان پر بھڑکا۔۔

مجھے اس کی درست تصویر چاہیے" ارمان نے کہا۔۔

سر فلحال تو یہ ہی انفارمیشن ملی ہے جلد اور بھی مل جائے گی۔۔آپ ایزی رہیں" وجدان نے سکون سے کہا۔

اور تب تک وہ۔۔مجھ تک پہنچ جائے" وہ بولے۔۔

وہ آپ تک نہیں پہنچے گا فلحال سر کیونکہ۔۔۔وہ ابھی اس شہر میں نہیں"

یہ تمھیں کیسے پتہ چلا۔۔۔"ارمان حیران ہوا۔۔

اس دن کی سی سی ٹی وی فوٹیج میں یہ لڑکا پلین میں چڑھا تھا۔۔اسکے بعد سے۔۔ مسلسل سی سی ٹی وی ٹریس ہو رہی ہے دوبارہ نظر نہیں آیا" وجدان بولا۔۔تو ارمان نے جیسے سانس بھال کیا۔۔

فلحال سر آپکو اپنی بیٹی کی پرواہ کرنی چاہیے" وہ اٹھ کر۔۔۔ تصویر اٹھاتا بولا۔۔

کیا مطلب" وہ ایکدم چیخے۔۔۔

جبکہ وجدان بنا کچھ کہے وہاں سے نکل گیا۔۔۔

ارمان گھر فون ملانے لگے مگر پھر سے کوئی فون نہیں اٹھا رہا تھا۔۔

وہ بھاگتے ہوئے آفس سے نکلے تھے۔۔۔

سب نے انکو دیکھا۔۔مگر انھیں پروا نہیں تھی وہ بھاگ کر اپنی گاڑی تک پہنچے گارڈز الرٹ ہوئے انھوں نے کسی کو نہیں دیکھا اور گاڑی گھر کیطرف بھاگے۔۔

جیسے ہی وہ گھر پہنچے بھاگ کر وہ روشنی تک آئے تھے

۔

۔

روشنی بستر پر لیٹی چھت کو گھور رہی تھی انھوں نے سکھ کا سانس لیا روشنی ٹھیک تھی وہ اس تک پہنچے۔

بیٹا تم ٹھیک وہ" اسکا چہرہ تھپتھپایا

روشنی نے جیسے ٹرانس کی کیفیت میں بابا کہا۔۔

انھیں جھٹکا لگا یعنی وہ اس ٹراما سے گزر چکی تھی۔۔وہ سر تھام گئے آنکھیں بھیگ گئیں کہ کتنی دیر انکی بیٹی نے یہ تکلیف سہہ تھی۔۔۔۔

وہ جلدی سے اسکا ہاتھ پکڑ کر بولے۔۔

بابا

کی جان"

بابا بہت پین ہو رہا ہے" وہ سسکی جبکہ ارمان کو لگا آج انکا بھی ضبط جواب دے جائے گا روشنی کو سینے میں بھیج کر وہ سرخ چہرے سے اپنے آنسو روکنے لگے وہ کہاں چھپاتے اسے روز اسکے گارڈ بدل دیتے تھے پھر بھی اسکو محفوظ نہیں رکھ پا رہے تھے۔۔

جبکہ روشنی انکے سینے سے لگی پھوٹ پھوٹ کر رو دی

۔۔

بعد کے ریاکشنز آرہے تھے اسپر۔۔۔

ماہر حیران تھا۔۔یہ سب جو آج اسنے دیکھا کیا تھا ہاں آج اسکا فرسٹ ڈے تھا جوائنیگ پر اور کافی مصروف اور چھ دن گزرے تھے اسنے ساری فائلیں کھول کر خود چیک کریں تھیں تبھی رات دیر تک کام کرتا رہا۔۔۔

وہ گھر آیا سکون کی سانس لی۔۔۔تو اسے آج اپنی جوائنیگ کے علاوہ بھی کچھ یاد آیا۔۔۔

تو وہ حیران ہوا یہ سب کیا تھا کون سا انجیکشن کون تھا جو اسے لگا رہا تھا۔۔۔اور کیوں" کئ سوال تھے۔۔۔

وہ کچھ دیر اس سوچ میں رہا اور فون کی گھنٹہ بجنے پر اسنے کام پیک کی۔

جب جب انکی کال آتی تھی تو صرف کوڈ آتا تھا جس پر ٹیچر لکھا ہوتا تھا۔۔۔اسنے کال اٹھالی۔۔اور ہاتھ بڑھا کر وائن گلاس میں انڈیلنے لگا۔۔۔۔

آج رات تمھیں ائیر پورٹ پہنچنا ہے" دوسری طرف سے بتایا گیا۔۔۔

وہ کس لیے" وہ پوچھنے لگا۔۔

سوال جواب مت کرو۔۔وہیں جا کر پتہ چل جائے گا" دوسری طرف سے بولا گیا۔۔

مجھے کچھ بتائے بنا آپ وہاں بھیج دیتے ہیں جب کہ جب میں وہاں پہنچتا ہوں تو ہاتھی مسٹنڈے مجھ سے لڑنے کے لیے تیار ہوتے ہیں کیا آپ ہر وقت صرف یہ چیک کرتے ہیں کہ میں اور کرنا مظبوط ہو گیا ہوں" وہ چیڑ کر بولا۔۔

عورت کی سوچ مرد کو کمزور کر دیتی ہے۔۔۔" طنز سا کیا گیا۔۔

وہ چونکا۔۔کیا اسکے اندر بھی تو سی سی ٹی وی نہیں جو ہر بات ہی اس آدمی کو پتہ چل جاتی تھی۔۔۔

کون سی عورت میرا عورت سے کیا واسطہ میں صرف فلرٹ کی حد تک عورت کو سمجھتا ہوں زیادہ کچھ نہیں دنیا میں میں اپنا مقصد باخوبی جانتا ہوں۔۔۔اور اس مقصد سے مجھے کوئ عورت نہیں ہٹا سکتی" وہ کڑک لہجے میں بولا۔۔۔

جنیوا امریکن ایمبیسیڈر ہے اسکی پروٹیکشن کرنی ہے تم نے" وہ اسے اصل کام بتانے لگے وہ چیڑ کر گلاس پھینکتا اٹھا۔۔

دن میں حکمرانی اور رات پر چوکیداری پر فائز ہوں میں" وہ جھنجھلایا۔۔۔

یہ تمھارا کام ہے"

اور مجھے بڑا اس کام کے پیسے ملتے ہیں" اسنے تپ کر کمرے میں جانے کے لیے قدم اٹھائے۔۔۔

تمھیں راستے ملتے ہیں منزل تک پہنچنے کے لیے" کہہ کر کھڑک سے فون بند کر دیا۔۔وہ بس فون دیکھتا رہ گیا اور کمرے میں چلا گیا

[12/8/2022, 7:06 PM] Tania Tahir: روشنی

اس وقت گارڈن میں گم سم سی بیٹھی تھی۔۔دماغ پر بوجھ سا تھا۔۔ایسا بوجھ جو وہ کسی کو بتا نہیں پا رہی تھی

ارمان پیچھے سے آئے اور بیٹی کو ایسے بیٹھے دیکھ کر۔۔انکا دل کٹ سا گیا۔۔

وہ اسکے پاس گئے۔۔۔

ڈیڈ"روشنی کی مدھم آواز پر وہ متوجہ ہوئے۔۔۔۔

جی میری جان بولو" انھوں نے اسکے ہاتھ تھامے۔۔۔

جس نے مجھے بچایا وہ کون تھا

۔۔جس نے پل میں مجھے اس تکلیف سے نکال دیا۔۔

جو مجھے۔۔۔ہفتوں رولاتی ہے" وہ پر سوچ نظر آرہی تھی۔۔

ارمان چونک کر اسکیطرف دیکھنے لگے

کس کی بات کر رہی ہو۔۔۔روشی" وہ اسکی دماغی

حالت دیکھ کر پریشان ہوئے۔۔۔۔

میں اسی کی بات کر رہیں ہوں ڈیڈ۔۔۔آپ نے کیا

نہیں دیکھا تھا" روشی انکیطرف دیکھنے لگی۔۔

ارمان کو تو کسی نے نہیں بتایا تھا کہ یہاں کوئ آیا تھا۔۔

وہ بیٹی کے ہاتھ پر تسلی سے ہاتھ رکھنے لگے۔۔

ہاں میں جانتا ہوں میں نے ہی بھیجا تھا اسکو"
انھوں نے کہا حقیقت تو یہ تھی وہ بلکل نہیں جانتے
تھے کہ کون تھا وہ جس کی وہ بات کر رہی تھی۔۔ مگر
اسکی دماغی حالت کے باعث انھوں نے حامی
بھر لی۔۔

ڈیڈ واقعی آپ اسکو جانتے ہیں" وہ ایکدم خوش ہوئی۔۔
ارمان نے توجہ سے اسکو دیکھا۔۔

کیا ہم اس سے ملنے جا سکتے ہیں" روشی جلدی سے
بولی۔۔۔ جبکہ ارمان کے دماغ میں کئی سوالوں نے جنم
لیا۔۔

ہاں کیوں نہیں مگر۔۔ سب سے پہلے تم نے۔۔۔ کھانا
کھانا ہے مجھے پتہ لگا ہے کل رات سے ایک پرنسیز کچھ
کھا نہیں رہی۔۔ اور۔۔ کل سے کالج بھی جانا ہے"

ڈیڈ کالج نہیں" وہ بے چارگی سے بولی۔۔

روشی۔۔۔بیٹا اسطرح کیسے چلے گا" وہ جیسے تھک کر بولے۔

ڈیڈ سب مجھے اریٹیٹ کرتے ہیں" وہ حقیقت بتانے لگی ۔۔۔

ٹھیک ہے میں وہاں پروفیسرز سے کہہ دوں گا کہ تمھارا خاص خیال رکھا جائے۔۔۔"

ڈیڈ آپ نے پہلے بھی کہا تھا مگر کچھ نہیں ہوا تھا" روشی نے احتجاج کیا۔۔

روشی میں کہوں گا نہ اب اچھے سے" وہ اسے پچکارنے لگے جبکہ وہ نفی میں سر ہلانی لگی۔۔جبکہ ایک بار پھر سے اسکی آنکھیں بھیگنے لگیں۔۔۔جس سے ارمان۔۔۔کو لگا کہ وہ پھر سے مشکل میں پڑ گئے ہیں۔۔۔

روشی دیکھو۔۔۔وہ اب تمھارے ساتھ ساتھ رہے گا۔۔۔
اوکے۔۔ تو تمھیں اب کوئی ٹیز نہیں کرے گا کالج میں
بھی نہیں۔۔ میں کسی پروفیسر سے کہنے کے بجائے اس
سے کہوں گا وہ ہر وقت تمھارے ساتھ رہے اور تمھیں
پروٹیکٹ کرے" انکے دماغ میں جیسے پلین بنا اور وہ بولے
۔۔روشی کے چہرے پر تسلی سی بھانے لگی۔۔وہ تو اس
محسن کو جاننا چاہتے تھے جن کی وجہ سے انکی بیٹی
نارمیلٹی کیطرف آئی تھی
۔واقعی ڈیڈ" وہ سوال کرتی بلکل بچی لگی۔۔
یس" وہ مسکرائے

۔

ڈیڈ اسکا نام کیا ہے" ارمان اسکے پاس سے جاتے
کے روشی نے جلدی سے پوچھا کہیں وہ اندر نہ چلے
جائیں۔۔۔

ارمان نے اسکیطرف ایک نظر دیکھا۔۔۔اب نام کیا بتاتے لگاتار تو جھوٹ بولے جا رہے تھے۔۔۔۔

ماسٹر" مسکرا کر اپنی مرضی کا نام تجویز کر کے وہ وہاں سے ۔۔۔چلے گئے جبکہ روشی کے لبوں پر اس نام سے مسکان چھا گئ۔۔

ماسٹر" اسنے اس نام کو دھرایا تھا پھر سے۔۔۔۔

جسے اس نام کو لبوں سے ادا کر کے وہ نرمی محسوس کر رہی تھی

۔۔۔

اسی سوچ کے تحت وہ اٹھی اور۔۔گھر کے اندر داخل ہوئ

ارمان سیڑھیاں چڑھ رہے تھے۔۔

وہ اوپن کچن میں آ گئ۔۔۔

خانساماں نے اسکو دیکھ کر جیسے۔۔۔بہت بڑی سمائل پاس کی۔۔۔

ارمان بھی بھیگی پلکوں سے اسکو دیکھ رہے تھے جو خانساماں کے دیے ہوئے نوڈلز کھانے میں ایکدم مصروف ہوئی اور اچانک اسنے سر اٹھا کر ارمان کو دیکھا جو سیڑھیوں پر سے ہی اسے دیکھ رہے تھے۔۔

تو ڈیڈ میں ماسٹر سے کل مل پاؤں گی۔۔ مطلب کیا وہ میرے ساتھ کالج جائیں گے" روشی کی بات پر ارمان نے سرد سانس کھینچی۔

نہیں ایسا کچھ نہیں ہو گا وہ تمھیں چھپ کر آبزرو کرے گا کہ تمھیں کوئی تنگ نہ کرے اور۔۔ تم کسی سے ڈرتی تو نہیں "۔۔

مطلب ڈیڈ مجھے ڈر لگتا ہے ان لوگوں سے جو مجھے گھورتے ہیں " روشی اپنا پرو بلم بتاتی انھیں بہت معصوم لگی۔۔۔

وہ اپنی مسکراہٹ روک کر سنجیدگی سے نیچے آ گئے۔۔

میری جان ماسٹر بہت سٹرک ہیں اگر تم یوں ہی لوگوں سے ڈرتی رہی تو وہ تمھیں پنیش بھی کر سکتا ہے۔۔۔اور تمھیں کبھی ملے گا بھی نہیں" ارمان اسکے بالوں میں ہاتھ لانے لگے۔۔۔۔وہ اس گفتگو سے بہت نارمل لگ رہی تھی اور وہ چاہتے تھے کہ وہ نارمل دیکھے۔۔۔

مگر میں انھیں دیکھنا چاہتی ہوں" روشی کھانا بھول کر ماسٹر میں اچھے سے کھو گئ تھی۔۔۔

وہ تم سے تبھی ملے گا جب تم اچھے سے کھاؤ گی ہیلدی ہو جاؤ گی" انھوں نے اسکے فلفی گال کھینچے تو مسکرا دی۔۔

ڈیڈ ماسٹر میرے ہیرو ہیں" وہ جوش میں لگی۔۔

آہ" ارمان نے گھیرہ سانس بھرا۔۔۔

ہوا ز دس ماسٹر" وہ دل میں سوچتے اسکے پاس سے ہٹ گئے۔۔

اور پھر سے اپنے کمرے میں جانے لگے۔۔

ڈیڈ کیا میں شاپینگ پر جا سکتی ہوں۔۔۔۔" وہ

پوچھنے لگی ارامان ایکدم ساکت ہوئے۔۔۔۔

نہ جانے پیچھے تین چار سال سے وہ تو گھر سے خود

سے باہر نہیں نکلی تھی اور آج اسکی یہ بات سن کر وہ

اپنی جگہ ساکت رہ گئے۔۔۔

آنکھیں بھیگ گئیں

۔۔

ہمممم ہاں کیوں نہیں" وہ خوش بھی تھی۔۔اور آنکھیں بھی

بھر گئیں تھیں۔۔۔وہ جلدی سے اپنے کمرے

میں بھاگی۔۔۔

تھی۔۔۔۔

ارمان مسکرا دیے۔۔۔مگر سنجیدگی سے۔۔اور جگہ جگہ کھڑے چپ چاپ گارڈز کو دیکھا۔۔۔

میری غیر موجودگی میں یہاں کون آیا تھا" اسنے پوچھا۔۔۔

ماہر" ایک گارڈ نے جیسے لفظوں میں چبایا تھا اسکا نام۔۔یہاں ارمان صاحب کو ایک اور جھٹکا لگا تھا اپنی بیٹی کیطرف پھر سے دیکھا۔۔۔۔

یعنی وہ تھا وہ شخص جو کہ انکی بیٹی کے زہن پر سوار ہو گیا تھا ۔۔۔

اسکے بڑھتے نام سے تو انھیں سخت جیلسی محسوس ہوتی تھی۔۔

انھوں نے گھور کر سب کو دیکھا۔۔۔

اگلی بار وہ یہاں نہ آئے" وہ سختی سے کہہ کر وہاں سے کمرے میں چلے گئے۔۔جبکہ سب نے سر ہلا دیا

اسنے خوب ڈھیر ساری شاپینگ کر لی تھی اور اب بھی۔۔۔وہ شاپینگ کیے جا رہی تھی۔۔۔ارمان نے جیسے اسکو اپنی ساری دولت دے دی تھی کہ وہ آج ہی خرچ کر لے۔۔اور وہ بھی کیے جا رہی تھی۔۔

میڈیم بہت ساری ہو گئی ہے۔۔۔شاپینگ میں تو اب تھک گئی ہوں" ایک نرس چیئر پر بیٹھ گئی۔۔

ہم آئسکریم کھاتے ہیں" روشی نے کہا۔۔اور جلدی سے وہاں سے بھاگ کر وہ آئسکریم کارنر کیطرف آ گئی۔۔

اپنے دل میں وہ ایسی خوشی محسوس کر رہی تھی جیسے آج سارا جہاں مل گیا ہو۔۔۔کیا یہاں بھی ماسٹر اسے آبزرو کر رہے ہوں گے۔۔۔

وہ سوچ میں پڑتی چور نظروں سے ارد گرد دیکھنے لگی۔جبکہ چہرے اپنے آپ ہی بلش ہو گیا۔۔۔۔

کیا ہوا روشی "ایک نرس نے پوچھا۔۔

تمھارے گال اچانک سرخ ہو گئے " دوسری ہنستے ہوئے بولی۔

کچھ نہیں" وہ جلدی سے کہہ کر چہرہ موڑ گئ۔۔۔

اور گلاس جو ایک طرف لگا ہوا تھا۔۔اس کے پار لوگوں کو دیکھنے لگی۔۔

نیچے گھما گھمی تھی۔۔۔اور اس گھما گھمی میں اسکی نگاہ ماہر پر گئ اور اچانک اسکے ہاتھ سے آئسکریم چھوٹ گئ

یعنی یہ سچ تھا ماسٹر یہاں بھی تھے۔۔۔۔وہ ساکت رہ گئی جبکہ۔۔ جسم کانپنے لگا تھا۔۔۔

میڈیم آپ ٹھیک ہیں" جلدی سے گارڈ اور نرس اس تک پہنچی روشنی نے چہرہ موڑ لیا۔

ہ۔۔۔ہاں میں ٹھیک ہوں"وہ مسکرائی بس وہ ہاتھ سے چھوٹ گئی" اسنے افسوس سے فرش کو دیکھا جو گندہ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

روشی کے دماغ میں اس وقت یہی بات تھی جو ارمان نے اس سے کہی تھی اگر وہ لوگوں سے ڈرے گی تو ماسٹر اسے پنیش کریں گے۔۔۔۔

اور وہ کوئی پنیشمنٹ نہیں چاہتی تھی۔۔

پیچھے اتنے سالوں سے وہ نہ کردہ گناہ کی سزا بھگت رہی تھی۔۔۔

وہ ڈر گئی تھی اس سب بات سے اور اب سے بڑی

بات یہ کہ وہ اس سے پھر نہیں ملے گا۔۔۔

تبھی وہ۔۔۔ بہادر بننے کی کوشش کر رہی تھی۔

ایک اور آئسکریم لے کر

۔اسنے۔۔۔ دوبارہ اسکو دیکھنا چاہا مگر وہ کہیں نہیں

تھا چہرہ افسردہ ہو گیا تھا۔۔۔

جیسے اداسی سی چاہ گئی۔۔

چلو" روشی نے کہا۔۔۔ تو سب گارڈز اور نرسز اسکے

بیگ اٹھا کر چلنے کے لیے نکل پڑے۔۔۔

صبح کالج جانے کے لیے وہ جلدی اٹھ گئی۔۔۔

خوشی سے چہرہ پھولے نہیں سما رہا تھا۔۔

پنک جینز وائٹ شرٹ میں گولڈن بالوں کو کھولے وہ بے حد خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔

جیسے کوئی فارمر لڑکی ہو اور جس کی آنکھوں میں بے پناہ معصومیت ہو۔۔۔۔

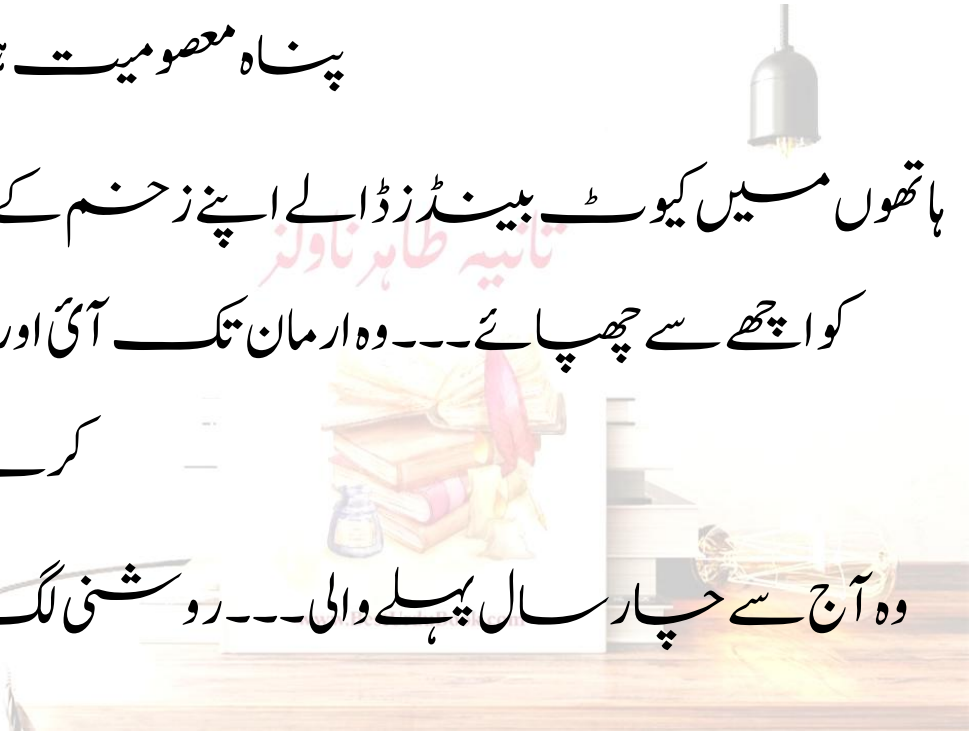

ہاتھوں میں کیوٹ بینڈز ڈالے اپنے زخم کے نشان کو اچھے سے چھپائے۔۔۔وہ ارمان تک آئی اور ناشتہ کرنے لگی۔۔

وہ آج سے چار سال پہلے والی۔۔۔روشنی لگ رہی تھی۔۔

ارمان اسکو محبت پاش نظروں سے دیکھتے رہے اور اچانک جب انھیں یاد آیا کہ یہ اسکی وجہ سے ہے تو۔۔انکے اندر جیسے۔۔۔حد سی بھر گئی۔۔

چار سالوں میں روشنی کے لیے انھوں نے کیا کچھ نہیں کیا تھا مگر وہ اپنے ٹروما سے باہر نہیں آئی تھی۔خوف اسکا آنکھوں سے نہیں نکلا تھا۔۔۔

اسکی بے فکر اور بے خوف آنکھیں دیکھ کر وہ نئے سرے سے ماہر سے جیلس ہونے لگے۔۔۔

کیونکہ وہ ماہر کے انڈر کام کر رہے تھے اور جب سے ماہر کے انڈر آئے تھے۔۔۔ساری کریشن دھری کی دھری رہ گئی تھی

۔

بار بار ماہر کے پی آئے سے رابطہ کر کے کوئی بھی فیصلہ کرنا انکو گوارہ نہیں تھا۔۔

روشی نے باپ کی سنجیدہ شکل دیکھی۔۔

ڈیڈ آپ ناشتہ نہیں کر رہے" وہ پوچھنے لگی۔

کر رہا ہوں تم بتاؤ طبعیت ٹھیک ہے" وہ پوچھنے لگے

چہرے پر زبردستی

مسکان کھینچ لائے۔۔۔

جی ڈیڈ" وہ خوشی سے بولی۔۔

میں جا رہی ہوں" اسنے انکے گالوں پر پیار کیا۔۔

ارمان ہنس دیئے چھوٹی بچی لگی تھی ایسی حرکتیں کرتے اور روشنی باہر بھاگ گئی اسکے ساتھ نرسز اور گارڈز کی فوج گئی تھی۔۔جبکہ اسکے نکلتے ہی ارمان کی مسکان سمٹ گئی۔

وہ کالج میں بے حد خوشی سے بنا ڈرے پھیر رہی تھی بار بار جلدی سے چپکے سے واشروم میں جا کر خود کو

ٹھیک کرتی ہے ماسٹر اسے آبزرو کر رہے ہیں۔ تو اسے

اچھا دیکھنا چاہیے۔۔۔

اسنے سارے لیکچرز لیے تھے۔۔۔اور کسی کیطرف

توجہ نہیں دی۔۔ تھی۔۔۔

یہ دن اسکی زندگی کا سب سے حسین اور آزاد دن تھا

جس میں اسے پرواہ نہیں تھی کہ اب کوئ اسے

نقصان پہنچا سکتا ہے۔۔

تانیہ طاہر ناولز

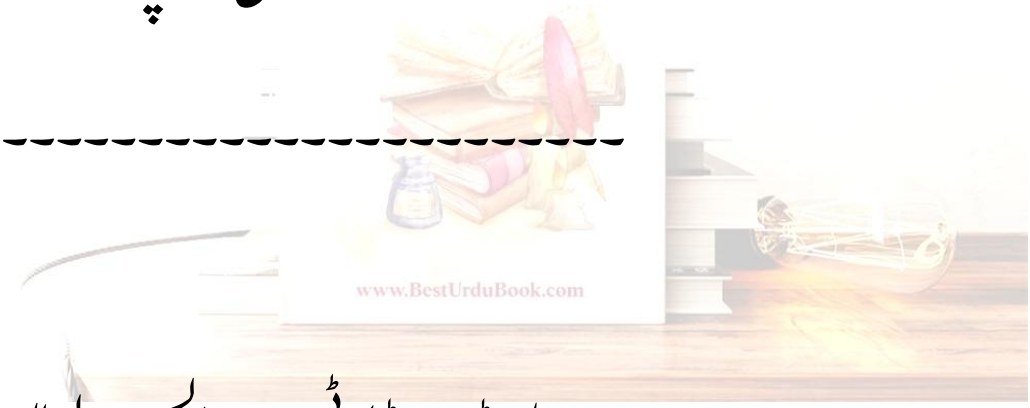

ماہر ڈے ڈیوٹی سے واپس لوٹا۔۔۔۔

تو تھکا ہوا تھا۔۔اسنے سارے اپنے زیر افسر کو درست

کر کے رکھ دیا تھا۔۔اور کرپشن کی صورت میں

فائیر کرنے کی دھمکی بھی دے دی تھی۔۔اور وہ

جانتا تھا اسکے انڈر ارمان بھی آتا ہے۔۔

مگر یہ اسکا موضوع نہیں تھا۔۔

وہ صوفے پر بیٹھا کہ سامنے سے آتے شخص کو دیکھ

کر۔۔۔اسنے وائین گلاس میں انڈیلنی شروع کر دی

۔۔۔

دوشمن کے گھر میں شوخ سے روز جانا لگانا اچھا

نہیں "ماہر اسکو دیکھ کر صوفے پر ہاتھ پھیلا کر بولا۔۔

جبکہ آنے والا اسکے سامنے صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔

اور اسکی بوتل میں سے ڈرنک انڈیل کر۔۔گلاس

میں خود بھی پینے لگا۔۔۔۔

ہم ایک ہی کشتی کے دو لوگ الگ مسافر ہیں

فرق بس اتنا ہے

میں اپنے دو شمن کی بغل میں رہ کر اسکو کاٹ رہا ہوں اور تم اب تک اپنے دو شمن تک نہیں پہنچے ۔۔۔۔اور جہاں تک رہی یہاں آنے کی بات ۔۔ تو یہ دلچسپ ہے۔۔ جس سے آپ نفرت کرتے ہیں اسکے ساتھ ڈرنک کریں" اسنے تفصیلی جواب دیا ماہر ہنس دیا۔۔۔۔

ٹیز کرنے آئے ہو" سنجیدگی سے لمحوں میں ہنسی سمیٹتا بولا۔۔۔

نہیں۔۔۔نہ ہی میرا کوئی ارادہ۔۔۔۔وقت گزارنے آیا ہوں۔۔۔وحشت ہو رہی ہے۔۔۔۔اس گھر میں جہاں سے سب لٹ گیا میرا" وہ مٹھیاں بھینچتا بولا۔۔۔جبکہ ماہر اسکی کیفیت سمجھ سکتا تھا

ماہر بلکل نہیں جانتا تھا سامنے بیٹھا شخص کون ہے ۔۔۔۔ٹیچر کے کہنے پر وہ اس سے ملا تھا۔۔اور تب

سے ہی وہ دونوں ساتھ تھے۔۔وہ دونوں ایک دوسرے کو پسند نہیں کرتے تھے مگر پھر بھی شادرونادر۔۔۔ ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھ جایا کرتے تھے اور یہ تب ہی ہوتا تھا جب واجدان۔۔۔کو چار سال پہلے کا حادثہ یاد آیا تھا۔۔۔۔

ہیوسم گرل" ماہر نے آنکھ دبا کر پوچھا۔۔جبکہ وجدان نے۔۔مزید نفرت سے اسکو دیکھا۔۔۔

اب تم شاید مجھے ٹیز کرنا چاہتے ہو" وجدان سنجیدگی سے بتانے لگا۔۔

ہاں مجھے تو تمھیں ٹیز کر کے سکون ملتا ہے"ماہر نے لاپرواہی سے کہا۔۔۔

ڈیٹس گڈ اتنا سکون اپنے دو شمن کو ڈھونڈنے کے بعد حاصل کرنا" اسنے جان بوجھ کر ماہر کی دکھتی رگ دبائی

ماہر اسکے مسکراتے لب گھور کر دیکھ کر چہرہ موڑ گیا

کہاں تک پہنچا تمھارا پلین"

میں اسکی بیٹی کو مار دوں گا۔۔۔" وجدان نے

نفرت سے کہا۔۔۔

گڈ مار دو دشمن کے گھر کی اینٹ بھی باقی نہیں رہنی

چاہیے۔۔" اسنے دوبارہ گلاس بھرا۔۔۔

پھر تو میں انتظار کروں گا کہ تمھارے دشمن کو۔۔

تمھارے ہاتھوں سے موت کے گھاٹ اتارتے دیکھو

۔۔۔" وہ بولا اور اسنے بھی دوسرا گلاس بھرا۔۔

میں نے اپنی زندگی کے وہ پل جو۔۔۔ایک مکمل فیملی

کے ساتھ گزرنے تھے۔۔اتنی نفرت اور مار میں

گزاریں ہیں۔۔کہ نفرت میرے خون میں اپنے

دشمن کے لیے دوڑتی ہے اور یقینا میرے دشمن کی موت عبرت ناک ہو گی" وہ بولا۔۔سفاک لہجہ تھا۔۔

سیم" وجدان نے بس اتنا کہا اور دونوں چپ ہو گئے۔۔۔۔

اسی خاموشی میں کافی وقت اپنی اذیت میں وہ دونوں ڈرنک کرتے رہے اور پھر کچھ دیر بعد وجدان وہاں سے لڑکھڑاتے قدموں سے اٹھ گیا۔۔۔۔

اپنی جیب میں ہاتھ ڈال کر اسنے وہ خاص چیز دیکھی تھی

جو اس بار کسی کو لگتی تو شاید۔۔۔وہ مہینہ بھی اس اذیت سے نکل پاتا۔۔۔وہ تیز قدموں سے باہر نکل گیا

۔۔

سسکیوں کی آواز اسکے کان پھاڑ رہی تھی۔۔

جبکہ دوسری طرف اپنی ہی ہر سسکی۔۔۔نے اندر

تیزاب سا بھر دیا تھا۔۔۔

ایک روٹی کو ترسنے والا لڑکا۔۔۔ آج محل میں بیٹھا

تھا۔۔ہر انسان کا ماضی ہوتا ہے۔۔اور یہاں۔۔۔ بھی دو

لوگوں کا ماضی۔۔۔۔نہ جانے کس کس کو برباد کرنے

والا تھا۔۔

ماہر کا سر بھاری ہو کر گھومنے لگا تھا۔۔۔

لاسٹ نائٹ آئی ڈرنک ٹو مچ" وہ خود کو بتانے لگا۔۔۔

سر کو جھٹکے دے کر ہوش میں آنے کی کوشش کرنے لگا مگر۔۔ سر کا درد ختم نہیں ہوا تو اسنے اشرف سے سر کہ منگالیا۔۔۔

اور اسکا ایک چمچ بھر کر اسنے پی لی یہ بے حد برا تھا مگر نشہ اس سے اتر جاتا۔۔۔ توڑی دیر وہ لیٹا رہا اور پھر اٹھ کر فریش ہونے چلا گیا۔۔۔

آج اسکی چند لوگوں سے میٹینگ تھی۔۔

وہ تیار ہو کر بنا ناشتہ کیے وہاں سے بھاگ کر نکلا تھا تبھی کال آنے لگے گاڑی میں بیٹھ کر اسنے اپنا اوپری بٹن کھول کر کال پیک کی۔۔۔

یس" وہ بولا

وہاں توجہ دو۔۔ جہاں سے توجہ ہٹ گئی ہے"

ٹیچر کی آواز پر اسنے گھیرہ سانس لیا۔۔

کیا آپ کو واقعی پہلیاں بجھانے کا شوق ہے ہر کسی کو ایک ٹاسک میں کھڑا کر دو۔۔۔وجدان کے ساتھ تو ایسا کچھ نہیں کیا آپ نے" وہ چیڑ کر بولا

۔۔۔۔

دوسری طرف خاموشی پا کر وہ موبائل کان سے ہٹا کر دیکھنے لگا۔۔

بلڈی اولڈ پرورٹ" وہ بڑبڑایا۔۔۔

کہاں توجہ نہیں ہے میری" ماہر یاد کرنے لگا وہ جانتا تھا وہ ہر بات کو مقصد کے تحت کرتے ہیں

۔۔۔

تم نے اس لڑکی کا حال نہیں پوچھا دوبارہ" بلآخر کسی بھی کلو کے بنا وہ بولے۔۔

اوہ شی از سائیکو۔۔" وہ سمجھ گیا۔۔۔۔

ڈونٹ" ایکدم کڑک آواز ابھری۔۔ماہر کچھ حیران ہوا۔۔۔

پے یور آل اٹینشن آف دس گرل"

وٹ داہیل۔۔۔ میں اتنا مصروف ہوں اس میں مجھے آپ ایک سائیکو کو پروٹکشن دینے کا کہہ رہے ہیں" وہ غصے سے بولا۔۔۔

ڈواٹ"

جب میں توجہ دینا چاہ رہا تھا تب آپ نے کہا عورت کمزور کر دیتی ہے اب اسی کیطرف دھکیل رہے ہیں اور میں نارمل انسان ہوں۔۔پاگلوں سے میرا واسطہ نہیں"

شی از نارمل ٹو" وہ بولے۔۔

ماہر نے جھنجھلایا ہوا سانس بھال کیا۔۔۔

ایٹ فور پی ایم۔۔۔یو گوڈ واچ ہر" وہ حکم دینے لگے۔۔

اوکے" ماہر نے سر جھٹکا۔۔

گڈ"مسکراہٹ محسوس ہوئی۔۔

آئی ہیٹ یو"۔کہہ کر اسنے فون بند کر دیا۔۔۔

اشرف مجھے چار بجے یاد دلا دینا۔۔۔کہ مجھے کسی سے

ملنے جانا ہے" وہ بولا۔۔۔

تو اشرف نے سر ہلا دیا۔۔

[12/13/2022, 3:43 PM] Tania Tahir: ماہر چاہ کر

بھی نہیں جا سکا تھا اس سے ملنے اور مزے کی

بات یہ تھی اسے یاد بھی نہیں تھا میڈینگ کافی

دلچسپ ہوئی تھی۔۔کچھ لوگوں کے چہروں پر اسکو لے کر جو

حد اسنے دیکھی تو۔وہ دیکھتا ہی رہ گیا خیر یہ

جلن پر لطف بھی تھی۔۔۔اور ویسے بھی لوگوں کو چیڑانے

میں اسے مزاہ آتا تھا۔۔ جزبوں سے عاری سا انسان تھا۔۔۔۔ ہر شخص سے اپنا مقابلہ رکھتا تھا

رات ڈرنک کرتے ہوئے اسکا فون بجا اور ٹیچر کی کال دیکھ کر۔۔ ماہر نے اٹینڈ کی۔۔۔

تمھیں میں نے کوئی کام کہا تھا" دوسری طرف سے بھڑک کر پوچھا گیا۔۔

کیا کام" وہ نشے میں تھا۔۔۔۔

شیٹ آپ۔۔۔ شراب کیوں پی ہے تم نے۔۔۔۔ زنگ لگ گیا تو دشمن تک کبھی نہیں پہنچ سکو گے" وہ چلائے۔۔

یو شیٹ آپ۔۔۔ میرے جینے کا مقصد یہ شراب بھی مجھ سے دور نہیں کر سکتی۔۔ میرا باپ گیا تھا کوئی فالتو چیز نہیں جس کو میں

بھول جاؤں گا۔۔اور یہ شراب میرے اندر آگ کو اور اور اور سے بھی زیادہ بڑھا دیتی ہے۔۔اور مجھے ہر رات احساس ہوتا ہے۔۔۔کہ مجھے میرا مقصد حاصل کرنا ہے۔۔۔۔" وہ نفرت سے بولنے لگا۔۔

تو یوں بیٹھ کر تم اپنے مقصد تک پہنچ جاؤ گے "

دوسری طرف سے پوچھا گیا۔۔

نہیں بلکل۔۔۔بلکل بھی نہیں۔۔۔۔۔میں اپنے مقصد پر کھڑا ہو کر پہنچوں گا" وہ ہسنے لگا۔۔جبکہ فون بند ہو گیا وہ ہوش میں نہیں تھا اور شاید کوئی اسپر اپنی انرجی ضائع نہیں کرنا چاہتا تھا۔

بلڈی اولڈ پرورٹ "وہ سر جھٹک کر بولا۔۔۔

کیا کہا تھا اس نے ماہر۔۔۔سوچو سوچو ذرا" ماہر اپنے ماتھے پر انگلی رکھے سوچنے لگا۔۔

اوووہاں۔۔سالا ٹھرکی مجھے لڑکی کے پاس بھیج رہا تھا"

وہ ہنسا۔۔۔

تو میں ابھی چلا جاتا ہوں۔۔۔۔" وہ اٹھا۔۔۔۔اور

سیدھا باہر کیطرف نکل گیا۔۔گاڑی سٹارٹ کی

۔۔۔اور راستے پر ڈال لی۔۔

جبکہ ساتھ ساتھ بوتل سے شراب پی جا رہی تھی

۔۔۔

وہ ڈرائیو کرتا۔۔کچھ دیر میں روشی کے گھر کے باہر تھا

اسنے ہارن بجانا چاہا۔۔

مگر اسکا(گالی) باپ اٹھ جائے گا" اسنے سوچا اور

گاڑی کا ڈور کھول کر باہر نکلا۔۔۔

اور اس ویران سی جگہ کو دیکھنے لگا۔۔

میرے گھر میں بس میں رہتا ہوں۔۔ پھر بھی اتنا منحوس نہیں لگتا جتنا اس سود خور کا لگتا ہے"

وہ نفرت سے بولنے لگا۔۔۔۔

اور دیوار پھلانگ کر۔۔ وہ لون میں جا گیرہ۔۔

آہ" وہ کراہیا۔۔۔۔

لیزر لائٹس اسپر سے گزرتی اس سے پہلے ہی اسنے

۔۔۔پوزیشن چینج کی۔۔

جو ٹریننگ اسنے لی تھی۔۔ وہ نشے میں بھی کسی موو پر

چوک نہیں سکتا تھا۔۔ وہ اٹھا اور لیزر سے بچتا ہوا

۔۔۔اندر کیطرف آگیا۔۔ ارام سے۔ وہ اس

اندھیرے میں چلتا۔۔ اوپر جانے لگا۔۔

اوپر تھا نہ اسکا کمرہ" وہ خود سے بات کر رہا تھا...

چاروجانب خاموشی تھی وہ آہستگی سے قدم بھرتا

۔۔اوپر کی جانب چڑھنے لگا۔۔۔

کون ہے وہاں" ایکدم کڑک آواز پر اسکے قدم رک

گئے۔۔۔۔

کیا کوئی ہے وہاں" دوبارہ پوچھا گیا۔۔

مگر شاید کوئی اسے دیکھ نہیں رہا تھا وہ پیچھے کیطرف ہوتا

۔۔ہوتا۔۔۔ایک کمرے میں گھس گیا۔۔۔

جبکہ ایکدم حال کی لائٹس کھل گئیں۔۔بلکل

درست وقت پر وہ اندر کمرے میں بند ہوا تھا

ورنہ۔۔آج ایک ڈی سی کی چھترول ہوتے دنیا دیکھتی

اسنے ہلکا سا دروازہ کھلا ارمان تھا۔۔وہ ارد گرد دیکھ راہ

تھا پھر اسنے اوپر روشی کے کمرے کیطرف دیکھا

۔۔۔اور مطمئین سا ہو تا لائٹس آف کر کے۔۔وہ وہاں سے چلا گیا۔۔جبکہ ماہر نے دروازہ بند کر دیا۔۔

بلڈی اولڈ پرورٹ" اسنے سر جھٹکا اور اندر بڑھا کمرے میں بھنی بھنی نرم سی خوشبو اسکے اعصاب پر چھانے لگی۔۔۔۔

اسنے بیڈ کیطرف دیکھا تو کوئی۔۔وجود تھا وہاں۔۔کیا وہ وہی لڑکی ہے۔۔

وہ نشے سے خود کو نکالنے کی کوشش کرتا سوچ رہا تھا۔۔

وہ اسکے نزدیک گیا۔۔اور بیڈ پر گیر گیا۔۔۔

اچانک خوف سے روشی کی چیخ نکلتی کہ۔۔ماہر کا سخت ہاتھ اسکے منہ کو دوبوچ گیا روشی کے چہرے کے آگے۔۔ماہر کا چہرہ۔ آگیا جبکہ اسکا بھاری ہاتھ

روشی کے پنک بلنکٹ کے اوپر تھا۔۔وہ جو ایکدم ڈری تھی۔۔۔

اب زرا ڈر کم ہو گیا۔۔۔

ماہر اسکی پھٹی پھٹی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔۔۔۔

تم ایسی چیز ہو۔۔ تمھیں دل میں نہیں آنکھوں کے

سامنے رکھا جانا چاہیے۔۔۔" وہ بولا۔۔۔۔

اور اچانک سیدھا ہوتا۔۔روشی کے تکیے پر ہی اسکے

سر کے ساتھ سر رکھ لیا۔۔

جبکہ روشی حیران و پریشان تھی شراب کی بدبو سے

اسے جلد اندازا ہو گیا۔۔ کہ وہ نشے میں ہے۔۔

اگر اگر ٹیچر نے کہا کہ تم سے شادی کرنی ہے تو۔۔

میں تمھیں۔۔۔اپنی آنکھوں کے سامنے رکھوں گا۔دل میں

نہیں اوکے۔۔۔" وہ چیخا۔۔۔۔

ماسٹر" روشی نے جلدی سے۔۔۔اسکے منہ پر ہاتھ رکھا۔۔۔

ماسٹر" ماہر حیران ہوا۔۔۔جبکہ اسکے ہاتھ کی نرمی اپنے چہرے پر محسوس کر کے وہ بہک سا گیا اسنے روشی کی کمر میں ہاتھ ڈالنا چاہا مگر۔اسنے وہ ہاتھ پیچھے دھکیل دیا۔۔

آپ یہاں کیوں آئے ہیں بابا نے تو کہا تھا آپ سامنے نہیں آئیں گے۔۔۔کیا بابا کو پتہ ہے آپ میرے روم میں ہیں" روشی سوال کرنے لگی۔۔

وہ تمھارا بوڈھا باپ میرا اس سے کوئ تعلق نہیں" ماہر نے اسکی غلط فہمی دور کی۔۔

آپ بہت بد تمیز ہیں" روشی کو باپ کی برائ اچھی نہیں لگی۔۔

ماہر نے گھور کر اسکیطرف دیکھا۔۔۔

وہ نشے میں جانتا نہیں تھا کیا کر رہا ہے۔۔۔۔

جبکہ روشی تو ارمان کی ہر بات پر یقین لے آئی تھی کہ واقعی ہی

وہ اسکا ماسٹر ہے۔۔۔اور اسکے لیے دل میں اٹھتے

جزبات سے وہ خود ہی شرما گئی۔۔۔

مگر ماہر جو نشے میں تھا اسکے نازک جزبات کا

اسے بلکل اندازا نہیں تھا وہ ہوش میں ہوتا تو شاید

یہاں آتا بھی نہ۔۔۔۔

ماہر کی جانب دیکھتے اسکا دل عجیب لے پر دھڑکنے

لگا وہ اسکے اتنے قریب لیٹا ہوا تھا اور وہ اسکے ساتھ

بیٹھی بیوقوفوں کیطرح اسکیطرف دیکھے جا رہی تھی۔۔

حالانکہ اسے اندازا ہو گیا تھا وہ ہوش میں نہیں

ہے پھر بھی اسے دیکھنا اچھا لگ رہا تھا اسکے لئے

اپنے جزبات کی حدت سے روشی کے چہرے پر

پسینے کی بوندیں چمک اٹھیں جبکہ وہ اس وقت بلکل نارمل لڑکی لگ رہی تھی۔۔۔۔

جس کو کوئی فکر نہ ہو۔۔اور آج کا دن تو بلکل بے فکر تھا سارے دن ہی ماسٹر نے اسکی پروٹیکشن کی تھی اسکے بقول اور رات وہ اسکے پاس تھا۔۔اج سے پہلے اپنے دل میں اتنی خوشی اسنے کبھی محسوس نہیں کی۔تھی

--

ماہر ایکدم اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔

روشی کچھ ڈر سی گئی۔۔۔اسنے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرہ

اسکے گھنے بال ایکدم پیچھے جا کر واپس ماتھے پر۔آ گئے۔۔۔۔

تمھارا باپ مجھ سے جلتا ہے" ماہر نے بہت سوچ کر ہنس کر کہا روشی کے پلے یہ بات نہیں پڑی تھی۔۔۔

وہ کیوں" ماہر نے اسکا نازک ہاتھ پکڑا وہ اپنی بے ترتیب دھڑکنوں کے شور سے ہلکان ہوتی پوچھنے لگی۔۔۔۔

کیونکہ میں ہینڈسم ہوں" اسنے قہقہ لگایا جبکہ روشی پریشانی سے اسکے ہونٹوں پر اپنا ہاتھ رکھ گئ۔۔

ماسٹر بابا نہیں جانتے آپ یہاں ہیں۔۔وہ یہاں ا گئے تو۔۔۔" وہ پریشان سی لگی۔۔۔

میں ماہر ہوں" اسکا نرم ہاتھ جھٹکتے وہ۔۔۔ماسٹر لفظ پر چونک کر بولا۔۔۔۔

کس چیز میں" روشی نے آنکھیں پٹپٹائی۔۔۔۔

ماہر کو نشے میں بھی اندازا ہو گیا اسکا نام بلکل ٹھیک نہیں تھا۔۔۔ تبھی اسنے اسکو اسکے حال پر چھوڑ دیا اور اٹھنے کی کوشش کرنے لگا....

روشی نہیں چاہتی تھی وہ اسکے پاس سے جائے۔۔وہ بھی جلدی سے بیڈ سے اٹھی۔۔۔۔

ماہر یوں ہی چلتا ہوا دروازے تک آیا۔۔۔۔

اور ایکدم جیسے کچھ یاد آنے پر پلٹا تو روشی سے زبردست تصادم ہوا۔۔۔روشی اس سے پہلے گرتی ماہر کے مظبوط ہاتھ نے اسے گیرنے سے بچالیا۔۔۔

اور گھما کر اسے اپنے سامنے کرلیا۔۔اسطرح کے روشی کا رخ بلکل اسکے سامنے تھا اور ماہر اسکے بے حد قریب تھا جبکہ روشنی کی پشت دروازے سے چپکی ہوئی تھی۔۔

وہ حراساں نظروں سے اسکو دیکھنے لگی جبکہ ماہر اس چہرے کی خوبصورتی کو قریب سے دیکھ کر دم سادھ گیا۔۔

نوخیز کم عمر حسن اسکے حواسوں کو معطل کرنے لگا

۔۔۔وہ اسکے چہرے پر جھکنے لگا۔۔رفتہ رفتہ دلوں کی

دھڑکنوں نے شور سا برپا کر دیا۔۔

روشنی کی سانسیں پھولنے لگی جو نرم سانسوں کی

صورت ماہر کے چہرے پر پڑ رہیں تھیں۔۔۔۔۔

وہ اسپر اپنا لمس بکھرنے کے بے حد نزدیک

تھا کہ روشنی نے چہرے کا رخ بدل لیا۔۔۔۔

ماسٹر "کانپتے لہجے میں بھاری جان لیوا سانوں کا

ستم سہتی وہ بولی۔۔۔۔۔

اوے یور ماسٹر بیبی گرل" ماہر نے اسکی گردن میں سختی

سے ہاتھ ڈال کر سنجیدگی سے کہا۔۔اور اسکا چہرہ اپنے

نزدیک کر کے وہ۔اسکی سانسوں کو خود میں الجھانا

چاہتا تھا وہ اس نرمی کو محسوس کرنا چاہتا تھا

جس کے لیے دل بے قابو سا ہوا تھا۔۔اور وہ ایسا بنا

خوف خطر کر بھی جاتا اگر باہر کچھ گرنے کی آواز نہ ابھرتی جیسے۔۔ کسی نے اسکی بلکنی میں کود ماری تھی

۔۔۔۔

دونوں ہوش کی دنیا میں واپس لوٹے۔۔ماہر نے اسی پوزیشن میں بلکنی کے بند دروازے کیطرف دیکھا جس کو کوئی کھولنے کی کوشش کر رہا تھا اور روشی کا دم خشک ہو گیا۔۔ اسنے۔۔۔۔ماہر کے دونوں ہاتھ سختی سے پکڑ لیے۔۔۔

ہو دا ہیل از دیس مین" وہ ایکدم نشے کے باعث لڑکھڑا کر بولا۔۔۔۔

اور اچانک اسکا سر گھما تو وہ زمین بوس ہوا

۔۔

ماسٹر "روشی ایکدم۔۔ اسکے پاس بیٹھی۔۔

خوبصورت ہو تم۔۔۔مجھے تمھیں چھو کر دیکھنا ہے" وہ نیند میں بڑبڑا رہا تھا۔۔۔۔نشے نے اسکے حواس بلکل چھین لیے تھے جبکہ دوسری طرف دروازہ کھولنے میں جو بھی تھا کامیاب ہو چکا تھا۔۔۔

اسنے سلائیڈ ہٹائی روشنی خوف سے کانپنے لگی وہ جانتی تھی اگلے کچھ لمہوں میں اسکے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔۔۔

چہرہ زرد ہو گیا۔۔جبکہ۔۔۔۔اس شخص نے کمرے میں قدم رکھے۔۔۔سر سے پاؤں تک بلیک کپڑوں میں تھا وہ کہ شناخت ناممکن تھی

وہ اندر آیا روشنی کو لہو رنگ آنکھوں سے دیکھا۔۔

روشنی اسکے ہاتھ میں سرنج دیکھ چکی تھی۔۔

ن۔۔نہیں۔۔۔۔" وہ پتے کیطرح پھڑ پھڑا رہی تھی جو تکلیف اسکو ملنے والی تھی وہ وہ سہہ نہیں سکتی تھی۔۔۔

نہیں سہنا چاہتی تھی۔۔اسنے ماہر کی طرف مدد طلب نظروں سے دیکھا۔۔۔۔

دل نے شدت سے پکارہ تھا۔۔۔۔۔

سیاہ لباس میں ڈھنپے شخص نے زمین پر گیرے ماہر کو دیکھا۔۔مگر چونکہ اسکا چہرہ دیکھائی نہیں دے رہا تھا بلیک ماسک کی وجہ سے تبھی وہ اسکے ایکسپریشن نہیں جان پائی اور وہ ماہر پر سے ٹپ کر۔۔۔سرینج کو بے رحمی سے پکڑ کر۔۔۔روشنی تک پہنچا۔۔۔

ن۔۔۔نہیں۔۔پلیز نہیں۔۔۔مجھے۔۔مت مجھے تکلیف ماسٹر" وہ بے بسی سے۔۔۔۔بولی۔۔۔مگر مقابل پر اثر نہیں ہوا اور وہ روشنی کی گردن میں بے رحمی سے۔۔۔اس سے پہلے اتارتا۔۔کہ پیچھے سے ماہر نے اسکا پاؤں پکڑ کر زور سے کھینچ دیا۔۔جس سے وہ ایکدم زمین

بوسس ہوا روشی نے اپنی چیخ کا گلہ۔منہ پر ہاتھ رکھ کر گھونٹ دیا۔۔۔۔

آنکھوں سے آنسو متواتر بہہ رہے تھے جبکہ۔۔۔

خوف زدہ نظریں۔۔ان سرخ نظروں سے ٹکرائیں۔۔ جو اسے بھسم کر دینے کا ارادہ رکھتیں۔۔۔ تھیں روشنی ان نظروں کی تاب نہ لاتے ہوئے۔۔۔جیسے۔۔۔۔ ایکطرف لڑھک گئ۔۔

جبکہ دوسری طرف ماہر نے۔۔خونخوار انداز میں اس شخص کا پاؤں پکڑا ہوا تھا۔۔اس شخص نے زور سے ماہر کے ہاتھ پر لات ماری۔۔اور نیم بے ہوش پڑی روشنی کو نفرت سے۔۔دیکھا۔۔ماہر۔۔۔۔کراہ رہا تھا کیونکہ اسکے ہاتھ پر بوٹ بری طرح لگا تھا۔۔وہ شخص ماہر پر سے ٹپ کر جس طرح آیا تھا ویسے ہی وہاں سے نکل گیا

۔۔۔

مگر ایک نظر نفرت بھری دونوں پر ڈالنا

نہیں بھولا تھا۔۔۔

میڈیم میڈیم آپ ٹھیک ہیں" نرس اسے پکار رہی تھی کل ہی اسنے کہا تھا کہ اب میرے کمرے میں کوئی نہیں سوئے گا اور اب اسے ڈر بھی نہیں لگتا کیونکہ اسکی پروٹیکشن کے لیے ماسٹر ہے۔۔اور اب وہ اسے زمین پر سوی ہوئی دیکھ کر حیران تھیں۔۔۔

روشنی کی آنکھ کھلی۔۔۔تو وہ غائب دماغی کی سی کیفیت سے۔ان تینوں کو دیکھنے لگی اور اچانک جیسے اسے سب یاد آنے لگا۔۔۔کہ رات اسکے ساتھ یہاں ماہر بھی تھا اور وہ شخص جو اسے انجیکٹ کرنے آیا تھا۔۔اور رات گزرا ایک ایک منظر آنکھوں کے آگے گھوم

گیا اسنے جلدی سے پورے کمرے میں نگاہ دوڑائی

مگر وہاں آسکے اور نرسز کے علاوہ کوئی نہیں تھا۔۔

جب تم لوگ یہاں آئے تو یہاں کوئی تھا کیا

"روشنی نے جلدی سے پوچھا۔۔۔

نہیں میڈیم آپ ہی تھیں مگر آپ زمین پر

کیوں سو رہیں تھیں" وہ حیران ہوئیں تو۔۔۔روشنی ناخون

کترنے لگی۔۔

وہ کنفیوز سی ہوئی کیا وہ بھی چلا گیا تھا۔۔ہاں چلا گیا ہو

گا تبھی تو یہاں نہیں تھا مگر وہ ٹھیک تھی اسے کوئی

تکلیف نہیں پہنچنے دی تھی اسنے۔۔۔کتنی سہولت سے

نشے میں بھی اسنے اسے بچا لیا تو۔۔خوشی اسکے

چہرے سے چھلکنے لگی۔وہ تینوں حیرت سے دیکھنے

لگی۔۔۔

میڈیم آپ ٹھیک تو ہیں نہ "وہ بولیں تو روشنی نے اثبات میں سر ہلایا۔۔

میں تو بلکل ٹھیک ہوں" وہ بولی اور جلدی سے واشروم میں چلی گئی اسنے کالج بھی جانا تھا اور بہت اچھا تیار ہونا تھا۔۔ماسٹر جب اسے دیکھتے۔۔۔۔تو یہ نہیں سوچتے کہ وہ۔۔خوبصورت نہیں ہے ۔۔اور اپنی تیاری مکمل کرتے تک اسکے کانوں میں یہ الفاظ گونجتے رہے۔۔

تم خوبصورت ہو۔۔۔۔۔

تم خوبصورت ہو۔۔۔

اسنے اپنے آپ کو ایسے سنوارا کہ خود کی ہی نظر لگ جائے۔۔کمسن حسن جوبن پر تھا اور پھر اسپر آنکھوں

میں کسی کا عکس۔۔۔لاجواب تھا۔وہ بھاگتی ہوئی نیچے آئی۔۔ارمان نے اسکو ٹوکا۔

روشنی سمبھل کر چلو۔۔بیٹا۔۔۔۔" وہ بولے۔۔۔اور خوشی سے چمکتے بے پناہ حسین چہرے کو دیکھا۔۔جس پر اسنے پنک لپسٹک سے اور بھی دلکشی دے دی تھی۔۔

بابا۔۔۔میں جلدی میں ہوں۔۔۔۔میں جا رہی ہوں۔۔بائے" وہ کہہ کر باہر نکل گئ۔۔جبکہ ارمان مسکرا دیے۔۔۔

وہ نارمل ہو رہی تھی یہ جانے بنا کہ وہ انکے ایک جھوٹ کی بنا پر نارمل ہو رہی تھی۔۔۔۔جبکہ ماہر کے لیے تو پرفیشنلی نفرت۔۔۔انکے سینے میں جنم لے چکی تھی۔۔۔

زور سے سر پر پڑنے والی گیند سے وہ ایکدم اٹھ گیا

--

سر تھا کہ درد سے بے حال ہو رہا تھا۔۔اشرف سے۔۔۔روز کا سامان کہہ کر۔۔وہ وجدان کو دیکھنے لگا جو نفرت سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

کیوں صبح صبح اپنی منحوس شکل مجھے دیکھانے پہنچ گئے ہو" ماہر نے۔۔بے زاریت سے کہا۔۔

میں تمھیں صرف اتنا کہنے آیا ہوں" کڑک بے لچک سفاک لہجے میں کہتا وہ اسکے نزدیک پہنچا۔۔۔

ماہر اسکی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔۔۔

میرے راستے میں مت آنا ماہر ورنہ تمھاری ٹانگیں توڑ دوں گا۔۔ تم میری نفرت کا مقابلہ نہیں کر سکتے" وہ اسکا شانہ تھپتھپاتا ہوا بولا۔۔ماہر کو اسی شانے میں درد کا احساس ہوا۔۔۔

اور اسنے وجدان کا ہاتھ جھٹک دیا۔۔۔اسے شاید بھول گیا تھا کہ رات کیا ہوا تھا۔۔۔

مجھے کوئی شوق نہیں ہے کسی کے راستے میں آنے کا اپنے راستے ہی میرے لیے کافی ہیں اپنے کام سے کام رکھو اور آج کے بعد۔۔ ٹیچر کے کہنے پر بھی یہاں مت انا۔۔اور مجھے دھمکانے کی کبھی کوشش مت کرنا وجدان۔۔۔۔

ورنہ تم میرے اندر کے زہر کا مقابلہ نہیں کر سکو گے

۔۔۔

میں نے سفاک زندگی گزاری ہے۔۔۔۔ تمھاری طرح رشتوں میں بندھ کر نہیں۔۔۔۔۔

تمھارے پاس رشتے تھے جنھیں تم نے کھویا جس کا اشتعال لیے تم گھومتے ہو۔۔اور میرے پاس۔۔۔کوئی نہیں۔۔۔تو اپنا مقابل مجھ سے مت کرو۔۔۔۔۔۔

کیونکہ زخم جتنا سخت ہوتا ہے۔۔۔۔اتنا وجود میں زہر بھرتا ہے۔۔۔۔اور مجھ میں۔۔کسی بھی شخص کے لیے ۔۔کوئی نرمی نہیں" وہ اسکو۔۔گھورتا ہوا سرد لہجے میں بولا۔۔۔۔۔

بہتر ہے ہم اپنے اپنے راستے پر رہیں۔۔۔۔۔"وجدان نے کہا۔۔۔ماہر مسکرادیا۔۔

بہت جلدی سمجھ آگئی۔۔۔اب جاؤ یہاں سے" اسنے لاپرواہی سے کہا اور اٹھ کر واشروم میں بند ہو گیا۔۔۔

وہ دونوں جانتے تھے ایک دوسرے کو۔۔۔پھر بھی ۔۔۔دونوں ایک دوسرے سے نفرت کرتے تھے

۔۔۔وجدان خاندان کو کھو کر۔۔۔اشتعال میں تھا

۔۔۔۔جس کا بدلا وہ اپنی آخری سانس تک لے گا اور

کوئی اسے روک نہیں سکتا۔۔۔

جبکہ ماہر۔۔۔ایک سخت دل پتھر دل انسان تھا

۔۔۔

دوسروں کو چیڑانے۔۔۔۔انھیں ٹیز کرنے اور

۔۔۔۔

انھیں ہرانے کے سوا اسکی زندگی میں کوئی کام نہیں

تھا۔۔جبکہ خواتین کے معاملے میں وہ بے حد

لاپرواہ تھا۔۔۔

لڑکیوں کے نازک دل توڑنا بھی اسکے لیے عام بات تھی

جبکہ وجدان۔۔ کسی لڑکی میں دلچسپی نہیں رکھتا تھا

۔۔اسکے جاتے ہی وجدان وہاں سے چلا گیا۔۔۔

[12/14/2022, 7:17 PM] Tania Tahir: یہ

ساری فائلز دوبارہ لے جائیں اور مسٹر ارمان سے

کہیں اپنے انڈر اریاز کی چیکینگ کریں۔۔۔" وہ زرا غصے سے بولا

اور فائلز اٹھا کر ایک طرف پٹخ دی۔۔

او کے سر ارمان سر کے انڈر آفیسرز ان اریاز کا سروے

کر لیں گے" سامنے کھڑا شخص بولا۔۔

اور آپکے ارمان صاحب کے پاؤں میں مہندی لگی ہے

جو وہ خود سے نہیں کر سکتے۔

اگلی رپورٹ مجھے ارمان خود کریں گے آپ انھیں

انفارم کر دیں"

مگر سر ارمان صاحب تو۔" سامنے کھڑا شخص کچھ

گھبرایا۔۔

گیا۔۔۔

انھیں چیئر پر سے اٹھنے سے دقت ہے تو میں خود کر لیتا ہوں یہ کام "وہ بری طرح بھڑکا تو۔۔وہ شخص پریشان ہو گیا۔۔

اسکی پوسٹ ایسی تھی کہ وہ اسکی نوکری بھی چھین لیتا۔۔۔۔

تو زیادہ چوں چراں کیے بغیر وہ فائل اٹھا کر لے گیا۔۔

اڈیٹ" ماہر نے غصے سے پین ایکطرف پھینک دیا۔۔

سر کافی" اشرف نے کافی سرو کی۔۔

نہیں بئیر مل سکتی ہے" ماہر نے اسکیطرف دیکھا

۔

۔سر میں درد ہی ہو گیا تھا سارا دن گزر گیا تھا اسی سر کھپائی میں۔۔۔

سر بٹ یہ حکومتی سیکٹر ہے آپکا آفس ہے

یہاں کبھی بھی کوئی بھی اسکتا ہے کہ

۔اور آپکو نشہ جلدی چڑھ جاتا ہے" اشرف

اب اتنے دنوں میں جان گیا تھا کہ وہ نشے میں

کچھ یاد نہیں رکھتا۔۔

آف یار۔" ماہر جھنجھلا گیا۔۔

اوکے شوگر فری کافی دے دو۔۔۔۔ یہ کڑوا پانی اتار کر ہی

شاید سر درد ٹھیک ہو جائے" وہ ناگواری سے بولتا

دوبارہ۔۔فائل پر جھکا۔۔۔

سر کل رات آپ گھر نہیں تھے" اشرف نے

کافی بناتے ہوئے پوچھا۔۔

پھر کہاں تھا" وہ آنکھیں اٹھا کر اسکیطرف دیکھنے

لگا۔۔۔۔

آپکو نہیں معلوم" اشرف کو حیرانگی ہوئی اسنے

کپ اسکے سامنے رکھا۔۔

پہلیاں مت بجھانا آج کے بعد مجھ سے۔۔۔۔جو بات

ہے ڈائریکٹ کرو"وہ چیڑ کر بولا۔۔۔

سر آپ اس لڑکی کے گھر تھے۔۔۔۔۔"

کس لڑکی کے" ماہر کو تو ایک لفظ بھی گزشتہ رات کا یاد

نہیں تھا۔۔۔

ارمان کی بیٹی روشنی کے پاس"

واٹ" وہ حیرانگی سے چلا اٹھا۔۔۔

جی سر۔۔۔۔اور میں آپکو وہاں سے نکال کر لایا ہوں۔۔۔

صبح فجر کے وقت" اشرف نے بتایا۔۔

آر یو سیریس۔۔" کافی کا کپ دوبارہ رکھ کر وہ شاکڈ کی

کیفیت میں سیٹ چھوڑ کر اٹھ گیا۔۔

جی سر" اشرف بولا۔۔۔

کیا بکواس کر کے آیا ہوں میں اور میں گیا کیوں

تھا" وہ۔۔۔اپنے دماغ پر زور دینے لگا۔۔۔۔

یہ تو مجھے بھی نہیں پتہ سر"اشرف نے

لاعلمی کا اظہار کیا جبکہ وہ سر تھام گیا حیران

کن تھی یہ بات کہ اسے کچھ یاد نہیں تھا۔۔۔۔۔

وہ اسکے خاموش ہونے پر اشرف وہاں سے اٹھ کر

چلا گیا۔۔

جبکہ ماہر مسلسل سوچ رہا تھا کل کیا ہوا تھا۔۔۔

اچانک سیل فون کی بیل بجی تو وہ ہوش میں آیا

۔۔۔۔

اسنے ٹیچر کالینگ دیکھا اور کال پیک کر لی۔۔

عام طور پر وہ۔۔ڈیوٹی کے دوران کوئی پرسنل کال اٹینڈ نہیں کرتا تھا مگر اس وقت شاکڈ کی سی کیفیت تھی۔۔۔

تو مل آئے ہو اس لڑکی سے" وہ بولے۔۔۔

ہاں شاید" وہ تو جانتا بھی نہیں تھا گیا کب تھا وہ۔۔۔

تانیہ طاہر ناولز

کیا بات کی ہے تم نے اس سے۔۔"

یاد نہیں۔۔"

کیوں نہیں یاد۔"

www.BestUrduBook.com

نشے میں تھا"

کسی لڑکی کے پاس نشے میں جاتے ہوئے شرم آنی چاہیے"

ہاں انی تو چاہیے۔۔"لاپرواہ انداز۔۔

روبیہ درست کرلو اپنا" چیڑ کر بولا گیا۔۔۔

آپکی ہی تربیت ہے" چیڑانے والا انداز۔۔۔۔ دوسری طرف خاموشی چھا گئ۔۔۔۔

مجھے کچھ ملا ہے۔۔۔۔ تمھارے والد کے قتل کے متعلق"

دوسری طرف سے۔۔ جیسے ہی بولا گیا وہ چیئر چھوڑ کر اٹھ گیا۔۔

کیا پتہ چلا ہے آپ نے مجھے کہا تھا کچھ نہیں انفارمیشن نکالنی حتی کے اس گھر میں بھی آج تک دوبارہ جانے نہیں دیا۔۔۔۔

آپ چاہ کیا رہے ہیں۔۔" وہ غصے سے بولا۔۔۔

سب سے پہلے اپنے غصے کو قابو میں کرو۔۔ تمھارا غصہ تمھیں کسی دن مشکل میں ڈال دے گا۔۔"

میں اب بھی کوئی آسان زندگی نہیں گزار رہا میری
پرواہ نہ کریں آپ مجھے صرف اتنا بتائیں کے اپکو
کیا پتہ چلا ہے"

وہ بے تابی سے بولا۔۔۔۔

بس اتنا کہ تمھارے باپ کے کسی دوست نے۔۔۔انپر
شوٹ کیا ہے"

کک۔۔کیا مطلب" وہ پریشانی سے۔۔۔۔ایک بار
پھر سے بیٹھ گیا۔۔

ہاں۔۔۔اب دوست کتنے اور کون کون ہے یہ تم خود
پتہ کروگے۔۔۔وجدان آیا تھا تمھارے پاس"

دوسری طرف سے سوال ہوا۔۔

ہمم" وہ تو پہلی والی بات میں ہی الجھ گیا تھا۔۔۔
تم اپنے راستے سے نہیں ہٹوگے۔۔۔۔"

نہیں ہٹوں گا۔۔۔اور کوئی مجھے روک بھی نہیں سکتا" وہ مٹھیاں سختی سے بند کرتا بولا۔۔۔

نہیں۔۔۔۔اس لڑکی سے ایک بار پھر تمھیں ملنا ہے وہ بھی پورے ہوش میں" انھوں نے حکم۔دیا۔۔

بائے" آج پہلی بار ماہر نے فون بند کر دیا تھا۔۔

فون ایک طرف پھینک کر وہ سوچنے لگا۔۔۔

بچپن کی ہلکی پھلکی سی یاد دماغ کے دریچوں پر ٹھر گئ۔۔۔

اسکے ماں باپ کے کئ دوست تھے۔۔

اور اکثر انکے گھر آتے تھے۔۔۔

انکے بڑے سارے گھر میں۔۔۔اکثر مہمانوں کا رش لگا رہتا تھا۔۔۔

اور بابا کے دوستوں میں جہانگیر بھی شامل تھا

۔۔

کہیں میری ماں سے شادی کرنے کے لیے تو اسنے میرے باپ کو مار دیا" اچانک دماغ میں سوال اٹھا مگر اسے خود ہی جھٹکنا پڑا۔۔۔

جو شخص مکھی نہ مار سکے بندہ کیسے مارے گا۔۔۔وہ ایک عرصہ اسکے ساتھ گزار کر آیا تھا۔۔۔اور مزاج سے واقف تھا اور۔۔اسکی ماں سے شادی۔۔ بھی اسنے۔۔۔۔ہمدردی میں کی تھی۔۔۔

جہانگیر۔۔۔۔نفرت کے قابل تھا مگر قاتل نہیں کر سکتا تھا۔

پھر کون تھا۔۔۔وہ سوچ میں پڑ گیا۔۔۔۔

اور ہزاروں ترکیبیں اسکے دماغ میں چل پڑیں جبکہ وہ بھول گیا کہ اسے آرڈرز ملے ہیں اس لڑکی سے دوبارہ ملنے کے۔۔۔

اسنے سوچ لیا تھا بہت جلد وہ اس گھر میں جائے گا کیونکہ اسے۔۔۔اس جنگ کی شروعات وہیں سے کرنی تھی جہاں سے یہ جنگ شروع ہوئی تھی ۔۔اور اسے یقین تھا۔۔کہ وہیں اسے کوئی نہ کوئی سراغ ضرور ملے گا۔۔۔جس سے اسے پتہ چلے گا کہ اسکے باپ کو کیوں اور کس نے مارا کیوں اسکی ہنستی کھیلتی زندگی جھنم بن گئی۔۔

تانیہ طاہر ناولز

کیوں اتنی محبت کرنے والا باپ اس سے جدا ہو گیا ۔۔کہ آخری سانس بھی۔۔۔وہ اس بھری نظروں سے۔۔ماہر کو دیکھتا رہا۔۔۔۔

www.BestUrduBook.com

ماہر نے تکلیف سے آنکھیں بھینچ لیں

بابا میں اپکا بدلہ ضرور لوں گا۔۔۔"

اسنے فیصلہ کیا۔۔۔اور وہ۔۔

دماغ کے منتشر ہونے کے باوجود۔۔۔فائل پر جھک کر کام پر دھیان دینے لگا۔۔

ارمان پر بجلی کیطرح ماہر کا آرڈر گیرہ تھا۔۔اب میں ان غریب علاقوں میں خود اتر کر وہاں کی ساری رپورٹ اس کل کے آئے لڑکے کو بھیجوں گا میں ارمان۔۔" وہ غصے سے بولے

بلکل سر کیونکہ اسکی پوسٹ۔۔۔ایسی ہے وہ آپ جیسے دس افسر رکھ لے اپنی جیب میں فلحال یہ کرسی بچانے کے لیے آپکو وہ کرنا پڑے گا جو وہ کہتا ہے" اس شخص نے کہا۔۔

تو ماہر کو ارمان نے جیسے دانتوں میں چبا لیا۔۔۔

سر کیا میں گاڑی ریڈی کروں" وہ بولا۔۔۔

جبکہ اسکے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ۔۔۔

رمان محسوس کر چکا تھا دفع ہو جاؤ یہاں سے" وہ دھاڑا اور۔۔وہ شخص باہر نکل گیا۔۔جبکہ۔ تبھی وجدان بھی اسکے کیبن میں داخل ہوا۔۔۔

کیا ہوا کوئی خبر ہے" ارمان ایکدم سیدھا ہوا۔۔۔

خبر بس اتنی ہے کہ آپکی بیٹی فلحال انسکیور ہے" وجدان نے کہا۔۔اور آنکھوں میں نفرت لیے مگر لہجے کو نارمل رکھے بتانے لگا۔۔

کیسے" ارمان کو فکر ہوئی۔۔

آپکا دشمن آپکی بیٹی تک پہنچنے کی کوشش کر رہا ہے" اسنے بس اتنا ہی کہا۔

تم نے کہا تھا تم اسکی درست تصویر لاو گے جس

میں اسکا چہرہ دیکھ رہا ہو گا۔" ارمان کو یاد آیا۔۔

فلحال آپکی بیٹی اہم۔۔ہے بانسبت اس شخص کے۔۔۔۔

وجدان نے کہا۔۔انداز سخت اور کڑا تھا۔۔۔

ارمان نے سر ہلایا اور روشنی کا نمبر ڈائل کیا۔۔

جی بابا" مسکراتی آواز پر تسلی ہوئی۔۔۔۔

کہاں ہے میری جان" وہ پوچھنے لگا

۔وجدان آنکھوں میں انگارے لیے اسے دیکھتا رہا۔۔۔

بابا میں۔۔یونیورسٹی ہوں اب کچھ فرینڈز کے

ساتھ جا رہیں ہوں ہینگ اوٹ کرنے" وہ بتانے

لگی اس سے پہلے فون بند کرتی ارمان ایکدم چیخا۔۔

تم گھر واپس لوٹو کہیں نہیں جانا تم نے" وہ بولے۔۔

مگر کیوں بابا" روشنی پریشان ہوئی۔۔

تم سیکیور نہیں ہو تمھاری طبعیت بھی ٹھیک نہیں ہے گھر واپس جاؤ فورا" وہ سختی سے بولے۔

بابا اپ نے کہا تھا ماسٹر آل ٹائم میرے ساتھ ہیں اس وقت بھی وہ مجھے سن رہے ہوں گے انھیں اچھا نہیں لگے گا آپ اسطرح انپر اعتبار نہیں کرتے"

انف روشنی" وہ چیخے روشنی ڈر ہی گئ۔۔

تمھیں جتنا کہا ہے اتنا کرو گھر جاؤ اور کمرے میں چلی جاؤ باہر مت نکلنا بس" وہ کڑوے لہجے میں بول رہے تھے روشنی سہم ہی گئ

--

بابا" آنسو بھرا لہجہ اتنے عرصے بعد وہ کہیں جا رہی تھی۔۔۔

جسٹ گو ٹو ہوم۔ناو" وہ پھر سے چیخے۔۔

اوکے" وہ آنسو روکتی بولی اور ارمان نے فون پھینک دیا۔۔

مصیبت" وہ اپنی بیٹی کے لیے بولے تھے اور وجدان کیطرف دیکھا جو چپ چاپ انھیں مشکل میں محسوس کر کے۔۔ سکون میں تھا۔۔۔۔

تم پلیز پتہ نکلواو کہ کون ہے یہ اور کیا چاہتا ہے میری ایک میٹینگ فیکس کرا دو ہو سکتا ہے۔کوئی بات بن جائے" ارمان پریشانی سے بولی تو وجدان نے سر ہلایا ۔۔۔

میٹینگ بھی ہو گئی آپکی۔۔۔ مگر ابھی وقت نہیں آیا میٹینگ اٹینڈ کرنے کا چلتا ہوں" وہ کہہ کر باہر چلا گیا جبکہ ارمان کے سر تھام لیا۔۔۔۔ایک تو روشنی دن بدن انکی لیے مصیبت بنتی جا رہی تھیں اور وہ محسوس کر رہے تھے وہ اس زمہ داری کو سنبھالتے سمبھالتے اکتانے

لگے ہیں تبھی انھوں نے ڈسائیڈ کیا تھا اسکی شادی

کا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کبھی بابا نے ایسے بات نہیں کی تھی کبھی اسے ڈانٹا تک نہیں تھا۔۔ اور آج بس زرا سا باہر جانے پر کیسے وہ گئے تھے اور جب ماسڑ اسکی حفاظت کے لیے تھے تو بابا کو کیا فخر تھی بابا نے ہی تو ماسٹر کو رکھ آیت۔۔ پھر کیوں ایسے رویہ لایا بابا نے وہ مسلسل رو رہی تھی۔۔۔ بیڈ پر الٹی لیٹی بس ارمان کے بارے میں سوچ رہی تھی کہ کب اسکی آنکھ لگ گئ۔۔

آنکھ کھلی تو

۔کوئ اسکے بالوں میں نرمی سے ہاتھ پھیر رہا تھا۔۔ا

سنے انکھیں کھولی اور ارمان کو دیکھ کر ایکدم منہ پھیر لیا۔۔۔۔

سوری میری جان میں نے تمھیں ڈانٹ دیا" وہ مسکرا کر بولے۔

آپ مجھ سے بات مت کریں" وہ بولی۔۔اور اٹھ کر بیٹھ گئ۔۔

بیٹا جب تک تمھاری سکیورٹی نہیں ہوتی میں کیسے تمھیں ہینگ آؤٹ کے لیے بھیج سکتا ہوں"وہ بولے تو سدا کی معصوم روشنی انکی آنکھوں کی اکتاہٹ کو محسوس کیے بنا سر ہلا گئ وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہیے تھے کل رات بھی وہ شخص آیا تھا یہ تو ماسٹر نہ ہوتے تو وہ آج پھر سے تکلیف میں ہوتی۔۔

روشنی مسکرا دی تو ارمان بھی نارمل ہو گئے۔۔آنکھوں کی بیزاری بھی ختم ہو گئ۔

بابا" وہ انکے سینے پر سر رکھ کر بولی۔۔

ہاں بولو۔وہ جانتے تھے شاید وہ کوئی۔فرمائش کرے اور وہ اسکی فرمائش پوری کر دیں گے اس میں کوئی مزائقہ بھی نہیں۔۔

بابا مسٹر بہت اچھے ہیں" وہ کچھ شرماسی گئی۔

ارمان کی مسکراہٹ سمیٹ گئی۔۔

مطلب" وہ پھر سے سخت ہونے لگا۔۔

مطلب یہ کہ ماسٹر بہت پاور فل ہیں وہ ہر جگہ میرے ساتھ ہوئے ہیں مگر مجھے احساس نہیں ہونے دیتے اور کل رات"

کل رات کیا" وہ ایکدم روشنی کو سیدھا کر کے چیخے ۔۔اور انکا سیل بجنے لگا۔۔۔تو روشنی پر سے زہن ہٹ

گیا۔۔۔نمبر کو نوٹ کر کے کن انکھیوں سے روشنی کو دیکھا۔۔

بعد میں بات کروں گا اس موضوع پر" ارمان کہہ کر اٹھے۔۔اور تم کہیں پر نہیں جاؤ گی گھر سے" وہ بولے ۔۔روشنی انکے انداز دیکھتی رہ گئی وہ ہرٹ ہوئی تھی انکے رویے سے۔۔مرجھا سا گیا جیسے شاداب چہرہ۔۔۔

تانیہ طاہر ناولز

ارمان باہر نکل گئے اور روشنی یوں ہی بیٹھی رہ گئی۔۔۔

---

www.BestUrduBook.com

وہ گھر لوٹا تو آج کافی تھک گیا تھا تھک کر اسنے ۔۔۔کوٹ کو صوفے پر پھینک دیا اور خود ریلکس ہو کر صوفے پر گیرہ اشرف بھی ساتھ تھا۔۔

سر کیا میں جاؤں"

یار اشرف تمھیں کوئی تھکاوٹ اتارنے کے انتظامات نہیں۔ آتے کیا" وہ آنکھوں کو اشرف پر گھما کر بولا تھا اشرف سمجھ گیا تھا اسکی بات۔۔۔

سر آپ حکم کریں۔۔" وہ جلدی سے بولا۔۔۔

کوئی انتظام کرو۔۔ اس بے رنگ زندگی کا عادی نہیں ہے ماہر صاحب۔۔۔۔ وہ تو شوق رنگوں میں جیے گا۔۔۔ اور پھر نازک دل کو توڑ موڑ کر اپنے راستے پر چل دے گا

۔۔ خیر کوئی انتظام کرو۔" وہ بولا تو اشرف نے سر ہلایا۔۔۔

تبھی اسکا فون بجا۔۔ ٹیچر کا نمبر دیکھ کر چیڑ ہی گیا

۔۔

بلڈی اولڈ مین" اسنے فون اٹھایا۔۔

تمھیں روشنی سے ابھی ملنے جانا ہے اٹھو اور جاؤ" حکم

ہوا۔۔

ہوں روشنی" ماہر کو کہاں یاد تھا۔۔۔

دوسری طرف خاموشی چھا گئ۔۔۔۔

ارمان کی بیٹی" ماہر کو یاد آگئ۔۔

یار میں کیوں ملوں اس سائیکو سے۔۔ پہلے ہی

تھک چکا ہوں۔۔ فلحال میرا موڈ ریلکس ہونے کا ہے

۔۔"وہ بنا کچھ چھپائے بولا۔۔۔

میں نے تمھیں آرڈر دیا کہ تم اس لڑکی سے ابھی مل

رہے ہو۔"

ملنے کی وجہ وجہ بھی تو ہو گی" ماہر بھی چیٹی۔۔

بہت سٹرونگ وجہ ہے۔۔۔۔ سمجھے۔۔۔"

کیا سٹرونگ وجہ ہے۔۔۔۔

جب تمھارا باپ مارا تھا کتنے سال کے تھے" سختی سے

پوچھا گیا۔

سولہ" اسنے جواب دیا۔۔۔

تمھیں یاد ہے۔۔۔۔کچھ پیچھلا۔۔" وہ پوچھنے لگے۔۔

نہیں کیا یاد کرنے والا ہے کچھ۔۔۔"وہ تلخ ہوا۔۔۔۔

کبھی ٹھنڈے دماغ سے سوچنا شاید کچھ یاد آجائے"

مجھے سوچنا ہی نہیں مجھے بس یہ یاد ہے میرا باپ

۔۔۔مرا تھا بے قصور مارا گیا۔۔بے قصور میری

زندگی برباد کر دی بس میں اس شخص کو میں جان

سے مار دینا چاہتا ہوں میں اتنا یاد ہے اس سے

زیادہ مجھے کچھ یاد نہیں رکھنا۔۔"

وہ سختی سے ایک ایک لفظ پر زور دیتا بولا۔۔۔

تمھیں روشنی سے ملنا ہے باقی سب بعد کی باتیں ہے"

میں نہیں مل۔رہا۔۔صاف بات ہے۔۔کوئی

وجہ نہیں ہے مجھے کسی سائیکو سے ملنا ہے آپ

نے کہہ دیا اور میں مل۔لیا۔" وہ چیڑ کر غصے سے

بولا۔۔۔

مسٹر ماہر باپ کے قاتل تک پہنچنا چاہتے ہو"

وہ اب سختی پر اترے۔۔۔۔

ماہر سیدھا ہوا۔۔

آپ جانتے ہیں اسکو" وہ دھاڑا تھا۔۔

۔۔روشنی جانتی ہے"وہ بس اتنا ہی بولے۔

و

۔۔وواٹ" وہ بلکل نہیں سمجھ پا رہا تھا۔۔۔۔

کیسے "سوال کیا۔

خود ڈھونڈو گے تم"

مگر" ماہر یہ جال سمجھ نہیں پا رہا تھا۔

روشنی سے ملنے چلے جاؤ اسے تمھاری ضرورت ہے" وہ

اسکی پریشانیاں اور بے چینی سمجھتے ہوئے اب نرم لہجے

میں بولے۔۔

مگر میری ضرورت کیوں ہے اسے اسکا باپ مر

گیا ہے کیا" ماہر کو کچھ سمجھ نہیں ا رہا تھا۔۔۔

بے حد بحث کرتے ہو ماہر تم" وہ چیڑے۔

بحث کی بات بنا دیتے ہیں آپ۔۔۔ میں آپکے ضد کرنے پر چلا گیا تو دو تھپڑ مار کر اگلوا لوں گا" وہ اب الٹا چلنے لگا تھا۔

ماہر اگر اسے کوئی نقصان پہنچا تو اپنے باپ کے قاتل تک کبھی نہیں پہنچ پاؤ گے تم" دوسری طرف سے۔۔۔ گویا بے چینی سے کہا گیا۔۔

ماہر خاموش ہو گیا

وہ میری کچھ نہیں لگتی میں نہیں جاؤں گا" وہ ضد سے کہاں پیچھے ہٹنے والا تھا۔۔ بول کر اس سے پہلے وہ فون بند کرتا کہ ٹیچر کے الفاظ نے اسے وہیں جما دیا۔۔۔

نکاح میں ہے وہ تمھارے"

وہ ساکت رہ گیا انکے لفظوں پر۔

حیرانگی سے فون کو تکنے لگا۔۔۔۔

کچھ لمحے تو بولنے قابل نہیں رہا۔۔۔

اور پھر وہ قہقہ لگا کر ہنس پڑا۔۔۔

کیا کروانا چاہتے ہیں آپ مجھ سے" وہ ہنستا رہا۔۔۔۔

میں سچ کہہ رہا ہوں۔۔۔وہ تمھاری منکوحہ ہے۔۔اور اسکی ہر تکلیف۔۔۔ تم سے جڑی ہے وہ سیو نہیں ہے۔۔۔ تم اس تک پہنچو گے مطلب اپنے باپ کے قاتلوں تک پہنچے گے اگر تم نے اسے گنوا دیا۔۔ تو سمجھو کبھی نہیں پہنچ پاؤ گے۔۔ تمھارے ساری ٹریننگ اسکی سیکیورٹی کے لیے ہے۔اور وہ سائیکو نہیں ہے"

آخری لفظ پر لہجہ مدھم ہو گیا۔۔

اسکو کیا جا رہا ہے"

یہ کہہ کر فون بند ہو گیا۔۔

ماہر تو حونک بیٹھا تھا۔۔۔

یہ کیا تھا۔۔

کیا کیا انکشاف۔۔۔ تھا کب ہوا تھا اسکا نکاح۔۔

کب۔۔۔

یاد کرنے سے بھی یاد نہیں آیا۔۔۔

اسے گزشتہ رات یاد نہیں رہتی تھی کہاں دس

سال پہلے جو ہوا یاد رہتا۔۔۔۔

بس اسے تو باپ کا قتل اور بدلہ یاد تھا اسکے آگے

یہ پیچھے کچھ نہیں۔۔

طوطے سے اڑ گئے تھے ساری تھکاوٹ کھو گئی تھی۔

پریشانی۔۔ تجسس حیرانگی شاکڈ کی کیفیت میں۔۔

موبائل بھی ہاتھ سے چھوٹ کر نرم کالین میں دھنس گیا

۔اور وہ۔۔یوں ہی پر سوچ نظروں سے دیواروں کو تکتا رہ گیا

۔۔۔

[12/14/2022, 7:17 PM] Tania Tahir: نشہ کر کے بھی نشہ نہیں چڑھا تھا اور رات اسنے انکھوں میں کاٹ دی۔۔

یہ بکواس تھا" آخری نتیجہ یہ ہی نکالا تھا اسنے پہلی بار ٹیچر کو خود فون کیا تھا انھوں نے کال اٹینڈ کی۔۔۔

کیا پروف ہے آپکے پاس۔۔اس بات کا کہ وہ سائیکو میرے نکاح میں ہے" ۔۔

سائیکو

کہنا بند کرو میں بتا رہا ہوں کہ تمھیں وہ۔۔کچھ نہیں جانتی۔۔۔وہ بہت چھوٹی تھی بس تیرہ سال کی۔۔۔ اور جس طرح سے۔اسے انجیکٹ کیا جاتا رہا ہے اسکی یاداشت پر اثر بہت پڑا ہے

مجھے پروف دیں" وہ چیخا۔۔۔

دوسری طرف خاموشی چھا گئی۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔جاؤ ارمان کے پاس۔۔۔۔اسکا نکاح نامہ ہے۔۔نکلوالو اس سے"

کک۔۔۔کیا مطلب۔۔۔ارمان بھی جانتا ہے وہ میرے نکاح میں ہے" وہ حیران تھا شاکڈ تھا

۔۔۔۔

وہ صرف اس شخص کا نام جانتا ہے جس سے روشنی کا نکاح ہوا۔۔۔

یعنی روحان ماہر۔۔۔۔

روحان ماہر کون ہے یہ تو جانتے ہی ہو گے تم۔۔۔۔" وہ ایک پل کو خاموش ہوئے شاید وہ بولے کیونکہ پورا نام روحان ماہر اسی کا تھا۔۔۔۔

مگر وہ نہیں بولا۔۔۔۔

وہ صرف روحان کے بارے میں جانتا ہے۔۔۔

نہ اسنے اس شخص کو کبھی دیکھا ہے اور نہ وہ ملا۔۔۔"

مگر یہ کیسے ممکن ہے باپ ہے وہ روشنی کا اور

میرا نکاح ہوا ہے تو وہ میرا نام تک نہیں جانتا

میری شکل نہیں جانتا"

وہ جھنجھلا گیا۔۔۔۔

گھیرہ سانس دوسری طرف بھرا گیا تھا

۔۔

اگر میں کہوں وہ روشنی کا باپ نہیں"

واٹ" یہ ایک اور بم تھا جو اسکے سر پر پھٹا

تھا

۔۔

تمھارا سب سے اہم کام روشی کو۔۔۔بچانا ہے اسکی حفاظت کرنا ہے۔۔۔جاؤ ماہر۔۔۔وہ تمھاری منتظر ہے۔۔"

میں نہیں جاؤں گا میں مانتا ہی نہیں اس ساری کہانی کو"

میں سولہ سال کا تھا اور مجھے کچھ یاد نہیں" اسنے غصے سے شراب کی بوتل اٹھا کر دور پھینک دی"

دوسری طرف پھر سے وہی خاموشی چھا گئی۔۔۔

نہ مانو حقیقت مگر یہ ہی ہے۔۔اگر روشنی کو کچھ ہو گیا تو اس سب کے زمہ دار صرف تم ہو گے"

انھوں نے کہا اور فون بند کر دیا۔۔۔۔

ماہر کی جان پر بن گئی تھی۔۔

ایسا کیسے ممکن تھا مگر حقیقت تھی۔۔۔اسے کچھ یاد نہیں رہتا تھا۔۔۔۔

اور دوسری طرف روشنی کو بھی یاد نہیں یہاں کیا تماشہ تھا ارمان روشنی کا باپ نہیں یہ کیسے انکشاف تھے تو کون تھا روشنی کا باپ۔۔۔یہ کیسی گیم ہے کیا جال ہے

وہ منہ پر ہاتھ رکھے جیسے سوچ میں پڑ گیا مگر کوئی سرا اسے نہیں ملا تھا۔۔۔یہاں تک کے سوچتے سوچتے اتنا وقت گزر گیا کہ۔۔اشرف کمرے میں آگیا۔

سوری سر آپ باہر نہیں آئے تو میں آگیا میں نے دروازہ بھی کئی بار بجایا تھا" اسنے صفائی دی۔۔

ٹھیک ہے ارہا ہوں میں" ماہر نے کہا اور اشرف جانے لگا کہ روکا سر۔۔آپ نے کہا تھا کوئی

انتظام کروں انتظام کر دیا ہے۔۔ سر۔۔۔ کچھ دیر میں وہ آتی ہو گی آپ مل لیں اس سے" اسنے کہا تو ماہر نے سر ہلایا سوچنے سمجھنے کی ساری طاقت ختم ہو گئ تھی فلحال وہ اٹھا اور شاور لینے چلا گیا جیسے ہی وہ ایا فریش ہو کر وہ باہر نکلا اور افس اس سے پہلے جاتا ناشتہ کرتے ہوئے ایک خوبصورت سی لڑکی ااسکے پاس ائ اور اسکے ساتھ بیٹھ گئ ماہر یہ بے تکلفی دیکھنے لگا

ہیلو میرا نام سیلہ ہے" اسنے کہا اور ہاتھ اگے بڑھایا ماہر ارام سے کھاتے ہوے اسے اوپر سے نیچے تک دیکھنے لگا لڑکی مسکرا دی

فلحال میں مصروف ہوں رات کو انا اسنے کہا اور سلہ ہنس پڑی خیر اشرف نے اپکی راتوں کے لیے ہی رکھا ہے اوکے مجھے میرا کمرہ بتا دیں وہ بولی

تم یہاں رہو گی "ماہج نے اشرف کو گھورا

سر ایکچلی "اشرف بولتا کہ وہ اٹھ گیا

کمرہ نیچے کا دینا" اسنے کہا اور باہر چلا گیا سلہ

اسکے اٹیٹیوڈ پر ہی فدا ہو گئ تھی

ماہر افس ایا تو اسے پتہ چالا ارمان اسکا منتظر ہے

ارمان کے نام سے یاد ایا کہ ٹیچر نے کہا تھا اسے اسکی

ضرورت ہے اسنے اپنا زہن جھٹکا اور وہ روم میں اگیا

ارمان چیئر پر بٹھا اسکا منتظر تھا

کیسے ہو ماہر" وہ چاپلوسی سے بولا جبکہ ماہر کے انے پر وہ

نہیں اٹھا تھا ماہر نے بیچ میں ہی ٹوک دیا

سر" اسنے کہا اور ارمان کو احساس ہوا وہ اٹھا اور

ماہر کے بیٹھنے پر بیٹھا

ماہر نے اسکے ہاتھ سے فائل لی ارمان کی مسکراہٹ سیمٹ گئ

یہ روڈ اپ نے بنوایا تھا" وہ پوچھنے لگا

جی سر" ارمان بمشکل بولا تھا

تو کیوں یہ ٹوٹ گیا

سر ہماری عوام جنگلی قسم کی ہے یہ سب لگزریز بہت جلد خراب کر دیتی۔ہے

عوام پاگل نہیں ہے روڈ ہی پھاڑ دے وہ۔ گھڈے بن۔جائیں۔اور بیماریاں پیدا ہوں عوام خوش۔ہو۔ جب یہ۔درخواست اپ تک پہنچی تھی اپ نے اس پر عمل کیوں نہیں کیا۔اسپر ریایکشن کیوں نہیں لیا" ماہر نے اسے اڑے ہاتھوں لیا تھا

ارمان کچھ نہیں بولا دیکھیں مسٹر ارمان اپکو اپنا کام

مناسب انداز میں کرنا ہوگا ورنہ" وہ بولا

دھمکی دے رہے ہو۔مجھے" ارمان نے اسے گھورا کچھ ایسا ہی

سمجھ لیں

خیر جائیں اور یہ ورڈ ٹھیک کرائیں

یہاں سے لے کر یہاں تک گلیاں۔ بھی"

اسنے فائل اسکے ہاتھ میں دی ارمان ضبط کے گھونٹ

بھرتا اٹھ گیا

جبکہ۔ماہر پیچھے ٹیچر کی۔باتوں میں الجھا ہوا تھا

پورا دن گزر گیا تھا اسے گھر میں قید ہوئے۔وجہ۔وہ نہیں۔جانتی تھی اسے کیوں نہیں باہر جانے دے رہے

بلاخر وہ۔ہمت کر کے زبردستی گھر سے نکلی اور اسکی۔نرسز نے اسکی ہیلپ کی تھی

وہ رات کے اندھیرے میں ہوا کو محسوس کرتی رونق والے علاقے کیطرف آگئی کسی۔نے اسکے لبوں پر ٹھری مسکراہٹ اور اسے یہاں حیرت سے دیکھا تھا

اج ویسے بھی وہ اس تک پہنچتا تبھی اسنے اپنی جیب میں سے انجیکشن نکالا اور وہ اسکے نزدیک جانے لگا۔۔۔

ماہر افس سے نکلا تو بھوک بہت تھی وہ جیسے ہی فوڈ سٹریٹ پر ایا کراچی کی۔ اسے کچھ فاصلے پر روشنی تنہا کھڑی دیکھائی دی تھی ماتھے پر کچھ بل سے پڑے پورے دن سے وہ اسے سوچ رہا تھا

وہ اسکی بیوی تھی کیا یہ واقعی سچ تھا

وہ بس سوچ کر رہ جاتا

اور اب اسے سامنے دیکھ کر اسکے لاپرواہ حسن اور کسی۔ کو بھی ٹھٹکا دینے والے چہرے کے نقوش دیکھ کر وہ گاڑی سے نکلتا کہ۔ کالے لباس میں کوئی اونچا لمبا مرد اس کے نزدیک جا رہا تھا اسے کچھ اچھا احساس نہیں ہوا تبھی وہ دوڑ کر اس تک پہنچا کہ۔ اس مرد نے روشنی کی گردن پر ایک چیز ماری وہ جو مسکرا کر کھیلتے بچوں اور رونق کو دیکھ رہی تھی ایکدم. اسے لگا تیزاب سا اسکے اندر اتار دیا ہو

ماہر پاگلوں کیطرح بھاگا تھا

تمھیں مسکرانے کا کوئی حق نہیں" اسنے کہا تھا

روشنی کے سے ماہر بہت دور تھا وہ اسکے پاس ا

رہا۔تھا۔روشنی۔دیکھ۔رہی۔تھی۔اسے

اور درد کی شدت سے اسنے خود کو چلانے سے روکنے

میں اپنا نچلا ہونٹ زور سے دبا کر پھاڑ دیا

مگر تکلیف ایسی۔تھی۔کہ۔وہ۔چیخنے لگی لوگ

اسکی۔طرف متوجہ ہوئے اور وہ۔سیاہ لباس

والا وہاں سے ہٹنے سے پہلے ایک۔اخری بار اسکے کان۔پر

جھکا تھا

تمھاری چیخیں سکون دیتیں ہیں" اور وہ۔فرار ہو گیا

تڑپتی ہوئی روشی کے گرد لوگ۔جمع ہونے لگے

ماہر اس تک پہنچا اور روشی کے چیختے درد سے کراہتے وجود کو خود میں سمیٹ لیا

روشنی"". اسکا گال تھپتھپیا مگر اسے ہوش نہیں تھا وہ چیخ رہی۔ تھی

کیا یہ لڑکی پاگل ہے"

پانی" ماہر لوگوں کی باتیں اگنور کر کے چیخا ایک ادمی اپنی۔ ریڑھی۔ پر سے گلاس لے ایا

زیادہ"ماہر چیخا تبھی اشرف پیچھے سے ایا وہ پبلک۔ واشروم میں گیا تھا

اور اسنے ماہر کو پانی کی بالٹی دی ان چیخوں سے بچے سہم گئے تھے

لوگ بھی چپ چاپ اسے دیکھ۔ رہے تھے

پانی۔ ڈالتے ہی۔ اسکی چیخوں میں کمی اگئ

اور ماہر نے۔اسے گاڑی میں ڈالا اور بنا کسی اور جانب دیکھے وہ۔اسے ہوسپٹل لے گیا

یہ ایک بڑا ہوسپٹل تھا

ارمان اسے کبھی ہوسپٹل لے کر۔نہیں گیا تھا اور اج۔ماہر اسے لے ایا تھا وہ سن۔تھی انکھیں پھاڑے ماہر کو دیکھ۔رہی تھی مگر ریسپانس کوئ۔نہیں تھا ماہر نے اسے ایمرجینسی میں داخل کر دیا

دو گھنٹے شہر کے ڈی سی نے اس ہوسپٹل میں بیٹھ کر انتظار کیا تھا

ان دو گھنٹے ہر انے والی اہم کال کو اگنور کر دیا تھا

وہ بے صبری سے ڈاکٹر کا انتظار کر رہا تھا

ڈاکٹر دو گھنٹے بعد باہر نکلے

اور ماہر کو اپنے افس میں آنے کا کہا وہ جانتے تھے ماہر

کی پوسٹ کیا ہے

ماہر اشرف کو باہر کھڑا ہونے کا کہہ کر انکے پیچھے

گیا

تانیہ طاہر ناولز

وہ ٹھیک ہے" اسنے پوچھا

آپ کیا لگتے ہیں اسکے "ڈاکٹر نے سوال کیا

www.BestUrduBook.com

ماہر ایکدم چپ ہو گیا

شوو۔۔شوہر" کہتے ہوئے اسے عجیب سا بھی لگ رہا تھا

آپ اسکے شوہر ہیں اور یہ جانتے ہی نہیں اسکے

ساتھ مسلہ کیا ہے

وہ کہاں تک مینٹلی ڈیمیج ہو گئ ہے" ڈاکٹر زرا غصے سے

بولا

ہوا کیا ہے"ماہر نے بھی غصے سے پوچھا

جو زہر انکی بوڈی میں اتارا جا رہا ہے وہ اگر ایک ایک

بھی اور اسکو لگ گیا تو صرف اسکے بعد

آپکی بیوی کی موت ہے

جانتے ہیں وہ ایسیڈ کی کون سی قسم ہے وہ قسم جو آدمی کو نہ

موت کے قابل چھوڑتی نہ زندگی کے

جس طرح سے انکے جسم میں زہر کی مقدار ہے

اگر ایک ڈوز بھی اور دے دی گئ

وہ مر جائے گی

اسکی بوڈی اب اس قابل نہیں کوئ بھی زہر

برداشت کرے"ڈاکٹر بولا تو ماہر چپ رہ گیا

آپ اسکی ٹریٹمنٹ کریں" ماہر نے کہا

میں اسکی ٹریٹمنٹ کروں گا مگر وہ بچی اتنی پیاری ہے

آپ اسپر ایسا ظلم کیوں کر رہے ہیں میں اس بچی

کی حالت دیکھ کر آپ جانتے ہیں

میرے پورفیشن میں پہلی بار میری آنکھ میں

آنسو آئے ہیں"

میں پاگل ہوں اپنی بیوی کو انجیکٹ کروں گا" ماہر تو غصے سے

بھنایا

تو پھر آپ اتنے لاپرواہ ہی اپنی بیوی سے"

وہ چپ ہو گیا

ڈاکٹر اپ ٹریٹمنٹ شروع کریں"

میں اپکو بار بار کہہ رہا ہوں ایک اور ڈوز انکی جان لے

لے گی"ڈاکٹر بولا تو ماہر نے سر ہلایا

اور وہاں سے باہر آگیا

اس وقت ماہر روشنی کے بیڈ کے پاس کھڑا تھا دھان پان سا وجود ہوش و خرد سے بیگانہ تھا اسنے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرہ کیا واقعی یہ حقیقت ہے یہ میری بیوی ہے میرے نکاح میں ہے

وہ بس اتنا ہی سوچ رہا تھا کہ فون کی گھنٹی بھی اسنے بنا دیکھے کال اٹینڈ کر لی

کہاں ہے روشنی کیسی ہے وہ میں نے تمھیں کہا تھا نہ تم نے اسکی حفاظت کرنی ہے" دوسری

طرف سے غصے سے شعلے اگلتی آواز ابھری تو ماہر نے ایک پل کے لیے فون کان پر سے ہٹا کر دیکھا اپکو کیا ہو گیا ہے ایسے تڑپ رہے ہیں جیسے نہ جانے کیا ہو گیا ہو"

وہ مر جائے گی" اب کہ لہجہ سنبھلا ہوا تھا۔۔۔

نہیں مرے گی" ماہر نے روشنی کیطرف دیکھا تمھاری لاپرواہی اسے مار دے گی" دوسری طرف سے بتایا گیا

یہ میری زمہ داری نہیں اسکے باپ کی ہے اسکے باپ کو سوچنا چاہیے" ایک پل کو وہ پھر سے لاپرواہ ہو گیا

میں نے تمھیں بتایا ہے نہ تمھارے سوا اسکا اس دنیا میں کوئ نہیں" وہ پھر سے غصے سے بولے

آپ ہیں سنہ ہمدرد ایسا کرے اپ اکر اسکی

حفاظت کریں کافی اچھا ہو گا میں بھی اسی بھانے

اپکو دیکھ لوں گا" ماہر نے کہا د

دوسری طرف خاموشی چھا گئ

میں نے جو تمھارے لیے کیا تم اسکا احسان

اتار سکتے ہو" ماہر ایکدم بلکل خاموش ہو گیا

سرد آواز میں ایک بار پھر پوچھا

اتار سکتے ہو۔"

نہیں" بے ساختہ اسکے منہ سے نکلا۔

حقیقت تھی جب دنیا اسے اپنے قدموں میں رول

رہی تھی تب اسے ٹیچر سنہ سمبھالتے تو

۔۔شاید وہ سب گنوا دیتا اپنی عزت اپنی آبرو۔۔اپنی

زندگی

سب

میں مان لوں گا میرا تم پر کوئی احسان نہیں اگر تم مجھ سے وعدہ کرو گے اج ابھی کہ روشنی کو کبھی اکیلا نہیں چھوڑو گے اور دوبارہ کبھی اسکے نزدیک کوئی پریشانی نہیں آئے گی" وہ بولے تو ماہر نے دانت بھینچے

آپ اپنا مقابلہ اس لڑکی سے کر رہے ہیں اس سائیکو لڑکی سے" وہ بھڑکا

میں تمھیں ہزار بار کہہ چکا ہوں وہ سائیکو نہیں ہے" وہ بھی بھڑکے

ماہر نے سر جھٹکا

وعدہ کرو۔" وہ بضد ہوئے

میں نہیں کروں گا میرا کوئی تعلق نہیں اس بات سے اور آپکا بھی نہیں ارمان خود اپنی بیٹی کو دیکھے گا" وہ بولا

میں نے تمھیں کتنی بار کہا ہے ارمان اسکا باپ نہیں اسکا ایک رشتہ ہے اور وہ تم ہو اسکے شوہر" وہ چلائے

ماہر نے ضبط سے مٹھیاں۔ بھینچی

وعدہ کرو مجھ سے اپنی آخری سانس تک روشنی کو پروٹیکٹ کرو گے" وہ بولے

ماہر خاموش رہا

مجھے بدلہ چاہیے روحان ماہر

اپنی اس محنت کا جو تم پر کی میں نے"

میرے لیے بھی آپ ہی ایک رشتہ تھے جو آج گنوا دیا

میں نے میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں اس لڑکی کا ساتھ کبھی نہیں چھوڑوں گا اور۔۔ آج سے آپ میرے کچھ نہیں لگتے" کہہ کر کھڑاک سے فون بند کر دیا

اسکی نظریں اب روشنی پر تھیں جو بے ہوش تھی

وہ

وہاں سے نکل گیا

جبکہ اشرف کو کہا کہ وہ سیکیورٹی بڑھا دے اس

روم کے باہر جبکہ خود وہ چلا گیا

[12/15/2022, 8:13 PM] Tania Tahir: ملازموں نے

ارمان کو بتایا کہ روشنی کیسے گھر سے بھاگی ہے اور

اسے گھر سے بھاگنے میں۔۔ان تینوں نے مدد کی

ہے ارمان نے غصے سے کھولتے ہوئے تینوں کے پاؤں

میں فائیر کر دیا۔۔۔۔

لے جاؤ ان منحوس کو اور ڈھونڈو اسے کہاں ہے وہ۔۔"

ارمان دھاڑا تو سب ملازم اسکی تلاش میں نکل

گئے اور انھیں ڈھونڈنے سے بھی روشنی کہیں نہیں ملی

۔۔۔۔جب وہ خالی ہاتھ لوٹے تو۔۔ارمان نے اپنا سارا

غصہ ملازموں پر اتارا۔۔۔اور سب کو بہت مارا پیٹا

اسنے وجدان کو کال کی۔۔روشنی کو وہ ہی ڈھونڈ سکتا تھا

روشنی کا ملنا بے حد ضروری تھا۔۔۔۔

وجدان نے کال رسیو کی۔۔اور ارمان نے اسے اپنے

پاس آنے کے لیے کہا

جس پر اسنے نفی کر دی۔۔

آج وہ خوش تھا کافی دنوں بعد اسنے روشنی کو انجیکٹ

کیا تھا وہ بھی بھرے بازار میں۔۔۔اور کس

طرح۔۔ارمان کی بے عزتی ہوئی تھی یہ ٹھیک کہا

جا سکتا ہے کہ دنیا بھر نے روشنی محترمہ کا

تماشہ دیکھا تھا وہ مطمئین تھا۔۔ تبھی اسنے ابھی انکار کر

کے صبح آنے کا کہا اور فون بند کر دیا۔۔

ارمان نے ساری رات فکر سے کھولتے ہوئے گزار دی۔۔

اور وہ دن نکلنے تک وجدان کا انتظار کرتا رہا مگر وجدان نہیں آیا تو۔۔۔اسے اپنے کام کے لیے نکلنا پڑا۔۔۔۔

وہ آفس پہنچا تو اب تک اسنے اس آرڈر پر عمل نہیں کیا تھا جو کہ۔۔ماہر نے جاری کیا تھا۔۔۔

ماہر کے اسیسٹنڈ کی کال آنے لگی۔۔ارمان کے اسیسٹنڈ نے کال اٹھائی۔۔۔اور اس نے پوچھا۔۔۔کہ کام شروع ہو گیا ہے۔سر نے کہا ہے انھیں اس بارے میں رپورٹ کیا جائے"

یہ لڑکا زبردستی جان بوجھ کر میرے پیچھے پڑ رہا ہے" ارمان غصے سے کھولتے ہوئے۔۔۔۔ٹیبل پر ہاتھ مار گیا۔۔۔

سر آپ تو جانتے ہیں آپ کیا ہے۔۔اس کو الٹا لٹکانے میں کتنی دیر لگے گی" اسیسٹنڈ نے کہا۔۔۔۔

ارمان کے کاموں سے وہ باخوبی واقف تھا۔۔۔

ابھی وقت نہیں۔۔۔ورنہ میں اسکو ضرور دیکھاتا

۔۔"ارمان نے کہا

اور اپنی فائلز اٹھا کر وہ۔۔خود اٹھا اور اپنی گاڑی تیار کرائی

آج اسے اس غریب بستی میں اترنا تھا۔۔۔

بہت مشکل تھا اسکے لیے

ماہر نے سب کی بورڈ میٹنگ کی تھی کچھ ارمان جیسے ٹھیرے

لوگ بھی شامل تھے۔۔اور کرپشن اتنی تھی کہ وہ۔۔۔

اپنا غصہ دبا کر رہ گیا وہ چیزوں کو بہتر طریقے پر

لانا چاہتا تھا۔۔۔

تبھی کول رہا۔۔اور اپنی حیثیت سے تو اچھے سے واقف تھا

بلکہ سب ہی جانتے تھے

اور اسپر اسکا وجاہت سے بھرپور چہرہ اور۔۔ کسرتی جسم سرد مہری۔۔۔ اکھڑ انداز۔۔۔ سب کچھ ۔۔۔۔ دوسروں کو اس سے فاصلہ بنائے رکھنے پر مجبور کر دیتا تھا۔۔ اسنے سب کو کام سمجھا دیا۔۔۔ اور وہاں سے اٹھ کر اپنے کیبن میں آ گیا ٹیچر کی کالز آ رہیں تھیں اسنے کال پیک نہیں کی۔۔۔۔ شاید اب ضروری نہیں تھا۔۔۔ تبھی اسنے اس سلسلے کو بند ہی رکھا۔۔۔ اور اپنا کام کرتا رہا

۔۔

اسنے کچھ علاقوں میں سروے کرنا تھا آج۔۔

وہ اپنے کیبن سے نکلا تو۔۔۔ پہلی بار اسے اس بیلڈنگ میں کوئی عورت روتی ہوئی چلاتی ہوئی نظر آئی وہ شہر کا ڈی سی تھا۔۔۔۔

اور بہت بڑی بات تھی ڈی سی کا کسی عام عورت کی جانب خود چل کر جانا وہ اسکیطرف بڑھا عورت بن پانی کی مچھلی کیطرح بلبلا رہی تھی ماہر کے پیچھے سیکیورٹی گارڈز اور نہ جانے کتنے لوگ تھے۔۔

ماہر نے اسکی جانب دیکھا۔

کیا ہوا ہے آپکو" اسنے پوچھا

سر ہم پتہ کر لیں گے آپ جائیں۔۔۔" ایک بولا

۔۔ تو اسنے گھور کر دیکھا وہ زبان دانتوں تلے دبا گیا۔۔۔

دوسری طرف عورت نے ماہر کو دیکھا۔۔۔۔۔

میرا بچہ صاحب میرے۔۔ میرے چھوٹے سے۔۔ بچے کے ٹکڑے کر کے پھینک دیے صاحب ۔۔۔۔ نہ جانے کون لوگ تھے۔۔ صاحب میرا

بچہ زندہ اتنی تکلیف سہتا رہا ظالموں کو۔۔۔زرا ترس نہیں آیا۔۔۔۔۔

صاحب۔۔۔۔۔میرا بچہ" وہ زمین پر بیٹھتی چلی گئ۔۔

ماہر کے تلوں میں لگی سر پر بجھی تھی۔۔۔

مجھے انصاف چاہیے مجھے اس ظالم کے جسم کے اتنے حصے کرنے ہیں مجھے انصاف چاہیے" وہ عورت چلانے لگی پاگلوں کیطرح۔۔

ماہر ایڑیوں کے بل گھوما تھا۔۔۔۔۔

اسنے سب کو ایسی نظروں سے دیکھا کہ۔۔۔سب سر جھکا گئے۔۔۔

انکوائری ڈیپارٹمنٹ اور پولیس ڈیپارٹمنٹ کی بورڈ میٹنگ اناونس کرو۔۔۔جتنے ضلعوں کے تھانوں کے ایس

ایچ او ہیں وہ سب اس میں شامل ہوں" وہ مظبوط آوازیں۔۔۔۔۔دھاڑ اٹھا۔۔۔اسکے پیچھے کھڑے لوگ حرکت میں آئے۔۔

جبکہ ماہر نے اس عورت کی جانب دیکھا۔۔۔ میرا بچہ" وہ تڑپ رہی تھی۔۔وہ اسکے نزدیک نیچے ۔۔۔بیٹھا۔۔۔۔

اسکے گارڈز آگے بڑھے مگر رک گئے۔۔۔۔۔

کس نے کیا ہے یہ سب" ماہر نے عورت سے پوچھا۔۔۔

صاحب۔۔۔۔تھانے میں مختلف علاقوں نے رپورٹ لکھوائی تھی کہ انکے بچے اغواء ہو رہے ہیں یہاں تک کے پورے شہر میں۔۔مگر پولیس والوں کے کچھ نہیں کیا۔۔اور میرا بچہ بھینٹ چڑھ گیا

۔۔۔۔۔میرا بچے کے معصوم جسم سے۔۔ساری چیزیں نکال لی۔۔۔۔

وہ پھر سے تڑپ اٹھی۔۔ماہر نے۔۔۔۔۔اپنی آنکھیں سختی سے بند کر کے کھولی۔۔۔۔

صرف ایک ہفتہ دیں مجھے۔۔ایک ہفتے میں اگر آپکے بچے کا قاتل سامنے نہ آئے۔۔تو آکر یہیں میرا گریبان پکڑ لیجیے گا" ماہر بول کر اٹھا عورت نے اسکیطرف دیکھا۔۔۔جبکہ ماہر آگے بڑھ گیا اسکا چہرہ سرخ تھا اکشروہ۔۔۔کسی کے قتل ہونے کی خبر پر اسیطرح۔۔ہو جاتا تھا۔۔۔کیونکہ اسکا باپ بھی اسی چیز کا ویکٹم تھا۔۔۔۔۔

وہ اپنی گاڑی میں بیٹھا اشرف نے گاڑی چلانے کی بات کی مگر اسنے سر نفی میں ہلایا اور۔۔۔پانچ بجے

بورڈ میٹینگ سیٹ کر کے وہ۔۔۔کچھ دیر کے لیے ہو سپیٹل کے لیے نکل گیا۔۔

ارمان کے کیبن میں وجدان داخل ہوا۔۔اور سامنے چیئر کھینچ کر بیٹھ گیا۔۔۔

روشنی گھر سے بھاگ گئی تھی غائب ہو گئی ہے ۔۔۔۔" ارمان نے اسے بتایا چہرے پر اسکے غصہ ناگواری اور۔۔۔۔فکر بھی تھی۔۔۔۔

تو پھر آپکی بیٹی ہے میرا کیا عمل دخل ہے" اسنے لاپرواہی سے کہا۔۔۔۔

میں چاہتا ہوں تم اسے ڈھونڈو تم میرے بھروسے کے آدمی ہو" ارمان نے دھیمی آواز میں کہا

وجدان نے پیسوں کی ڈیمانڈ رکھی۔۔ کہ اس کام کے وہ اتنے پیسے لے گا اور ارمان نے بھی مان لی۔۔۔۔ وجدان مسکرا کر اٹھ گیا۔۔۔

وہ جانتا تھا روشنی ماہر کے پاس ہے۔۔

کیوں اب اسکا جواب۔۔ اسے نکلوانا تھا ہاں یہ مشکل تھا ماہر کے پاس۔۔ ہوتے ہوئے اسے۔۔۔ انجیکٹ کرنا مگر یہ کام تو شاید اسکی موت تک نہ رکے۔۔۔

تانیہ طاہر ناولز
www.BestUrduBook.com

ہسپیٹل کے کوریڈور سے گزرا تو اسکے پیچھے گارڈز تھے۔۔ اسنے گارڈز کو باہر رکنے کا کہا اور۔۔ خود اندر کمرے میں داخل ہوا۔۔ تو وہ اب بھی سو رہی تھی۔۔۔

اسنے ڈاکٹر کیطرف دیکھا۔۔۔

"یہ اٹھ جائیں گی آپ فکر نہ کریں

مجھے فکر نہیں ہے البتہ آپکی قابلیت عجیب لگ

رہی ہے۔۔ کتنی دیر میں ہوش آئے گا۔۔۔"

"تو سوری سر مگر وہ سو رہیں ہیں۔۔۔

ڈاکٹر وہ اٹھ رہیں ہیں" نرس بولی۔۔۔۔ تو ماہر نے ان

سب کو وہاں سے چلے جانے کا کہا۔۔

"ڈاکٹر نے کچھ کہنا چاہا کہ ماہر نے۔۔۔ مگر سر

اسکو گھور کر دیکھا اور وہ سر ہلا کر باہر نکل گیا۔۔

روشنی کو ہوش آیا تو ایکدم اسکے سر کے پیچھے درد کی

شدید لہریں اٹھیں اسکے ہاتھ پاؤں سن ہو گئے تھے۔۔

اسنے آنکھوں کی پتلیوں کو حرکت دی تو نظر

ماسٹر پر پڑی۔۔۔۔

اسے یہ خواب لگا۔۔۔ سن ہاتھوں میں جان سی بھر گئ۔۔۔۔۔

ماہر یوں ہی دور کھڑا دیکھتا رہا۔۔۔۔

ماسٹر" وہ مدھم آواز میں بولی

ماہر۔۔۔ میرا نام ماہر ہے۔۔۔۔" ماہر نے سرد مہری سے کہا۔۔۔

تو روشنی نے اٹھنے کی کوشش کی ہسپتال کے کمرے کو دیکھ کر۔۔وہ کچھ حیران ہوئ اتنی تکلیف سہنے کے باوجود کبھی بابا اسے ہسپیٹل نہیں لے کر جاتے تھے ڈاکٹر گھر پر ہی آتا تھا وہ ہا سپیٹل پہلی بار آئ تھی۔۔۔

تم ٹھیک ہو زندہ ہو کومے میں نہیں تھی۔۔۔ تو ایسے چیزوں کو مت دیکھو" ماہر چیئر کھینچ کر اسکے پاس بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

روشنی کو اسکا روڈ رویہ اداس کر گیا۔۔۔۔

وہ چوری چوری نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔

ادھر میری طرف دیکھو" اسنے کہا۔۔ تو

روشنی نے تھوڑا سا سر اٹھا کر اسکیطرف دیکھا

۔۔ماہر کو حیرت ہوئی وہ روکس بات پر رہی تھی۔۔

زیادہ درد ہو رہا ہے" اسنے بس یہ ہی انداز الگایا۔۔۔

نہیں" روشنی بولی منہ پھلتا جا رہا تھا خفگی سے وہ

تو اسکی ادائیں دیکھ کر ہی حیران ہو گیا۔۔۔اور اسے کس

بات پر ادائیں دیکھا رہی تھی وہ۔۔۔

تو منہ کیوں پھلا رہی ہو" وہ بھڑکا۔۔۔۔

روشنی نے اسکی جانب گھبرا کر دیکھا۔۔۔

اب اب نہیں پھلاتی" اسنے کہا اور پھر

سر جھکا لیا۔۔۔

گھر سے کیوں نکلی" ماہر نے پوچھا۔۔۔

ماسٹر بابا نے مجھے گھر پر بند کر دیا تھا" وہ بتانے لگی

گویا شکایت لگا رہی ہو۔۔۔

جب میں کہہ رہا ہوں میرا نام ماہر ہے تو یہ

ماسٹر کہاں سے پیدا ہو گیا" ماہر زچ ہو کر بولا۔۔۔۔

روشنی کا سر پھر سے جھک گیا۔۔ماہر سہی زچ ہوا

تھا۔۔۔۔

کیوں بند کیا تھا" اسنے ماسٹر پر ہی اکتفا کر لیا۔۔۔

آخر وہ واقعی اسکا ماسٹر بن جاتا تو۔۔ شاید یہ

لڑکی اگلا سانس بھی نہ لے پاتی

۔

سیلی گرل لفظوں کے مطلب نہیں جانتی تھی۔۔۔اور بول

رہی تھی۔۔۔

پتہ نہیں" اسنے کہا۔۔۔

ہمم" ماہر نے ہنکارہ بھرا۔۔۔۔۔

اب مجھے بابا کے پاس جانا ہے" روشنی نے خود پر سے سفید چادر ہٹائی

ماہر نے اسکو گھور کر دیکھا۔۔

کون سے بابا اور یہ کیا کسی چھوٹے بچے کیطرح بابا بابا لگایا ہوا ہے۔۔یو ہیوون مسین ان یور لائف۔۔۔اینڈ ہی از یور ماسٹر۔۔۔یور اونر۔۔۔۔تم وہ کرو گی جو میں کہوں گا ۔۔۔سمجھ گئی ہو" اسنے اسکی پھیلتی آنکھوں میں تفصیل سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ن۔۔۔نہیں مجھے میرے بابا کے پاس جانا ہے" وہ جلدی سے بولی

چہرے پر تفخر کی لکیریں تھیں

۔۔ میں بیبی گرل کو اسکے بابا تک پہنچاؤ گا مگر سپنوں میں۔۔ اب اٹھو اور چلو گھر"

نہیں۔۔۔ مجھے نہیں جانا آپکے ساتھ میرے بابا پریشان ہوں گے" ماہر نے اسکا ہاتھ جکڑ لیا۔۔۔

روشنی اسکے ہاتھ پر تھپڑ مارنے لگی

۔۔۔۔

تانیہ طاہر ناولز

یو ہیٹ یور ماسٹر۔۔۔ بیبی گرل۔۔ آئی تھینک یو وانٹ پنیشمنٹ" وہ آنکھیں نکالتا کہہ گیا جبکہ اسے تو سمجھ نہیں آئی یہ کیا منتق ہے۔۔۔۔

جبکہ ماہر کچھ سوچ چکا تھا۔۔۔۔

روتی چیختی روشنی کو ماہر نے گاڑی میں پٹخا اور لوک کر دیا۔۔ اسنے بہت نکلنے کی کوشش کی مگر بے سود اور ماہر

دوسری طرف سے بیٹھ کر گاڑی میں۔۔۔ گھر

کی جانب بڑھا۔۔۔۔

اسکے پیچھے گارڈز کے دو ڈالے تھے۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تانیہ طاہر ناولز

سارے راستے روشنی روتی ہوئی آئی تھی جبکہ ماہر نے

اسکے رونے کو گھاس بھی نہیں ڈالی تھی وہ من مانی کرتا

اسے اپنے ساتھ لے آیا تھا۔۔۔

ماسٹر آپ ایسا نہیں کر سکتے۔۔ آپکو بابا نے یہ

سب کرنے کو کہا ہے" وہ اسکی طرف دیکھتی

پوچھنے لگی۔۔

تمھارے باپ سے میرا کیا تعلق ہے" اسنے صاف انکار کیا۔۔

مطلب" وہ نہ سمجھی سے اسکو دیکھنے لگی۔۔۔ماہر کچھ بولتا کہ گاڑی روک دی۔۔۔۔۔

روشنی کا دل بری طرح گھبرا رہا تھا۔۔۔۔

ماہر نے اسے گاڑی سے باہر نکلنے کا کہا اور روشنی ضد کر کے اندر بیٹھ گئ۔۔۔

مجھے بابا کے پاس جانا ہے مجھے آپکے ساتھ نہیں رہنا بے حد برے ہیں آپ" وہ غصے سے بولی۔۔جبکہ چہرہ سرخ ہونے لگا۔۔

تم سیدھی طرح اتر رہی ہو یہ اٹھا کر لے جاؤں" وہ بھڑکا

مجھے اترنا ہی نہیں۔۔۔۔" وہ رو دینے کو ہوئی۔۔اور ماہر نے جھک کر زبردستی اور اپنے بازوؤں میں اٹھا لیا۔۔۔

روشنی چلانے لگی

ماہر نے ہاتھوں کی گرفت جھٹکا دے کر سخت کر لی جبکہ گھور کر اسکو دیکھا۔۔

آواز نہ نکلے اب" وہ سختی سے بولا۔۔روشنی مدھم مدھم سسکنے لگی وہ اسے اندر لے آیا۔۔اور

۔۔صوفے پر پھینکا۔۔۔۔

اشرف بھی جلدی سے اندر آ گیا۔۔روشنی تو جلدی سے سمٹ گئی ماہر نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرہ اور اشرف کیطرف دیکھا۔۔۔

میرے کھانے کا انتظام کرو" وہ بولا اور وہاں سے ہٹتا کے شور کی آواز سن کر صلہ کمرے سے باہر نکلی ماہر کی

نظر اسپر پڑی۔۔اور اسنے پلٹ کر روشنی کو دیکھا وہ آنکھیں پھاڑے صلہ کو دیکھ رہی تھی جو۔۔پتلی سی نائٹ سوٹ میں تھی شور کی آواز پر۔۔ناگواری سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

ماہر نے گھیرہ سانس بھرا اور اوپر جانے لگا۔۔

روشنی کو یہ جگہ ٹھیک نہیں لگ رہی تھی وہ ایکدم اٹھ کر۔۔وہاں سے باہر بھاگنے لگی۔۔کہ ماہر کو احساس ہو گیا۔۔اسنے۔۔چار سٹیپ پر سے جمپ کی اور اسکے پیچھے بھاگا روشی دروازے سے باہر نکلتی کہ ماہر نے جکڑ کر اسے اندر کیا۔۔

گھٹیا انسان چھوڑو مجھے۔۔۔" روشنی اسے مارنے لگی۔۔۔

شیٹ اپ " ماہر غصے سے بولا۔۔

یو شیٹ اپ " وہ پھر سے رو پڑی

۔۔مجھے میرے گھر جانا ہے مجھے یہاں نہیں رہنا

"۔۔

تمھاری قسمت بری ہے تمھیں ساری زندگی میرے

ساتھ رہنا ہے اب اپنی چونچ بند کرو ورنہ برا ہو گا

تمھارے ساتھ" وہ اسکی آنکھوں میں گھور کر دیکھتا بولا

جن میں بڑے بڑے آنسو تھے۔۔۔

ماسٹر چھوڑیں مجھے" ماہر اسے اندر لے جانے لگا کہ اسنے

۔۔ پلر پکڑ لیا اور اپنا ہاتھ اس سے چھڑوانے کی تگ

ودو میں لگ گئ۔۔

ماہر زیچ ہی ہو گیا اسنے اسے اٹھایا اور کندھے پر ڈال

لیا۔

دھان پان سی تو تھی وزن بھی محسوس نہیں ہوا جبکہ

اچانک روشنی کو احساس ہوا اسکی انرجی ساری

ڈاؤن ہو چکی ہے

وہ احتجاج کرنا چاہتی تھی مگر کر نہیں سکی۔۔ماہر اسے اپنے روم میں لے گیا صلہ نیچے سے یہ منظر دیکھنے لگی۔۔ چبھتی آنکھوں سے۔۔وہ بے جان سی ہوتی روشی کو دیکھتی گئ۔۔اسنے کل سے اب تک میں اسے اپنے روم تک آنے نہیں دیا تھا وہ تو منتظر تھی کب وہ بلائیں گا اسکو اور وہ کب اس حسین شخص کے نزدیک جائے گی۔۔مگر اس انجان لڑکی کو وہ کمرے میں لے گیا تھا۔۔اپنے آپ ہی روشنی سے نفرت سی ہونے لگی

,ماہر نے اسکو بستر پر لیٹایا جو پسینے میں ایکدم ڈوبتی نڈھال سی ہو گئ تھی چہرہ بھی پیلا پڑ گیا تھا۔۔

تم ٹھیک ہو" اسنے نرمی سے اسکے گال پر ہاتھ رکھا۔۔۔

اور پیشانی پر سے پسینہ صاف کیا۔۔۔

ماسٹر" وہ گھیری گھیری سانس بھرتی اسے پکارنے لگی۔۔۔۔

وہ سمجھ نہیں سکا اس پکار پر کیوں کانوں کے ساتھ ساتھ جسم کا انگ انگ متوجہ ہو گیا۔۔۔۔

بابا کے پاس جانا ہے" وہ رونے لگی۔۔۔۔

جبکہ ماہر نے۔۔۔ بھڑک کر اسکو دیکھا۔۔۔

بات سنو میری میرے ساتھ رہو گی اب تم اور میں مزید کوئ بھی بات یہ تماشہ برداشت نہیں کروں گا"

میں کیوں رہو گی آپ کے ساتھ" وہ اسے دور دھکیلتی اٹھی۔۔

بیکوز ایم یور ماسٹر" وہ اسے اسی کی بات میں پھنسانے لگا

کیا مطلب وہ تو آپکا نیم ہے۔۔۔" وہ معصوم تھی یہ بن رہی تھی ماہر اسے توجہ سے دیکھنے لگا۔۔۔

بے حد خوبصورت نین نقش اور انپر۔۔۔ڈرا سہما معصوم انداز اور کھڑے کھڑے جیسے اسے ماسٹر کی بات یاد آئی۔۔ کہ وہ اسکے نکاح میں ہے۔۔۔۔

اسنے نظر چرائی تھی اس سے اور واشروم میں چلا گیا۔۔

روشنی البتہ ایک بار پھر سے اٹھ کر بھاگنے کی کوشش کرنا چاہتی تھی مگر چکرا کر وہ بیڈ پر ہی گیری ۔۔اسے اپنا آپ بہت کمزور محسوس ہو رہا تھا۔۔

[12/18/2022, 3:22 PM] Tania Tahir: وہ دو دن سے مسلسل رو رہی تھی سمجھ نہیں آ رہا تھا ایسا کیا کرے جو بابا کے پاس چلی جائے۔۔۔اسنے کبھی سوچا نہیں تھا ماسٹر اس کے ساتھ ایسا کریں گے

رو رو کر اسنے آنکھیں سجا لیں تھیں۔۔۔۔

جبکہ آنکھیں اور بھی حسین ہو گئیں تھیں۔۔ماہر اس روم میں اس دن کے بعد نہیں آیا تھا۔۔ہاں البتہ ایک بزرگ خاتون اسے کھانا دینے ضرور آتی تھیں۔۔۔جن کو پہلے پہلے تو اسنے انکار کیا مگر بھوک سے آخر کب۔۔۔وہ بچ سکتی تھی تبھی

۔۔اسنے کھانا کھا لیا تھا۔۔مگر اسکے دماغ میں اب بھی تھا کہ یہاں سے کیسے بھاگنا ہے۔۔۔اور شام میں جب وہ اٹھی تو فریش ہو کر۔۔۔اسنے

الماری کھولی۔۔اور ماہر کے کپڑے دیکھے۔۔وہ شرٹس ٹراوزر تھیں جبکہ بہت بڑی بڑی ۔۔وہ اپنے کپڑوں سے تھک چکی تھی تبھی ماہر کی وائٹ شرٹ اور ایک جینز نکال لی۔۔۔وہ جانتی تھی اسے نہیں آنی۔۔۔مگر پھر بھی کچھ تو پہننا تھا اسنے شاور لیا تو خود کو ہلکا پھلکا محسوس کرنے لگی۔۔ گیلے بالوں کو ایسے ہی چھوڑ کر اسنے۔۔شرٹ ڈالی جو گھٹنوں تک آرہی تھی شرٹ۔۔اسنے پینٹ پہنی تو وہ بے حد کھلی تھی مگر اسنے اڈجیسٹ کر لی۔۔ اور نیچے سے ساری فولڈ کر کے۔۔وہ روم سے باہر آگئی اسکے کپڑوں میں وہ کافی کیوٹ لگ رہی تھی اور پھر پھولا پھولا فیس۔۔۔اور بھی پیارا لگ رہا تھا۔۔

وہ سیڑھیوں سے نیچے اتری۔۔آگے آتے بالوں کو کان کے پیچھے کر لیا۔۔۔

جبکہ۔۔۔سامنے کا دروازہ کھلا تھا۔۔۔

یہ بلکل درست وقت تھا وہ گھر پر نہیں تھا اور ۔۔۔وہ یہاں سے بھاگ سکتی تھی وہ جلدی سے بنا کچھ دیکھے سامنے بھاگنے لگی کہ۔۔۔کسی کے ہاتھ میں اسکی کلائی آ گئ۔۔وہ ایکدم رک گئ۔۔پلٹ کر پکڑنے والے کو دیکھا۔۔

صلہ نے اسکی کلائی پکڑی ہوئ تھی۔۔۔۔

کہاں بھاگ رہی ہو" وہ غصے سے اسے دیکھنے لگی۔

ہاتھ چھوڑو میرا" روشنی نے۔۔۔کہا اور اپنی کلائ کو جھٹکا دیا۔۔۔

مگر سامنے والی کی پکڑ زرا بھی عام سی نہیں تھی اسنے روشنی کو ایک جھٹکے سے کھینچا اور صوفے پر پھینکا

کہیں نہیں جا سکتی تم یہاں سے۔۔ویسے یہ میری خواہش نہیں ہے ماہر کی ہے جسے مجھے زبردستی پورا کرنا پڑ رہا ہے۔۔

اگر وہ مجھے نہ کہتا کہ تم پر نظر رکھو تو میں تمھیں سب سے پہلے

۔نکال باہر کرتی۔۔۔۔ماہر اتنا خوبصورت ہے اور اسکے ساتھ میں ہی جچتی ہوں نہ کہ تم دیکھو تو سہی خود کو" صلہ نے۔۔ نخوت سے اسکے لباس کو دیکھا تھا روشنی۔۔نے بال پیچھے جھٹکے۔۔

مجھے بابا کے پاس جانا ہے وہ غصے سے بولی۔

اوہ بیبی گرل۔۔۔تم اب۔۔۔۔ایک ہینڈسم آدمی کے گھر میں ہو یہ بابا وابا چھوڑو آپ گرو آپ چالڈ" وہ منہ بناتی بولی۔۔

میں کہہ رہی ہوں مجھے جانے دو ورنہ " روشنی نے ضبط سے اسکیطرف دیکھا

ورنہ " صلہ طنزیہ مسکرائی۔۔۔

جبکہ روشنی ایکدم اٹھ کر اسے بالوں میں لٹک گئی۔۔۔ دونوں مٹھیاں میں کس کے اسے اسکے بال جکڑ لیے تھے اور غصے سے کھینچنے لگی۔۔ کہا ہے نہ میں نے جانے دو مجھے۔۔" وہ اپنا سارا غصہ صلہ کے بالوں پر نکالنے لگی جبکہ۔۔۔ صلہ چیخیں مار رہی تھی چیخوں کی آواز سن کر۔۔ سب ملازم آ گئے روشنی کو اس سے دور کرنا چاہا مگر وہ تو۔۔ جیسے۔۔ چھوڑنا ہی نہیں چاہتی تھی صلہ نے بھی ہاتھ پاؤں مارے مگر روشنی نے پوری طاقت سے اسکے بالوں کو جھنجھوڑ دیا۔۔ جس کی وجہ سے صلہ جو نازک مزاج تھی رونے لگی۔۔۔

وہ تھکا ہوا گھر میں داخل ہوا تو گھر میں شور ہنگامہ سن کر

ایکدم سامنے دیکھنے لگا جہاں روشنی صلہ کے بالوں میں لٹکی ہوئی تھی صلہ چلا رہی تھی ملازم دور کھڑے تھے جبکہ وہ بزرگ خاتون روشنی کو ایسا نہ کرنے کا کہہ رہی تھی۔۔

ماہر کو غصہ آنے لگا اچھے بھرے سکون دہ گھر میں یہ کیا تماشہ لگ گیا تھا۔۔۔وہ۔۔۔ بھڑک کر۔۔ان دونوں تک پہنچا۔۔روشنی کو۔۔ ایک جھٹکے سے صلہ سے جدا کیا اور اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسنے ایک۔۔۔انچ جیسے اسے زمین پر سے اٹھا لیا۔۔۔

چھوڑیں مجھے میں اس چڑیل کے بال نوچ لوں گی مجھے بابا کے پاس جانا ہے اور مجھے جانے نہیں دے رہے" وہ

چیخی جبکہ۔۔۔صلہ کے سرخ چہرے کو ایک پل کے لیے ماہر نے افسوس سے دیکھا اور پھر غصے سے بھڑکتی روشنی کو وہ یوں ہی اٹھائے۔۔۔۔

اپنے ساتھ اوپر لے جانے لگا۔۔

میں تمھیں چھوڑو گی نہیں" صلہ پیچھے سے بولی۔۔۔۔

میں بھی تمھارا خون پی جاؤں گی" روشنی اچھل اچھل کر اسکی گرفت سے آزاد ہونا چاہتی تھی مگر ماہر نے اسے آزاد نہیں کیا اور اسے۔۔یوں ہی اٹھائے وہ کمرے میں آگیا۔۔

روشنی کو اسنے بیڈ پر پھینکا۔۔۔۔

کیا تماشہ ہے یہ" ماہر آنکھیں نکال کر بولنے لگا۔۔۔

مجھے بابا کے پاس جانا ہے' روشنی اسکے سامنے خود کو کمزور محسوس کر رہی تھی

۔۔آنکھیں جھپکتی بولی۔۔۔

جب ایک بار لہا دیا اب تم میرے ساتھ رہو گی تو سمجھ آنے میں کوئی پروبلم ہے" ماہر نے۔۔۔اسکو اب اپنے لباس میں دیکھا تھا

وہ سرد آنکھوں سے اسکو دیکھنے لگی۔۔۔

ماسٹر۔۔۔میں بابا کے پاس جانا چاہتی ہوں۔۔۔

مجھے اپنے پاس کیوں رکھ رہیں ہیں آپ مجھ سے ملنے آ جایئے گا۔۔۔مگر اسطرح بابا تو۔۔۔

بہت پریشان ہو جائیں گے اور میں اپنے گھر جانا چاہتی۔۔۔۔

اچانک بولتے بولتے وہ چپ ہو گئ۔۔۔ماہر بدلے بدلے تیوروں میں اسکے نزدیک جانے لگا۔۔۔

روشنی اسکی خاموشی اور معنی خیز نظروں کو دیکھتے ۔۔۔پیچھے ہونے لگی

"آپ آپ ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں"

روشنی گھبرائی اور بالوں کی لٹوں کو کانوں کے پیچھے کیا ۔۔۔۔

ماہر کچھ نہیں بولا یہاں تک کے وہ۔۔۔دیوار سے لگ گئی ماہر اسکے بے حد نزدیک آگیا۔۔۔۔

کہ روشنی کو لگا وہ اسے بچنے کے لیے۔۔دیوار میں چھپ جائے گی۔۔۔۔۔

اسکے کلون کی خوشبو اسکے حواسوں کو برباد کر رہی تھی۔۔

روشنی نے زور سے آنکھیں بھینچ لیں۔۔۔

جبکہ ماہر اسکے نوخیز کم عمر چہرے کو۔۔غصے سے دیکھتا رہا۔۔اسکا ایک دوسرے میں پیوست

گلاب سے لبوں پر نظر ٹھہری۔۔۔ماہر نے اپنی انگلی کو اسکے لبوں پر رکھ دیا۔۔۔روشنی۔۔ایکدم سٹپٹا کر آنکھیں کھول گئ۔۔۔

تم۔۔۔۔

یہاں

۔۔۔۔سے۔۔۔۔

کہیں۔۔۔۔

نہیں

۔۔جاوگی" انگلی آہستگی سے۔۔۔حرکت میں آنے لگی۔۔۔

روشنی کو لگا۔۔اسکا گلہ سوکھ جائے گا اتنی گھمبیر آواز اور ۔۔اوپر سے وہ اسکے اتنے نزدیک اسکو پسینے آنے لگے۔۔

سمجھ گئ" وہ اسکے کان میں بولا۔۔۔ماہر اپنی آنکھیں بند کر گیا تھا دونوں ہاتھ دیوار پر رکھے۔۔اسکے سامنے اپنا سر جھکائے وہ۔۔۔بولا۔۔۔۔جبکہ انگلیاں اب بھی اسی جگہ پر تھی۔۔۔

روشنی کی سانسیں بھاری ہونے لگی ماہر اسکی گھبراہٹ محسوس کر گیا

سمجھ گئ" اسنے پھر سے۔۔۔جاننا چاہا۔۔۔۔

روشنی۔۔۔پلکیں جھپکانا لگی گردن ہلا کر اسنے۔۔۔۔اسکی انگلی ہٹانا چاہیں تھی۔۔ماہر نے انگلی ہٹا کر اسکی گردن پکڑ لی ۔۔۔۔

جبکہ اب انگلیوں کی حرکت۔۔اسکی گردن کی پشت پر تھی۔۔

روشنی کے حواس خراب ہو گئے تھے۔۔

وہ جیسے یہیں چکرا کر گر جاتی۔۔۔

ماہر یہ سب نوٹ کر رہا تھا مگر وہ پھر بھی اس سے دور نہیں ہوا

اور ایک بار پھر سے بولا

مطلب تم نہیں سمجھی" اسنے روشنی کی آنکھوں میں اپنی تھکی تھکی آنکھیں گاڑ دی۔۔

روشنی ان آنکھوں میں دیکھنے لگی۔۔ماہر نے اسے گھورا وہ سٹپٹا گئی۔۔۔۔۔

دل کی دھڑکن کی آواز اس وقت ماہر بڑے آرام سے سن رہا تھا روشنی البتہ شرمندہ ہو رہی تھی اسطرح کی بے اختیاری سے۔۔۔۔

اوکے۔۔۔مجھے سمجھانا اچھے سے آتا ہے" ماہر نے دونوں ہاتھوں سے اسکی گردن کو اپنے ہاتھوں میں جکڑا اور وہ اسکے چہرے پر اس سے پہلے جھکتا۔۔ایکدم روشنی ہوش میں آتی چیخی

سمجھ گئی سمجھ گئی ایسا مت کریں" وہ دونوں ہونٹوں کو بھینچ کر ایک دوسرے میں دبا گئی گویا اس سے چھپا لیے تھے۔۔

تانیہ طاہر ناولز

ماہر سنجیدگی سے اسے دیکھتا رہا۔۔۔

گڈ" اسنے اسکا گال تھپتھپایا۔۔۔۔

www.BestUrduBook.com

گڈ لیٹیل گرل" اسنے کہا اور زرا فاصلہ بنا کر اسکی سانسیں بحال ہوئی۔۔۔روشنی کی حالت ایسی تھی ابھی زمین پر گر جاتی۔۔۔

ماہر اسے دیکھ رہا تھا جس کا چہرہ ٹماٹر کیطرح سرخ تھا۔۔۔اسکے گلابی لبوں سے نگاہ کا ہٹانا اس وقت سب سے مشکل کام تھا۔۔

ماہر نے۔۔۔سر کو جھٹکا اور اسکو گھور کر دیکھا۔۔۔

اب تمھیں صلہ سے معافی مانگنی ہے اپنے جارہانہ رویے پر" وہ ہاتھ باندھ کر اسے حکم دینے لگا۔۔۔

کبھی نہیں وہ اتنی بڑی ہے میں کیوں مانگوں اس سے معافی چڑیل اگر نہ پکڑتی آج میں بابا کے پاس ہوتی " وہ منہ بسور کر بولی۔۔۔

ماہر نے سخت قسم کی گھوری سے نوازا جس سے اسکا سانس پھر اٹک گیا وہ ایکدم اسکے پھر سے نزدیک آیا۔۔

Who am I to you ?

ما۔۔۔سٹر" اسکے نزدیک آنے پر سانسیں ایک بار پھر الجھ اٹھیں تھیں۔۔۔۔۔

And it is your duty to obey your master.

انڈرسٹینڈ" اسنے۔۔۔اسکے بے حد قریب ہوتے کہا۔۔۔

اسکی حرارت بھری سانسیں۔۔روشنی کو پریشان کر رہیں تھیں۔۔وہ گھبرا کر اس سے دور ہونے لگی مگر دیوار میں اور کتنی جگہ بناتی

کیا تم اپنے ماسٹر کو اوبے کرو گی" وہ اسکی آنکھوں میں دیکھ کر اسے ٹریپ کرنے لگا۔۔۔۔

مگر" روشنی کچھ بولنے لگی مگر ماہر نے پھر سے اپنی انگلی اسکے لبوں پر رکھ کر اسکی آواز کا گلہ دبا دیا۔۔۔۔

جسٹ اوبے می" وہ اتنا بولا اور اپنی انگلی پر۔۔۔۔وہ جھک گیا

۔۔

نرمی سے اپنی انگلی کو چھونے لگا۔۔۔دونوں کے درمیان بس اس انگلی کا فاصلہ تھا۔۔۔۔

روشنی لہرا کر نیچے بیٹھ گئ۔۔۔

اسکی بس ہو گئ تھی۔۔۔

ٹ۔۔۔ٹھیک۔۔ٹھیک ہے۔۔۔۔۔پ۔۔پلیز ایسا مت۔۔کہ۔۔کریں" اسنے ایک ہاتھ دل پر رکھا اور اپنا چہرہ چھپاتی۔۔بولی۔۔ماہر کے چہرے پر بے ساختہ مسکراہٹ آسمائ۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے" وہ گھیرہ سانس بھر کر۔۔۔بولا

اور اس سے دور ہو گیا۔۔۔۔اسے ایسا لگ رہا تھا

ساری تھکاوٹ ختم ہو گئ ہو۔۔

جاؤ اور صلہ سے معافی مانگو" اسنے حکم دیا۔۔

روشنی جلدی سے اٹھی۔۔یہ سب اسکی برداشت

سے بہت زیادہ تھا۔۔اور باہر نکل گئ۔۔۔۔

اسنے باہر نکل کر۔۔۔گھیرہ سانس بھرا

میں کیوں مانگو معافی۔۔۔اسکی ٹانگیں نہ توڑ دوں" وہ

بڑبڑائی یہ جانے بنا کہ وہ تو دروازے پر ہی کان لگائے

ہوئے ہے۔۔

ماہر نے گھور کر دیکھا ایکدم دروازہ کھول کر وہ چیخ مار کر دور ہوئی۔۔۔ماہر نے اسکا ہاتھ غصے سے پکڑا اور اسے نیچے لے جانے لگا

اسنے صلہ کا روم بنا نوک کیے کھولا روشنی کو اسکا یہ حق بہت برا لگا۔۔۔

وہ دونوں اندر آ گئے صلہ نے دونوں کے ہاتھ ایک دوسرے کے ہاتھ میں بھڑک کر دیکھے تھے۔۔

ماہر نے روشنی کو اشارہ کیا۔۔

روشنی ضدی بنے کھڑی تھی۔۔۔

ماہر نے اسکیطرف بڑھنے کی کوشش کی کہ وہ گھبرا کر اس سے سوری کرنے لگی۔۔

سوری میں۔۔ میں نے غلط کی" وہ بولی آنکھوں میں

زرا ندامت نہیں تھی۔۔

صلہ نے بھی نفرت سے دیکھا تھا اٹس اوکے"

بس اتنا کہہ کر اسنے چہرہ پھیر لیا

جاؤ تم میں آتا ہوں" ماہر نے روشنی سے کہا

جبکہ روشنی حیران رہ گئ۔۔

وہ وہ اس کے پاس رکے گا" اس سے کہاں یہ

بات برداشت تھی

کیوں آپ کے ساتھ جاؤں گی" اسنے جھٹ کہا

اور۔۔۔ سر جھکا کر کھڑی ہو گئ

ماہر نے ضبط سے اسکو دیکھا

کہہ رہا ہوں نہ جاؤ" وہ غصے سے بولا۔۔

ماسٹر" ڈبڈبائی نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

ماہر نے زچ ہو کر اسکا ہاتھ پکڑا اور اسے لئے باہر آ گیا یہ منظر صلہ کے لیے بھی بہت برا تھا۔۔۔روشنی کی یہ حرکات اور پھر ماہر کا چار نگار اسکے آگے ہتھیار ڈالنا برا لگ رہا تھا وہ جیلسی فیل کر رہی تھی حالانکہ وہ جو کرنے آئی تھی۔۔

اس میں اس قسم کے جزبوں کا کیا کام تھا بھلہ مگر۔۔اسے محسوس ہو رہا تھا ماہر اسے کھینچ کر ساتھ والے ریسٹ روم میں لے گیا جو بہت خوبصورت تھا۔۔۔اور

روشنی کو گھور کر دیکھا۔۔

میری بات سمجھ نہیں آتی" وہ بھڑکتا پوچھنے لگا۔۔

آپ اسکے پاس کیوں روکیں گے ماسٹر آپ تو میرے لیے ہیں" وہ بولی۔۔اور سمجھ نہیں سکی کیا بول گئی ہے۔۔ماہر نے چونک کر اسکو دیکھا۔۔۔۔

جبکہ روشنی شرمندہ ہو گئ۔۔

مطلب بابا نے آپکو میرے لیے ہائیر کیا ہے۔۔۔"

اسنے پتہ کی بات بتائ

اچھا تمھارے باپ نے مجھے ہائیر کیا ہے تمھارے لیے

" ماہر کو تو یہ بات برداشت ہی نہ ہوئ۔۔

ارمان نے یہ جھوٹی کہانی لگائ ہوئ تھی۔۔۔۔

روشنی نے زور و شور سے سر ہلایا۔

۔۔ تو ماہر نے اسکی کلائی پکڑ کر موڑ دی

آہ" مگر ضرورت سے زیادہ نہیں جتنا وہ درد برداشت کر

سکے

روشنی کے منہ سے آہ نکلی۔۔۔اور ماہر۔۔۔نے اسکے

بالوں کو بھی جکڑ لیا۔۔۔

مجھے اپنے لیے پاگل مت بناؤ۔۔۔ تم مجھے برداشت نہیں کر سکتی" وہ بولا اور اسکے گال کو چھو کر باہر نکل گیا

روشنی تو اپنے گال پر ہاتھ رکھے کھڑی رہ گئ

مجھے روشنی چاہیے وجدان"

مل جائے گی" وہ سکون سے بولا البتہ ارمان کا دو دن میں برا حال تھا۔۔ وجدان اسکی حالت سے محظوظ ہو رہا تھا۔۔۔

جیسے روشنی نہ ملی تو وہ کیا کر جائے

[12/18/2022, 3:22 PM] Tania Tahir: کیسے ملے گا

کہاں گئ وہ۔۔۔ زمین کھا گئ یہ آسمان نگل گیا"

ارمان بری طرح رہا ہوا تھا۔۔۔

ڈھونڈنے سے تو خدا بھی مل جاتا ہے سر مل

جائے گی آپ اس طرح پریشان وہ رہے ہیں جیسے

آپکی سگی بیٹی ہے" وجدان نے آنکھیں گھما کر کہا۔۔

ارمان ایکدم سٹپٹایا۔۔۔

سگوں جیسی ہی ہے وہ۔۔۔" وہ بولے تو وجدان ہنس دیا

واقعی" وہ بڑبڑایا اور اسکے پاس سے اٹھنے لگا۔۔

کب ملے گی روشنی" ارمان بے تاب تھا یں

دھندوں گا مل جائے گی۔۔" وجدان نے کہا

اور وہ لڑکا" ارمان نے اس کے بارے میں بات کی

۔۔۔۔

وہ بھی مل جائے گا"

کہیں ایسا تو نہیں تم مجھے چلا رہے ہو" ارمان نے

مشکوک نظروں سے اسکو دیکھا

مجھے اس سے فرق نہیں پڑتا آپ مجھ پر شک کریں
یہ کچھ اور۔۔ چاہیں تو کسی اور وہ رکھ لیں اس کام کے
لیے" وجدان سنجیدگی سے بولا

نہیں نہیں" ارمان ایکدم نفی کرنے لگا۔۔۔

ایسا کچھ نہیں تم ڈھونڈو مجھے تم پر بھروسہ ہے" اسنے
کہا وجدان نے سر ہلایا اور وہاں سے چلا گیا جبکہ
ارمنا نے اسکی پشت گور سے دیکھی تھی۔۔۔۔

دوسری طرف وجدان بھی سکی سوچ کا شکار تھا
۔۔۔

ارمان نے اج سے پہلے اس طرح کوئی بات نہیں کی
تھی۔

کہیں وہ شکو شبہات میں تو نہیں اسکی وجہ سے
"

اگر ایسا ہے تو وہ مشکل میں پڑ سکتا تھا وہ۔۔ سوچتا ہوا باہر نکل گیا

سیلہ شارٹ پارٹی ڈریس پہن کر خوب تایر ہو کر۔۔ روم سے نکلی۔۔

روشنی کو بھوک لگی تھی تبھی وہ اداس سی کچن میں اگئ ۔۔اسکے لیے آنٹی کھانا بنا رہی تھیں اور وہ ویٹ کر رہی تھی وہ دیکھ رہی تھی وہ اداس ہے تبھی تھوڑی تھوڑی باتیں کر رہی تھی

آپ اپنے بابا سے بہت پیار کرتی ہیں" وہ مسکرا کر بولیں

بہت زیدہ" وہ گھیری سانس بھر کر بولی۔

چلیں اداس نہ ہوں ہم جانتے نہیں اس بات کے پیچھے کیا وجہ ہے لیکن ماہر صاحب کی وجہ کے تحت ہی یہ سب کر رہے ہیں میں جانتی ہوں انکو۔۔وہ کافی اچھے ہیں"

مجھے بھی پہلے ایسا ہی لگتا تھا"

وہ منہ بنا کر بولی

اب نہیں لگتا" وہ ہسنے لگی

نہیں" روشنی نے سر جھٹکا

تبھی سیلہ وہاں سے گزری تیز پرفیوم کی خوشبو ناک سے ٹکرائی

روشنی نے غصے اور نفرت سے دیکھا

یہ ماسٹر کی بہن ہے" اسنے آنٹی سے پوچھا

تو وہ ہنسنے لگی

نہیں"

تو پھر کون ہے" وہ شک میں پڑی

آپ کون ہیں" اسنے جیسے پوچھا کہ تم کیا لگتی ہو

م۔۔۔ میں تو" وہ واقعی شرمندہ وہ گئ۔۔۔۔

میں آپکو شرمندہ نہیں کرنا چاہتی تھی"

انھوں نے معزرت کی روشنی چپ سی رہ گئ

میں یہاں زبردستی لائ گئ ہوں"

اسنے کاہ تو انھوں نے سر ہلایا

وہ یہاں اپنی مرضی سے آئ ہے ماہر صاحب نے بلایا

ہے"

وہ بات سمجھتے جیسے حیران ہوئ

کتنے گندے ہیں وہ" روشنی نے دکھ سے کہا

نہیں گندے نہیں ہیں جب تک گناہ کرو نہیں

گناہ نہیں ہوتا۔۔۔" وہ جیسے سمجھانے لگیں

پھر بھی گھر میں رکھا تو ہوا ہے" وہ غصہ ہونے لگی

آپ جانتی ہیں وہ کہاں گئی ہے"

وہ زرا راز سے بولیں

کہاں گئی ہے" روشنی بھی انکے قریب ہوئی

میں جب انھیں کھانا دینے گئی تو وہ فون پر بات کر

رہیں تھیں کہ ماہر کو تو میں اپنی انگلیوں پر نچالوں گی یہ

نئی آئی لڑکی کو وہ بھول جائے گا۔۔۔

مجھے لگتا ہے ماہر صاحب کے پاس ہی گئیں ہیں" وہ

بتا کر اسکے آگے کھانا رکھنے لگی

یہ چیڑیل میرے ہیں ماسٹر آپ بتا دیجیے گا اسکو" وہ بے دھیانی میں کہہ گئی جبکہ۔۔وہ مسکرا کر اسکو دیکھنے لگی

میرا مطلب " وہ شرمندہ سی سرخ سی ہونے لگی۔۔

جی جی میں سمجھ گئی۔۔ویسے بھی آپ انکے ساتھ بہت اچھی لگتی ہیں جیسے آپ دونوں ایک دوسرے کے لیے ہو ۔۔۔اب آپ کھانا سکھائیں میں زرا اور چیزیں دیکھ لوں" انسے کہا اور باہر چلی گئی جبکہ روشنی اسکی باتوں سے ہی۔۔۔شرما گئی تھی

مگر ماہر بلکل اچھا نہیں تھا اسنے غصے سے سوچا۔۔۔

ایسے کیسے کوئی اپنے گھر میں غیر لڑکی رکھ سکتا ہے" وہ باؤل میں چمچ ہلانے لگی۔۔۔

وہ بھی تو غیر تھی"

مگر میں یہاں زبردستی آئی ہوں" اسنے جیسے خود کو یاد دلایا تھا

وہ کھانا کھانے لگی جب کہ کئی سوچیں اور سب سے زیادہ بابا کی یاد تھی دماغ میں

مگر اچانک ہی لائٹس سات ہو گئیں۔۔۔

چمچ منہ میں جاتا جاتا رک گیا۔۔۔۔

وہ ساکت ہو گئی۔۔جیسے پتھر کی بن گئی ہو۔۔

مکمل اندھیرا ہاتھ کو ہاتھ سنائی نہ دے اس میں

وہ بے بنی بیٹھی رہ گئی۔۔

لائٹس پوری طرح آف تھیں۔۔۔

روشنی کی آنکھ کی پتلیوں میں حرکت ہوئی۔۔

ارد گرد اسنے دیکھا۔۔۔۔

اسکے ہاتھ کانپنے لگے جیسے ایک پتہ پھڑ پھڑا جاتا

ہے۔۔۔۔۔

اور ہوا اسے اپنے دوش پر اڑا جاتی ہے بے بسی سے

۔۔

اسی طرح بلکل اسی طرح اسکے ہاتھ کانپ اٹھے۔۔۔اور

اسکے ہاتھ سے چمچ گیر گیا۔۔۔

چمچ کے شور سے وہ ڈر گئ

آہ" اسکی چیخ نکلی۔۔۔

ان۔۔۔انٹی" اسنے آواز دینی چاہی۔۔۔

مگر ایسا لگا گھر میں بس وہ ہے اکیلی

اس ہی اندھیرے میں جیسے ماضی اسکے دماغ پر اثر

کرنے لگا

۔۔۔

م۔۔۔ماسٹر" اسنے ماہر کو پکارہ مگر کوئی جواب نہیں ملا۔۔۔۔۔

وہ ایکدم ہٹی ایسں آلگا کوئی آیا ہے گھر میں اور ہوئی بھی ا گیا ہے

بلکل ایک ماضی کی یاد کیطرح۔۔۔۔۔

وہ چلانا چاہتی تھی بلکل پہلے کیطرح مگر وہ چلا نہیں سکی۔۔۔۔

وہ ایکدم ٹیبل کے پیچھے چھپ گئ۔۔کسیے بارہ سال کی۔۔ روشنی چھپ گئ تھی۔۔۔۔

آنکھوں کے آگے ایک فلم سے چلنے لگی

اسکا دماغ بہت پیچھے چلا گیا تھا۔۔۔۔

وہ اس وقت خوف سے زرد پڑتی۔۔۔ایک بچی بن گئ تھی۔۔۔۔

جو خود میں سینٹ رہی تھی مدد کی ایک آواز سننے کے لیے بے تاب تھی۔۔

اور اسے لگا جیسے قدموں کی آہٹ بڑھ رہی ہے۔۔

جیسے کوئی خود کو چھڑانا چاہا رہا ہے۔۔۔

جیسے کوئی آواز لگا رہا ہے۔۔۔ تیز بارش ہونے لگی ہے بجلی کڑکنے لگی تھی۔۔۔

دو مردوں کے بولنے کی آواز بڑھ رہی تھی۔۔۔۔

بابا" وہ چلانا چاہتی تھی

آج تو اسکے بابا نے کینیڈا سے آنا تھا

اسنے کبھی نہیں دیکھا تھا اپنے باپ کو۔۔۔۔

اسکی ماں کہاں ہے سب یہیں تھے سب کہاں چلے گئے ہیں۔۔۔

اور اچانک گولی کی آواز سنائی دی اور اب

خاموش ہو گیا

اسکی چیخ نکل گئ۔۔۔۔

جوتوں کی آواز قریب آنے لگی۔۔

اسکے نزدیک ایک سیاہ لباس میں آدمی ا

بیٹھا۔۔

روشنی کی آنکھیں پھٹنے لگی۔۔۔۔

کے نشان پر گئ۔۔۔ aاور اسکی نگاہ اسکے گریبان ہر بنے

اور بے ہوش ہونے سے پہلے اسنے اس آدمی کا ہاتھ اپنی

طرف بڑھتے دیکھا تھا

اسکی چیخیں نکل گئیں تھیں وہ کانوں پر ہاتھ رکھے

آنکھیں بند کیے چلا رہی تھی۔۔۔

ماہر دوڑ کر اس تک پہنچا تھا

روشنی روشنی" وہ اسے۔۔۔ جھنجھوڑنے لگا

روشنی" وہ جب چپ نہیں ہوئی تو ماہر نے اسے غصے سے جھٹکا

روشنی آنکھیں کھولے۔۔۔روشنی میں جگمگاتے کچن کو دیکھنے لگی

وہ ٹیبل کے نیچے بیٹھی تھی ماہر بھی وہیں تھا

م۔۔۔ماسٹر" اسنے ماہر کا ہاتھ سختی سے جکڑ لیا

کیا ہوا ہے یہاں کیوں بیٹھی ہو ادھر دیکھو" ماہر پریشان دیکھائی دیا تھا

سیلہ جو پیچھے کھڑی تھی ڈرامے باز لڑکی کی حرکتوں پر خون کے گھونٹ بھر کر رہ گئ۔۔۔

ماہر نے حونک ہوئی روشنی کو اپنے بازوؤں میں بھر لیا

روشنی کا چہرہ پیلا پڑ چکا تھا جبکہ۔۔۔اسکے چہرے پر پسینے کی بوندیں تھیں۔۔۔۔

ماہر سیلپ وک بنا دیکھے وہاں سے۔۔اپنے روم میں چلا گیا

روشنی۔۔۔کا کھانے کا باؤل سیلپ نے اٹھا کر پھینکا تھا

پسند اگئے وہ تم مجھے ماہر اور یہ لڑکی ہم دونوں کے بیچ ارہی ہے سب" وہ غصے سے مٹھیاں بند کر گئ۔۔

اسنے روشنی وک بستر پر لیٹایا

لائٹ لائٹ کیوں گئ تھی میں نے آپکو بلایا آپ نہیں آئے کیوں۔۔۔" وہ غصے سے بولی۔۔۔

ماہر ایک نظر اسکی سرخ نظروں کو دیکھ کر

۔۔چپ رہ گای

وہ اٹھ بیٹھی ماہر اسکے پاس ہی تھا

وہ سولا جب نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

اوکے ریلکس کچھ نہیں ہوا لائٹ تو فا ہوئ بھی نہیں

تھی" اسنے جیسے یاد دلایا

نہیں لائٹ گئ تھی۔۔۔گولی بھی لگی تھی" وہ چلائ۔۔۔۔

اور اپنا سر تھام گئ جبکہ بال مٹھیوں میں جکڑ لیے

۔۔

کون سی گولی" ماہر کے دماغ میں تیزی سے حرکت

ہوئ تھی۔۔

کون سی گولی چلی تھی روشنی" اسنے روشنی کے بازو جھنجھوڑ دیے جیسے جاننا چاہتا ہو۔۔وہ کس گولی کی بات کر رہی تھی

گولی چلی تھی میں۔۔۔میں نے دیکھا تھا وہ گولی۔۔۔ لگی تھی۔۔۔۔

وہ" وہ سسک اٹھی۔۔۔۔۔

ماہر کی انکھیں۔حیرت سے پھٹ گئیں تھیں۔۔

اچانک اسکے دماغ میں ٹیچر کی بات اگئ۔۔۔ اسکے باپ کے قاتل کو۔۔۔روشنی جانتی ہے"

اسنے روشنی کا چہرہ پکڑا جو رو رہی تھی۔۔جیسے وہ گھبراہٹ اور خوف سے ابھی دم دے دیتی

روشنی میری طرف دیکھو۔۔کس کو گولی لگی تھی کس نے ماری تھی۔۔۔بتاؤ مجھے" وہ بولنے لگا جیسے جزباتی وہ گیا تھا۔۔۔

م۔۔۔مجھے۔۔۔مجھے نہیں پتہ۔۔کس نے ماری۔۔مگر گولی لگی تھی۔۔وہ لڑ رہے تھے۔۔۔گولی لگی تھی" وہ سسک اٹھی ۔۔ماہر جیسے چپ رہ گیا

روشنی کی دماغی کیفیت کو وہ سمجھ رہا تھا اسنے روشنی وک ایکدم سینے سے لگالیا۔۔

روشنی پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔

پلیز اب لائٹس بند مت کرنا

مجھے بہت ڈر لگتا ہے ماسٹر۔۔۔" وہ اسکے سینے میں خود کو چھپا رہی تھی۔۔۔

نہیں میں تمھیں کچھ نہیں ہونے دوگا۔" وہ اسکے بالوں کو لانے لگا۔۔۔۔

وہ بہت زور سے رو رہی تھی۔۔۔

ماہر اسے چپ کراتا رہا۔۔۔اور اسے خود سے دور کیا۔۔

اسکے آنسوں صاف کیے

چندا۔۔بس چپ" وہ پیار سے بولا۔۔۔

آپ کہاں تھے" اسنے پوچھا۔۔۔

ماہر نے ایک آئ برو اچکائ۔۔۔

سیلہ آج اسکے آفس آئ تھی۔۔۔اسے بہت غصہ آیا تھا انسے سیلہ کا ہاتھ پکڑا اور وہ باہر نکلا یہاں اسکی ریپوٹیشن خراب ہو سکتی تھی سیلہ جس قسم کی لڑکی تھی سب جانتے تھے تبھی وہ گھر آیا تو گھر پر چیخوں کی

آواز سن کر پہلا خیال روشنی کا آیا اور وہ دور کرا اس

تک پہنچا تھا۔۔۔۔۔

ساری باتیں۔۔بات کے لیے ڈال دی تھیں اسنے۔۔۔

کیونکہ اس وقت روشنی کا مینٹلی نارمل ہونا ضروری

تھا۔۔

آپ کیوں پوچھ رہی ہیں محترمہ" اسنے۔۔۔۔اسکی

آنکھوں میں دیکھا

وہ سیلہ آپکے ساتھ تھی"

روشنی بے حد سنجیدہ تھی۔۔آنکھیں ڈب دبا گئ

۔۔۔۔

بھئ یہ میرا مسلہ ہے" وہ بولا اور شانے آچکا دیے

روشنی کیا نکھوں میں آنسو بھر گئے۔۔۔وہ رونے

کے لیے بلکل تیار تھی ماہر نے اپنا قہقہ روکا

اوکے اوکے سوری۔۔۔۔" وہ ہنسا۔۔۔۔۔

وہ دونوں ہاتھوں میں چہرہ چھپا کر رو دی۔۔۔۔

جبکہ ماہر نے پورے حق سے اسے دوبارہ بانھوں میں سمیٹ لیا

وہ سمجھ نہیں رہا تھا وہ۔۔۔اسکے اس طرح رونے سے کس طرح محظوظ ہو رہا ہے۔۔۔۔

[12/19/2022, 7:19 PM] Tania Tahir: کل سے روشنی اس سے بچ بچ کر پھیر رہی تھی وہ کتنی آرام سے اسکی بانہوں میں بار بار سمٹ رہی تھی اور وہ کیسے حق سے بار بار اسے۔۔اپنے نزدیک کر رہا تھا۔۔۔۔ماہر بھی اسکے سامنے نہیں ایا تھا مگر روشنی بہت زیادہ شرمندہ تھی۔۔ تبھی اسنے خود کو ماہر سے چھپا لیا تھا

روز صبح اٹھ کر اپنی یونیورسٹی اور بابا یاد آتے تھے۔۔۔۔اس وقت بھی وہ بلکل صبح اٹھ گئی تھی صبح کے چھ بجے لون کی سرد گھاس اور ٹھنڈی ہوا میں وہ خاموش بیٹھی تھی۔۔

اس دن وہ کیسے پینیک کر گئی تھی۔۔۔اندھیرہ برداشت نہیں کر سکتی تھی اندھیرہ ہوتے ہی جیسے اسے کچھ یاد آنے لگتا۔۔۔۔

تبھی بابا نے گھر میں کبھی اندھیرہ نہیں ہونے دیا۔۔۔

اسنے سر جھٹکا۔۔۔کسی بھیانک یاد کو کبھی بھی۔۔۔یاد نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔

ٹھنڈی ہوا میں اسکے بال اڑنے لگے۔۔۔۔تبھی اسنے مالی کو۔۔۔پودوں کی تراش خراش کرتے دیکھا۔۔۔۔

وہ اکیلا پودوں کے پاس بیٹھا انکی خدمت میں مصروف تھا روشنی کو اب سمجھ آئی یہاں پر کیوں

گھاس گیلی تھی اتنی۔۔۔۔مالی جاگ رہا تھا۔۔وہ اسکے نزدیک جانے لگی۔۔۔۔

کہ اچانک پیچھے سے آنے والی آواز پر رک گئ۔۔۔۔

مالی کے ساتھ وہاں کوئ اور بھی تھا۔۔۔۔۔

جو پیچھلی طرف کھڑا تھا۔۔۔یہ بیٹھا تھا وہ نہیں جانتی تھی مگر آواز ماہر کی تھی۔۔۔

روشنی نزدیک اچکی تھی ہاتھ جھاڑتے ہوئے۔۔ماہر نے مالی کے کام پر سر ہلایا۔۔۔

پانی مناسب دیا کرو۔۔ورنہ یہ سب مر جائیں گے۔۔۔" اسنے مالی کو کہا۔۔۔تو مالی نے سر ہلایا۔۔۔

ماہر کی نگاہ خاموش مگر کنفیوز سی کھڑی روشنی پر گئ

۔۔۔۔

مالی نے بھی پلٹ کر روشنی کو دیکھا۔۔مالی ایک بڑی عمر کا تقریبا بوڑھا سا تھا وہ نرمی سے مسکرایا۔۔۔روشنی بھی اسکے مسکرانے پر مسکرادی

ماہر نے پیشانی پر بل ڈالے ایک نظر روشنی کی طرف دیکھا دوسری مالی کیطرف۔۔۔۔

جاؤ تم میں یہ کرلیتا ہوں" اسنے کہا تو مالی نے سر ہلایا۔۔وہ باخوبی جانتا تھا۔۔اکثر ماہر۔۔پودوں کے ساتھ وقت گزارتا تھا اور یہ واحد کام تھا جو وہ کافی شوق سے کرتا تھا۔۔۔

مالی

جی بیٹا کہہ کر وہاں سے اٹھ کر چلا گیا۔۔۔اور پیچھے روشنی اور ماہر کھڑے رہ گئے۔۔

ماہر کچھ نہیں بولا۔۔۔اور نیچے جھک کر اسنے۔۔۔

کیاریوں کی گوڈی کرنا شروع کی۔۔۔۔۔۔

روشنی کنفیوز سی واپس پلٹنے لگی۔۔۔۔۔

کہ ماہر کی آواز پر رک گئ۔۔۔۔

ناشتہ کیا ہے" وہ اپنے کام میں مصروف بول رہا

تھا روشنی۔۔۔اسکے سفید ہاتھوں پر لگنے والی مٹی کی

جانب دیکھنے لگی۔۔۔شکر تھا وہ نظر سے نظر

نہیں ملا رہا تھا۔۔

م۔۔میرا دل نہیں کر رہا۔۔۔ناشتہ کرنے کے لیے" وہ

انگلیاں موڑتی جواب دے گئ۔۔۔

پھر کیا کرنے کا دل ہے" وہ گھیری نظروں کو

بلاخر اسپر ڈال گیا۔۔

روشنی سٹپٹا گئ۔۔۔

اسکی بات میں معنی خیزی تھی اسنے نفی میں

جلدی سے سر ہلا دیا۔۔۔

میں کچ۔۔کچھ بھی نہیں ماسٹر" وہ اہستگی سے بولی تھی

۔۔۔۔

نہ جانے کیوں اب ماسٹر ماہر کو پسند اگیا تھا

۔۔۔وہ جب بولتی تھی اسے اچھا لگتا تھا۔۔۔۔

جیسے واقعی وہ اسکا ماسٹر ہو۔۔۔۔۔

ماہر نے کینچی اٹھا کر پودے کی نکلتی ادھر ادھر پھیلتی

جھاڑیوں کو تراشا۔۔۔

روشنی دلچسپی سے اسے یہ سب کرتا دیکھ رہی تھی ماہر کو

بھی انداز اتھا اسکی ساری توجہ اسی پر ہے۔۔۔۔۔۔

یہ کچھ بھی نہیں کا کوئی مطلب نہیں ہوتا۔۔۔ناشتہ تو کرنا ہے۔۔۔اسنے۔۔۔مڑ کر دیکھا تو پیچھے۔۔۔ناشتہ لیے مسکرا کر وہ کھڑیں تھیں۔۔۔۔۔

مگر مجھے واقعی بھوک نہیں" روشنی چیڑ گئ۔۔

جب بھوک نہیں تو نہیں پھر کیوں وہ کھائے۔۔

ماہر نے سب چیزیں۔۔۔اٹھا کر مالی کو دے دیں اسکے بقول اب کام پورا ہو گیا تھا مالی جو ابھی آیا تھا اسکے پاس آنے پر سارا سامان اٹھایا۔۔اور وہاں سے چلا گیا۔۔۔

جبکہ وہ پیچھے کھڑیں منتظر تھیں کہ روشنی ان کے ہاتھ سے ٹرے لے جبکہ وہ تو آگے چھوٹے بچوں کیطرح منہ پھلائے کھڑی تھی

ماہر نے انھیں آنکھ سے۔لوہے کی سفید ٹیبل پر ٹرے رکھنے کا اشارہ کیا۔۔۔۔۔

تو انھوں نے ناشتہ ٹیبل پر رکھ دیا اور روشنی کا پھولا پھولا منہ دیکھ کر۔۔وہ مسکرا کر وہاں سے چلی گئیں۔۔

چلیں" ماہر نے اسے ٹیبل کیطرف چلنے کا کہا۔۔۔

مجھے بھوک نہیں ہے" وہ ضدی نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

ماہر کی پیشانی پر بل واضح تھے۔۔۔۔۔۔

جو پڑنے لگے تھے۔۔۔خیر وہ اتنا بھی ٹیمپر نہیں رکھتا تھا جو اسطرح ادائیں برداشت کرتا مگر یہاں معملہ اب کچھ اور بن گیا تھا اسے وہ سچ جاننا تھا ۔۔۔جو روشنی جانتی تھی تبھی وہ اسپر دھیان دے رہا تھا

کہ وہ نارمل ہو جائے اور ماہر کو اس شخص کے بارے

میں بتائے۔۔۔۔۔

اسکے علاوہ وہ دوبارہ روشنی کو اس گھر میں لے

جائے گا تاکہ اسے سب یاد آجائے۔۔۔۔

آج تمھیں پورے دن کھانا نہیں ملے گا" وہ سختی سے گھور کر

کہہ کر خود

چیئر کھینچ کر بیٹھ گیا۔۔۔

روشنی نے اسکیطرف دیکھا۔۔۔

میں بھی نہیں کھوں گی" وہ جیسے اس سے ضد لگانے لگی

یاد آگیا تھا۔۔۔۔ کہ اسے اپنے بابا کے پاس جانا ہے وہ

یہاں نہیں رہ سکتی تھی کیا آدمی تھا وہ کیسے لڑکیوں کو

اپنے ارد گرد رکھتا تھا۔۔۔۔۔۔

ماہر نے اسکیطرف دیکھا۔۔۔وہ رف ٹراوزر شرٹ میں جو اسی کا تھا۔۔۔۔۔

کھڑی تھی اسے احساس ہوا روشنی کے پاس اسکے خود کے کپڑے ہونے چاہیے۔۔۔۔

آج تمھارے کپڑے لادوں گا وہ پہننا یہ۔۔۔بندروں کیطرح گھر میں پھیرنے کی ضرورت نہیں" وہ سنجیدگی سے کھاتے ہوئے بولنے لگا۔۔۔۔۔

کپڑے بھی مت لاکر دیں۔۔۔۔جب سارے دن کھانا نہیں دیں گے" وہ چیڑ کر بولی۔۔۔۔

معملہ خراب ہو جائے گا اگر کپڑے نہیں ہوں گے تو" وہ گھیری نظر اسپر اوپر سے نیچے تک ڈالتا۔۔۔ اسکو ایکدم سرخ کر گیا۔۔۔۔۔۔

روشنی کچھ دیر کنفیوز سی رہی اور پھر خود چیئر کھینچ کر ۔۔۔اسکے سامنے بیٹھ گئ اور اسکے آگے سے ناشتہ اٹھالیا۔۔۔۔۔

میں خود جاؤں گی شاپینگ کرنے۔۔۔ماہر نے ہاتھ ٹشو سے صاف کر کے۔۔۔اسکیطرف دیکھا۔۔جو پراٹھا کھا رہی تھی۔۔۔۔

ہر بات پر ضد ضروری ہے" ماہر نے گھور کر دیکھا۔۔۔۔ نون سینس تھی۔۔۔اسکا اختیار خود پر جانتی نہیں تھی یہ پھر۔۔۔وہ ایسی ہی تھی۔۔۔۔۔

تبھی وہ ایسی حرکتیں کر رہی تھی ورنہ ماہر تو خود کے لیے بھی بے حد خطرناک تھا۔۔مگر مجبوری یہ تھی اسکی مینٹلی حالت سٹیبل کرنا چاہتا تھا

۔۔۔۔۔

اسے ٹیچر کی بات کی سچائی کا اندازہ ہو گیا

مجھے بابا کے پاس جانا ہے میں اپکے ساتھ رہوں کیوں

" وہ غصے میں بولی۔۔۔۔

بابا۔۔۔وہ گھٹیا انسان۔۔۔۔دو نمبری کرپٹ۔۔۔" ماہر

نے سر جھٹکا۔۔۔

آپ نے خود کو دیکھا ہے۔۔۔ماسٹر میرے بابا کی

برائی کرنے کی ضرورت نہیں ہے" وہ خفگی سے اسے

گھورنے لگی۔

کیا دیکھنا ہے میں نے خود کو" وہ دوبادو ہوا۔۔۔

آپ آپ گھر میں لڑکیاں رکھتے ہیں۔۔۔۔وہ بھی

وہ سیلہ اتنے سے کپڑے پہنتی ہے گندی۔۔۔۔اور

میرے بابا میں ایسی کوئی برائی نہیں" وہ آنکھیں نکالتی

ارمان کو ڈیفینڈ کرنے لگی۔۔۔۔

ہاں پتہ ہے تمھارا باپ کتنا دودھ کا دھلا ہے۔۔۔اور میرے پاس کون رہتا ہے کون نہیں تمھارا مسلہ نہیں ہے اپنا ناشتہ کرو" ماہر کو اندازا ہو گیا اسے۔ یہ بات خود بھی نہیں پتہ تھی اسے کب بھوک لگ رہی ہے۔۔وہ اس وقت کھا رہی تھی جبکہ پہلے ضد لگائے بیٹھی تھی نہیں کھانا۔۔۔

روشنی نے ہاتھ کھینچ لیا۔۔۔۔

تو مجھے جانے دیں۔۔۔مجھے کیوں رکھا ہے" وہ بھیگی نظروں سے اسے دیکھنے لگی

تمھیں تو رہنا ہی میرے ساتھ ہے۔۔۔ساری زندگی تو جب رہنا میرے ساتھ ہے تو میرے گھر میں ہی پائی جاؤ گی۔۔۔" ماہر اسکے اتنے زیادہ سوالوں سے تنگ آ گیا۔۔۔

روشنی کچھ کنفیوز سی ہوئی دوبارہ انگلیاں موڑنے لگی

ماہر نے ہاتھ بڑھا کر اسکی انگلیاں تھام لیں

دونوں ہاتھوں کے جال کو کھینچ کر الگ کیا۔۔

کسی دن ٹوٹ کر تمھارے ہاتھوں میں رہ جائیں گی" وہ

دوسرے ہاتھ سے نوالہ بناتا اسکے منہ کیطرف کر

گیا۔۔۔

مجھے نہیں کھانا" وہ منہ پھیر گئی مگر اسکے ہاتھ سے

اپنا ہاتھ الگ نہیں کیا تھا۔۔

ٹھیک ہے میں سیلہ کو کرا دیتا ہوں یہ ناشتہ"

وہ شانے اچکا کر بولا۔۔اسکا ہاتھ چھوڑتا اٹھنے لگا۔۔۔

روشنی کی آنکھوں میں پانی بھرنے لگا۔۔۔

ماہر اسکیطرف دیکھنا نہیں چاہتا تھا۔۔۔اسنے۔

منہ بنا کر اپنے آنسوں صاف کیے ماہر نے شاید ہی

پہلی بار اتنی کیوٹنیس دیکھی تھی کبھی کچھ تو کبھی کچھ۔۔۔

وہ باقاعدہ رونے لگی۔۔۔۔ تبھی ماہر کو دوبارہ بیٹھنا۔۔پڑا۔۔۔

اوکے رومت۔۔نہیں جارہا کہیں بھی۔۔۔" وہ سر جھٹک کر بولا۔۔۔

اور اور ناشتہ" وہ اسے بھیگی پلکوں سے دیکھنے لگی۔۔۔۔

یہیں رکھا ہے۔۔۔۔بھئی۔۔۔۔" ماہر عاجز۔ آکر بولا

۔۔۔

کھلائیں گے نہیں" وہ سر جھکاتی پھر سے انگلیاں

موڑتی۔۔ہونٹوں کو دانتوں میں دبا کر بولی۔۔۔۔

ماہر نے اپنی ہنسی روکی۔۔۔

اور اسکی جانب نوالہ بڑھا دیا۔۔۔۔

روشنی نے۔۔وہ نوالہ آگے بڑھ کر منہ میں لیا

دوسرے ہاتھ سے۔۔اپنے انسو صاف کیے اور جس

ہاتھ کو پہلے ماہر نے پکڑا ہوا تھا وہ ہاتھ اسکے آگے کر دیا۔۔

اور ماہر کی ایکدم ہنسی نکل گئ۔۔۔

اسنے روشنی کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

روشنی نے منہ پھر سے پھلا لیا۔۔۔

میں تم پر نہیں ہنس رہا" اسنے فورا وضاحت دی

جبکہ انگوٹھا اسکی ہتھیلی سہلا رہا تھا

جھوٹ مجھ پر ہی ہنس رہے ہیں آپکو لگتا ہے میں پاگل

ہوں۔۔۔۔۔" وہ بولی۔۔۔۔

تمھیں جتنا سہی لگتا ہے کہ مجھے تمھارے بارے میں یہ

لگتا ہے" وہ سکون سے کہتا دوسرا لقمہ دینے لگا۔۔

روشنی نے منہ میں لے لیا۔۔البتہ اسکی انگلی پر

اپنے دانتوں سے کاٹا

آہ" ماہر نے ایکدم ہاتھ کھینچا۔۔۔

روشنی مطمئین سی ہوئ۔۔۔۔۔بدلہ لے کر۔۔۔۔

ماہر البتہ اسے گھورتا رہ گیا اور اسکا ہاتھ بھی چھوڑ دیا۔۔۔

روشنی نے پھر سے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

آپ اتنے بڑے ہیں چلیں اب اس پر رونے مت لگیے گا" وہ مسکراہٹ دبانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

ماہر نے اپنے ہاتھ پر اسکے ہاتھ دیکھے۔۔

وہ کچھ بولتا کہ۔۔۔ اسکا فون بجنے لگا۔۔

پینٹ کی پوکٹ سے اسنے دوسرے ہاتھ سے فون نکالا

۔۔۔

اور نمبر دیکھا

ٹیچر کالنگ تھا۔۔۔

اسنے بلآخر آج بہت دنوں بعد کال اٹھالی۔۔۔

سلام دعا سے بھی جاتے رہے ہو" دوسری طرف سے بولا گیا۔۔۔

ماہر کچھ نہیں بولا۔۔۔

یار ناراض تو مت ہو۔۔۔۔" پھر کہا گیا۔۔۔

ناراضگی میری آپ سے بنتی ہی نہیں" اسنے

صاف جواب دیا۔۔۔

تم جانتے ہو نہ تم کتنے اہم ہو۔۔۔اور یہ وجدان

تمھارے پاس نہیں آیا کافی دن ہو گئے" وہ بولے

میں کون سا اسکی شکل دیکھنا چاہتا ہوں"

اسنے سر جھٹک کر کہا روشنی اسکی باتیں اسکا

روٹھا روٹھا انداز دیکھ رہی تھی

ماہر۔۔تم دونوں کو بھائیوں کیطرح رہنا چاہیے"

میرا کوئی بھائی نہیں ہے" وہ سختی سے بولا۔۔۔فون کو

گھورنے لگا۔

تمھیں اسے بھائی سمجھ تو سکتے ہو"

پلیز آپ مجھے ان باتوں کے لیے فورس مت کریں جو میں نہیں کروں گا۔۔ پہلے ہی آپکی وجہ سے کافی سر جھکائے میں ہوں" اسنے چیڑ کر کہا اور فون بند کر دیا

--

روشنی اسی کی جانب دیکھ رہی تھی ماہر ایک نگاہ اسپر ڈال کر اسکے سامنے سے اٹھ گیا۔۔۔

تانیہ طاہر ناولز

حالانکہ روشنی ماہر کے کمرے میں رہ رہی تھی جبکہ ماہر نیچے گیسٹ روم میں یہ کبھی کسی اور روم میں تو کبھی باہر لاونج میں ہی سو جاتا۔۔ یہ گھر اسکا تھا وہ جہاں چاہتا وہاں سو جاتا۔۔۔ سیلہ بور ہو چکی تھی ماہر۔۔۔ ہاتھ ہی نہیں لگ رہا تھا اور۔۔۔ وہ آج بھی آفس چلا گیا تھا وہ۔۔۔

آفس سیلہ نہیں جانا چاہتی تھی کیونکہ ماہر نے کل بھی غصہ کی اتھا۔۔اب وہ اسے ایک خوبصورت اور دلکش مرد لگنے کے ساتھ ساتھ اچھا لگنے لگا تھا اور سیلہ وک ڈرتا کبھی۔۔۔وہ اسے یہاں سے چلے جانے کا کہہ نہ دے۔۔۔

کیوکہ اب یہاں دوسری لڑکی بھی تھی جو اسکے کمرے میں ہی رہتی تھی۔۔

سیلہ تیار ہوئی تھی خود کو پرفیوم میں اچھے سے بھگو کر وہ باہر۔۔لاونج میں بیٹھ کر ماہر کا انتظار کرنے لگی روشنی روم میں تھی باقی سب ملازم جا چکے تھے۔۔

اسے گھنٹے بعد گاڑی کے ہارن کی آواز آئی۔۔۔

وہ بہت خوشی سے ایکدم اٹھ بیٹھی۔۔

ماہر۔۔کافی ٹف موڈ میں گھر میں داخل وہ اھتا۔۔

آج ارمان پر اسے رج کر غصہ آیا ھتا اور اسنے اسکی کلاس لگادی تھی

جو کام اسنے کہے تھے وہ ارمان نے نہیں کیے تھے۔۔

اسکی ناک کٹ رہی تھیا س کچی بستی کے لوگوں سے ملتے ہوئے خیر اسے انداز اھتا اجو شکل سے جیسا دیکھتا ہے ویس الحقیقت میں ہوتا نہیں تبھی۔۔

اسنے ارمان کے آفس تک جانے کی مشقت خود اٹھائی اور اسے قرآن کیا کہ وہ اسے سسپینس کر دے گا اگر اسنے اس قسم کی حرکات جاری رکھیں تو۔۔۔

وہ وہیں سے واپس لوٹا ھتا۔۔۔گھر میں انٹر ہوا تو سیدھی نظر سہلہ پر گئی وہ کالا ساڑھی میں جو سلک کی

تھی چھوٹے سے بلاوز اور خمشاندار میکپ میں بے حد خوبصورت لگ رہی تھی اسنے اج یاد سے مسکرم سے کہہ کر روشنی کے پاس کپڑے بھیجوائے تھے نہ جانے اسے اپنے خریدے کپڑوں میں دیکھنے کی تمنا سی تھی جسے وہ اپنے دماغ میں بھی لانا نہیں چاہتا تھا مگر افسوس وہ لاشعور میں بیٹھی تھی۔۔۔

اسنے سیلہ کہ جانب دیکھا سیلہ آگے بڑھی اور اپنے بالوں کو داس سے جھٹک کر اسنے ماہر کے ہاتھ سے سامان لیا

ماہر یہ نظارہ دیکھ رہا تھا آج کل کام میں اتنا مصروف رہنے لگا تھا ارد گرد کی ہوش ہی نہیں تھی

اور وہ کافی دل پھیل انسان تھا مگر ایک حد تک ہی لڑکیوں سے فلرٹ رکھتا تھا۔۔اور سیلہ کو

پانے گھر میں دیکھ کر۔وہ اب اپنی بے وقوفیپر
خود افسوس کرتا تھا۔۔ تبھی وہ ارادہ کر چکا تھا اسے یہاں
سے جانے کا کہہ دے گا

۔

وہ ایک۔۔۔ کرپٹ لڑکی کو گھر میں نہیں رکھ سکتا تھا

۔۔۔

مگر فلحال وہ کچھ نہیں بولا تھا۔۔

سیلہ نے اسکا ہاتھ پکڑا۔۔۔

آج ہم دونوں اکھٹے کھانا کھائیں گے" وہ مسکرا کر بولی۔۔۔۔

ماہر نے اسکے ہاتھ سے اپنا ہاتھ ایک گھیرہ سانس
کھینچ کر نکالا۔۔۔۔

مگر سیلہ نے ہاتھ چھوڑا نہیں البتہ اسکے
م،یدنزدیک اگئ

اسی لمحے روشنی بھی دروازہ کھول کر باہر نکلی تھی۔۔۔۔

سامنے کا منظر دیکھ کر وہ سن رہ گئ۔۔۔۔

ماہر کی نگاہ اسپر نہیں گئ تھی۔۔۔

وہ سیلہ کو مسکراتے ہوئے دیکھ رہا تھا

تمھیں یہاں سے چلا جانا چاہیے میں نے جس کام
کے لیے تمھیں بلایا تھا سمجھے نہیں لگتا مجھے اسکی
ضرورت ہے۔۔ تو اب تم جا سکتی وہ اتنے دن تم
میرے گھر میں رہی۔ اسکی ہے منٹ تمھیں
مل جائے گی" ماہر بولا سیلہ کا چہرہ سن اتار گیا
مگر یہ سب باتیں روشنی وک سنائ
نہیں دی تھی۔۔

سیلہ نے ماہر کے چہرے پر ہاتھ رکھا۔۔

کیوں۔۔۔ میں کیوں جاؤں جو کام شروع کرنا چاہیے
اسے پورا بھی کرنا چاہیے اور میں" دونوں ایکدم چونکے تھے
کیونکہ سیلہ کو کسی نے پیچھے سے کھینچا تھا

اور وہ بلاشبہ روشنی ہی تھی روشنی نے جزباتی وہ کر
سیلپ کو پیچھے کھینچا اور خود ماہر کے آگے اکھڑی ہوئی۔۔۔

تم ماسٹر وہ چھو بھی کیسے سکتی وہ" وہ غصے سے بولی

ماہر نے نفی میں سر ہلایا۔۔

حالانکہ کے اس لڑکی کو شرمیلا ہونا چاہیے تھا ڈر
پھوک ہونا تھا مگر افسوس کے وہ پوری چیز تھی۔
بنا سوچے سمجھے سب کرنا تو کیسے اسکی عادت تھی وہ
نے شدید ناگواری سے۔۔روشنی کو دیکھا جو حق سے ماہر
کے اگے کھڑی تھی جبکہ ماہر سوچ رہا تھا ابھی تو وہ یہ
نہیں اجنتی کہ وہ اسکی بیوی ہے اگر جان گئ تو شاید

سانس بھی گنوا کر لے گی کہ اتنے لیینے ہیں اور اتنے نہیں لیینے

سیلہ نے سر جھٹکا

میں فلحال تم سے بات نہیں کرنا چاہتی پانے روم کیں جاؤ" سیلہ نے کاہ جبکہ روشنی تو اسکی اس حرکت پر۔۔جیسے اگ بگولا ہو گئ۔۔

تم ہو کون۔۔۔جو۔۔اس قسم کی بکواس کر رہی ہو۔۔اصرا تنی بڑی لگ رہی ہو۔۔کہ تمھاری سوچ ہے۔۔میکپ کی روکنا۔۔ تم ماسٹر کے ارد گرد بھی نظر آئ تو میں تمھارا منہ توڑ دوں گی" وہ۔۔ایکدم بھڑکتی بولی

ماہر پلیز مجھے تم سے کچھ باتیں کرنی ہیں" سیلہ نے زچ ہو کر کہا۔۔

ماسٹر "روشنی کو تو جیسے رونے کے لیے۔۔لمحے چاہیے تھے۔۔۔

ماہر نے روشنی کا ہاتھ پکڑا۔۔۔

اور اسے آگے دھکیلا۔۔۔جاؤ روم میں میں آتا ہوں " اسنے کہا۔۔۔

روشنی وک جیسے اٹیک آنے والا تھا۔۔وہ۔۔اسک صنا ہھیں پھاڑ کر دیکھنے لگی

جاؤ آتا ہوں " اب کے سختی سے بولا۔۔۔سیلہ کے لب مسکرا دیے جبکہ روشنی منہ بسور کر۔۔۔وہاں سے اپنے روم کیں جانے لگی کہ مڑ مڑ کر بار بار ماہر وک دیکھتی۔۔ماہر اس ادا پر اپنی مسکراہٹ دبا گیا۔۔۔

عجیب پوزیسیو لڑکی تھی۔۔۔۔واقعی پاگل تھی وہ شاہد۔۔

روشنی بار بار اسکی طرف دیکھتی۔جبکہ امیر جے

اپنا دھیان سیلہ کی جانب کر لیا

روشنی روم میں چلی گئ تو ان دونوں نے بات شروع

کی جبکہ ماہر جانتا تھا دروازہ تھوڑا سا کھولے وہ

انھیں کو گھور رہی ہے۔۔۔

تمھیں یہاں سے چلا جانا چاہیے" ماہر بولا

کیوں۔۔جب تم نے ایک بار فیصلہ کیا تھا میرے

لیے تو اب اس روشنی کی وجہ سے پیچھے ہٹ رہے

ہو دیکھو ماہر" وہ اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر مزید نزدیک

وہی روشنی کی جان ہی جل گئ۔۔۔۔

ماہر نے اسے دور نہیں کیا تھا۔۔۔

ہاں میں اسی کی وجہ سے کہہ رہا ہوں" ماہر نے اسکی آنکھوں میں دیکھا

کیا فرق ہے اس میں اور مجھ میں ہاں میرا پیشہ ہے یہ اور اسکو تم اٹھالائے وہ مقصد تو ایک ہی ہے نہ" سہ جلنے کہا۔ تو ماہر ہنس ا

وہ میری بیوی ہے" ماہر نے سنجیدگی سے کہا۔۔ سیلہ ایکدم حونک رہ گئ۔۔۔

واٹ" ماہر نے مسکرا کر سر ہلایا

شی از مائے وائف" وہ بولا۔

مگر تم اسکے ساتھ نہیں رہتے ایک کمرے میں کیسے اتنا بڑا جھوٹ بول سکتے ہو" سیلہ کو یقین نہیں آیا

۔۔۔

پروف میں تمھیں کیوں دیکھاو مجھے فرق نہیں پڑتا تم آمنو یہ نہیں برحال۔۔۔وہ میری بیوی ہے اور۔۔ اپنے رائیٹ پر ہے۔اور میں نے تمھارے اتنے دن ضائع کیے اکسے لیے معافی چاہتا ہوں اب تم جا سکتی ہو مکرم تمھیں پے منٹ دے دے گا۔۔۔" وہ بولا اور سیلہ وک دور ہٹا کر وہ اوپر جانے لگا۔۔۔۔

سیلہ اسکو سرخ نظروں سے دیکھنے لگی آنکھوں میں غصہ نفرت تھی۔۔۔

[12/19/2022, 7:19 PM] Tania Tahir: ماہر کے روم میں آنے سے پہلے ہی۔۔۔۔روشنی جلدی سے پیچھے ہٹ گئ۔۔وہ روم میں آیا تو روشنی ترچھی نظروں سے اسکو دیکھنے لگی ماہر نے کوئ ریسپوں س نہیں دیا

مجھ سے تو ایسے مسکرا کر باتیں نہیں کرتے" بلآخر وہ خود ہی جل کر بولی

مجھے لگتا تھا تم بہت معصوم ہو" ماہر نے واچکائی سے نکالی اور بیڈ پر پھینک دی۔۔۔

مجھے بھی لگتا تھا ماسٹر دنیا میں سب سے اچھے ہیں" روشنی نے سر جھکا لیا اداسی سے۔۔۔

اور اب تمھیں کیا لگتا ہے" ماہر اسکے نزدیک آیا۔۔۔

اب لگتا ہے ماسٹر ٹھرکی ہیں" اسنے کہا۔۔اور ناکھون سے آنسو نکلنے لگا۔

ماہر ہنس دیا۔۔

یہ تو ہے۔۔خیر یہ اپنے رونے دھونے کے موڈ کو کسی اور کمرے میں جا کر پورا کرو میں اپنے روم میں سوں گا آج" وہ بولا۔۔۔اور بیڈ پر بیٹھ گیا

میں تو کہیں نہیں اجوں گی یہاں سے" روشنی نے جیسے حتمی فیصلہ کیا

اچھی بات ہے پوری رات کمپنی دو گی مجھے تم" وہ اسکے کان کے قریب اکر

۔گھمبیر لہجے میں بولا کہ روشنی سٹپٹا کر اٹھی وجود میں سرد لہریں دوڑنے لگی۔

ماہر نے ونک دی۔۔۔۔

روشنی نے نظریں پھیر لیں

میں کویں جاؤں یہ میرا کمرہ ہے آپ جائیں" وہ بولی۔۔۔

تمھارے باپ نے خرید کر دیا ہے" ماہر کو غصہ آیا

مجھ پر ہی غصہ کر لیں اور یہ کسی میرے بابا کو پا ایسے بلاتے ہیں باپ باپ۔۔وہ آپ سے بڑے ہی" وہ گھورنے لگی۔

کرپٹ دو نمبری ٹھرکی نظر باز آدمی۔۔ یہ نام تمھارے باپ کے لیے پرفیکٹ ہیں" اسنے کہا۔ تو روشنی نے جل کر اسکیطرف دیکھا

میں بھی آپکے ماں باپ کے بارے میں ایسے کہو" وہ بولی

۔جبکہ ماہر نے سرد نظروں سے اسکو دیکھا

تمیز سے ڈونٹ پرواز یور لمیٹڈ۔۔مائے فادر از ناٹ جسٹ لائیک دیٹ یور فادر۔۔۔اور میں آنکے خلاف ایک لفظ نہیں سنوں گا۔۔۔ تو دوبارہ مقابلے پر مت اترنا کیونکہ لحاظ نہیں مجھ میں" وہ سرد لہجے میں اسے جتاتا بولا۔۔۔روشنی کو تو اٹھ ہی گم ہو گئ۔۔۔۔

سر جھکا گئ انگلیاں۔ موڑنے لگی ماہر کو لہجے کی سختی کا احساس ہو گیا۔۔کیونکہ وہ سسکنے لگی تھی

سیہ کیا ہر بات پر بالٹیاں لیے۔روئے بیٹھ جاتی ہو

"

اس سے کیسے چیپک چیپک کر باتیں کر رہے تھے اور میں پر

غصہ"

وہ میری بیوی نہیں ہے جو تم اتنا جل رہی ہو اس سے

"

تو میں بھی تو نہیں ہوں" روشنی ایکدم بول گئ۔۔

تو ایک لمہ ہی تو لگنا ہے تمھیں بیوی بنا لیتا ہوں میں

" اسنے روشنی کا ہاتھ پکڑا اور اسے بیڈ کیطرف دھکیلا

ماسٹر" روشنی چلائ۔۔جبکہ ماہر کا قہقہ اٹھا۔۔

اور روشنی نے اپنا ہاتھ اس سے چھڑا لیا۔۔

اور وہاں سے باہر نکل گئ۔۔۔

حد ہی ہو گئ تھی

وہ تادیر ہنستا رہا تھا

۔وہ کتنا جیلس فیل کرتی تھی جبکہ وہ تو یہ جانتی بھی نہیں تھی دونوں کے درمیاں رشتہ کیا تھا۔۔۔

ماہر نے شاور لیا۔۔۔

آج بس ایسے ہی موڈ بن گیا تھا۔۔اسنے سوچا روشنی وک باہر لے جائے اسے پرواہ نہیں تھی ارمان دیکھے یہ ہوئی اور۔۔وہ جانتا تھا اسے روشنی کو پروٹیکٹ کیسے کرنا تھا اور

یہ سب بس ایک ایکٹریکشن تھی۔۔اور ویسے بھی وہ فلرٹ ہی تھا۔۔۔

اسے کوئی محبت صحبت نہیں تھی روشنی سے۔۔۔وہ صرف سب سے پہلے یہ جاننا چاہتا تھا کہ اسکے باپ کو کس نے مارا اور اگر روشنی آخری سانس تک بھی یہ بات بتاتی تب تک وہ اسکی حفاظت کرتا اور کسی صورت اسے اپنے چونگل سے آزاد نہ کرتا

وہ کیجول سے ڈریس میں نیچے آیا۔۔۔تو پورا لاونج خالی تھا۔۔۔

بھوک بھی لگی تھی کہ اسنے روشنی و کو تلاشہ کے آخر بیبی کہاں چھپ کر بیٹھیں۔ہیں۔۔وہ ادھر ادھر دیکھنے لگا۔اصر پھر وہ اسے نظر ا۔ہی گئ۔

کھلے بکھرے بال جنھیں باندھنے کی کیا۔۔کیچر کرنے کی بھی زحمت نہیں کرتی تھی وہ۔۔۔اور ہاتھ کی مٹھیوں میں بند دوپٹہ جبکہ اسجے دلائے گئے لباس میں۔۔وہ

بے حد اچھی لگ رہی تھی۔ مے روہ حرکت کیا کر رہی تھی۔۔۔۔

وہ سیلہ کے کمرے کے تھوڑے سے کھلے دروازے میں سے اندر دیکھ رہی تھی۔۔۔

ماہر نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔۔

وہ اس لڑکی کی حرکتوں پر بس حیران ہو سکتا تھا۔وہ چند قدموں کا فاصلہ مٹاتا اس تک پہنچا اور اسکی گردن پکڑ کر اسے پیچھے کھینچا۔لبوں کی تراش میں مسکراہٹ چھپائے ہوئی تھی

یہ تو جا رہی ہے" روشنی نے جیسے سب سے بڑی خوشی کی خبر ماہر وک بتائی تھی

واقعی" ماہر نے حیران ہونے کی ایکٹینگ کی۔۔۔۔

ہاں سنہ وہ اپنا سامان باندھ رہی ہے" روشنی نے دونوں ہاتھ جوڑے اور جیسے گے حد جوش سے بتایا تھا۔۔

شرم کرو تم میں اتنے بھی مینرز نہیں کے کسی کے کے۔رے میں نہیں جھناکتے" ماہر نے اسے گھور کر دیکھا۔۔۔

وہ تو میں" روشنی اسکی سنجیدہ صورت دیکھ کر ۔۔ایکدم وٹپٹپائی۔۔

بلکل تم میں منرز نہیں ہیں" ماہر نے کہا اور اسکی گردن پر سے ہاتھ ہٹالیا۔۔۔۔

بس ڈانٹتے جاتے ہیں" وہ منہ میں بڑبڑائی ہلکا بڑبڑاوں سب صاف سنائی دے رہا ہے" وہ بولا ۔۔۔۔تو روشنی سر جھکا گئی جبکہ منہ تو پھولا ہی ہوا تھا۔۔۔۔۔

روشنی اس سے پہلے کچھ کہتی ماہر نے انگلی اٹھائی۔۔۔۔

خبردار جو تم ایک لفظ بھی بولی۔۔۔

جاؤ گاڑی میں جا کر بیٹھو" وہ حکم دینے لگا

میں جاؤں" روشنی حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی

آزاد نہیں کر رہا۔۔۔۔" وہ اسکے چہرے کے نزدیک

آیا۔۔۔۔

روشنی پلکیں جھپکنے لگی۔۔کچھ کنفیوز سی ہو گئی تھی۔۔۔

ماہر نے اپنی مسکراہٹ دبائی

اور روشنی جب اپنی جگہ سے نہ ہلی تو اسنے اسے باہر

کیطرف دھکیلا

اب جا رہی ہو یہ۔۔۔۔لگاؤ" وہ گھور کر بولا۔۔

آپ مجھے لگائیں گے" وہ رونے کے فل موڈ میں تھی

۔۔۔

کتنی ڈرامے باز تھی جبکہ لگتی نہیں تھی۔۔۔۔

تم جا رہی ہو یہ نہیں" وہ غصے سے بولا

جا رہی ہوں" وہ منہ بسورتی باہر چلی گئی۔۔۔وہ باہر نکلی تو ہو

اا لگ الگ سی لگنے لگی۔۔

سب اچھا لگ رہا تھا زندگی اتنی پیاری کبھی نہیں لگی

تھی مگر اسے افسوس بھی تھا کہ وہ بابا کے بنا ایک

انجان مرد کے ساتھ رہ رہی ہے یہ سوچتے ہی۔۔۔۔

وہ اداس ہوتی کے دل نے کہا

اس انجان مرد نے کبھی اپنی حد پار نہیں کی۔۔الٹا

وہ بیوقوفی سے کچھ نہ کچھ کرتی رہتی ہے مگر اسے بابا کی بھی

بہت یاد آتی تھی وہ کرنا اسے یاد کرتے ہوں گے مگر نہ

جانے انھیں کیا ہو گیا تھا اتنے اکھڑے

اکھڑے رہنے لگے تھے

وہ اسکی گاڑی تک آگئ۔۔۔۔

اور دروازہ کھولتی کہ مین گیٹ کھلا اور کوئ اندر ایا

بلیک جینز شرٹ میں وہ شخص اندر آیا تھا

روشنی کے مسکراتے لب اپنے آپ ہی سکڑ گئے

۔۔۔۔۔

اچانک جیسے اسے اپنے وجود میں کپکپاہٹ

محسوس ہوئ۔۔

جبکہ وہ خود سے اس شخص کو دیکھنے لگی جس کی آنکھیں

بلکل اسی شخص جیسی تھیں جو اسے انجیکٹ کرتا رہا تھا۔۔۔۔

وجدان روشنی کی جانب قدم بڑھانے لگا

روشنی گھبرا کر پیچھے ہٹنے لگی۔۔۔۔

مگر پیچھے گاڑی تھی وجدان بلکل اسکے سامنے ا۔گیا اور پھر نزدیک ایلنے لگا۔۔اور اسکے بے حد نزدیک ا گیا۔۔۔۔

روشنی کی چیخ نکلتی کہ اسنے منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی چیخ دبائ

خوش ہو" اچانک پوچھے گئے سوال پر اسکا دل حول گیا۔۔۔۔

حلق میں آواز پھنس گئ۔۔۔

اسکی سانسیں۔اکھڑنے لگی جبکہ آنکھوں سے خوف کے سبب آنسو بہنے لگے۔۔۔۔

وجدان نفرت سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

وجدان" دھاڑ نما آواز پیچھے سے آئ۔۔وجدان ایکدم دور ہوا البتہ روشنی تو بہت پیچھے چلی گئ تھی۔۔۔۔

وہ زرد پتے کیطرح رنگ لیے دھڑکتے دل کو پکڑے کھڑی۔۔۔ماہر کو دیکھنے لگی۔۔۔

ماہر پل میں اس تک پہنچا تھا اور روشنی بنا کسی لحاظ کے اسکے سینے میں چھپ گئ۔۔ماہر نے اسے کسی متاع کیطرح خود میں سمیٹ لیا تھا۔۔۔

وجدان نے حیرت چونک کر یہ منظر دیکھا مگر واضح نہیں ہونے دیا۔۔ماہر کی نگاہ اب وجدان پر تھی

کس لیے آئے ہو" وہ بولا۔۔

تم سے ملنے" وجدان نے بالوں میں ہاتھ پھیرہ مجھے تو نہیں ملنا" ماہر نے روکھے لہجے میں کہا

۔۔البتہ روشنی کو اپنے ایک طرف کر لیا تھا جس سے وجدان کا اس سے سامنا نہیں ہو رہا تھا

۔۔۔۔

ٹیچر کے کہنے پر آیا ہوں شوق سے نہیں آیا" وجدان بولا

میں تو انکی ساری باتیں نہیں مانتا تمھیں بھی ماننے کی

ضرورت نہیں۔۔۔اب جاؤ یہاں سے" ماہر نے

روکھے لہجے میں کہا کانپتا ہوا روشنی کا وجود اب بھی

محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

یہ وکن ہے" وجدان نے اسکیطرف دیکھا۔۔۔

ماہر نے وجدان کو دانت پیس کر دیکھا۔۔۔۔۔

وجدان میں تمھیں ہزار بار کہہ چکا ہوں میری پرائیویسی

میں ٹانگیں مت اڑاو" وہ ایسے بولا ابھی وجدان وک

نگل جائے گا۔۔

جب تم میرے کام کیلے بیچ میں آغے ے تو مجھے تو آنا

پڑے گا نہ" وہ سکون سے بولا۔۔۔۔

جس دن تمھارے کام کے بیچ اگیا۔۔۔اس دن تم کسی کام کے نہیں رہو گے۔۔۔۔فلح اپنی شکل گم کرو" ماہر کو سخت نفرت محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔

وجدان مسکرایا۔۔۔

ہم تفصیلی بات کریں گے اس موضع پر" وہ بولا۔۔۔

ماہر نے سر جھٹکا گویا وہ اس سے کوئی بات کرنا ہی کہ چاہتا ہو۔۔۔

وجدان باہر نکلتا کہ ایک اور لڑکی۔۔۔۔اسکے گھر سے نکلی وجدان حیران ہوا۔۔۔

حیرانگیس ے ماہر و ک دیکھا اسے ایک پرسنٹ بھی فرق نہیں پڑتا تھا۔۔۔

تبھی وہ

۔آنکھیں گھما گیا۔۔۔جبکہ۔۔۔وہ لڑکی ماہر اور روشنی وک دیکھ کر۔۔نفرت بھری نگاہ ڈال کر وہاں سے نکل گئ۔اور وجدان کو بھی نکلنا پڑا

منہ اٹھا کر وکئ بھیا جاتا ہے تم پیسہ یہاں۔۔باہر اندر گھومنے کا لیتے وہ۔۔۔کان کر سنو مسکرم یہاں اب روشی ہو گی۔۔اور کوئ بھی میرے موجودگی کے علاوہ اس گھر میں نہیں آئے گا۔۔

ورنہ توزمہ دار ہو خود" اسنے مسکرم کو غصے سے کہا تو مسکرم نے جی سر کہا

۔۔

ماہر نے روشنی کیطرف دیکھا آنکھیں بند کیے وہ ماہر سے لگی کھڑی تھی

اب سب ٹھیک ہے۔۔۔" وہ اسے بالوں میں انگلیاں چلاتا پیار سے بولا۔۔۔

ن۔۔۔ نہیں۔۔۔ مجھے مجھے کہیں نہیں جانا" وہ بولی۔۔۔

ریلکس یہاں کوئ تمھیں نقصان نہیں پہنچا سکتا" ماہر نے جیسے یقین دلایا

سچ کہہ رہے ہیں" وہ اس سے اس سے پوچھ رہی تھی جسکے ڈر ہو کہیں اسے اسی تکلیف سے دوبارہ نہ گزرنا پڑے

پرامس" ماہر نے۔۔ اسکے گال کھینچے۔۔۔۔

روشنی۔۔۔ کا خود کچھ دور ہوا۔۔

مگر تم وجدان سے اتنی ڈری کیوں" ماہر وک سمجھ نہیں آیا

۔اسنے روشنی کو گاڑی میں بیٹھایااور خود دوسری طرف سے گاڑی میں بیٹھتا بولا۔۔۔

وہ۔۔۔وہ کسی سے ملتے ہیں" وہ پریشان لگی تھی

ملتا ہے"اپر کو یہ عزت دینا پسند نہیں آئی

کسی سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔۔ورنہ بہت برا

ماروں گا" وہ گھور کر بولا۔۔۔

کیوں" روشنی نے کچھ نارمل ہوتے ہوئے اسکیطرف

دیکھا۔۔۔

مجھ سے ڈر سکتی ہو تم صرف۔۔۔" وہ گاڑی ریورس کرتا

راتیں بھی گاگلز لگاتا بولا۔۔۔

روشنی نے اگے بڑھ کر اسکے گاگلز اتار لیے

ماہر نے چہرہ موڑ کر اسکو دیکھا۔۔۔

آپکے پاسموگائل ہے" وہ اب پہلے سس ے بہت بہتر لگ رہی تھی شاید اسے یقین ہو گیا تھا جب تک ماہر ساتھ ہے اسے کچھ نہیں ہو گا۔۔۔ماہر اکسے نارمل ہونے پر مسکرایا اور اپنا سیل فون نکال کر اسکو دے دیا

روشنی نے گاڑی کی لائٹس اون کی اور اسکے گاگلز لگا لیے۔۔۔

ویسے تمھیں شرم نہیں آتی انجان آدمی سے اتنا فری وہتے ہوئے" وہ

۔۔اسکو گھور کر بولا

آپ تو میرے ماسٹر ہیں نہ میں اہم سے انجان تو نہیں" وہ اسکا اور اپنی تصویر کھینچتی بولی

آپ مسکرائے نہیں" ماہر کی سنجیدہ شکل پر اسنے گاگلز کے پیچھے سس ے اسکو دیکھا۔۔۔

اور دوبارہ کیمرہ اوپر کیا

اب مسکرائیں بھی" وہ زبردستی بولی۔۔

ماہر ہلکا سا مسکرایا اور روشنی نے دونوں کی تصویر لے لی۔۔۔

آہ میرا موبائل" اسکا موبائل دیتی وہ اداسی سے بولی۔۔۔۔

ہاں تمھارا موبائل تمھیں ضرورت نہیں موبائل کی اوکے" وہ بولا۔۔

مگر میں گیمز کھیلتی ہوں آپکو پتہ ہے میں ساری گیمز میں پرفیکٹ ہوں۔"

اوہ رئیلی" ماہر نے جیسے حیران ہونے والے انداز میں کہا

ہاں نہ" وہ مسکرائی

جیسے فخر محسوس کر رہی ہو۔۔۔

ماہر نے ہنس کر سر جھٹکا۔۔اسکا سیل فون بج رہا تھا

۔۔

مگر اسنے کال پیک نہیں کی روشنی اسکی ڈرائیونگ کے دوران کئی تصویریں لیتی رہی اسکی اور اپنی

کیا مجھے موبائل منگا دیں گے میرا" وہ اسکا موبائل دیتی بولی

نہیں ضرورت ہی نہیں" اسنے ایک ہوٹل کے آگے گاڑی روکی اور ایک بار پھر روشنی میڈیم نارض ہو چکی تھی جس کا ماہر کو رتی بھی فرق نہیں پڑتا تھا۔۔

[12/19/2022, 7:19 PM] Tania Tahir: وہ دونوں ہوٹل کے اندر آ گئے ماہر اسکے ساتھ چل رہا تھا

روشنی کو بلکل اچھا نہیں لگ رہا تھا اسکا اسطرح انکار کرنا اچھا بھلا امیر آدمی تھا مگر اتنا کنجوس کے لے کر دینے سے صاف منہ پر انکار کر دیا۔۔۔وہ سیٹ پر بیٹھے تو ماہر نے ویٹر کو بلایا روشنی دوسری طرف منہ موڑ گئ۔۔

ماہر نے اسکی اداکاری دیکھی اور اپنی مرضی سے اسے ۔۔۔کچھ کہے بنا۔۔۔آرڈر دے دیا۔۔

اس میں سے۔۔۔یہ مکرونی نکال دو مجھے نہیں پسند" وہ اچانک بولی ماہر نے اسکی صورت دیکھی

۔۔۔۔

مگر مجھے پسند ہے" وہ بولا۔۔۔ آنکھوں میں ایک ٹھہراؤ تھا۔۔۔

تو اکیلے میں کھانا مجھے وہ کیڑے دیکھ کر گھن آتی ہے" پورا گندے والا منہ بنا کر وہ بولی تو۔۔۔ ماہر نے اپنا قہقہہ روکا

تانیہ طاہر ناولز

جبکہ ویٹر کے لبوں پر دھیمی مسکان پھیل گئی اسکی اس حرکت سے۔۔۔

www.BestUrduBook.com

ماہر نے ویٹر کو واک آؤٹ کیا۔۔۔

اور روشنی کیطرف دیکھا

ہر کسی کے سامنے مت بولنے لگ جایا کرو" اسے اچھا نہیں لگا تھا ویٹر جو روشنی کی بات پر ہنسا۔۔

کیا مطلب ہے آپکو میرے بولنے سے پرو بلم ہے" وہ بولی ماہر کو یقین نہیں آرہا تھا یہ لڑکی بھی اتنا پٹر پٹر بول سکتی تھی۔۔۔۔

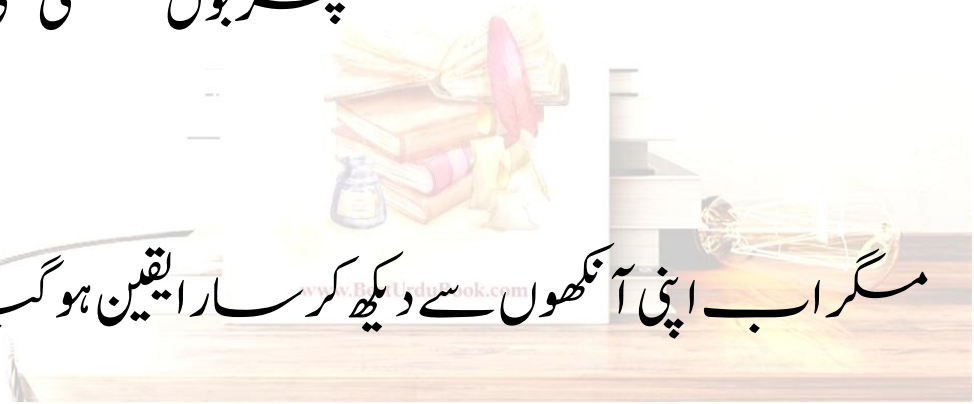

مگر اب اپنی آنکھوں سے دیکھ کر سارا یقین ہو گیا تھا ۔۔

ابھی وہ جواب دیتا کہ ٹیچر کی کال آنے لگی۔۔اسنے اگنور کر دی۔۔۔۔

روشنی نے اسکے موبائل پر توجہ دی

آپکی ٹیچر کی کال آرہی ہے" وہ سکرین پر نام جگمگاتا دیکھ کر بولی

--

تانیہ طاہر ناولز

تمھارے لیے نہیں ہے تو کہیں اور دیکھو" وہ روکھے لہجے

میں بولا---

آف کتنا بدتہذیب تھا--روشنی نے

اچانک---اسکا سیل فون اچک کر کال پیک

کر کے کان پر لگالی

اسلام علیکم" وہ شرارتی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی اور سنہ جانے۔۔ماہر اتنا جزباتی کیوں ہو گیا تھا۔۔ اچانک اسکا روشنی پر ہاتھ اٹھا۔۔

تمیز ہے تمھیں کیسے تم نے میرے سیل فون کو ہاتھ لگایا ہے میری بنا جازت کے۔۔۔اور کال اتنی جرت کیسے ہوئ تمھاری تم میری کوئ بھی کال جسے میں اگنور کر رہا ہوں اٹھاؤ" وہ دھاڑا

تانیہ طاہر ناولز
www.BestUrduBook.com

ارد گرد کے لوگ حونک نظروں سے انھیں دیکھنے لگے۔۔۔

روشنی سن سی رہ گئ۔۔۔۔۔

اسکے ہاتھ پاؤں کانپنے لگے

جیسے دماغی طور پر اچانک وہ اسی تکلیف میں پہنچ گئ جہاں۔۔پر اسے وجدان پہنچا دیتا تھا۔۔۔۔

تانیہ طاہر ناولز

اسکے جسم کو اذیت دے دے کر۔۔۔۔

www.BestUrduBook.com

جبکہ ماہر کے اس تھپڑ سے۔۔۔۔وہ سوکھے پتے کیطرح کانپ رہی تھی۔۔۔

اسکے ہاتھ سے سیل چھوٹ گیا۔۔۔۔

کتنا بد تمیز آدمی ہے یہ " ایک لڑکی غصے سے بولی

کیسے اس معصوم بچی کو مارا ہے اس نے " ایک عورت کھڑی ہو کر روشنی کے پاس آ گئ۔۔

تانیہ طاہر ناولز

ماہر نے کئ لوگوں کا ریسپوں س دیکھا۔۔۔۔

اور جیسے گڑھوں پانی گیرہ تھا اسپر

ارے یہ تو ماہر صاحب ہیں ہمارے ڈی سی " ایک آدمی بولا۔۔۔

اور یہاں ماہر کی ریپوٹیشن کا حلوہ ہی ہو گیا

روشنی کو اس عورت نے تھامے کے اچانک

روشنی کی چیخ نکلی

اسنے سر اٹھا کر اس عورت کو دیکھا۔۔اور اپنے

گرد لوگوں کو۔۔۔۔وہ۔۔۔پاگل ہونے کے قریب تھی۔۔۔

اسے ایسا لگا لوگ۔۔۔گھور گھور کر کھا جائیں گے۔۔۔۔

جیسے طنزیہ نظروں سے اسے دیکھ رہے ہیں

اسکا گال سرخ ہو چکا تھا۔۔۔۔ماہر کو اپنی غلطی کی

سنگینی کا احساس ہوا۔۔۔۔

روشنی" اسنے پکارہ مگر روشنی دماغی طور پر بلکل اپ سیٹ ہو چکی تھی۔۔۔

روشنی" وہ دوبارہ بولا روشنی اٹھ گئ لوگوں سے دور جانے لگی۔۔۔اور اچانک وہ باہر بھاگ گئ۔۔۔

ماہر نے وہاں کتنے پیسے پھینکے تھے وہ نہیں جانتا تھا مگر وہ روشنی کے پیچھے بھاگا۔۔لوگ ان سب کو حیرانگی سے دیکھ رہے تھے یہ سب کیا ہو رہا ہے

۔۔۔۔

جبکہ ایکطرف ٹیبل پر۔۔۔ایک شخص بیٹھا مسکرادیا۔۔۔

وجدان نے مسکراہٹ روک کر۔۔۔اپنا سر اوپر کیا جواب تک جھکا ہونے کی وجہ سے ہڈی میں چھپا ہوا تھا۔۔۔اور اسنے کال۔۔۔بند کر دی

جو ہیک کر کے ٹیچر کے نمبر سے اسنے کی تھی وہ اچھی طرح سے روشنی کے پیچھے پڑ چکا تھا وہ اسکا شکار تھا ۔۔وہ اسے جیسے مرضی رکھتا ماہر کون ہوتا تھا بیچ میں دخل دینے والا پہلے تو وجدان کو صرف یہ اٹریکشن لگی تھی کیونکہ۔۔ماہر کی طبعیت ہی ایسی تھی دل پھیک قسم کی مگر ۔۔اسکے گھر میں روشنی کو سکون سے دیکھ کر۔۔اور ماہر کی پروٹیکشن دیکھ کر وجدان کا ماتھا ٹھکا تھا۔۔۔۔

وہ ارمان کو الٹا لٹکا دینا چاہتا تھا اور اسکی بیٹی کو مار دینا چاہتا تھا اور اگر مارتی نہیں تو۔۔ایسی حالت کر دینا چاہتا تھا کہ وہ زندوں میں بھی شامل نہ ہو۔۔ بھلے پھر اسے بھلا پھسلا کر ارمان کو اس بات پر آمادہ کرنا پڑے کہ وہ روشنی کی شادی اس سے کر دے۔۔۔

تانیہ طاہر ناولز

وہ خود بھی تو اس مصیبت کو اتار دینا چاہتا تھا ۔۔اور۔۔۔ویسے بھی روشنی کو ڈھونڈنے اور تلاش کرنے کے لیے وہ پریشان صرف اس بات پر تھا کہ روشنی اسکے راز سے آگاہ تھی مگر وہ راز بھی ایک ایسے پردے میں چھپے تھے جس سے روشنی بھی انجان تھی اور اگر وہ یاد کر لیتی تو ارمان کا کیا ہوتا مگر وجدان کو رتی

بھی فرق نہیں پڑتا تھا۔۔۔اسکا مقصد ان سب کو ختم کرنا تھا اور ماہر اگر اس بیچ میں آتا تو وہ اسکو بھی مار دیتا۔۔مگر وہ یہ بھی جانتا تھا۔۔۔کہ وہ دونوں ہی زہریلے ہیں۔۔۔

تانیہ طاہر ناولز

روشنی بھاگ رہی تھی ماہر کو اسکی فکر ہو رہی تھی۔۔ کہ وہ کسی گاڑی کے آگے نہ آجائے۔۔

روشنی سٹاپ " وہ پیچھے سے چلایا۔۔مگر آگے کوئی ریسپوں س نہیں ملا۔۔۔۔

اور پھر وہ ایک جگہ رک گئی۔۔جہاں پانی کے کولر لگے تھے صاف ستھری وہ جگہ شاید مسافروں کے پانی پینے کی تھی ماہر نے پیچھے سے سپیڈ اپنی تیز کر دی کہ اس تک پہنچ جائے

تانیہ طاہر ناولز

روشنی نے جلدی جلدی گلاس میں پانی بھرا اور اپنے منہ پر انڈیلنا شروع کر دیا جیسے جیسے ٹھنڈا پانی اسکے دماغ اور اسکے چہرے پر پڑ رہا تھا۔۔۔۔

www.BestUrduBook.com

اسے لگا۔۔۔جیسے سب ٹھیک ہو رہا ہے وہ بنا روکے مسلسل خود پر پانی ڈال رہی تھی یہاں تک کے۔۔۔۔اسکے

کپڑے اسکے بال گیلے ہو گئے ماہر نے اچانک اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔

روشنی نے اسکی جانب دیکھا۔۔

ماہر کو بے حد شرمندگی ہو رہی تھی وہ اتنا کنٹرول کیسے کھو سکتا ہے مگر حقیقت تھی اسے نہیں پسند تھا کوئی اسکی پرائیویسی میں مداخلت کرے بچپن سے وہ اسی طرح رہا دوسروں کو ایک لمٹ تک ہی رکھا ۔۔۔۔تو وہ روشنی کے معاملے میں بھی ویسا ہی ری ایکشن دے گیا۔۔۔

روشنی نے کنفیوز سی ہو کر پلکیں جھپکا لیں۔۔۔

ماہر اسکی حالت کو دیکھ کر۔۔۔۔جیسے بہت پریشان ہو گیا تھا۔۔۔۔

اسنے روشنی کو گلے لگالیا۔۔

تانیہ طاہر ناولز

ایم سوری" وہ اسکے کان کے نزدیک بولا آواز مدھم تھی۔۔

www.BestUrduBook.com

ایم سوری" وہ پھر سے بولا مگر دوسری طرف سے کوئی ریسپوں س نہیں تھا۔۔۔۔۔

ماہر کے گارڈز وہاں گاڑی لے آئے۔۔اور ماہر نے روشنی کو اندر بیٹھنے کا کہا وہ بیٹھ گئ۔۔۔۔

ماہر اسکے ساتھ بڑی ساری گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔۔

روشنی ونڈو سے باہر دیکھ رہی تھی اسکی توجہ ماہر پر نہیں تھی۔۔۔۔

تانیہ طاہر ناولز

وہ باہر بھاگتے راستوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

www.BestUrduBook.com

یوں ہی کبھی اندھیروں میں اسکو کوئی مار کر چلا جاتا تھا بچپن میں۔۔اور جب وہ بابا کے کمرے میں بھاگتی تھی تو۔۔۔

اس پر کوئی پانی پھینک دیتا تھا

اور ہمیشہ اسکا خوف سر دپانی کے نیچے سر دپڑ جاتا تھا۔۔۔۔

وہ بچپن سے یہ سب برداشت کر کر کے۔۔۔۔زہنی طور پر اچھی خاصی خوف زدہ تھی۔۔۔

تانیہ طاہر ناولز

اسکو مارنا اسکے جسم کو انجیکٹ کرنا۔۔۔۔عجیب قہقہوں کی آوازیں۔۔۔۔

یہ سب۔۔۔اسنے برداشت کیا تھا مگر آج ماہر کے تھپڑ نے دماغ کو کہاں کس جگہ پھینک دیا۔۔ وہ خود بھی نہیں جانتی تھی وہ کیا کر رہی تھی۔۔۔

بس اسے پانی چاہیے تھا بلکل اسی طرح اپنے خود کو چھپانے کے لیے سرد کرنے کے لیے اسے لوگوں سے دور بھاگنا تھا۔۔

اور ایک مان یقین کے ٹوٹنے کے بعد انسان بکھر جاتا ہے۔۔

تانیہ طاہر ناولز

اسکا من یوں میں بدل گیا تھا۔۔

www.BestUrduBook.com

ماہر اسکیطرف دیکھ رہا تھا۔۔۔وہ ونڈو سے باہر چلتی گاڑیوں کو آتا جاتا دیکھ رہی تھی جیسے کوئی اور وجود گاڑی میں نہیں۔۔۔

جبکہ اسکی آنکھیں ساکت تھی کوئی تاثر نہیں تھا اسکے تھپڑ کا نشان اب بھی روشنی کے چہرے پر تھا ماہر بے حد شرمندہ تھا۔۔۔

شاید زندگی میں پہلی بار۔۔اسنے ایسی حرکت کی تھی۔۔

تانیہ طاہر ناولز

جبکہ لڑکیوں کے معاملے میں وہ ذہنیت مختلف رکھتا تھا۔۔

www.BestUrduBook.com

مگر مرضی اسکی اپنی تھی جس کے ساتھ جو کرتا۔۔

مگر حقیقت تو یہ تھی روشنی کوئی بھی نہیں اسکی بیوی تھی۔۔

اور اس سے

بڑی کیا حقیقت ہو گی۔

تانیہ طاہر ناولز

وہ گھر پہنچے۔۔۔ماہر گاڑی سے اترا اسکا ٹھنڈا ہاتھ تھام کر اسے بھی اتارا

وہ اتر گئی۔۔۔دونوں اندر آ گئے خاموشی تھی دونوں کے درمیان۔۔۔روشنی۔۔۔ارد گرد دیکھنے لگی۔۔۔۔

بے حد کنفیوز اور عجیب سا انداز کے ماہر۔۔۔نے ایکدم اسے دونوں شانوں سے تھام لیا۔۔

ٹیک اٹ ایزی" وہ بولا اور اسکا چہرہ ہاتھوں میں تھام لیا

وہ اسکی طرف نہیں دیکھ رہی تھی

مجھے سونا ہے" بس اتنا ہی بولی

ایم سوری روشنی۔۔۔" وہ بولا۔۔۔۔

روشنی نے اسکی گردن کیطرف دیکھا تھا۔

جی ٹھیک ہے ماسٹر" وہ بولی۔۔ماہر زہنی بے سکون ہو گیا جیسے وہ جتا رہی ہو۔۔۔

ماسٹر تو کچھ بھی کر سکتا ہے اپنے غلام کے ساتھ تم نے قیدی بنا کر۔۔۔غلام ہی تو بنایا ہوا ہے۔۔

روشنی میں"

وہ پھر سے کچھ بولنے کی کوشش کرنے لگا مگر وہی حالات تھے۔۔روشنی اسکے بازو ہٹاتی۔۔وہاں سے چلی گئ

ماہر نے سر پر ہاتھ مارا۔۔

ایک تھپڑ ہی تو تھا" وہ جیسے خود کو تسلی دینے لگا اور ضمیر نے لعنت کر دی کہ اسکے بارے میں سب جانے کے باوجود اتنا آؤٹ آف کنٹرول بیہیویر

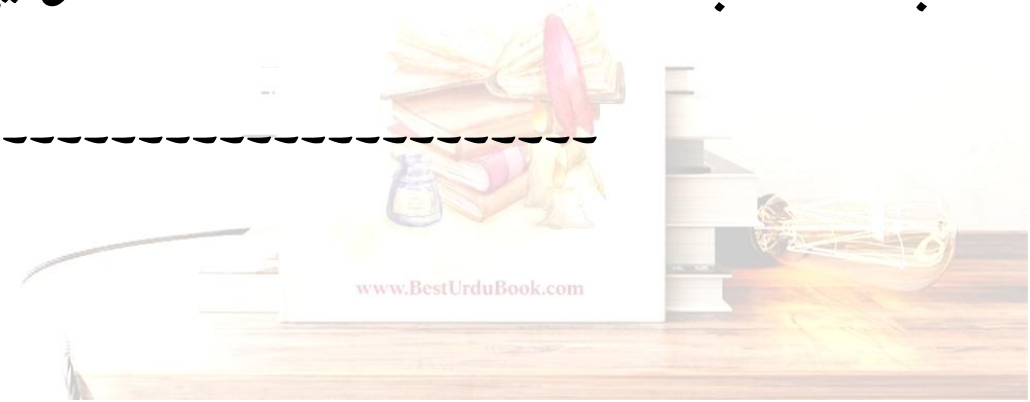

اگلے دن ماہر جلدی اٹھ گیا۔۔اور تبھی ملازم نے آکر بتایا کہ کل رات کی ویڈیو کسی نے بنا کر وائیرل کر دی تھی

وہ سر تھام گیا

کون (گالی) تھا وہ" وہ دھاڑا اب ارمان کو اچھے سے پتہ چل جائے گا روشنی اسکے پاس ہے اور۔۔۔وہ نئے سرے سے۔۔۔پرو بلمز میں پھنسے گا۔۔۔

اسے ارمان کا ڈر نہیں تھا مگر فلحال پروف نہیں تھے اسکے پاس۔۔۔کہ وہ روشنی کو اپنی ملکیت کہہ سکتا

۔۔۔۔

ارمان اس سے پہلے یہاں پہنچتا اسنے۔۔۔ملازم سے ۔۔۔گاڑی تیار کرنے کا کہا۔۔۔

وہ روشنی کے روم میں آیا۔۔وہ سو رہی تھی۔۔اسنے ہلایا تو اندازا ہوا۔۔کہ وہ بخار میں پھونک رہی ہے

اتنی سنسیٹیو چیز کو میرے پلے ہی بندھنا تھا" وہ بگڑ کر سوچتا اسے بازوؤں میں بھر کر باہر بھاگا۔۔۔

اس وقت زیادہ ضروری تھا اسکا یہاں سے نکل جانا

ارمان کو تو

موقع مل گیا تھا۔۔اسکی پوزیشن برباد کرنے کا اور وہ

روشنی کو لے بھی جاتا۔۔۔۔

تبھی ماہر اسے یہاں سے لے کر اپنے کاٹیج میں لے جا رہا

تھا۔۔

جبکہ وہ میڈیا اور اپنے کام سے چھپے گا نہیں تبھی اس

بارے میں بھی اچھے سے سوچنا تھا

---

www.BestUrduBook.com

گاڑی کا سفر لمبا تھا۔۔وہ اسلام آباد ائیر پورٹ

سے خوفیا پلین میں تاکہ کسی کو خبر نہ ہو۔۔۔۔

سکردو پہنچے تھے ہاں وہ اتنا ہی دور ہو جانا چاہتا تھا

اور اپنے کاٹیج پہنچا جو چاروطرف سے برف میں ڈھکا ہوا تھا۔۔۔

تو روشنی کیطرف اسنے دیکھا

سارے راستے وہ نیم بے ہوشی میں رہی یہاں تک کے ماہر کسی بچے کیطرح اسے ٹریٹ کرتا رہا کبھی چیڑ جاتا کبھی۔۔ ٹھیک ہو جاتا۔۔ اس وقت بھی اسکے بازوؤں میں تھی وہ۔۔۔

وہ جلدی سے اندر آگیا اندر کا ماحول نرم گرم تھا۔۔

یہ کاٹیج زیادہ بڑا نہیں تھا نہ ہی یہاں روم تھے بس حال نما جگہ تھی سونے کے لیے میٹریس تھے۔۔

اور چاروجانب۔۔۔ سفید شیٹ ہال کے لکڑی کے فرش پر بیٹھی تھی کارپیٹ نما۔۔۔

جبکہ ایکطرف گاؤ تکیے رکھے تھے اسنے روشنی کو وہاں لیٹایا۔۔۔

اور خود بھی لیٹ گیا۔۔۔اسکے گارڈز۔۔دوسرے کاٹیج میں تھے جو اس سے تھوڑا سا بڑا تھا مگر تھا بس ایک حال۔۔۔دونوں میں کمروں کے علاوہ باقی سب چیزیں تھیں۔۔۔

اسنے پچھلے چند گھنٹوں میں لمبے سفر کیے تھے تھکاوٹ سے اسکا بھی برا حال تھا۔۔اور ٹھنڈ جیسے جما دے۔۔حالانکہ اندر کا ماحول پر سکون تھا۔۔

بے ساختہ اسکا ہاتھ روشنی کی ویسٹ پر گیا۔۔۔

اور وہ بازو ڈال کر۔۔۔۔

اپنے نزدیک کرتا۔۔۔ تھکاوٹ سے آنکھیں موند گیا

روشنی کو دوائی اور کچھ خوراک وہ کھلا چکا تھا جبکہ خود

بھی کھا چکا تھا۔۔۔

اب کل اسے نئے سرے سے دنیا کو فیس کرنا تھا

۔۔۔۔

تانیہ طاہر ناولز

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

[12/19/2022, 7:19 PM] Tania Tahir: وہ کسمسا کر اٹھی

تو محسوس ہوا جیسے۔۔۔ بخار کے اترنے کے بعد جسم

نڈھال سا ہو جاتا ہے ہے وہ نڈھال نڈھال سی

آنکھیں کھول کر ارد گرد دیکھنے لگی اسے شدید بھوک لگنے

لگی تھی۔۔ ساتھ ہی۔۔ اسنے محسوس کیا اسکی

ویسٹ پر کسی کا ہاتھ ہے۔۔۔

اسنے چہرہ موڑ کر ماہر کیطرف دیکھا۔۔۔

وہ اسکے بے حد نزدیک تھا۔۔۔چہرہ روشنی کے بازوؤں کے نزدیک تھا۔۔ آنکھیں بند تھیں۔۔۔۔

جبکہ ویسٹ پر اسکے ہاتھوں کی گریپ۔۔وہ ایکدم جھٹکا کھا کر اس سے دور ہوئی جبکہ منہ سے چیخ الگ نکلی۔۔

ماہر اسکے چیخنے پر ایکدم چونک کر اٹھا۔۔۔ آنکھیں مسل کر۔۔خود سے دور بیٹھی روشنی کو دیکھا۔۔۔

وٹ " وہ لاپرواہی سے دیکھ رہا تھا جبکہ آنکھوں میں نیند کا خمار الگ تھا۔۔

آپ اسطرح میرے ساتھ کیسے لیٹ سکتے ہیں"

وہ زرا گھبراہٹ کو چھپاتی غصے سے بولی۔۔

اس میں کیا پرو بلم ہے" ماہر کو بکواس وجہ لگی تھی چیخنے کی۔۔ تبھی وہ دوبارہ لیٹ گیا۔۔جبکہ گاؤ تکیے کو ۔۔بانہوں میں قید کر لیا۔۔

آپکو یہ بڑی بات نہیں لگ رہی۔۔۔اور یہ ہم کہاں ہیں" وہ ارد گرد دیکھنے لگی۔۔۔جبکہ پریشان الگ تھی

ہم تمھارے باپ سے بھاگ رہے ہیں" وہ آنکھیں بند کیے ہی سچ بتا گیا

۔۔

کیوں" روشنی کو کچھ سمجھ نہیں آئی۔۔۔

کیوں کہ وہ جان چکا ہے تم میرے پاس ہو اور وہ میری عزت کی دھجیاں اڑانے میں مصروف ہے اور میں تمھیں صاف لفظوں میں کہتا ہوں۔۔اگر

اسنے زیادہ تماشہ لگا کر میری پوسٹ میری پوزیشن خراب کی تو۔۔ تم بھگتو گی" وہ گھور کر بولا۔۔۔۔

روشنی اسے آنکھیں کھولے دیکھنے لگی۔۔۔

ماسٹر کیا آپ مجھے بتائیں گے آپ مجھے اپنے ساتھ لیے کیوں پھیر رہے ہیں" روشنی سنجیدگی سے بولی۔۔۔

کیونکہ میں تمھارا ماسٹر ہوں" اسنے آنکھیں کھول کر اسکی جانب دیکھا۔۔۔

جتاتی نظریں تھیں روشنی اسکی آنکھوں کی معنی خیزی ان آنکھوں کا مفہوم سمجھنا چاہ رہی تھی مگر اسے ایک پرسنٹ بھی سمجھ نہیں آیا وہ اپنے اندر۔۔کے جزبوں سے نہ واقف تھی وہ کیسے یہ معنی خیز بات سمجھتی۔۔۔

میں جا رہی ہوں یہاں سے " روشنی زیادہ دیر۔۔۔
نہیں دیکھ سکی اسکی آنکھوں میں تبھی تپ کر بولی۔۔

ماہر نے اسے روکنے کی کوشش نہیں کی روشنی اٹھ کر
دروازے کی جانب بڑھی اور۔۔ لکڑی کا دروازہ جیسے ہی
اسنے کھولا۔۔۔ سامنے کا منظر دیکھ کر ایک لمحے کے لیے
وہ تھم گئ

باہر چاروجانب برف ہی برف تھی۔۔۔

اونچے اونچے درخت۔۔ کچھ خوفناک تھے مگر۔۔۔۔
ان سے لیپٹی سفید روی کی مانند برف بے حد حسین
لگ رہی تھی۔۔

جبکہ ارد گرد بھی بہت برف تھی۔۔ ماہر اندر سے یہ
منظر دیکھ رہا تھا۔۔

وہ اپنے آپ باہر چلنے لگی۔۔جبکہ جما دینے والی سرد ہوا کاٹیج کے اندر آ رہی تھی۔۔۔۔

ماہر نے نوٹ کیا اسے بخار تھا اور وہ اب بنا کچھ پہنے باہر نکل رہی تھی۔۔

روشنی باہر برف میں اتر چکی تھی۔۔ماہر اسکے خیال میں اٹھا۔۔۔۔

اور اسنے بیگ میں سے ایک اوور کوٹ نکالا جو کہ ماہر کا ہی تھا۔۔۔اور۔۔

اسکے پیچھے چل دیا۔۔۔

اچانک باہر پھر سے برف باری شروع ہو گئ۔۔

وہ برف میں کھڑی۔۔۔آسمان سے گرتے روئ کے گالوں کو ہاتھوں پر محسوس کرنے لگی دونوں ہاتھ پھیلائے۔۔وہ

اس برف باری کو مسکراتی نظروں مسکراتے لبوں سے دیکھنے لگی۔۔۔۔

بچپن سے ایک عام لڑکی کیطرح اسکے دل میں یہ خواہش تھی کہ۔۔وہ برف باری دیکھے۔۔گڑیوں سے کھیلے ۔۔۔باہر گھومنے جائے۔۔۔۔

مگر بابا نے پہلے تو اسپر سخت پابندیاں لگائے رکھیں ۔۔اور پھر اسنے پھر نکلنا چھوڑ دیا۔۔

جب وہ نارمل تھی ہی نہیں تو اسکے دماغ میں عام انسانوں کیطرح کیسے خیال آتا۔۔۔۔

اسکا دل اُچاٹ ہو گیا تھا۔۔ہر وقت کی تکلیف میں رہ کر۔۔۔وہ خود کو مریضہ سمجھتی تھی۔۔۔۔

ماہر نے اسکے شانوں پر اپنا اوور کوٹ ڈالا۔۔

روشنی کی آنکھ کا زاویہ بدلا۔۔۔ماہر نے نوٹ کیا

اسکی آنکھوں میں عجیب احساس تھا جبکہ

چہرے پر ٹھنڈ کی وجہ سے پھیلنے والی سرخی بے

حد حسین ماہر نے اسکا رخ اپنی جانب کر لیا

۔۔۔۔۔جبکہ کوٹ کو شانوں پر لپیٹ دیا

آنکھوں میں ویرانی لیے۔۔۔نم سرخی لیے وہ۔۔۔ماہر کو

دیکھ رہی تھی اور دماغ کہیں اور تھا۔۔۔۔

ڈر لگ رہا ہے" وہ دونوں ہاتھوں میں اسکا چہرہ۔۔

بے حد احتیاط اور چاہت سے بھر کر پوچھنے لگے۔۔۔

وہ خود بھی نہیں جانتا تھا کہ روشنی کی آنکھوں میں

ڈر دیکھ کر۔۔وہ اسکے لیے بے چین کیوں ہو جاتا تھا۔۔

کیوں ایسا ہو جاتا تھا کہ۔۔۔وہ اسکی آنکھوں کی یہ

تکلیف۔۔۔ختم کر دے۔۔۔

روشنی نے۔۔۔سر اثبات میں ہلا دیا۔۔۔۔

جبکہ اپنے لبوں کو اسنے دانتوں تلے بے دردی سے کچلا

تھا۔۔۔۔

ماہر نے اسے خود میں چھپا لیا۔۔۔وہ نروس لگ

رہی تھی

روشنی کا یہ رویہ بھی ایک معمہ تھا۔۔

ارمان کے ساتھ رہتے ہوئے ایسا کیا ہوتا تھا جو وہ ایسا

بیہیو دیتی تھی۔۔۔۔

روشنی جو اندر اسکے قریب سونے پر غصہ کر رہی تھی

اب سب کچھ بھلائے وہ۔۔۔ماہر کے سینے سے کسی

چھوٹے بچے کیطرح لگی ہوئی تھی۔۔

اندر چلو" ماہر نے کہا

ن۔۔۔نہیں مجھے برف باری دیکھنی ہے" وہ یوں ہی اسکے

سینے سے لگی۔۔۔بولی

مگر تمھیں ڈر لگ رہا ہے" وہ کہنے لگا۔۔۔

نہیں۔۔مجھے برف باری سے ڈر نہیں لگتا۔۔ میں نے تو پہلی بار دیکھی ہے" وہ سر اٹھا کر بولی۔۔۔

ماہر کے لب مسکرا دیے۔۔۔۔اور اسنے آنکھیں گھما کر اسکی طرف دیکھا

تمھارا باپ ہے ہی غریب تمھیں۔۔۔ یہ برف باری نہیں دیکھا سکا۔۔" اسنے سر جھٹکا اور روشنی کی سرخ ہوتی ناک دیکھ کر اسنے۔۔اسے وہ کوٹ پہنایا ۔۔روشنی کو ایکدم شرمندگی کا احساس ہوا کیسے وہ اسکے سینے سے لگی ہوئی تھی۔۔۔۔

ماہر نے اسے کوٹ پہنایا۔۔۔اور دوبارہ اپنے قریب کرنا چاہا۔۔اچھا لگ رہا تھا اسکا اسکی کمر میں دونوں ہاتھ سختی سے ڈالے۔۔اور چہرہ اٹھا کر اس سے

باتیں کرتے ہوئے مگر روشنی دوبارہ اسکے نزدیک نہیں گئ۔۔۔۔

ماہر نے گھور کر اسکیطرف دیکھا مگر روشنی نے اپنا ہاتھ چھڑالیا۔۔وہ ارد گرد دیکھنے لگی۔۔۔

میری بہت خواہش تھی۔۔۔ماسٹر میں برف باری دیکھوں۔۔اپنی آنکھوں سے۔۔۔۔

مگر بابا کہیں باہر پہلے جانے نہیں دیتے تھے۔۔بس سکول اکیڈمی۔۔اور گھر وہ بھی بہت سارے گارڈز کے ساتھ۔۔اور پھر۔۔" وہ رک گئ

پھر "وہ پوچھنے لگا پوری طرح متوجہ تھا وہ اسی طرف

پھر میں سائیکو ہو گئ" وہ پھیکا سا ہنس دی۔۔

بچوں جیسی حرکتیں کرنے والی روشنی کے چہرے پر۔۔۔اتنی اداسی دیکھ کر آج اسے اپنے ان لفظوں پر شرمندگی ہوئی جو اسنے ٹیچر سے کہے تھے کہ وہ لڑکی سائیکو ہے۔۔۔

ماہر نے اسکا ہاتھ تھام لیا بے ساختہ۔۔آنکھوں میں عجیب احساس تھا جو روشنی کو شدت سے محسوس ہوا۔۔

تم سائیکو نہیں ہو اور جو تمھیں سائیکو بنانے کی کوشش کرے گا وہ اپنی جان سے ہاتھ دھوئے گا" وہ اسکی آنکھوں میں دیکھ کر جیسے اسے یقین دلا رہا تھا میرے ہوتے ہوئے اب تمھیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔۔۔

وہ بہت خطرناک ہے وہ آپکو بھی نقصان پہنچائے گا "روشنی زرا گھبرا کر بولی ماہر کے تو سر پر لگی تلوں میں جا بجی۔۔

تمھیں ابھی میری پاور کا اندازا نہیں۔۔۔ میں گارڈز اپنے ساتھ لیے اس لیے نہیں چلتا کہ مجھے پروٹیکشن کی ضرورت ہے میں نے بہت چھوٹی عمر میں خود کی حفاظت کرنا سیکھی ہے۔۔۔

اور اب تم مجھ سے جڑی ہو۔۔ تم میری ملکیت ہو ۔۔۔۔ تو۔۔

تمھیں کوئی نقصان پہنچا دے۔۔ ناممکن۔۔" وہ اسے جتاتی نظروں سے گھورتا بولا۔۔۔۔۔

روشنی کسمسائی اسکی گرفت اسکے شانوں پر کافی سخت تھی۔۔۔۔

چھوڑیں مجھے " وہ اس سے الگ ہونے کی کوشش کرنے لگی۔۔ ماہر نے اپنی ہنسی دبائی اور ایکدم اسے چھوڑا۔۔۔۔۔

تو وہ برف پر جا گیری۔۔۔

روشنی سٹپٹا گئی۔۔

اتنی ٹھنڈی برف اوپر سے ٹھنڈی ہوا اور بھوک کا

احساس الگ۔۔۔

اسنے برف اٹھا کر اسکے منہ پر ماری۔۔۔

ماہر نے تیوری چڑھائی

میرے بابا نے آپکو پکڑ لیا نہ اس دن پتہ چلے گا

آپکو۔۔۔ڈاکو کہیں کے" وہ اٹھتے ہوئے کپڑے جھاڑتی بولی

(گالی) تمھارا باپ ہے" ماہر نے تپ کر کہا۔۔۔کہ

نہ جانے ارمان کتنا کچھ بگاڑ چکا ہو گا۔۔۔

روشنی نے غصے سے اسکیطرف دیکھا۔۔

آپکو زرا بڑوں کا لحاظ نہیں ہے۔۔۔۔

وہ اسکے پیچھے بھاگی مگر برف میں پاؤں پھنسنے کے سبب گر گئ۔۔۔ماہر خود بہت دقت سے چل رہا تھا

۔۔۔

اسنے مڑ کر روشنی کو دیکھا جو جھنجھلائ ہوئ تھی۔۔۔۔

شانے آچکا کر بنا کسی مدد کے وہ وہاں سے اندر چلا گیا

۔۔۔

ایسا نہیں ہے مجھے بڑوں کا لحاظ نہیں ہے۔۔۔ میں بہت عزت کرتا ہوں بڑوں کی مگر۔۔۔۔نکارہ چال باز بڑوں کی نہیں" روشنی کو اندر آتا دیکھ وہ سکون سے بولا

۔۔۔جبکہ قدم کافی مشین کیطرف بڑھے۔۔۔۔

روشنی کچھ نہیں بولی۔۔

ماہر لبوں میں مسکان چھپائے اسکے لیے اور اپنے لیے کافی بنانے لگا۔۔۔

تبھی انکے کاٹیج کا دروازہ بجا جو روشنی ابھی بند کر چکی تھی

ماہر نے روشنی کیطرف دیکھا کہ وہ کھولے مگر اسنے ہری جھنڈی دیکھائی آگے سے منہ بنا کر بیٹھی تھی

--

ماہر سر نفی میں ہلا کر۔۔ دروازے کیطرف بڑھا

دروازہ کھولا۔۔۔

تو سامنے ملازم خاص تھا۔۔

سر اگر آپ فری ہیں تو پلیز یہ دیکھ لیں۔۔۔

آفیسرز کی کال ہے آپکے لیے۔۔۔۔

صبح سے" وہ بولا۔۔ تو۔۔۔ ماہر نے ایک نگاہ پیچھے دیکھا۔۔

روشنی انھیں کیطرف متوجہ تھی۔۔۔۔

لے آؤاندر" وہ اسے چھوڑ کر نہیں جانا چاہتا تھا۔۔۔

تبھی اسے اندر بلا لیا مسکرم اندر آ گیا۔۔۔

اور ماہر کو ٹیب کھول کر ویڈیوز دیکھانے لگا

آج صبح ہی ارمان نے ریڈ سکوائر تھی جبکہ میڈیا پر

۔۔اسنے بہت اچھال ڈال دیا تھا کہ ڈی ایس پی ماہر۔۔۔

اسکی بیٹی کو پہلے کیڈنیپ کر چکا تھا ہر اساں کر

کے۔۔۔اسکی عزت پر ہاتھ ڈالا۔۔۔

اور جب سب کو پتہ لگ گیا تو وہ اسکی بیٹی کو لے کر

بھاگ اٹھا تھا اسنے بہت سٹرونگ کیس

ماہر پر بنوایا تھا۔۔۔

جس کی پیشین بھی مسکرم کے بقول جلد ہونے والی تھی اور وہ

کوٹ میں لمبا گھسٹنے کا ارادہ رکھتا تھا کیونکہ ڈی ایس

پی کی پوزیشن پر آنا چاہتا تھا خود

تبھی وہ اتنا ہنگامہ مچا رہا تھا یہ بات تو ماہر جانتا تھا جب وہ روشنی کا باپ تھا ہی نہیں تو اسے روشنی سے غرض بھی کوئی نہیں تھی لیکن پھر بھی ایک بات تھی۔۔جو جیسے راز تھی۔۔۔۔اسکی پوزیشن خراب کرنے کے علاوہ بھی کچھ ایسا تھا جو وہ روشنی کو اپنی قید میں رکھنا چاہتا تھا۔۔۔۔

لیکن کیا یہ معمہ تھا۔۔

وہ نیوز دیکھتے ہوئے۔۔۔یہ سب سوچ رہا تھا۔۔۔

روشنی ایکدم اٹھ کر آئی اور مسکرم کے ہاتھ سے موبائل لے لیا۔۔

جہاں۔۔ماہر کے گھر کا منظر واضح تھا اور وہاں بابا کھڑے تھے۔۔بابا کی آنکھوں میں آنسوں دیکھ کر جیسے وہ تڑپ ہی اٹھی۔۔

بابا" اسکے منہ سے بے ساختہ نکلا جبکہ آنکھیں بھر ائیں۔۔۔

ماہر نے اس سے موبائل چھین لیا۔۔۔

وہ میری عزت کی دھجیاں بکھیر رہا ہے اور تم کمینے کے لیے۔۔رو رہی ہو" ماہر جیسے غصے سے بھڑکا ایک لمحے کے لیے اسے یہ بات پسند نہیں آئی کہ روشنی اس کے لیے رو

رہی ہے جو ایکچلی اسکا باپ ہے ہی نہیں مگر یہ بات ابھی بتانے کی نہیں تھی۔۔۔نہ جانے وہ اس بات کا اثر کیسے لیتی اور نہ چاہتے ہوئے بھی اسے اسکی فکر تھی۔۔

روشنی ڈبڈبائی نظروں سے اسکیطرف دیکھنے لگی۔۔

ماسٹر پلیز مجھے بابا کے پاس جانا ہے وہ رو رہے ہے"
وہ اسکے ہاتھ جکڑتی بولی ماہار کو محسوس ہوا اسکے ہاتھ بے
حد سرد ی تھے۔۔

میں تمھیں یہ بات آخری بار کہہ رہا ہوں دوبارہ
نہیں کہوں گا۔۔۔تم میری قید سے اپنی آخری
سانس تک رہا نہیں ہو سکتی" وہ بھڑک کر
اسکے ہاتھ جھٹکتے ہوئے بولا۔۔۔

اور زیادہ ٹرٹر کی تو ہاتھ پاؤں باندھ کر بیٹھا دوں گا" وہ انگلی اٹھا کر
وارن کرنے لگا۔۔۔
روشنی باقاعدہ رونے لگی۔۔

ماہر کی جبکہ کافی ہی حرام ہو گئی اسنے۔۔کافی یوں ہی چھوڑی
۔۔۔اور مکرم کے ساتھ باہر نکل گیا جبکہ پیچھے سے کاٹیج
کو لاک کرنا وہ نہیں بھولا تھا۔۔۔دوسری طرف
روشنی باپ کے آنسو دیکھ کر بری طرح رو پڑی۔۔۔

سر آگے کیا کرنا ہے" مکرم نے اسکیطرف دیکھا

اسنے کیس کرا دیا تھا۔۔۔۔

ماہر ماتھے پر بل ڈالے بیٹھا تھا۔۔۔۔

روشنی تو نہیں دینی میں نے" وہ سوچنے لگا۔۔۔

پھر اس پوزیشن سے کیسے نکلا جائے گا۔۔وہ جانتا تھا اسکے سوتیلے باپ کے تو دل میں ٹھنڈ پڑ گی ہو گی

ماہر کے متعلق یہ خبر سن کر۔۔

وہ اپنی پوزیشن بھی برباد نہیں کرنا چاہتا تھا تبھی اسے ایک پروپر پلین کی ضرورت تھی۔۔۔۔

اسکا سیل فون بجنے لگا وہ جانتا تھا کس کی کال ہے

وہ اس دن کے بعد سے انکی کال اٹینڈ نہیں کر رہا تھا

روشنی کو تھپڑ بھی اسی وجہ سے مارا تھا اسنے سیل

فون ایکطرف پٹخ دیا۔۔۔

دو دن بعد کی کانفرنس اناونس کر دو۔۔۔

اور اسکے علاوہ۔۔۔

مجھے اس ہوٹل کی سی سی ٹی وی فوٹیج چاہیے۔۔۔"

سر وہ تو نکلوالی تھی میں نے اسی دن۔۔۔بس چند

لوگوں کے موبائل کی بلر ویڈیو ہے۔۔میڈیا کے پاس اب

تک کوئی پروپر ویڈیو نہیں۔۔۔" مکرم کی بات سن کر

جیسے اسکا سانس بحال ہوا۔۔جو جیسے پھنس ہی گیا

تھا۔۔

پھر تو کوئی مسلہ ہی نہیں" وہ مسکرایا۔۔

پر اسراریت سے۔۔۔اسکے مقابلے آنے کی کوشش کر رہا تھا ارمان۔۔اور آگے بھی آتا تو وہ۔۔۔اسکی گردن دھڑ سے جدا کر دیتا مگر کبھی اسکے ہاتھ نہ لگتا اور نہ ہی دوبارہ روشنی کو اسکو دینے کا رزق لینا چاہتا تھا وہ۔۔۔

تانیہ طاہر ناولز

[12/23/2022, 7:32 PM] Tania Tahir: کھانا کھاؤ

" وہ کافی دیر سے اسکے سامنے بیٹھا یہ بات بار بار دھرا رہا تھا۔۔۔

www.BestUrduBook.com

ایکطرح اپنے پیشنس کو آزما رہا تھا

نہیں کھانا مجھے۔۔۔لے جائیں یہ سب مجھے صرف میرے بابا کے ساتھ رہنا ہے کتنے ظالم ہیں

آپ۔۔۔۔ آپکو شرم نہیں آتی میری نظر میں
آپکی بہت اہمیت تھی مگر اب بلکل ختم ہو گئ ہے
آپ ایک کڈنیپر ہیں اور۔۔ جس دن بابا مجھ تک پہنچ
گئے۔۔ اپکے خلاف خود گواہی دوں گی کہ آپ نے مجھے
کڈنیپ کیا ہوا ہے" وہ آنسو صاف کرتی۔۔۔۔
ایک سانس میں جلدی جلدی بولی۔۔۔
ماہر نے گھیری نظروں سے اسکیطرف دیکھا
یعنی یہ لڑکی یوں قابو نہیں آنے والی تھی۔۔۔۔۔
تمھیں لگتا ہے تمھارے اتنا کچھ بولنے سے میری
صحت پر کوئ فرق پڑے گا" اسنے اسکی آنکھوں
میں دیکھتے۔۔ سخت لہجے میں پوچھا۔۔۔
روشنی کی انکھیں مزید بھیگ گئیں کیا ایمیج تھا
اسکا اسکی نظروں میں دل کیسے اسکیطرف دیکھ کر

گدگدا اٹھتا تھا اور درحقیقت یہ شخص کتنا برا نکلا ہے

--

بابا نے کیسے اسے اسکا ماسٹر بنا دیا اور وہ کیسے مان بھی گئ

وہ اپنی سوچوں میں گم ہو گئ کہ ماہر۔۔نے اسکی آنکھوں کے آگے چٹکی بجائ۔۔۔

کھانے کی ٹرے۔۔۔گارڈ کے ہاتھ میں دی اور اسے وہاں سے جانے کا کہا۔۔۔۔

روشنی کو بھوک تو بہت لگی تھی مگر اب کیا کیا جا سکتا تھا۔۔چڑیا جب کھیت چگ ہی گئ تھی

دل میں سوچا تھوڑی سی دیر بس اگر وہ اور کہتا تو وہ ۔۔غصہ کرتے کھا لیتی۔۔

یہ چلو اپنے ہاتھوں سے ہی کھلا دیتا تو وہ کھا لیتی

--

کھانے کیطرف اسکا گھورنا ماہر نوٹ کر چکا تھا

گارڈ وہاں سے چلا گیا۔۔روشنی نے گاؤ تکیہ اٹھا کر۔۔

پیٹ میں دبا لیا۔۔۔آنسو اب بھی نکل رہے تھے

اب بھوک سے تھی اسکی یہ حالت۔۔۔

گارڈ کے نکلتے ہی ماہر نے۔۔۔۔

اس سے گاؤ تکیہ کھینچ کر دور کیا

روشنی ایکدم حیران نظروں سے اسکیطرف دیکھنے لگی

ان نظروں میں حیرانگی ماہر کو بہت پسند آئی تھی

اور پھر گھبرا کر اسکا آنکھوں کو جھپکنا۔۔۔۔

ماہر کو اسکی معصومیت میں دلچسپی ہونے لگی تھی۔۔۔

آپ۔۔۔یہ آپ۔"

تو تم میرے خلاف کیا گواہی دو گی۔۔۔" ماہر نے اسکے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھ میں جکڑ لیے

۔۔۔

روشنی کو اسکے ہاتھوں کی سخت گرفت کسی ہتھکڑی کی طرح لگی جس سے چاہ کر بھی آزادی نہیں مل سکتی ماسٹر کی مرضی کے بنا۔۔۔

جبکہ ماہر کو ایک نظر دیکھا۔۔وہ وائٹ شرٹ اور بلیک پینٹ میں تھا۔۔۔

جبکہ بکھرے بال اور۔۔ شرٹ کا آگے سے کھلا گریبان وہ سٹپٹا کر نگاہ گھما گئ جبکہ اسکا وجیہ چہرہ بے حد سنجیدہ تھا۔۔۔

اسنے ہمت نہیں ہاری وہ کیا سمجھ رہا تھا وہ اس سے ڈر گئی ہے وہ ایسا سمجھ لیتا تو وہ لازمی اسکو ڈراتا۔۔۔۔

۔جی میں دوں گی آپکے خلاف گواہی۔۔۔۔

وہی پوچھ رہا ہوں کیا دو گی" وہ سنجیدگی سے اسکیطرف دیکھ رہا تھا۔۔۔

کہ آپ چور ہیں ڈاکوں ہیں" وہ اسکی قربت سے پہلے ہلکان ہو رہی تھی اور اوپر سے۔۔ماہر کے ہاتھوں کی سختی بڑھتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ زرا بھیگے لہجے میں بولی۔۔یہ تو دل ہی جانتا تھا کیسے ڈرا رہا تھا وہ اسے۔۔۔۔

اور تمھاری عزت لوٹی ہے میں نے جو تمھارے باپ نے کہا" وہ اسکے ہاتھ کو زور سے جھٹکا دیتا پوچھنے لگا۔۔۔

روشنی کی آنکھوں میں کچھ شرمندگی سی اتری۔۔۔

ع۔۔عزت عزت خراب تو کر دی ہے

سنہ۔۔۔ایک لڑکی کو اپنے ساتھ لے لے کر پھیر رہے

ہیں جس جس سے آپکا کوئی تعلق بھی نہیں" وہ۔۔۔

اس سے دوری بنانے کی کوشش کر رہی تھی مگر بس

ایک جھٹکا دینے سے وہ ماہر کے نزدیک آگئی تھی

نرم گدے پر جب کے وہ۔۔اسے دھنساتا جا رہا تھا۔۔

اسپر حاوی ہو کر۔۔جبکہ وہ۔۔۔۔زرا پریشان سی ہو گئی تھی

اب۔۔۔

اچھا تو تم جانتی ہو عزت خراب کرنا اور لوٹنے

میں کیا فرق ہے رائٹ" وہ بولا۔۔۔

ہاتھوں کو ایکدم ہی آزاد کر دیا۔۔ماہر کی انگلیوں کے نشان اسکی

گوری کلائیوں پر چھپ گئے تھے۔۔

آپ آپ مجھے ڈرا رہے ہیں" وہ دھیمے لاچار لہجے میں بولی۔۔۔

میں تمھاری عزت لوٹ کر تمھارے باپ کی بات سچ کر دینا چاہتا ہوں۔۔۔۔" وہ۔۔۔ایسے بولا جیسے عام بات ہو۔۔۔۔

روشنی بھک سے اڑی تھی اسنے آنکھیں پٹپٹا کر ماہر کیطرف دیکھا

کیا ہوا یقین نہیں ارہا۔۔۔

میں بھی سوچ رہا ہوں کیا فائدہ اتنی شرافت دیکھانے کا۔۔۔اپنا مقصد پورا کر ہی لیتا ہوں" وہ بولا اور اپنے پہلے سے کھلے گریبان سے جھانکتی گردن پر لوفرانہ طریقے سے ہاتھ پھیرنے لگا۔۔روشنی کا دم ہی نکل گیا تھا۔۔۔۔

مگر ماہر کے چہرے پر زرا جو۔۔۔ کسی اور بات کی رمق ہو

۔۔۔

آپ آپ ایسا نہیں کر سکتے" وہ سسکی

اور اسکے پاس سے اٹھ کر بھاگتی کے ماہر نے ٹانگ پکڑ کر

اسے اپنی طرف کھینچ لیا۔۔اور وہ ایکدم نرم گدے پر

گیری۔۔۔

اسکے سارے بال اسکے چہرے پر تھے۔۔۔جبکہ ماہر

۔۔۔کے بلکل نزدیک وہ گیری ہوئ تھی ماہر نے اسکے

چہرے پر سے بال ہٹائے۔۔۔آنکھوں میں سختی تھی جیسے

اسے یہ سب پسند نہ ارہا ہوں اسطرح روشنی کا

اسکے باپ سے محبت حالانکہ دیکھا جاتا تو یہ

جائز تھا اسکا حق تھا وہ اپنے باپ سے محبت کرتی

۔۔۔مگر ماہر کو اصلیت پتہ تھی اور وہ اسی بات کی بنا

پر اسے پرکھ رہا تھا۔۔۔

مگر یہاں معملہ کچھ اور بن گیا تھا۔۔۔

گھیری خاموشی میں وہ سہمی ہوئی لڑکی اسکے نزدیک

۔۔۔دونوں آنکھیں زور سے بند کیے۔۔۔۔پڑی۔۔ تھی۔

جبکہ اسکے چہرے پر گھبراہٹ کے آثار واضح تھے

۔۔

ماہر نے ایک نگاہ میں اسکی خوبصورتی کو سراہا تھا

۔۔۔

اسکے ہونٹ ضرورت سے زیادہ خوبصورت تھے۔۔۔۔

دور سے دیکھنے میں ہی نرمی کا احساس اٹھتا تھا۔۔۔

ماہر نے حق سے ہاتھ بڑھا کر انگوٹھے کی مدد سے۔۔۔اسکو

چھوا۔۔۔۔۔

روشنی نے پٹ سے آنکھیں کھول دیں۔۔۔

حیران حیران تاثر ماہر کو دلچسپ لگا۔۔۔

حقیقی حق سے تو وہ ہی واقف تھا جبکہ۔۔روشنی تو کچھ بھی نہیں جانتی تھی۔۔۔۔

وہ ایسا کچھ کرنا نہیں چاہتا تھا۔۔مگر سامنے وہ لڑکی اسکی دسترس میں تھی۔۔ماہر کا اسپر پورا حق تھا ۔۔اور جس حق پر چیڑ کر آج تک وہ ٹیچر سے بات نہیں کرتا تھا اب۔۔۔وہ اسی حق پر حق جتا رہا تھا۔۔۔

وہ آہستگی سے جھکا اور روشنی کی پھٹی پھٹی آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیا ۔۔۔۔

اسکے ہاتھ رکھنے سے روشنی کو جیسے۔۔۔عجیب سے سحر کا احساس اپنے ارد گرد ہوا جس کے بوجھ تلے وہ ایک لفظ لبوں سے آزاد نہیں کر سکی۔۔۔۔

اور جیسے ہی ماہر کے لمس کی حرارت نے روشنی کو چھوا۔۔۔

وہ بے ساختہ اسکے کالر کو سختی سے مٹھیوں میں بھینچ گئ

ماہر کے لمس میں نرمی تھی چاہت تھی۔۔۔۔

جیسے ایک خمار تھا۔۔۔۔

جو اس وقت دونوں کو قید کر چکا تھا۔۔۔۔

لمحے سرکتے جا رہے تھے۔۔۔۔۔دل کے دریچوں پر آتش

فشاں سا پھٹا تھا۔۔

دھڑکنوں کے بے ہنگم شور نے۔۔ساری صلاحیتیں

ماوف کر دی تھی۔۔۔

جیسے۔۔۔۔یہ لمس۔۔۔۔گدگدا رہا تھا۔۔۔اور جب

وقت۔۔نے منہ موڑ لیا تاخیر پڑنے لگی۔۔۔۔

روشنی سٹپٹا اٹھی۔۔۔۔

ایکدم ماہر کی ہتھیلی کے نیچے آنکھیں پٹ سے کھول دیں

وہ اس لمس پر بھیگ سی گئی تھی۔۔گال پر پسینے کی بوند۔۔

گردن تک کا سفر سہولت سے طے کر گئی۔۔

حالانکہ۔یہاں۔۔موسم جان لیوا تھا۔۔۔

وہ سمجھ نہیں سکی پھر گرمی کا احساس کیوں بڑھنے لگا

تھا۔۔۔۔

ماہر مدہوش تھا۔۔۔اس وقت وہ بے خودی میں

۔بس بہکتا جا رہا تھا۔۔۔۔

روشنی نے۔۔۔ایکدم اسے پیچھے دھکیلا کہ اسکا

سانس گھٹنے لگا تھا

اگر وہ طاقت لگا کر اسے پیچھے نہ دھکیلتی تو لازمی وہ

اسکی سانسیں۔۔ختم کر کے پیچھے ہٹتا۔۔۔

روشنی کے دھکیلنے پر ماہر ایکدم پیچھے ہٹا۔۔۔

آنکھوں میں خمار کی سرخی تھی۔۔

وہ خود بھی اس جملے پر سمبھل نہیں سکا۔۔۔

اور بے ساختہ روشنی کا ہاتھ جکڑ گیا

ہاتھ کی گرفت میں سختی تھی جیسے وہ۔۔اسے آزاد نہیں کرنا چاہتا

روشنی البتہ۔۔۔مکمل ہوش وحواس میں ا چکی تھی اور اسے۔۔اتنے بڑے گناہ کا احساس کچوکے لگا رہا تھا۔۔۔

ماہر نے اسکو اپنی سرخ سنجیدہ نظروں سے دیکھا

۔۔۔۔

روشنی کی آنکھوں میں برسات سی بھر گئ۔۔

ماسٹر چھوڑیں مجھے" وہ بولی لہجہ کانپتا ہوا تھا۔۔۔۔

ماہر نے ہاتھ نہیں چھوڑا روشنی زبردستی اس سے اپنا ہاتھ چھوڑا کر واشروم میں بھاگ گئ کہ بس

ایک وہ ہی جا پناہ تھی۔۔۔۔اس کے علاوہ خود کو چھپانے کے لیے کوئی جگہ نہیں تھی اسکے پاس۔ماہر نے البتہ بالوں میں ہاتھ پھیرہ۔۔۔۔

اتنی میٹھا س" وہ آنکھیں گھما کر۔۔۔۔پیچھے گاؤ تکیوں پر گیر۔۔گیا۔۔۔

جبکہ لبوں کے کناروں میں مسکان پوشیدہ تھی۔۔۔۔

تھوڑی دیر گزری تھی وہ اسی سحر میں جکڑا ہوا تھا کہ مسکرم نوک کر کے اندر آیا۔۔اور سے اپنے ساتھ آنے کا کہا۔۔۔

وہ اٹھا اور مسکرم کے ساتھ ہولیا چونکہ باہر برف باری شروع ہو گئی تھی اور یہاں ٹیمپریچر بھی کم تھا۔۔۔۔ بہت تبھی اسنے اوور کوٹ پہن لیا۔۔جبکہ ہاتھ رگڑتا ۔۔وہ اسی مٹھا س کے زیر اثر مسکراتا ہوا۔۔گارڈز کے کاٹیج میں اگیا۔۔۔

روشنی نے ہلکا سا دروازہ کھول کر باہر دیکھا۔۔۔

وہ نہیں تھا اسے ہونا بھی نہیں چاہیے تھا۔۔

یہ اس سے کیا گناہ ہو گیا تھا۔۔۔ماسٹر تو

بیہودہ انسان تھا ہی مگر وہ تو نہیں تھی وہ لبوں پر ہاتھ رکھے

۔۔حیران و پریشان شکل لیے ہوئے تھی۔۔۔

اتنا بڑا گناہ ہو گیا اس سے۔۔۔

یا اللہ مجھے معاف کر دیں پلیز" وہ رو دینے کو ہوئی۔۔۔

مگر دل سے احساس نہ نکال سکی۔۔۔

اور پھر اسے بابا کی یاد آگئی وہ کتنے پریشان تھے انکا لہجہ کیسے

بھیگ گیا تھا۔۔

کیسے۔۔وہ رو رہے تھے۔۔۔

کیا اسے یہاں سے چلے جانا چاہیے" وہ ایک پل کو سوچ میں آ گئ ادھر ادھر دیکھا پورا کاٹیج خالی تھا اسکے علاوہ یہاں کوئ نہیں تھا۔۔

ہو سکتا ہے یہاں سے بھاگ کر وہ کسی ایسے راستے پہنچ جائے جہاں سے آگے۔۔اپنے گھر جانے میں کوئ اسکی مدد کرے۔۔مگر یہ تو طے تھا کہ وہ شہر سے باہر تھی کیونکہ انکے شہر میں برف باری تو کبھی نہیں ہوئ۔۔۔۔

چلو کوئ تو مدد مل سکتی تھی اسے اگر ادھر ہی رہتی تو ۔۔کبھی بھی ماہر کے چنگل سے آزاد نہ ہو پاتی۔

اور یہ طے کر کے کہ وہ یہاں سے بھاگ رہی ہے وہ ماہر کا ہی لٹکا اوور کوٹ اٹھا کر۔۔کاٹیج کا دروازہ آرام سے کھول کر باہر کے حالات دیکھنے لگی

باہر سے آتی سرد ہوا نے ایک لمحے میں اسکے چہرے کو برف کی مانند کر دیا تھا۔۔۔

وہ کپکپا سی گئ۔۔

مگر اندر جانے کا سوچا نہیں دوبارہ۔۔

یہ ہی موقع تھا جب وہ یہاں سے بھاگ سکتی تھی آرام سے۔

اگر یہاں بھی وہ نہیں بھاگتی تو ساری زندگی اسکی قید میں گزر جاتی اور اس آدمی کی آج اتنی جرت ہوئ تھی آگے کچھ اور کر دیتا وہ کیا کرتی۔۔۔۔

وہ یہ ہی سوچتی موقعے کا فائدہ اٹھا کر وہاں سے فرار ہوئ۔۔۔۔

جہاں تک اسے لگ رہا تھا یہ آسان تھا مگر برف میں چلنا دنیا کا مشکل ترین کام تھا کہ وہ لمحوں

میں تھکی تھی مگر ہمت نہیں ہاری۔۔اور وہ یوں ہی بھاگتی بھاگتی کاٹیج سے دور نکل گئ۔۔کہ اب کاٹیج کو پیچھے مڑ کر دیکھا تو برف میں بلکل ڈھکا ہوا لگا۔۔اور۔۔ درختوں کی اوٹ میں اگر اسے نہیں پتہ ہوتا کہ یہ کاٹیج ہے تو وہ کبھی اندازا نہیں لگا سکتی تھی۔۔

وہ آگے بڑھنے لگی

اوپر سے برفباری شروع ہو گئ۔حالت جما دینے والی تھی وہ بھاگ کر کہاں نکل آئ تھی ارد گرد دیکھ رہی تھی۔۔ بھوک سے سر درد شروع ہو گیا۔جبکہ مسلسل ہونے والی برف باری سے۔۔اسکا سر سن ہو گیا تھا کیونکہ وہ بنا کسی کیپ کے تھی

اور بال بھی گویا برف سے جم رہے تھے

یہ آسان نہیں تھا اسکا اپنے دماغ پر جیسے کنٹرول کھو رہا تھا۔۔ اسنے ہاتھوں کو آپس میں رگڑا کر۔۔ کچھ گرمائش پیدا کرنی چاہی۔۔ مگر انگلیاں سرخ ہو رہی تھیں اور ایسا معلوم ہوا اگر وہ زیادہ دیر رگڑنے لگی تو لازمی انگلیوں سے خون نکل آئے گا۔۔

جبکہ یہ اوور کوٹ اس ماحول کے لیے نہ کافی ثابت ہو رہا تھا وہ پھنس گئی تھی

دماغ ماؤف ہو رہا تھا۔۔۔۔

جبکہ۔۔۔ سن ہوتے دماغ سے کچھ نہ کرتے ہوئے وہ ۔۔۔وہیں۔ بیٹھ گئی۔۔ آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔۔۔۔۔

جب اسے احساس ہوا کہ یہاں اسکی مدد کو کوئی نہیں آئے گا تو۔۔ وہ اٹھ کر جتنی ہمت ہوئی چلنے لگی

[12/23/2022, 7:32 PM] Tania Tahir: سر

میڈیم نہیں ہیں کاٹیج میں" گارڈ دوڑ کر اس تک

پہنچا۔۔۔ویسے ہی ماہر اٹھ کھڑا ہوا وہ جو اسی کے بارے

میں سوچ رہا تھا۔۔۔ایک خوبصورت سوچ۔۔۔وہ

لمس جو ابھی ابھی۔۔اسنے حاصل کیا تھا اس سے

اپنے دل کی دھڑکنوں میں بھرتا انتشار وہ یہ

سب محسوس ٹھیک سے کر بھی نہیں سکا اور۔۔آکر

گارڈ نے یہ خبر دی

کہاں گئی وہ" وہ پریشان ہوا اسکے بھاگنے سے نہیں۔۔

اسکے اسطرح گم ہو جانے سے نہ جانے وہ کاہن ہو

دیکھو ڈھونڈو" زوردار دھاڑ ابھری۔۔۔

اور۔۔۔تمام گارڈز باہر نکلے جبکہ وہ آپ لنی گن نکال کر

۔باہر بھاگا۔۔۔۔

گارڈز چاروطرف پھیل گئے تھے۔۔

وہ۔۔۔خود سیدھا چل رہا تھا برف باری ہو رہی تھی

چلنا محال تھا۔۔اور اچانک اسکی نگاہ۔۔۔

وجدان پر پڑی۔۔

وہ دور سے اسکو پہچان گیا تھا اور اسنے یہ بھی

پہچان لیا تھا۔۔کہ اسکے بازوؤں میں کون ہے۔۔۔۔

روشنی اسکے بازوؤں میں تھی بے ہوش تھی اسکا

سر ڈھلکا ہوا تھا لمبے بال۔۔۔برف سے جمنے لگے تھے

وجدان مسکراتا ہوا۔۔ماہر تک پہنچا۔۔۔

روشنی کو اسنے نہیں چھوڑا البتہ ماہر کی حالت ایسی

تھی کہ۔۔صہ وجدان کا قتل کر دے

وجدان اسکی آنکھوں میں مسکراتی نظروں کو ڈالے

ریلکس تھا۔۔۔

چچ چ تم ایک لڑکی کو نہیں سنبھال سکے یار۔۔اگر میں نہ آتا تو یہ دنیا سے جاتی۔۔اتنی آرام سے دنیا سے جانے دینا کچھ مناسب نہیں لگتا کیوں" وہ بول رہا تھا ماہر کا خون کھولنے لگا۔اسنے۔۔بنا کسی لحاظ کے۔۔اپنی گن کا بولڈ۔۔۔اسکے منہ پر دے مارا ایک خون کا دوسرا اٹھا تھا جو۔۔۔۔برف پر پھیل گیا۔۔۔

وجدان کا ہونٹ پھٹ گیا تھا۔۔

وجدان کے ہاتھوں سے روشنی برف پر جا گیری

وجدان نے ماہر کا گریبان پکڑ لیا

ٹریننگ تو اسکی بھی اسی شخص کے ہاتھوں تھی جس نے ماہر کو ٹرین کیا تھا۔۔

وجدان نے ماہر کو گھورتے ہوئے مکہ جڑا مگر ماہر اپنا آپا کھو گیا جیسے۔۔

ماہر نے۔۔بنا کسی توقف کے۔۔۔وجدان کے سر پر گن کی بیک سائڈ کھینچ کھینچ کر آمری کے سردی اور اس قدر جارحانہ رویے پر۔۔۔وجدان کی چیخیں نکل گئیں ماہر کے گارڈز کچھ نہیں کر سکتے تھے۔۔وجدان اپنے آپ وہ اس سے خود ہی بچا سکتا تھا۔۔۔۔

تم نے اسے چھونے کی ہمت بھی کیسے کی" وہ دھاڑا اس خاموشی میں اسکی آواز گونج گئی۔۔

میرے ہوتے ہوئے روشنی وک کوئی نہیں چھو سکتا" وہ حلق کے بل چلایا تھا جیسے خود کو بھی اس بات کا باور کرا رہا ہو۔۔۔

وجدان کفار سا ہو گیا اس میں اپنے بچاؤ کی ہمت ختم ہو گئی۔۔ تبھی ماہر اسپر سے ہٹا۔اور ۔۔اسنے روشنی کی جانب دیکھا۔۔۔

غصہ ایسا تھا شرارے مار رہا تھا یہ سردی بھی بے کار لگ رہی تھی

ایک منٹ میں اسنے روشنی کو اٹھا کر کندھے پر ڈالا اور وہ کاٹیج کی جانب چلا گیا

وجدان نے ایک آنکھ کھول کر ماہر کی پشت دیکھی تھی۔۔

وہ اٹھ بیٹھا اور ایک رف تھوک دیا۔۔۔

تمھاری اس محبوبہ کو تو جان سے مار دوں گا میں جلد۔۔۔بہت جلد" وہ دانت پیستا بولا۔۔

یہاں تک کے ماہر اسکی نظروں سے غائب وہ گیا ٹیچر نے اسے یہاں بلایا تھا۔۔

ورنہ وہ یہاں آتا بھی کیوں۔۔۔وہ دوسرے کاٹیج کی جانب چلا گیا۔۔۔

جہاں گارڈز تھے گارڈز نے اسکی مرہم پٹی کی تھی۔۔۔

ماہر نے روشنی کو اس گدے پر پھینک دیا۔۔۔

سارے کاٹیج کی لائٹس آف کر دیں۔۔صبح سردی سے نیلی پڑ چکی تھی اسنے۔۔ہیٹر کو تیز کر دیا ساتھ لکڑیاں بھی چمنی میں جلا دیں۔۔۔

وہ خاموشی سے کانپتی ہوئی روشنی کو دیکھ رہا تھا۔۔اسکی سردی تھی ختم ہی نہیں ہو رہی تھی اسنے کلائی میں بندھی گھڑی دیکھی اگر وہ اگلے دس منٹ میں ٹھیک نہ ہوتی تو وہ اسکے ساتھ ایسا کرتا۔۔جو اسکے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا اور وہ اپنے مطابق اسکی سردی ختم کرتا۔۔وہ گھورتا رہا۔۔گھورتا رہا اور ویسا ہی وہا۔۔

روشنی کا وجود اب بھی کانپ رہا تھا اسنے۔۔اسکے نیچے سے سارے تکیے کھینچ کر ایک طرف پھینک دیے۔۔غصے نے اسکے دماغ کو کھلا دیا تھا۔۔

رضائے کھول کر اس سے پہلے وہ روشنی کی جناب

ہاتھ بڑھاتا دل نے ایک بار اس حرکت سے روکا

جو وہ کرنے جا رہا تھا

اگر نہ کیا تو مر جائے گی" اسنے خود کو ہی ڈپٹا۔۔

اور روشنی کے بے حد نزدیک آگیا

وہ ٹھنڈی برف کی مانند ہو رہی تھی۔۔

ماہر ہو سخت غصہ تھا جو اسکے قریب ہونے پر بھی

نہیں گیا تھا۔۔۔

اچھا ہے پاگل ہو جائے یہ سوچ کر جو میں کروں گا۔۔"

اسنے جیسے خود سے کہا۔۔۔

اور اسپر موجود اپنے کفٹ کو دیکھنے لگا۔۔۔۔

ہاتھ بڑھ آکر اسنے وہ کوٹ نکال دیا۔۔۔

روشنی اب اپنے جمپر اور جینز میں تھی اسے پہلے

ہی بخار تھا کھایا پیا بھی کچھ نہیں تھا۔۔

وہ اس یخ بستہ چہرے پر جھکا۔۔۔۔

اور۔۔رضائے سر تک تان لی۔۔

اسکے ہاتھ تھام کر ماہر نے اپنے سینے پر رکھ لیے۔۔

روشنی کا چہرہ۔۔۔جیسے۔۔کچھ مناسب ہونے لگا۔۔۔

چہرے کے تاثرات میں بھی تبدیلی آ گئی۔۔۔

ماہر نے اسکی پیشانی پر۔۔لمس رکھا۔۔۔۔

روشنی کے وجود میں جیسے گردش سے ہوئے پھر

اسنے اسکے گال پر لمس رکھا۔۔۔۔

وہ کسمسائی۔۔۔

اپنے وجود کی گرمائش۔۔۔سے وہ اسے۔۔۔تقریبا

نارمل کرتا جا رہا تھا۔۔۔

گالوں سے نیچے تک کا سفر اسنے تیزی سے طے کیا

اور اسے آج ہی چند گھنٹوں میں دوبارہ اسے چھوٹے ہوئے

لگ اکہ وہ بیوقوف تھا جو اس سے اتنا دور تھا۔۔

وہ بیوقوف تھا جو شراب جیسے نشے وک پیتا تھا

۔۔۔

نشہ تو۔۔بس یہاں تھا۔۔جو وہ چھو رہا تھا۔۔۔جسے وہ

حرارت دے رہا تھا۔۔۔

نشہ تو اس قربت میں تھا

اور نشہ تو ان نگاہوں میں تھا جو ڈر کر ایکدم بند ہوتی

تھیں۔۔۔۔

اسنے خواہش کی وہ آنکھیں کھول کر اسکی جانب

دیکھے۔۔۔

روشنی۔۔۔نے رفتہ رفتہ آنکھیں کھول دیں اور ماہر نے اسکی پلکوں پر بوجھ سا ڈال دیا لمس کا بوجھ۔۔۔

بے انتہا دلکش تھا۔۔۔

روشنی نے سٹپٹا کر۔۔بمشکل ہٹ سے سب سمجھتے ہوئے آنکھیں کھولیں ماہر نے اسکی کمر میں ہاتھ ڈال دیا۔۔

تانیہ طاہر ناولز

روشنی کو اسکی ٹھنڈی انگلیوں اپنی گردن پر محسوس ہوئیں

کک

۔۔کون" وہ پریشانی سے بولی۔۔۔۔

ماسٹر" وہ اسکے کان کے نزدیک جھکتا بولا۔۔۔۔

ساتھ اسکے کان پر۔۔۔بھی لمس کی جاندار حدت بکھرتا گیا گویا وہ کانپ اٹھی

ماسٹر" وہ تڑپی

تم نگاری ہمت کیسے ہوئی تم یہاں سے نکلتی" اسنے سختی سے

اسکی گردن جکڑلی۔۔

روشنی مکمل حواسوں میں اگئ۔۔

بتاؤ"؛وہ غصے سے اسکی جانب دیکھے لگا۔۔۔

میں۔۔۔" وہ خوف زدہ ہوئ

کیا میں" وہ اس سے دور ہوا۔۔۔اور اسے مکمل

حواس میں آتے دیکھ اسپر سے رضائ کھینچ دی اور خود

بھی اس سے الگ ہوا۔۔۔۔

روشنی لال ٹماٹر کیطرح سرخ ہو گئ تھی۔۔۔

آپ آپ یہ بات بار کیا کر رہے ہیں جانتے ہیں

کتنا سخت گناہ ہے" وہ رونے لگی۔۔۔

تم اپنی بکواس بند کرو۔۔۔بات ٹال مٹول نہ کرو سیدھی طرح بتاؤ۔۔۔کہاں مرنے کا ارادہ تھا میں ہی نہ مار دوں تمھیں" وہ اسے اپنی جانب کھینچتا بولا۔۔

روشنی اس سے دور ہونے کی کوشش کرنے لگی

تمھیں صاف لفظوں میں بتا رہا ہوں روشنی تمھارے باپ کا پھیلایا رائتہ سمیٹنے دو میگے وعنہ مجھے۔۔۔ اسکی بات پوری کرنے میں زیادہ وقت نہیں لگے گا سمجھی" وہ سختی سے اسکے اچھرہ جکڑ کر بولا۔۔

روشنی اس سے سہم گئی تھی۔۔۔

ایسے ہی بیٹھی رہی

اب کہیں نکلو گی" وہ پوچھنے لگا۔۔۔

روشنی کچھ نہیں بولی۔۔

بتاؤ" وہ غصے سے بھڑکا

ن۔۔۔ نہیں" وہ نفی میں سر ہلانے لگی۔۔۔

ماہر کو کچھ تسلی ہوئی۔۔ کم از کم وہ یہاں سے نہیں نکلے گی اور وہ وجدان کی آمد کی وجہ بھی جاننا چاہتا تھا زندگی سے ایک مسلہ ختم نہیں ہوتا تھا دوسرا پہلے منہ اٹھا کر پہنچ جاتا تھا۔۔

روشنی منہ نیچے کیے روتی رہی۔۔ ماہر اسکے بے حد نزدیک تھا دل تھا۔۔ کہ اسے پیار سے چھوے مگر جب یاد آیا وجدان کیسے اسے اٹھائے لا رہا تھا تو اسے کوئی افسوس نہیں ہوا الٹا اچھا ہی کیا تھا اسنے

وہ اٹھا اور۔۔۔ روشنی کے لیے کچھ کھانے کے لیے بنانے لگا وہ جانتا تھا وجدان اور اکسے گارڈز اسکے انتظار کر رہے ہوں گے۔۔ مگر اسنے پہلے روشنی وکے دیکھنا تھا۔۔ تبھی اسنے۔۔۔

اٹھ کر سوپ بنایا یہ وہ چیز تھی جو۔۔اسے نارمل کرتی اور جو ایک ایک منٹ میں اسکا دل ہلکا ہو رہا تھا وہ ٹھیک ہو جاتی

وہ سوپ بنا کر لایا اور اسکے سامنے ٹرے رکھی

کوئی انکار نہ ہوا اب " اسکے کچھ کہنے سے پہلے وہ بولا۔۔۔

روشنی مسکنے لگی۔۔اور چپ رہی۔۔ سر البتہ جھکا ہوا تھا۔۔

وہ چمچ بھر کر اسکے منہ کے قریب لے گیا وہ۔۔۔

پینے لگی ساتھ کے ساتھ۔۔۔

پیتی رہی یہاں تک کے وہ پورا پیالہ پی گئ

۔۔

سوپ ختم ہوا تو ماہر نے۔۔ایک طرف برتن رکھے۔۔۔

روشنی پیالے میں جھانکنے لگی۔۔۔

اور پینا ہے" وہ بولی۔۔۔

تمھارے باپ کا ملازم نہیں ہوں۔۔۔" وہ جھاڑ گیا

روشنی کے ہونٹ باہر نکلے اور وہ۔۔ شدت سے رو دی

۔۔۔

اوہ" ماہر کو ہنسی آئی

اچھا بنا دیتا ہوں بچوں کیطرح کیوں رو رہی ہو" وہ بولا۔۔

ہنسی البتہ ساتھ ساتھ آرہی تھی

آپ اسطرح رویہ رکھ رہے ہیں" وہ جیسے بڑی غم زدہ تھی

رومینس کروں تو تمھیں گناہ لگتا ہے۔۔۔ غصہ کروں تو رونے لگتی ہو۔۔ کروں تو کیا کروں" وہ اسکے آنسو صاف کرتا گھمبیر لہجے میں بولا

کچھ سنہ کریں آپ" وہ بولی اور آنسو صاف کیے۔۔

سوپ بنائیں بس" اسنے چپکے چپکے دیکھا

ماہر نے نفی میں سر ہلایا اور۔۔۔اسکے لیے دوبارہ

سوپ بنانے چلا گیا۔۔۔

روشنی اسکو کچن میں کھڑا دیکھتی رہی وہ دوبارہ بنا کر لایا

س

تانیہ طاہر ناولز

گرم گرم تھا اب تو اسکا خود کا دل بھی کر رہا تھا

اسنے روشنی کی جانب دیکھا جو اسکے احاس

میں دو چمچ رکھ چکی تھی

www.BestUrduBook.com

ماہر نے ایک چمچ اٹھا کر دوبارہ کٹنیٹ پر پٹخ دی۔۔اصر

اسک آیا تھا پکڑ کر اپنے ساتھ لے آیا۔۔

دونوں نے ایک ہی چمچ سے کھایا۔۔۔

روشنی زرا خفیف ہوتی رہی ماہر کو البتہ پرواہ نہیں تھی

نیند ارہی ہے" وہ سولا کرنے لگا۔۔

ن۔۔ نہیں" روشنی سے صاف انکار کیا

ماہر نے سناؤ کھینچا ابھی وہ موت کے قریب تھی

اب دو پیالے پی چکی تھی۔۔۔۔ سوپ کے۔۔۔

ٹھیک ہے پھر تم یہاں رہو مجھے کام ہے آتا ہوں" ماہر

اٹھتے ہوئے بولا

میں بھی ساتھ چلوں ہو سکتا ہے پیچھے سے بھاگ

جاؤ" وہ بولی اسے چہرے پر معصومیت تھی اسکی

آنکھوں میں معصومیت تھی۔۔

ماہر کے لب مسکرا دیے۔۔

اسنے ہاتھ اسکے آگے کیا

اور مجھے ڈر لگ گیا ہے کہیں تم بھاگ نہ جاؤ

۔" روشنی سر ہلاتی۔۔اسکے آیا تھا تھام گئ

پھر یاد آیا کہ اسکے اویس اتو کوئ تعلق نہیں تبھیا سو

ے ہاتھ چھڑانے لگی مگر ماہر نے اسے کمر سے تھاما

اور باہر لے ایا البتہ پوری طرح اسے کور کیا تھا اسکے

ہاتھ میں ڈرائے فروٹ بھی دیے۔۔۔

اور۔۔۔روشنی اسطرح دوسرے کاٹیج میں داخل

ہوئ۔۔مگر اسکے قدم وہیں جم گئے۔۔۔

ماہر البتہ آگے بڑھ گیا

وجدان کی جانب دیکھ کر وہ پتھر کی ہو گئ تھی

خوف سے ٹانگیں لرز گئیں۔۔۔۔

وجدان کی نگاہ اپر گئ وہ مسکرایا۔۔۔

روشنی نے چہرہ موڑ لیا۔۔

م۔۔۔ میں جا رہی وہ۔" روشنی نے بھاگنے کی ٹھانی

ماہر وک بلکل یہ بات پس دنہ آئی کے وہ۔ کسی اور

سے ڈر کر بھاگتی

سٹاپ" وہ روعب دار لہجے میں بولا

روشنی نے بے سبی سے اسکی طرف دیکھا

بیٹھو یہاں اور صرف مجھے دیکھو گی تم تمھارے نظر

ادھر سے ادھر بھی نہ وہ" وہ اسکے ساتھ آئی

کانٹیکٹ بناتا بولا

--

روشنی نے جلدی سے سر ہلایا ماہر نے اسکے کان

میں ائیر پورٹس لگائے اور۔۔ اسکو صوفے پر بیٹھا دیا

جو وجدان کے سامنے تھا

وجدان نے نفرت سے ماہر کو دیکھا۔۔۔

جو اسکی توجہ اپنی طرف کرا چکا تھا کہ روشنی ماہر پر سے نگاہ بھی نہیں ہٹا رہی تھی اور ماہر نے۔۔۔

جبکہ آ کسی جانب دیکھ نہیں رہا تھا پھر بھی اسکے اروشنی پر کمانڈ تھا۔۔۔

کس لیے آئے وہ تم یہاں" وہ وجدان کو گھور کر بولا۔۔

سمجھو تمھاری محبوبہ کی دوسری زندگی میرے ہاتھوں تھی" وہ اسے چیڑانے کو بولا۔۔

اگر تم چاہتے ہو تمھارے منہ کا نقشہ نہ بدلے تو۔۔ زبان کو لگام دو" وہ انگلی اٹھا کر بولا۔۔۔

[12/26/2022, 6:25 PM] Tania Tahir: تم کچھ زیادہ اوور جزباتی نہیں ہو رہے ہو وہ بھی ایسی لڑکی کے لیے جس کا تم سے کوئی تعلق نہیں جس سے تمھارا کوئی تعلق نہیں

اور تم۔۔ایسے اسے ٹریٹ کرتے ہو جیسے اسکے شوہر ہو"

وجدان کے لہجے کے طنز پر ماہر مسکرا اٹھا

تم کچھ بھی سمجھ سکتے ہو۔۔۔فلحال میرا سوال تم سے یہ ہے کہ تم آئے کیوں ہو یہاں" ماہر نے آنکھیں ترچھی کر کے اسکیطرف دیکھا۔۔

تمھاری نوکری خطرے میں ہے مسٹر ماہر

بس ہمدردی کے لیے۔اگیا" اسنے شانے اچکائے

بکواس ٹیچر نے بھیجا ہے تمھیں" وہ بولا تو اسکے چہرے پر غصہ تھا۔۔۔

ہاں تاکہ میں دیکھ سکوں تم کس کے ساتھ کیا گل کھلا رہے ہو" وہ بولا تو ماہر کا میٹر شاٹ ہوا اوپر سے اسکا بات بات پر روشنی کو دیکھنا گو کہ روشنی اسے نہیں دیکھ رہی تھی مگر پھر بھی وجدان کی توجہ اسی پر

تھی اور یہ بات ماہر کو سخت زہر لگ رہی تھی وہ

وجدان کی نظروں کے سامنے اگیا۔۔۔

کل تمھیں میرے ساتھ چلنا ہو گا"

میں کہیں نہیں جاؤں گا نہ میرا تم سے کوئی

تعلق ہے اور نہ ٹیچر سے تم دونوں اپنے کام سے کام رکھو"

وہ برہمی سے بولا۔۔۔

وجدان اسکی شکل دیکھنے لگا۔۔۔۔

یہ لڑکی ایک عزاب ہے تم اسے ہینڈل نہیں کر

سکتے اس کی وجہ سے آج تم۔۔۔سب کچھ بھلا

رہے ہو۔۔۔" وجدان غصے سے بولا

مائینڈ اپنی زبان سمبھال کر بات کرو۔۔۔۔۔وجدان۔۔اور

سب سے اہم بات تم کب سے میرے لیے اتنا

کنسرن کرنے لگے"

وجدان نے۔۔۔غصے سے منہ پھیر لیا

وہ بلکل آسان انسان نہیں تھا جسے۔۔ساتھ ساتھ لیے پھیر رہا تھا۔۔اسے سب کے سامنے تھپڑ مار سکتا تھا تو کسی کے ساتھ کچھ بھی کر سکتا تھا۔۔۔

وجدان اپنی جگہ سے اٹھا۔۔۔۔

دیکھو ماہر تمھارے باپ کے قاتلوں کو۔۔۔ہم ملکر ڈھونڈیں گے۔۔۔۔تم اس لڑکی کو اسکے حال پر چھوڑ دو" وہ آج الگ ہی ٹون میں بات کر رہا تھا۔

ماہر نے ایک پل کے لیے روشنی کیطرف دیکھا۔۔وہ اسکی بات مانتی بلکل اسی کی شکل دیکھے جا رہی تھی ماہر کے دیکھنے پر اسکی آنکھوں میں جو احساس اٹھا ماہر ۔۔۔پل میں نظر پھیر گیا۔۔وجدان کا ہاتھ اپنے شانے پر سے ہٹایا

میں بخوبی جانتا ہوں کہ تم میرے باپ کے
قاتل کو جانتے ہو۔۔۔۔ تمھیں ایسا کیوں لگتا ہے
میں بچہ ہوں بس اس وجہ سے کہ میں تم سے
چھوٹا ہوں تم مجھے بیوقوف سمجھتے ہو۔۔اور کسی کو بیوقوف
سمجھنا بے حد فضول بات ہے مطلب انسان خود کو
بیوقوف بنا رہا ہے اور میں پہنچ جاؤں گا جہاں تک
مجھے پہنچنا ہے بھولو مت میری ٹریننگ تمھاری ٹریننگ سے
زیادہ سخت ہوئی ہے۔۔۔ میں نے بہت چھوٹی عمر
سے وہ حالات دیکھیں ہیں جو تم نے۔۔ابھی کچھ
عرصے پہلے دیکھے۔۔۔

سمجھے تم" وہ تفصیلی جواب دیتا ایک ایک لفظ پر زور
دیتا۔۔۔منہ پھیر گیا چلتا ہوا روشنی کے پاس
آیا اسکو اٹھایا۔۔۔اور اسے ساتھ لیے باہر نکل گیا
میں امید کرتا ہوں اب تمھیں دوبارہ یہاں نہ دیکھو

ماروسیہ جیوں مجھ سے ہمدردی کبھی مت کرنا وجدان مجھے سخت زہر لگتے ہیں وہ لوگ جو مجھ سے ہمدردی کرتے ہیں نفرت کرو مجھ سے۔۔۔۔ میں تمھاری عزت کروں گا محبت کی مجھے ضرورت نہیں اور ہمدردی کا سوچنا بھی مت" وہ ایسے بولا۔۔ گویا۔۔۔ جیسے۔۔۔ بمشکل اسے برداشت کر رہا ہو۔۔۔

اگر یہاں روشنی نہ ہوتی تو ضرور وہ اسکو کئ ٹکڑوں میں تقسیم کر دیتا۔۔

وہ روشنی کو لیے باہر نکل گیا پیچھے وجدان کی کیفیت بھی اس سے کم نہیں تھی۔۔۔

وجدان تن فن کرتا اسکے گارڈز کو دور دھکیلتا وہاں سے نکل گیا

برف باری اب بھی ہو رہی۔ تھی

ایک نظر کاٹیج پر ڈالی تھی

یہ جو تم اپنی محبوبہ کو اٹھائے اٹھائے پھیرتے ہوئے یہ محبوبہ میری بیوی بنے گی۔۔۔ماہر اس دن تمھیں دیکھوں گا۔۔۔"

وہ نفرت سے سوچتا وہاں۔سے چلا گیا...

روشنی نے اپنے کانوں سے ائیر پوڈس اتارے اور وہ اچک اچک کر۔۔۔وجدان کی پشت دیکھنے لگی۔۔۔

جبکہ ماہر نے دروازہ بند کر دیا

زیادہ انٹرسٹ نہیں۔ہو رہا اس میں بلالوں سامنے بیٹھ کر دیکھتی رہنا" وہ چیڑ کر بولا

ن۔۔نہیں مگر وہ کون ہے یہاں کیوں آئے" اسنے پوچھا

-

تم توجہ نہ دو" ماہر نے اسکو خود کے نزدیک کیا

جبکہ۔۔روشنی ایکدم سٹپٹای۔۔۔۔

ماہر کے لب مسکرا دیے وہ۔۔۔اسے دیکھتا رہا اور کچھ ہی دیر

ابھی نگاہوں کو نگاہوں سے ٹکرائے ہوئ تھی۔۔۔۔کہ وجدان کا

سیل فون بلنک کرنے لگا اسنے نگاہ پھیری اور سیل

فون دیکھا

سر پلیز نیوز چیک کریں" گارڈ نے بتایا تو۔۔۔وہ دیوار

میں نسب ایل آئ ڈی کھول گیا۔۔۔۔۔

ایک بار پھر میڈیا کے اگے روشنی کا باپ گڑگڑا رہا

تھا روشنی ایکدم سکرین تک پہنچی جس طرح

ارمان رو رہا تھا۔۔۔روشنی کی آنکھیں بھی بھیگ گئ

۔۔۔۔۔

وہ مزید یہ سب سہہ نہیں سکتی تھی۔۔وہ رونے لگی

مجھے بابا کے پاس جانا ہے آپ کیوں کر رہے ہیں یہ سب " وہ ماہر پر چیخی ماہر کا دل کیا اٹھا کر کوئی چیز اس لڑکی کے سر میں ٹھوک دے مگر غصہ روکے وہ چپ چاپ وہاں سے باہر نکالا اور گارڈز کے ہٹ میں آگیا۔۔۔

اسنے فورا وہاں سے نکلنے کے ارڈرز دیا اور پلین کا اسکے حکم سے ریڈی کیا گیا۔۔۔

وہ روشنی کے پاس واپس ایا۔وہ اب بھی رو رہی تھی۔۔

اسنے ایک ہاتھ سے روشنی کو اٹھایا

چھوڑو مجھے " وہ چلائی

ماہر نے روشنی کیطرف دیکھا

تانیہ طاہر ناولز
www.BestUrduBook.com

میں نے کہا چھوڑو مجھے میرے باپ کا برا حال کر دیا تم نے مجھے یہاں رکھ کر۔ میری عزت لوٹ لی تم نے۔۔۔۔

تم ایک انسان نہیں ہو تم ماسٹر نہیں ہو تم درندے ایکدم اسکی، زبان کو لگام لگا جب ماہر کا تھپڑ اسکے منہ پر لگا

اگر میں تم سے اٹریکٹ ہوا ہوں تو اسکی وجہ صرف اتنی ہے کہ۔۔ میں تمھارے نرم انداز سے متاثر ہوا ہوں۔۔ مجھے آگے سے کہنا نہ پڑے بدتمیزی مت کرنا جس دن بھی تم ایسا کرو گی ایسا ہی تھپڑ کھاؤ گی

اور آج سن لو وہ تمہارا باپ نہیں" وہ چلایا۔۔۔ تھا روشنی کے رنگ سے اڑ گئے

ماہر کا غصہ دیکھ کر وہ۔۔۔۔روئے لگی۔جبکہ ماہر پرواہ کیے بنا اسے کھینچتا ہوا۔۔باہر لے ایا اور دونوں پلین میں سوار ہوئے۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میڈیا میں ہر جگہ بس اسکا ذکر تھا اسکا نام تھا ۔۔۔اسکو زلیل کیا جا رہا تھا

وہ گھر پہنچا تھا۔۔۔نہ جانے کس نے خبر دے دی تھی اسکے واپسی لوٹنے پر کہ اسکے گھر پہنچتے ہی میڈیا اسکے گھر کے باہر جمع ہو گئ

روشنی اس ماحول سے خوف زدہ تھی جبکہ۔۔ماہر نے باہر نکلنا۔۔۔

مناسب سمجھا۔۔وہ۔۔دروازہ کھول کر باہر نکلا تو۔۔کئ مائیک اور کیمرا ز اسکے ارد گرد ہو گئے۔۔۔۔

میں زیادہ سوالوں کے جواب نہیں دوں گا۔مجھے صرف ایک بات پوچھنی ہے۔۔کہ۔۔۔۔آپ لوگوں کے پاس میرے خلاف اب تک کوئ ثبوت ہے " اسنے سولا یہ نشان چھوڑ دیا۔۔۔۔

سب ایک دوسرے کی جانب دیکھنے لگے یہ بھی حقیقت تھی کوئ سی سی ٹی وی نہیں ملی تھی نہ ہوٹل کے اس وقت کے کیمرا ز کو نہ جانے ہوا کیا تھا

وہ سوال کرنے لگا مگر سر مس روشنی کے فادر کا کہنا ہے کہا وہ آپکے پاس ہے مس روشنی اگر وہ پولیس ریڈ کروائیں تو کیا مس روشنی آپکے گھر سے

نہیں ملیں گی" ایک نے پوچھا تو وہ صاف مکر گیا

آپ لوگ جا کر اب چیکینگ کر لیں کوئی بھی پولیس کوٹ سے وارنٹ لے کر اجائے میں خود اپنے گھر کی تلاشی کراؤ گا" وہ سنجیدگی سے بولا ماتھے پر تیور الگ تھے

مگر سر۔۔ آپ یہاں سے بھاگے کیوں" دوسرے نے سول کیا

کیا میں کہیں بی آتا جاتا ہوں اور میرے پیچھے سے آپ لوگوں میری غیر موجودگی وک بھاگنے اک نام دے کر مجھ پر الزام لگاتے ہیں تو کیا اس بات سے یہ ثابت ہو گیا کہ میں بھاگ گیا مجھے اپ لوگوں۔ کی سمجھ نہیں آتی کسی پر بھی بنا ثبوت کے آپ کچھ بھی کہ دیتے ہیں میری بات سنیں آپ سب۔۔ ایک بھی ثبوت میرے خلاف

جمع کر لیں اسکے بعد میرے گھر کے باہر کھڑے ہونا

--

اور کوئ بھی پولیس حتی کے افرار مان خود اکر تلاشی لے۔۔ آئ

ڈونٹ مائنڈ مگر اگر میرے پاس سے انکی بیٹی۔۔۔

نہیں ملتی تو اسی طرح آپ ان لوگوں کے گھر۔۔

پہنچیں گے اور وہ پورے میڈیا کے سامنے۔۔ مجھ سے

معافی مانگیں گے ورنہ میں انھیں سیسپینڈ کر دوں گا"

وہ دھاڑا۔۔ تھا گویا وہ سچ ہوا اسکے انداز پر ایکدم سب جیسے۔

یقین کرنے لگے تھے۔۔ اور اندر ہی اندر ماہر اپنی کامیابی پر

۔۔بے حد خوش تھا۔۔۔۔

جبکہ۔۔۔ دوسری طرف ارمان سمیت وجدان

بھی یہ سب سن رہا تھا

اور اگر انکی بیٹی مل جاتی ہے تو میں خود اپنا سیسپینڈ

لیٹر دوں گا"

وہ کہہ کر پلٹ گیا۔۔۔گارڈز نے میڈیا کو وہاں سے ہٹایا وہ مسکراتا ہوا اندر آگیا۔۔۔۔

روشنی سب سن چکی تھی بھیگی پلکوں سے اسے دیکھنے لگی

تم ایسا کرو شادی کرو لو مجھ سے تمھارے ضمیر پر سے بوجھ کم ہو جائے گا

مسکرا کر بولا تو۔۔۔۔روشنی نے منہ پھیر لیا

لمحوں میں بدل جاتی ہو" وہ مسکرا کر اسکے چہرے کی جانب دیکھنے لگا روشنی کچھ نہیں بولی جبکہ ماہر نے اندر کے ڈور لوک کیے اور وہ اپنے روم میں جانے لگا

تھک جاؤ تو کمرے میں آجانا" جاتے جاتے وہ بولا تھا روشنی نے اپنے آنسو صاف کیے اور ضد میں وہیں بیٹھی رہی

[12/27/2022, 3:46 PM] Tania Tahir: ارمان نے ایل سی ڈی بند کر دی۔۔غصے سے چہرہ سرخ ہو رہا تھا

یہ آدمی بے حد چالاک ہے اگر روشنی نے حقیقت پھوڑ دی تو ضرور مجھے جیل پہنچا دے گا۔۔ تمھیں یقین ہے روشنی اسکے پاس ہے" وہ پوچھنے لگا

نہیں فلحال یقین نہیں ہے مگر مجھے اندازا ہے۔۔۔"

وجدان کچھ سوچتے ہوئے بولا۔۔۔۔

اگر نہ نکلی تو یہ مجھے سسپینڈ کر دے گا" ارمان کا خون کھولنے لگا

تو اپنی بیٹی کو خود سمبھال کر رکھنا تھا نہ تاکہ سسپینڈ ہونے کا ڈر بھی نہ ہوتا۔۔" وہ منہ توڑ جواب دے کر اٹھا۔۔

ارمان اسکی شکل دیکھنے لگا

تم بیٹھو تو صیحی غصہ کیوں کیا رہے ہو۔" وہ چاپلوسی پر اتراوجدان اس آدمی کو جانتا تھا جو اسے نقصان پہنچانا چاہتا تھا۔۔۔جو اس تک پہنچ کر اسکو مار سکتا تھا۔اور یہ بات

وجدان نے ہی کہی تھی جب تک وہ اسکے ساتھ ہے کسی کو بھی اس تک پہنچنے نہیں دے گا۔۔۔ارمان ۔۔۔میں بہادری ہوتی یہ کوئی سچائی ہوتی تو وہ یقینا اس بات کی پرواہ نہ کرتا وہ اس بات کو تو نوٹس کرتا جب سے وجدان اسکے ساتھ تھا اسنے اسکے لیے کچھ نہیں کیا تھا۔۔۔

مگر ارمان ہی آنکھوں پر۔۔وجدان کی چڑھائی پٹی بندھی تھی اور وجدان اسے ہر لمحے ازیت دینا چاہتا

تھا اسکی بیٹی کو بھی۔۔۔وہ رات اسکی آنکھوں۔ میں اترتی تو خون میں شرارے دوڑ جاتے۔۔۔۔

جب اسنے اپنے رشتوں کو مرتے دیکھا اپنی عزت کی عزت لوٹتے دیکھی

روشنی سے اسکی دشمنی کم نہیں تھی وہ روشنی کو اسی ازیت سے گزارنا چاہتا تھا جس سے اسکی محبت گزری تھی۔۔۔

وہ ارمان اور روشنی کو زندہ دیکھنا ہی نہیں چاہتا تھا مگر نہ جانے ماہر کہاں سے بیچ میں آگیا جب اسے ماہر کی سچائی ارمان کے متعلق پتہ چلی تھی تو اسنے اپنے بدلے کے لیے ہر طرح سے ماہر کو ارمان سے دور رکھنا چاہا تھا مگر یہ تو تب ہوتا جب ماہر آسان ہدف ہوتا۔۔۔

وجدان کافی غصے میں تھا

میں تمھیں ایک اور کام دینا چاہتا ہوں" ارمان بولا

تو۔وجدان۔۔۔نے اسکی صورت دیکھی

جہاں کہیں تمھیں روشنی دیکھائی دے اسے مار دو"

ارمان بولا لہجہ سخت تھا۔۔۔۔۔

جبکہ وجدان کو زرا بھی حیرانگی نہیں تھی۔۔۔۔

جو آدمی دوسروں کی عزتیں لوٹنا جانتا ہو وہ اپنی بیٹی کو

مروادے بڑی بات نہیں تھی

نہیں" وہ اسکے ڈسک پر جھکا

کیوں وہ میرے لیے عزاب بن گئی ہے وہ گھر سے

بھاگی ہی کیوں" ارمان غصے سے چلایا۔۔۔۔

اسے میں ڈھونڈ کر لاؤ گا آپکا کام بس اتنا ہے اسکی شادی مجھ سے کرا دیں" وہ بولا تو۔۔۔ارمان چونک کر اس کی جانب دیکھنے لگا

یہ تو اسنے سوچا ہی نہیں تھا وجدان کا قد و قامت جامت دیکھ کر وہ کافی ایمپریس تھا جبکہ کئی بار چھوٹی چھوٹی لڑائی جھگڑو میں وہ اسکو بچانے اترا تھا

ارمان کو اسپر نہ جانے کیوں اندھا یقین ہونے لگا تھا اور اسی بات کا فائدہ اٹھا رہا تھا وجدان۔۔وہ ارمان کی آنکھوں میں بنا ڈرے دیکھنے لگا

تم پسند کرتے ہو۔۔اسے" اسنے سوال پوچھنا مناسب سمجھا

آپ اسے مارنا چاہتے ہیں۔۔۔۔تو مجھ سے شادی کرا دینا زیادہ مناسب ہے بانسبت مارنے سے"وہ مر

کر بھی یہ نہ کہتا کہ وہ اس سے پیار کرتا ہے۔۔ تبھی وہ ٹیبل۔پر سے ہٹا

مگر وہ میرا ایک سچ جانتی ہے" ارمان کو فکر ہوئی آپکو لگتا ہے آپکی کوئی سچائی میں کہیں بھی نکلنے دوں گا"

اور یہ ہی باتیں تو ارمان کا دل اسکے حق میں قائل کر لیتی تھیں ارمان نے سر ہلایا اور اسکا شانہ تھپتھپایا۔۔۔

اور۔۔اسکی آنکھوں میں دیکھا

لاؤ پھر ڈھونڈ کر اسے۔۔۔" وہ بولا تو وجدان نے سر ہلایا

۔۔۔

اور اس ماہر کا کیا کرنا ہے" ارمان کو فکر ہوئی

دیکھیں اس بندے کے متعلق میں نہیں جانتا مجھے انفارمیشن دیں گے تبھی میں اسے

دیکھوں گا" وہ ٹال کر اپنے سر پر سے اتار تا وہاں سے نکل گیا

پیچھے ارمان نے روشنی کو بے تحاشہ گالیوں سے نوازا تھا

روشنی اسی صوفے پر سو رہی تھی ماہر تیار ہو کر۔۔۔

باہر نکلا اسکی جانب دیکھا اور۔۔ نفی میں سر ہلایا

وہ ضد کر رہی تھی کہہ تو دیا تھا اسنے وہ اسکا باپ

نہیں جب کہ وہ بھول گیا تھا وہ اتنا کہہ دے گا اور

روشنی مان جائے گی۔۔

خیر اسکی ضد کچھ نہیں تھی جتنی ماہر کی تھی اور اسے یہ بات یاد رکھنی چاہیے تھی ماہر اپنی ضد کے آگے خود بھی ہارا ہوا ہے۔۔۔

ماہر اسکے نزدیک ایا تو اسے جیسے کچھ یاد آیا آنکھوں میں سوچ سی اتر گئ۔۔۔

روشنی کو اسنے ہلایا

اٹھو" حکم دیا مگر روشنی گھیری نیند میں تھی ماہر نے اسے جھنجھوڑ دیا روشنی سٹپٹا کر اٹھی اور اسکی شکل دیکھنے لگی۔۔۔۔

تانیہ طاہر ناولز
www.BestUrduBook.com

آنکھوں میں حیرانگی تھی جیسے۔۔۔وہ ماہر کو پہچان نہیں پا رہی وہ اسکے۔۔۔روشنی کی آنکھوں کے اگے چٹکی بجائ

کیا ہوا ایک رات میں بھول گئ" وہ بولا

۔تو روشنی نے انکھیں پھیر لیں

ماسٹر۔۔۔دور ہو کر بات کریں" ماہر کے ایکدم

قریب آنے پر وہ بولی۔۔۔

اوکے آج رات ہم کہیں جائیں گے"

ماہر دور ہوتا ہوا سنجیدگی سے بولا

مجھے اپکے ساتھ کہیں بھی کہیں بھی نہیں جانا" وہ بولی

ماہر نے اسکی طرف دیکھا۔۔۔۔

اچھا۔۔مجھے اس وقت جلدی ہے میں تمھیں اکر

بتاؤ گا" وہ زرا سنجیدگی اور غصے سے کہہ کر اسکے پاس

سے ہٹا اور باہر نکلتا گیا

میں بھاگ جاؤں گی ماسٹر" وہ پیچھے سے بولی

ماسٹر کی جان تم بھاگ جاؤ" وہ آنکھ دبا کر بولا اور وہ

لمبے قدم بھر کر باہر چلا گیا

روشنی کی انکھیں پھر سے بھر آئیں۔۔وہ اٹھی تو ۔۔۔اگے ہی اسے نرمی سے مسکراتی وہ نظر ا۔ گئیں وہ اٹھی ا ور انکے سینے سے جا لگی

ماسٹر بلکل اچھے نہیں ہیں بابا بہت پریشان ہیں پلیز آپ مجھے باہر جانے دیں"

آپ یہاں محفوظ ہیں روشنی" وہ بولی

نہیں کہاں محفوظ ہوں میں۔۔۔ایسے محفوظ ہوتا ہے انسان" وہ منہ بنا کر بولی۔۔۔

اچھا آپ روئیں مت آپ فریش ہو جائیں پھر ناشتہ کر لیجیے گا

مجھے لگتا ہے آپ بھی اسی کے ساتھ ہیں" وہ غصے سے بولی

میں تو معمولی سی نوکر ہوں روشنی" وہ مسکرائی تو روشنی اداس سی ہو گئی اور وہاں سے

چلی گئ فریش ہونے

وہ دوبارہ سے جاب پر اگیا تھا۔۔۔کام کرتا رہا سارا دن سارا دن کام کرتے ہوئے اسنے ایک بات تو محسوس کی کہ اسکے کل کے ایک انٹرویو سے بہت کچھ تبدیلیاں ائ تھی اور اسے اپنے اس فیصلے پر۔۔۔ فخر ہوا کہ وہ اسی لیے۔۔خود سے سامنے آنا چاہتا تھا۔۔۔

اور جیسے ہی سامنے آیا سب ٹھیک ہو گیا۔۔۔

اور اگر ٹھیک نہیں بھی ہوا تو۔۔۔ بھی بہتر ہوا تھا۔۔۔

اسنے اپنے گارڈ سے پوچھا کہ وہ چیک کرے ارمان اون ڈیوٹی ہے۔۔۔

تو اسے پتہ چلا کہ ہاں وہ اون ڈیوٹی تھا اسنے گارڈ سے اسے طلب کرنے کا کہا۔۔۔ں

گارڈ باہر نکل گیا طنزیہ مسکراہٹ لبوں پر سجائے وہ آرام سے۔۔۔ سیگریٹ سلگاتا وہ چیئر پر جھول رہا تھا جانتا تھا ارمان کا اس تک پہنچنا کتنی بڑی اسکے نفس کی موت تھی۔۔۔

وہ مسکرا رہا تھا۔۔ اسے کچھ دیر انتظار کرنا پڑا اور پھر دروازہ ناک ہوا اب بدلا لینے کی باری اسکی تھی

شہر کے ڈے سی کو۔۔۔۔ انتظار کرانا کو معمولی کام نہیں تھا۔۔۔ اسنے اسے بھی بلکل اسی طرح انتظار کی سولی پر لٹکا دیا

اندر سے جواب نہیں آرہا تھا ارمان باہر چنے بھون رہا تھا گویا۔۔۔

کچھ دیر کے بعد اسنے اسے اندر بلایا اور گارڈ کو جانے کا اشارہ کیا ارمان کا بس نہیں چلا اسکے ٹکڑے کر دیے وہ چیئر گھسیٹ کر بیٹھ گیا

ماہر نے مسکرا کر رخ پلٹا

کیا ہوا ایسے رونے والے کیوں ہو رہے ہو'ءوہ ہنسی روک کر

پوچھنے لگا۔۔۔

کام کا برڈن بڑھ گیا کیا"وہ اسے چیڑا رہا تھا۔۔۔

روشنی تمھارے پاس ہے"ارمان نے دانت پیستے

پوچھا

ہاں میرے پاس ہے۔۔۔۔ تمھاری بیٹی"اسنے بنا کسی

بات کے جواب دیا اسکا بس نہیں چلا اسکا منہ

توڑ دے۔۔۔

مگر تم بلکل اس تک پہنچ نہیں سکتے تم کوششیں

کیوں کرتے ہو ارمان ت

ھارا بوڑھا دماغ کہاں مجھ تک پہنچ پائے گا پھر اپنی

پوزیشن دیکھو

دیکھو میرا مشورہ ہے منہ دبا کر ایک طرف ہو

جاؤ" اسنے کہا ماہر ہنسی روک رہا تھا

میں تمھارے گھر پولیس ریڈ پڑوا دوں گا"

شوق سے میں انتظار کروں گا تمھاری بیٹی بھی بے چاری

بہت آید کرتی ہے

میرے ساتھ یہیں ب کیوں کر رہے وہ تم" ارمان چیخا

ویٹ" ماہر نے ناگواری سے کہا۔۔

ارمان اسکے سخت تاثرات سے ایکدم چپ ہوا

روشنی تمھاری اپنی بیٹی ہے" وہ سوال کرنے لگا ایکدم ارمان کا

چہرہ ہونق ہو گیا

جواب دو"

یہ کیا بکواس کر رہے ہو" ارمان نے ادھر ادھر دیکھتے کہا

نہیں ہے نہ تو تمھیں کس بات کی فکر ہے وہ میرے پاس رہے یہ کسی اور کے پاس"

وہ میری بیٹی ہے" ارمان چلایا

ٹھیک ہے۔۔۔ کہتے رہو شاید مجھے یقین آجائے۔۔۔۔گا"

وہ چڑانے لگا

بات سنو ماہر۔۔ تمھیں میں چھوڑوں گا نہیں یاد رکھنا"

ارمان۔۔۔نے چلانے پر ماہر نے۔۔۔ سر ہلایا

ٹھیک ہے پہلے اپنی نوکری کو بچاؤ" وہ بولا اور۔۔۔۔چیئر پر سے اٹھا۔۔

چیختے چلاتے ارمان کو چھوڑ کر وہ۔۔۔وہاں سے باہر نکل گیا

[12/27/2022, 6:04 PM] Tania Tahir: وہ مطمئین

سا گھر لوٹا موڈ بہت اچھا تھا

اسنے الونھ میں روشنی وک تلاشہ مگر روشنی

دیکھائی نہیں دی اس سے پہلے وہ کوئ سولا کرتا اسکا

سیل فون بجنے لگا۔۔ا

سنے بنا نمبر دیکھے کال پیک کرلی

تانیہ طاہر ناولز

چلو آج تم نے کال پیک کر ہی لی" ٹیچر نے کہا تو ماہر

نے۔۔۔نے سیل فونکا نپر سے ہٹایا اور سکرین پر دیکھا

فون بند کر کرنا" وہ اس سے پہلے فون بند کرتا وہ بولے

یار کب تک ناراض رہو گے تم وجدان کے س ات

بھی کہیں گئے حالانکہ وہ کام بھی بہت اہم تھا۔۔ کسی کی

جان بچانا۔۔۔

بھی بہت اہم ہے ماہر تم پر جتنی زمہ داریاں ہیں تم ان سب وہ نبھاؤ نہ ہے تم ایک کیطرف اتنی توجہ دو کے سب بھول جاؤ"

کسی بھولا ہوں میں" اسنے صوفے پر خود کو پھینکا اور تلخ لہجے میں پوچھنے لگا۔۔۔

تم اپنے باپ وہ نہیں بھولا گے"

یہ بھولنے کی بات ہی نہیں ظے۔روشنی میرے ساتھ کس لیے ہے صرف اس لیے کیونکہ وہ میرے باپ کے قاتلوں کو جانتی ہے اس سے زیادہ کچھ نہیں" وہ سخت لہجے میں بولا۔۔۔

جھوٹ"

بکواس" ماہر چیڑا جو وہ سوچ رہا تھا ویسا تو نہیں تھا دل کے مخالف وہ بولنے لگا

اچھا میں بکواس کر رہا ہوں اپنے دل سے پوچھو کیا
تمھیں روشنی پسند آ گئ" وہ شاید مسکرا رہے تھے

آپ مجھے چیڑا رہے ہیں مجھے یہ بات سمجھ نہیں
آتی اچانک وہ اتنی اہم ہو گئ آپ کے لیے۔۔۔۔کہا
آپ نے مجھے ہی چھوڑ دیا" ماہر شکوہ کرنے لگا

مجھے تم نے چھوڑا ہے ماہر میں نے تمھیں نہیں" وہ جیسے
حقیقت بتانے لگے۔۔۔۔

ہاں۔بہت اچھی باتیں کی تھیں نہ اپ نے مجھ سے۔"
وہ بھڑک کر بولا۔۔۔

اب میں نے ایسا بھی کچھ نہیں کہا تھا کہ تم اس
طرح کا رویہ روا رکھو میرے ساتھ" وہ بولے

آپ نے بحث کے لئے فون کیا ہے_ ماہر چیڑا

نہیں اس لیے کہ آج کے بعد جب وجدان تمھارے پاس آئے تو تم۔۔۔بنا کچھ بھی کہے اسکے ساتھ جاؤ گے۔۔۔دنیا میں بہت لوگ ہیں جنھیں تمھاری ضرورت ہے" وہ بولے

ماہر چپ رہا

میں گھر جا رہا ہوں آج" ماہر نے کہا۔۔تو۔۔۔ایکدم دوسری طرف خاموشی چھا گئ

تم کیوں اتنی جلد بازی میں ہو"

میری زندگی سٹیبل نہیں ہے اور میں مزید اس سیسپینس میں رہو کے۔۔۔کب آپ مجھے بتائیں گے" وہ زرا غصے سے بولا

یہ بات تو میں نے تمھیں کبھی نہیں کہی کہ میں تمھیں بتاؤ گا کہ۔۔تمھارے باپ کا قاتل کون ہے"

ہاں آپ تو میرے سب سے بڑے دشمن بنے ہوئے ہیں" وہ بولا۔۔۔۔

یہ بھی تمھیں ہی لگتا ہے" وہ مسکرائے۔۔۔۔

بس کریں میں بند کر رہا ہوں فون" وہ غصے سے بولا۔۔۔۔

ماہر مجھے تم پر یقین ہے۔ میں تمھیں صرف اس لیے ڈسٹرب کیا ہے تاکہ تمھیں اتنا سمجھا سکوں۔۔۔کے نظر کو چاروطرف رکھنا۔۔۔۔

کوئ بھی کوئ بھی۔۔۔ تم پر کہیں سے بھی وار کر سکتا ہے اپنا اور روشنی کا خیال رکھوں روشنی کو۔۔۔ پروٹیکٹ کرنا مگر اسکی حفاظت کے چکروں میں خود کو مت بھول جانا۔۔ کیونکہ میرے لئے تم بہت اہم ہو" بس اتنا سا کہہ کر انھوں نے فون بند کر دیا

ماہر نے فون کان پر سے ہٹایا

وہ ہمیشہ سے اسی وقت اسے کال کرتے تھے جب اسپر کوئی برا وقت آنے والے ہو یہ پھر وہ کسی جگہ سے لاپرواہی برت رہا ہو

وہ گھیری سوچ میں پڑ گیا۔۔۔

کہ آخر اس فون کا کیا مقصد تھا۔۔۔

پھر اچانک اسے خیال ایا کی اسنے تو اج گھر جانا تھا۔۔وہ روشنی کو اس جگہ پر دوبارہ لے کر جانا چاہتا تھا اتنا کہ اسکی یاداشت میں سب چیزیں واپس لوٹیں۔۔۔۔

وہ اٹھا روشنی کو تلاش کرنے لگا وہ اسکے پیچھے ہی کھڑی تھی

ماہر مسکرایا وہ اچھے رنگ کے لباس میں تھی اور بڑی بڑی آنکھوں کو اسپر ہی گاڑے تقریبا وہ اسے گھور رہی تھی

خیریت۔۔ایسی نظروں سے کیوں دیکھا جا رہا ہے مجھے "

کون ہیں آپ ماسٹر " روشنی کے اچانک سوال پر ماہر چونکا اور اسے اندازا ہوا کہ روشنی ساری گفتگو سن چکی ہے

تمھارا ماسٹر " وہ بولا اور اسکا ہاتھ تھام لیا

مجھے سچ بتائیں " اسنے کہا۔۔۔

سچ جاننا تمھاری لیے ضروری نہیں تمھیں بس ایک بات یہ جاننی ہے کہ تم یہاں سے کہیں نہیں

جاؤ گی اور تمھارا باپ ارمان نہیں ہے کم از کم یہ تو تم مان لو"

آپ کس قسم کا مزاق کر رہے ہیں میرے ساتھ" روشنی چلائی

ماہر نے اسکی جانب دیکھا

یہ کون سا کھیل کھیل رہے ہیں میرے ساتھ ماسٹر میں میں سمجھ نہیں پا رہی میں کس قاتل کو جانتی ہوں۔۔۔کون ہیں آپ کس کے باپ کس سے بات کر رہے تھے اپ۔۔۔میں صرف آپ کے لیے۔۔۔ایک ایسا شخص ہوں جو آپکے باپ کے قاتل کو جانتا ہے یہ سب کیا باتیں ہیں مجھے کچھ کیوں نہیں سمجھ آ رہی" وہ بے چینی سے۔۔۔اپنا سر تھامتی بولی

ماہر نے جلدی سے اسے سمبھالا۔۔

ریلکس روشنی" ماہر بولا

نہیں مجھے سچ بتائیں۔۔۔

میں مجھے اب سمجھ ارہی ہے میری زندگی نارمل

کیوں نہیں ہے مجھے اب محسوس ہورہا ہے آپ نے

مجھے یہاں رکھا ہوا ہے اور کوئی تعلق ہے ایک

دوسرے سے" وہ جیسے سوچنے پر مجبور ہو گئی تھی

ماہر خاموشی سے اسکی طرف دیکھنے لگا

بتائیں مجھے" وہ اسے جھنجھوڑنے لگی۔۔۔

جبکہ اس کے مروتر آنسو بہہ رہے تھے

ماہر کچھ نہیں بولا۔۔۔

جبکہ روشنی نے آنسو صاف کئے یعنی آپ مجھے کچھ

نہیں بتائیں گے" وہ بولی

ویسا کچھ نہیں جو تم سوچ رہی ہو

ماہر بھی ابھی اسے کچھ بتانا نہیں چاہتا تھا

پھر کیا ہے کیوں ہوں میں آپکے ساتھ میں

میں کون ہوں آپکی میں کیا لگتی ہوں میں ہوں کیوں

یہاں۔۔ کس حق سے کس حثیت سے مجھے رکھا ہوا ہے

کیوں سمجھتے ہیں آپ کے جو آپ نے کہہ دیا میں وہ

مان لوں گی مان لوں گی میں یہ کے۔۔ ارمان میرے بابا

نہیں۔۔۔" وہ چلا رہی تھی رونے لگی

تھی

کیا حثیت ہے میری کس قاتل کو جانتی ہوں

میں کون ہیں آپ۔" وہ ایک ہی سوال کر رہی تھی۔۔۔

ماہر کو اسکی حالت پر ترس آیا وہ ایکدم اٹھا اسکا

چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھام گیا۔۔۔۔

تم اتنا مت سوچو۔۔ تمھاری طبعیت ٹھیک نہیں ہے"
اسے اسکا خیال آیا کیونکہ ڈاکٹر نے اسکے لیے اچھی
بات نہیں کہی تھی

میں مر رہی ہوں جیو آپکو کیا فرق پڑتا ہے ہیں وہ۔
آپ۔۔۔پیار کرتے ہیں مجھ سے نہیں نہ۔۔ تو کیوں
رکھا ہے مجھے۔" وہ اسکے ہاتھ جھٹکتے بولی۔۔۔

ماہر نے بالوں میں ہاتھ پھیرہ سارا موڈ سپوئیل ہو
گیا تھا اسنے یہ سوچا ہی نہیں تھا روشنی کو
ہینڈل کرنا مشکل ہو جائے گا۔۔۔۔۔

وہ اٹھ گیا

جیسے اسے جواب نہیں دینا چاہتا ہوں ابھی روشنی
کو سب بتا دینا مناسب نہیں تھا تبھی وہ اوویڈ
کر رہا تھا

روشنی نے بنا کسی بھی دوسری بات کے اب یہاں سے جانا مناسب سمجھا

مارا سے روکنے کا کوئی اختیار نہیں رکھتا تھا اسنے نہیں کہا تھا کہ وہ اس سے پیار کرتا ہے اور جب اسنے یہ نہیں کہا تھا تو وہ یہ بات کیوں مانتی کہ وہ اسکے ساتھ رہے گی

وہ اٹھی اور وہاں سے جانے کے لیے مین دروازہ کیطرف بڑھی

پاگل ہو گئی ہو تم" ماہر نے بھاگ کر اسکا ہاتھ جکڑا۔۔۔

ہاں ہوں میں پاگل آپ کو کیا مسلہ ہے" وہ بولی جیسے اب کچھ ماننا نہ چاہتی ہو

روشنی مجھے تنگ مت کرو"

ماریں گے مجھے آپ نے مجھے پہلے بھی اپنے ہاتھ کے تھپڑ سے نواز دیا ہے آپ دوبارہ بھی ماریں گے تو فرق نہیں پڑے گا اب مجھے کیونکہ میں جانتی ہوں کہ میں آپنے لیے کچھ نہیں تو مجھے اپنے ساتھ مت رکھیں

کیا سننا چاہتی ہو تم مجھ سے" وہ اسکی بات کاٹتا دھاڑا

کیا بتاؤں میں تمھیں۔۔۔ کہ میرے نزدیک تمھاری کیا اہمیت ہے میرے نزدیک تمھاری اہمیت۔ یہ ہے کہ تم میری بیوی ہو" وہ چلایا۔۔۔

روشنی نے ایک قدم ایکدم پیچھے کیے حیرانگی سے آنکھوں میں حیرت تھی یہ وہ کیا بول کر رہا تھا اسے سمجھ نہیں آئی آنکھوں میں حیرانگی سموئے وہ اسے دیکھنے لگی

ماہر نے اسکو دونوں شانوں سے تھام لیا وہ نہیں

چاہتا تھا وہ اپنی یاداشت پر زور دے۔۔ تبھی وہ اس

سے یہ بات چھپانا چاہتا تھا

مگر روشنی ماننے کے لیے تیار نہیں تھی اسی لیے اسے

کہنا پڑا

م۔۔مطلب " روشنی بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی

مطلب یہ ہے کہ تم میری بیوی ہو اور اسی حق سے

میں نے تمھیں اپنے پاس رکھا ہوا ہے سمجھ آگئی اب

تمھیں کے تم کس لیے میرے ساتھ ہو" وہ بھڑکا

روشنی نے۔۔اسکی جانب دیکھا

جھوٹ ہے یہ سب " اسے یقین نہیں آرہا تھا اور آتا

بھی کیسے بات ہی ایسی تھی یقین کیسے کرتی وہ

ماہر نے دانت پیسے

میں کیسے مانو اتنی بڑی بات کب ہوا ہے ہمارا نکاح بتانا زرا مجھے" وہ پوچھنے لگی

جبکہ ماہر نے اسکا چہرہ جکڑ لیا۔۔۔

بہت سالوں پہلے جب تم چھوٹی تھی۔۔۔ تمھیں زیادہ تکلیف دینا نہیں چاہتا تھا مگر تم نے خود سے خرید لیا اس تکلیف کو اپنے لیے"

[12/27/2022, 9:10 PM] Tania Tahir: وہ غصے سے بولا جیسے اسے بتانا نہ چاہتا ہو مگر اسکی ضد پر اسے بتا دیا ہو۔۔۔

روشنی کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں یاداشت پر زور دینے سے بھی اسے ایسا کوئی سین نہیں یاد آیا جب اسکا نکاح ہوا ہو۔۔۔

وہ سرخ نظروں سے۔۔۔ماہر کو دیکھ رہی تھی

--

ماہر اسکا چہرہ جھٹک گیا۔۔

اسنے کیا سوچا تھا اور کیا ہوا تھا وہ روم میں چال گیا جبکہ روشنی نیچے بیٹھتی چلی گئی وہ یاداشت پر زور دے رہی تھی آخر کس عمر میں اسکا نکاح یا ماہر کے ساتھ یہ سب کیسے ہوا تھا یہ سب اچانک ہوا۔۔۔

اتنا الجھاؤ تھا اسے لگا اسکے دماغ کی رگیں پھٹ جائیں گی۔۔وہ سر تھام گئی اسکے آنسو گیرتے گئے سر میں شدت سے درد ابھرا۔۔ماہر سامنے ہی جا رہا تھا پیٹھ پھیر چکا تھا وہ روکنا چاہتی تھی وہ آواز دینا چاہتی تھی اسے مگر اسکے حلق سے آواز نہیں نکلی جبکہ اسے بلا نہ سکی۔۔

وہ اسے دور جاتے دیکھ رہی تھی انکے آگے دھند سی چھا گئ

آسکے انسوں نے دھند حائل کر دی۔۔

رو رہی تھی۔۔۔اس بات کا شاید اسکے لئے کافی سے زیادہ

تھا۔۔وہ تیزی سے سانس لے رہی تھی بے

ساختہ ہی اسکی طبعیت خراب ہونے لگی تھی

سانسیں اکھڑنے لگیں تھی وہ خود پر قابو چاہ رہی تھی

مگر وہ خود پر قابو نہیں پا سکی۔۔۔

وہ یوں ہی گیر گئ۔۔۔۔

کافی دیر وہ آسمان پر چمکتے چاند کو دیکھتی رہی وہ بہت دور

تھا اس سے۔۔۔کیسی زندگی تھی اسکی اچانک اسے

اپنے نزدیک کوئ آتا محسوس ہوا

وجدان۔کو دیکھ کر گارڈ نے دروازہ کھولا اور۔۔اسے اندر آنے دیا

وجدان جیسے ہی اندر آیا اسے سامنے فرش پر روشنی

پڑی ہوی ملی۔۔

اسنے ادھر ادھر دیکھا۔۔۔

اسے پہلے تو حیرانگی ہوئی وہ یہاں ایسے کیوں پڑی تھی۔۔

پھر جیسے اسکے اندر کے جانور نے اسے۔۔۔اکسایا۔۔وہ

مسکراتا ہوا روشنی کے قریب آیا اسکی آنکھیں

کھولیں تھیں۔۔۔

اور وجدان اسکے نزدیک بیٹھ گیا۔۔۔

روشنی اسے آنسو بھری آنکھوں سے دیکھنے لگی

مت رو تمھیں ابھی بہت رونا ہے" وہ اسکے آنسو

صاف کرتا بولا

روشنی کے کانوں میں آواز سنائی دے رہی تھی مگر جسم میں حرکت کوئی نہیں تھی

وہ اٹھنا چاہتی تھی۔ مگر وہ اٹھ نہیں پا رہی تھی۔۔

اسنے چہرے کو بمشکل موڑا اور اس راہ کو تکا جہاں ماہر گزر کر گیا تھا

م۔۔ماہر " اسکے لبوں سے نکالا

وہ تو یہاں نہیں ہے " وجدان مسکرایا۔۔۔

اس سے پہلے وہ انجیکشن نکالتا ہی اسے خیال آیا۔۔ کہ وہ روشنی کو ہی یہاں سے اٹھا لے۔۔۔۔

اسنے سب چیز دوبارہ وہیں جیب میں ڈالی اور روشنی کی جانب ابھی وہ ہاتھ بڑھاتا کہ۔۔۔۔ سامنے سے ماہر آتا دیکھائی دیا اسکا چہرہ اوپر نہیں تھا وہ سیل فون پر کچھ ٹائپ کر رہا تھا۔۔

وجدان لمحوں میں روشنی سے دور ہوا اور ایسا پوز دیا گو کہ وہ ابھی ایا ہو۔۔۔

اور روشنی کیطرف بڑھ رہا ہو اور اسی وقت ماہر نے اسکی جانب دیکھا اور روشن کیطرف دیکھ کر اسکے رنگ آڑے وہ بھاگتا ہوا اروشنی تک پہنچا اور وجدان کا آگے بڑھا ہاتھ پیچھے دھکیلا

روشنی" وہ اسکا گال تھپتھپانے لگا

روشنی کی آنکھوں سے آنسو گیر رہے تھے مگر جسم کی کیفیت ایسی تھی کہ وہ ہل نہیں پا رہی تھی وہ رو رہی تھی اور ماہر میں چھپ کر وہ اور رونے لگی مہر نے۔ وجدان کی جانب۔ دیکھا

میں تو ابھی آیا ہوں۔ اور یہ یہاں پڑی ہے تمھاری محبوبہ یہاں پڑی ہے" وہ مسکرایا

شیٹ آپ" وہ دھاڑا اور روشنی کو بازوؤں میں بھر لیا

روشنی۔۔" وہ اسے۔ جھنجھوڑ رہا تھا مگر روشنی کا جسم ساکت ہل نہیں رہا تھا اور آہستگی سے جیسے ماہر کو محسوس ہوا وہ مدہوش ہو گئی تھی

روشنی" وہ چیخا۔۔۔

اور وجدان کی جانب دیکھے بنا ہی وہ اسے لے کر باہر بھاگا۔۔اور وجدان نے بھی اسکے پیچھے جانا مناسب سمجھا ماہر اپنی گاڑی میں جبکہ وجدان اسکے پیچھے ہی دونوں ہسپیٹل کی جانب بڑھے تھے

بہت اچھا کیا تم نے ماہر بہت اچھا" وجدان کی مسکراہٹ دیکھنے کے لائق تھا اسنے۔۔۔ارمان کو کال ملائی۔۔۔

آپکی بیٹی مجھے مل گئی ہے پولیس ریڈ لے کر فورا اس ہسپتال پہنچو جس کی لوکیشن سینڈ کر رہا ہوں" وجدان نے کہا جبکہ ارمان جو سٹڈی میں تھا ایکدم بھاگا۔۔اور پولیس کو کال کی ایکدم ہی گھما گھمی پڑ گئی تھی

جبکہ دوسری طرف ماہر۔کی پیشانی پر اس سردی میں اپنے نکل آئے

اسے روشنی کی فکر ہو رہی تھی وہ جائے ہی ہسپیٹل میں داخل ہوا ایمرجنسی کی صورت میں وہ روشنی کو لے کر بھاگا اور اسنے ایمرجنسی میں روشنی کو داخل کرا دیا مگر اسنے۔۔روشنی کے ڈاکٹر کے بارے میں ریسیپشن پر پوچھا۔۔۔۔

اسکا ڈکٹر کو کال کر کے وہ پریشانی سے۔۔ایمرجنسی کے باہر کھڑا تھا کہ اچانک جیسے اسے کچھ احساس سا ہوا۔۔۔

اور وہ۔۔اپنی چھٹی حس کے تحت۔۔۔وہ اٹھا اور ہسپیٹل

کے دروازے کی جانب آیا دور سے ہی اسے پولیس

سائرن کی آواز آئی اور اسنے جیسے۔۔۔ کھینچ کر لات۔۔۔

دیوار کے پاس لگے گملے کے ماری

وجدان" دانت پیستا وہ دوبارہ اندر بھاگا تھا کانوں

میں ائیر پورٹ لگایا۔۔۔

اسنے اپنے پرائیویٹ گارڈز کو فورا ہو سپیٹل کے بیک

گیٹ پر بلایا۔۔ہاں انھیں آنے میں ٹائم لگتا جبکہ

پولیس بے حد نزدیک تھی

اسنے ایمرجنسی میں بنا پرمیشن داخل

ہوتے۔۔روشنی کو اٹھا لیا

سر انکی حالت کریٹیکل ہے" ڈاکٹر بولا۔۔

یہ وقت ماہر کا شاید سب سے مشکل وقت تھا

وہ بنا کچھ سوچے وہاں سے لے کر اسے نکلا جبکہ۔۔۔۔وہ ہو سپیٹل کے بیک گیٹ کی طرف دوڑا تھا وہ تنہا تھا یہ اسکی ٹرینگ تھی کہ وہ ایسے حالات کو اپنی ابلیٹی پر فیس کرے وہ بھاگا۔۔اور دروازے تک پہنچا اتنا بڑا ہو سپیٹل تھا کہ۔۔اسے دروازے تک پہنچنے میں پورے بیس منٹ لگے جبکہ ہو سپیٹل میں پولیس داخل ہو چکی تھیں اور ڈاکٹرز کو پیچھے سے اسکے خاص بندے نے تنبہہ کر دی تھی۔۔۔

ماہر سامنے اسے گاڑی میں ڈالا۔۔۔جبکہ پولیس یہ بات ماننے کے لیے تیار نہیں تھی۔۔۔کہ ماہر یہاں نہیں ہے۔۔۔

وہ اسکے خاص آدمی کو پکڑ چکی تھی

اسنے روشنی کو۔۔گاڑی میں دھکیلا اور۔۔۔۔گاڑی لاک کر کے گارڈ کو۔۔۔۔بھی گاڑی سے نکال دیا

وہ ایک پرسنٹ بھی کسی پر روشنی ہے بارے میں اعتبار نہیں کر سکتا تھا

وہ دوبارہ ہسپیٹل میں داخل ہوا۔۔

پولیس ماہر کو ڈھونڈ رہی تھی اسنے اپنی سانسیں ہموار ہیں اور ایک ڈاکٹر سے ڈسکشن کرنے لگا اور اسی کے ساتھ چلتا چلتا وہ بہت انر ملی اس جگہ تک پہنچا۔ اور ڈاکٹرز سے اس چیز کی انفارمیشن دینے لگا وی جو اسسے سوال کر رہا تھا۔۔

اوکے تھنکیو۔۔۔ میں جلد اڈمیٹ ہو جاؤں گا" ماہر نے مسکرا کر ڈاکٹر سے ہاتھ ملایا تو ڈاکٹر نے سر ہلایا مگر مسکرا نہیں سکا پولیس کی وجہ سے ماہر نے ترچھی نظروں سے ارمان اور اسکے ساتھ پولیس آوروں سے پیچھے کھڑے سنجیدگی سے اسی کی جانب دیکھتے وجدان پر ڈالی

کہاں ہے میری بیٹی" ارمان نے ماہر کا گریبان پکڑ لیا

--

ماہر کے لئے اپنے اعصابوں پر قابو کرنا بے حد مشکل تھا

مگر وہ کر گیا تھا۔۔۔

اسنے ارمان کے ہاتھ اپنے گریبان پر سے ہٹائے

کون سی بیٹی مسٹر ارمان آپ۔۔ہوش میں بات

کریں مجھ سے" وہ بھڑکا

لمحوں میں میڈیا اکھٹا ہوتا تھا۔۔۔

اور اسوقت بھی میڈیا اکھٹا ہو رہا تھا۔۔۔

تم جھوٹ بول رہے ہو تم روشنی کو یہاں لائے ہو" وہ چیخے

البتہ ماہر کے سکون میں رتی بھی کمی نہیں آئی۔۔۔

وجدان البتہ ماتھے پر بل ڈالے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

وہ روشنی کو کہاں غائب کر چکا تھا اس وقت اسکی آنکھوں میں حیرانگی تھی۔۔۔

اور پھر اچانک آنے والے خیال پر وہ چونکا اور اسنے ائیر پیس پر یس کیا جس کا کنیکشن ارمان کے ائیر فون سے ہوا۔۔

کیمرے" وہ سب اتنا بولا۔۔

سی سی ٹی وی چیک کروں گا میں" ارمان نے اسی بات کو پیک کیا

مگر پھر بھی ماہر کے انداز میں فرق نہیں آیا وہ یوں ہی اسے دیکھتا رہا

ارمان بھی ٹھٹکا تھا اس حرکت پر تو۔۔ کہ مجال ہو ماہر کے سکون میں کمی آئی ہو۔۔۔

جو مرضی کریں آپ۔۔۔البتہ آپ نے میرا گریبان پکڑ کر کافی اپنے لیے مشکل پیدا کر لی ہے میرے گارڈز کو چھوڑیں مجھے ڈاکٹر سے ملنا ہے"

اسنے پولیس کو کہا اور وہاں سے چلا گیا

وجدان کے چہرے پر پریشانی کے اثار تھے جبکہ ماہر کے کان میں لگے ائیر فون میں آواز ابھری تھی

سر کام ہو گیا ہے"

ایکسیلینٹ وہ بولا اور ڈاکٹر کے روم میں اگیا۔۔۔۔۔

وہاں اسنے اس ڈاکٹر کو سب سمجھایا اور۔۔وہیں بیٹھا رہا۔۔۔

اسے روشنی کی فکر تھی تبھی اس کے ماتھے پر کئی بل تھے

اسکی حالت ٹھیک نہیں تھی۔۔جبکہ یہاں الگ مسلہ کھل گیا تھا اور یہ سب وجدان کی وجہ سے وہاں تھا۔۔اسکا غصے سے برا حال تھا۔۔ سی سی ٹی وی چیک کیا گیا مگر وہاں یہ تھا ہی نہیں کہ ماہر ہسپیٹل میں داخل ہوا یہ نہیں۔جبکہ بیچ میں ماہر ڈاکٹر سے بات کرتا ہوا اکیلا دیکھائی دیا تھا۔۔۔

وجدان ہتھیلی پر مکہ مار کر رہ گیا۔۔۔وہ ماہر کی اس چالاکی پر بل کھا کر رہ گیا تھا۔۔۔

بس نہیں چلا جا کر اسکا سر پھاڑ دے۔۔۔

جبکہ ارمان وجدان کی صورت دیکھ رہا تھا

[12/29/2022, 4:41 PM] Tania Tahir: یہ سب کیا ہے وجدان" اسنے کہا تو وجدان نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

آپ جانتے ہیں وہ کتنا ہوشیار ہے"

تو خود بھی ہوشیاری سے کام لیتے" ارمان کو میڈیا میں اپنا آپ زلیل ہوتا دیکھائی دیا۔۔۔

وجدان کو البتہ اس چیز کی پرواہ نہیں تھا۔۔وہ تو بس ماہر کے اس جھٹ پٹ طریقے سے۔۔۔۔ روشنی کو غائب کرنے کے متعلق سوچ رہا تھا البتہ غصہ الگ آرہا تھا۔

ارمان اٹھا۔۔انسپیکٹر نے اسکی جانب دیکھا اب آپ جانتے ہیں آپکے ساتھ کیا ہوگا" وہ سوال کرنے لگا

تم یہاں سے مجھے۔۔بنا میڈیا یہ پھر ماہر کی نظروں میں لائے نکالو" ارمان نے کہا تو انسپیکٹر نے اثبات میں سر ہلایا۔۔اور اسے ہوسپیٹل کے

بیک گیٹ کیطرف لے آیا وجدان اور اسکے گارڈز بھی تھے

وہ روشنی کی گاڑی کے بلکل ساتھ سے نکلے تھے پھر بھی انھیں پتہ نہیں چل سکا کہ۔۔روشنی وہاں اندر موجود ہے یہ نہیں۔۔کیونکہ ماہر انکے دماغوں کو پہلے ہی ہلا چکا تھا۔۔۔۔۔

اسکے گارڈز بھی انھیں پر نگاہ رکھے ہوئے تھے انھوں نے ماہر کو بتایا کہ وہ نکل گئے ہیں یہاں سے تو ماہر۔۔تیر کی تیزی سے وہاں سے نکلا تھا اور روشنی تک پہنچا تھا میڈیا ہوسپیٹل میں جمع تھا وہ خود انکی نظروں میں آنا نہیں چاہتا تھا۔۔تبھی وہ گاڑی میں سوار ہوا اور۔۔ اسنے فل سپیڈ سے گاڑی آگے بڑھائی۔۔۔۔۔۔۔

وہ نہیں جانتا تھا وہ اب اسے کہاں لے کر جائے گا کیونکہ اسکا گھر بھی سیف نہیں تھا۔۔۔تبھی وہ۔۔۔

اسے کہاں لے کر جا رہا تھا اس بات کا اندازا اسے خود نہیں تھا۔۔۔۔

وہ تیزی سے ڈرائیونگ کر رہا تھا۔۔۔ جبکہ دماغ بھی تیزی سے حرکت کر رہا تھا۔۔۔ کہ وہ کہاں جائے۔۔۔ کسی ہوٹل کسی۔۔۔ اور علاقے مگر ایسی جگا ہوں پر جانے کے لیے اسے کافی وقت لگ جائے گا اور جہاں تک روشنی کی حالت دیکھتا تو وہ سٹیبل بلکل نہیں تھی کہ وہ اتنی دیر اسے اپنے ساتھ لیے لیے پھیرتا اسے فوری ٹریٹمنٹ کی ضرورت تھی۔۔ ڈاکٹر بھی اسکے گارڈز کے ساتھ تھا۔۔ مگر فلحال جگہ کا تعین کرنا ممکن نہیں تھا۔۔

اچانک اسکا سیل فون بجنے لگا۔۔اسنے سکرین پر نمبر دیکھا تو وہ چونکا تھا کہ یہ آدمی اسے کال کیوں کر رہا تھا۔۔۔۔

اور پھر اس کال سے اسکے دماغ۔کی بتی جلی حالانکہ یہ سیف نہیں تھا مگر فلحال روشنی کے لیے اسنے ریزق لے لیا تھا۔۔

اسنے گاڑی اپنے سوتیلے باپ کے گھر کیطرف موڑلی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

گاڑی کے ڈرائیو کرتے اسنے سپیڈ سے ہارن دیا۔۔۔۔

گارڈ اسے جانتا تھا تبھی اسنے ماہر کو دیکھ کر دروازہ کھول دیا ماہر کی گاڑی اور۔۔۔اسکے پیچھے دو اور گاڑیاں اندر داخل ہوئیں

۔۔۔ماہر نے گاڑی روک کر دروازہ کھولا اور گاڑی سے باہر نکلا

۔۔۔۔

روشنی کو بھی باہر نکالا اور وہ اسی کمرے کی جانب دوڑا

۔۔۔۔جہاں وہ رہتا تھا۔۔یہ کمرہ کوئی بہت لگژری نہیں تھا مگر تم فلحال روشنی کی ٹریٹمنٹ کے لیے بہت ضروری تھا یہ سب۔۔۔

ارسل کی نظر سب سے پہلے اسپر گئی تھی وہ۔۔۔ اکیلا ماہر کے منہ لگنے کے بجائے اپنے باپ کے پاس بھاگا کیونکہ۔۔۔۔کتنے مہینے گزر چکے تھے وہ واپس نہیں لوٹا تھا اور اج اچانک اسطرح وہ بھی کسی لڑکی کے ساتھ۔۔۔وہ جلدی سے باپ کو بتانے کے لیے بھاگا۔۔

دروازہ بجا کر وہ اندر داخل ہوا۔۔۔۔

بابا ماہر گھر میں آیا ہے اپنے گارڈز اور کسی لڑکی کے ساتھ

۔۔روم میں گیا ہے اپنے"

ارسل بولا

وہ یہاں کیوں آیا ہے" وہ سختی سے بولے جبکہ ساتھ کے

ساتھ ماہر کی ماں کو دیکھا

مجھے کیوں دیکھ رہے ہیں میرا کون سا اس سے رابطہ

ہے" وہ صاف انکاری ہوئیں

جبکہ جہانگیر صاحب اپنی جگہ سے اٹھے۔۔۔۔

اور۔۔۔ارسل جہانگیر اور اسکی ماں۔۔تینوں ہی

۔۔۔ماہر کی جانب بڑھے

نیچے ماہر کے روم میں کسی لڑکی کی ٹریٹمنٹ ہو رہی تھی

ڈاکٹر اسے چیک کر رہا تھا جبکہ اسکے ساتھ

نرس بھی تھی باقی۔۔ماہر کے گارڈز بہت ایکٹیو

کھڑے تھے کہ ڈاکٹر جو انھیں۔۔لانے کو کہتا وہ جیسے

پل میں وہ چیز حاضر کر دیتے البتہ ماہر۔۔۔پینٹ

کی پوکٹس میں ہاتھ پھنسائے خاموشی سے کھڑا روشنی

کی شکل دیکھ رہا تھا

جہانگیر نے ماہر کو پکارہ ماہر نے پلٹ کر انکی جانب

دیکھا

ایک اور محاذ اسکا دماغ پہلے ہی بہت گرمی میں

تھا مگر شاید اسکے اعصابوں کی جنگ تھی یہ

۔۔۔۔وہ۔۔چپ چاپ باہر آیا اور روم کا دروازہ بند کر دیا

۔۔

یہ سب کیا ہے کیوں آئے ہو یہاں اور کون ہے یہ لڑکی"

جہانگیر غصے سے بولے

ایہ میرا بھی گھر ہے۔۔۔شاید یہ کمرہ تو میری ہی ملکیت ہے۔۔ میں جب چاہوں یہاں ا سکتا ہوں۔۔فلحال میں بحث نہیں کرنا چاہتا میری بیوی۔۔۔۔کی طبعیت ٹھیک نہیں ہے۔۔آپ دو لفظ نرم نہیں بول سکتے تو۔۔اپنی شکل بھی نہ دیکھائیں" وہ سپاٹ انداز میں بولا تو ارسل کو یاد آیا کہ یہ لڑکی شاید ارمان کی بیٹی تھی۔۔۔۔

بابا یہ وہی لڑکی ہے جس کے خلاف آج کل یہ پھنستا پھنستا رہ جاتا ہے کیونکہ ابھی تک کوئی ثبوت نہیں ملے" ثبوت تو ملیں گے بھی نہیں" وہ بولا۔۔اور سر جھٹک کر اندر جانے لگا۔۔۔۔۔

جہانگیر اسے گھور رہے تھے اسے پرواہ نہیں تھی

اگر پولیس کو فون کر کے میں نے ہی بتا دیا پھر"

جہانگیر بولے۔۔۔۔۔

مجھے روک نہیں سکتا اب کوئی نہ میں وہ چھوٹا بچہ ہو۔۔ جس کی آنکھوں میں سوائے حسرت کے کچھ نہیں اپنی اور اپنی بیوی کی حفاظت کرنا جانتا ہوں" وہ دھاڑا تھا پھاڑ کھانے کو دوڑا اور اندر چلا گیا۔۔۔

تقریبا دو ڈھائی گھنٹے وہ سولی پر لٹکا رہا چونکہ ڈاکٹر ایک تھا اسی لیے دیر زیادہ لگی

مسٹر ماہر کیا آپ ان کی زندگی نہیں چاہتے"

ڈاکٹر چیئر پر بیٹھتا سنجیدگی سے بولا۔۔

آپ اصل بات پر آئیں" ماہر نے کہا

اصل بات تو یہ ہی ہے کہ۔۔انکی بوڈی کوئ بھی شاکڈ ۔۔یہ کسی بھی قسم کی زہریلی دوائ افوڈ نہیں کر سکتی۔۔۔۔

یہ کومہ میں چلی جائیں گی اگر آگے انھوں نے کوئ شاکڈ یہ زہریلی دوائ کو فیس کیا۔۔۔

انکی بوڈی۔اس ایبل نہیں کہ وہ۔۔اپنے دماغ کا بوجھ ہی اٹھا سکے انکی یاداشت دن بادن گھٹتی جائے گی۔۔

۔اور اب بھی شاید آپ کو کچھ دشواری کا سامنا ہو مگر جلد بہتر اور نارمل ہو جائے گا میں نے دوا لکھ دی ہے۔۔پلیز انھیں ریگولر دیں اور کوشش کریں یہ صحت مند ہوں زہنی اور جسمانی دونوں طرح سے۔۔۔"

وہ بولے اور اپنی جگہ سے اٹھے ماہر کے حکم پر۔۔انھیں ہوسپیٹل تک گارڈ نے پہنچانا تھا

کیا یہ سفر کر سکتی ہے" ماہر نے پوچھا۔۔

نہیں۔۔۔" ڈاکٹر نے کہا تو اسنے دانت پیس کر

۔۔ سر ہلایا۔۔۔

ڈاکٹر باہر نکل گئے نرس کو اسنے رکھ لیا تھا۔۔۔۔

جبکہ اسکے گارڈز بھی سارے باہر چلے گئے۔۔۔۔۔

نرس نے ماہر کی طرف دیکھا۔۔

سر آپکی میسیر جلد ٹھیک ہو جائیں گی" وہ بولا تو۔۔۔۔

ماہر نے سر ہلایا۔۔اور روشنی کے نزدیک آیا۔۔۔

اسکا ہاتھ تھام لیا۔۔۔۔۔

آج اسنے اسے احساس دلایا تھا کہ ماہر کا دل اسکے لیے

کتنی شدت سے دھڑکتا ہے۔۔۔

کس کس طرح بے ہنگم ہوئیں تھیں اسکی

دھڑکنیں یہ سوچ کر کہ وہ گاڑی میں تنہا ہے اور وہ

یہاں فضول سی باتوں میں الجھا ہوا ہے

کیسے اسنے برداشت کیا تھا کہ روشنی کو زیادہ دیر وہ گئ تو

۔۔کوئ برا نقصان نہ ہو جائے

کیسے وہ دل کو مار کر اس آدمی کے گھر آیا۔۔۔

تھا۔۔جو اسکے سب سے بڑے دشمن تھے اگر اسکے گارڈ

زیہاں نہ پھیلے ہوتے تو اب تک وہ پولیس کو

انفارم کر چکے ہوتے کیونکہ وہ صرف ماہر کو زلیل کرنے

کے لیے اور کچھ جانتے بھی نہیں تھے

ماہر نے روشنی کی پیشانی سے جھک کر پیشانی ٹکرائی

میں تمھیں کچھ نہیں ہونے دوں گا" وہ بولا۔۔۔نرمی سے

محبت سے۔۔۔۔۔

کچھ بھی نہیں" خود کو بھی جیسے تسلی دی تھی کہ ہاں وہ اس قابل ہے کہ روشنی کی حفاظت کر سکے۔۔۔۔

وہ باہر نکلا تو۔۔جہانگیر سامنے ہی کھڑے تھے

پلیز مجھے مزید کوئی بھی بات نہیں کرنی آپ سے" وہ چیڑ کر بولا۔۔تھا

تو مجھے بھی شوق نہیں تمھارے منہ لگنے کا۔۔۔کب تک ہمارے سروں پر سوار رہو گے" وہ معلوم کرنے لگے

میں جانتا ہوں آپکا دل کس کس طرح مچل رہا ہے کہ کسی طرح پولیس کو انفارم کر دیں مگر فلحال آپکو ایسا کچھ نہیں کرنے دوں گا کیونکہ آپ کے سارے فون میرے ٹریک پر ہیں" وہ بولا تو جہانگیر غصے سے آتش فشاں سے ہو گئے

ماہر البتہ پر سکون تھا۔۔۔۔

زیادہ دن یہاں نہیں رہو گا۔۔ کل چلا جاؤں گا تب تک نہ میری شکل دیکھیے گا نہ اپنی دیکھائیے گا"

کہہ کر وہ سر جھٹک کر۔۔۔ کال ملانے لگا۔۔۔۔

وہ ٹیچر کو کال کر رہا تھا۔۔۔ مگر کال پیک نہیں ہو رہی تھی۔۔ اسے بے حد غصہ چڑھ رہا تھا۔۔۔ مگر یہاں وہ کسی چیز کو لات مار کر نقصان نہیں کر سکتا تھا اپنا غصہ نہیں نکال سکتا تھا وہ ضبط کرتا واپس پلٹا تک جہانگیر جا چکے تھے۔۔ اسے بھی کون سا انکی پرواہ تھی۔۔۔

وہ بھی روشنی کے پاس۔ آگیا

اصل رشتہ تو اسکا اس۔ گھر میں اسکی ماں سے تھا جب اسے ہی کوئی پرواہ نہیں تھی تو۔۔۔ کوئی اور کیا اسکے حق میں بولتا۔۔۔

[12/31/2022, 4:10 PM] Tania Tahir: روشنی کو ہوش۔ آگیا تھا۔۔۔ وہ چپ تھی مگر۔۔۔ ماہر کو اس سے بات کرنے کا موقع نہیں مل رہا تھا ماہر کسی سیف جگہ جانا چاہتا تھا۔۔۔

جہاں روشنی کو رکھ سکے اور خود اپنے گھر۔۔۔ رہ کر یہ ثابت کر سکے کہ روشنی اسکے پاس نہیں روشنی۔ کو واپس ارمان کو دینا یہ تو نہ ممکن سی بات تھی جو کہ وہ مر کر بھی نہیں کرتا اسنے۔۔۔

ایک پرائیویٹلی گھر لیا۔۔۔ وہ شہر سے کافی دور تھا ۔۔۔ اور یہ گھر اسنے اپنے نام سے نہیں لیا تھا۔۔ یہ گھر۔۔۔ کسی اور کی آئی ڈی پر تھا۔۔

اسنے۔۔خاص ملازم کو گھر کی فنیشینگ کے لیے دوڑ

ار کھا تھا۔۔۔

اور جب سارا کام ہو گیا تو وہ روشنی کو لینے کے لیے

واپس آیا تھا اسنے یہ سب بس ایک دن

میں کیا تھا وہ آیا۔۔اور روشنی کی جانب دیکھا وہ

نرس سے بات کر رہی تھی آنکھیں اسکی پھولی پھولی سی

تھیں اسنے ماہر کی جانب دیکھا ماہر کی بھی نگاہ اس

سے ٹکرائی۔ااور روشنی نے نگاہ جھکالی۔۔ماہر کو یہ اسکا

نگاہ جھکانا بہت کھلا تھا۔۔

چلو" اسنے آگے بڑھ کر کہا۔۔۔

روشنی نے سر اٹھایا خاموشی سے اسکو دیکھنے لگی۔۔۔

ماہر اس سے نگاہ نہیں ملا رہا تھا روشنی نے۔۔۔اٹھنے کی

کوشش کی۔۔۔اور نرس نے اسکی مدد کی۔۔۔۔

ماہر کو جیسے کمرے کے دروازے پر کسی کا احساس ہوا ۔۔جہاں جہانگیر خاموشی سے کھڑے ان دونوں کو ہی دیکھ رہے تھے

ماہر نے جیسے بے زرای سے انکو دیکھا اور روشنی کو خود تھام لیا نرس کو ایکطرف کر کے۔۔

روشنی نے کوئ احتجاج نہیں کیا ماہر نے اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر تقریبا اسکا وزن اپنے اوپر لیا ہوا اٹھا

وہ دونوں باہر آئے جہانگیر کی نظریں بھی انھیں پر تھیں۔۔۔

ماہر بنا کچھ کہے وہاں سے روشنی کو لے کر نکل گیا۔۔۔۔

روشنی نیچے کیطرف دیکھ رہی تھی ماہر نے اسے احتیاط سے گاڑی میں بیٹھایا اور خود بھی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا

گاڑی اپنے راستے کیطرف چل پڑی۔۔۔

ماہر نے اسے دو تین بار دیکھا مگر روشنی باہر تیزی سے گزرتے راستوں کیطرف دیکھ رہی تھی

اپنی زندگی پر نظر ڈالتی تو کیا تھی اسکی زندگی اچانک کوئی اسکا شوہر بن گیا۔۔اور وہ شوہر یہ کہتا ہے کہ ارمان اسکا باپ نہیں۔۔۔۔۔

بچپن سے لے کر اب تک۔۔۔اسکے ساتھ جو بھی سلوک ہوتا رہا تھا اس سے اسکی ذہنی حالت بے حد ڈیمیج ہو چکی تھی وہ چپ چاپ بیٹی تھی۔۔۔

تمھیں بھوک لگی ہے" ماہر کے اچانک بولنے پر

اسنے چونک کر اسکیطرف دیکھا۔۔۔

اور سر نفی میں ہلا دیا۔۔

ماہر کو اب تپ چھڑنے لگی تھی پہلے معملہ کچھ اور تھا

۔۔۔اسے پرواہ نہ ہوتی مگر اب اسکی حالت

روشنی کی اس خاموشی سے خراب ہو رہی تھی

اسکا دل جیسے مٹھی میں جکڑا گیا تھا وہ چاہتا تھا

پل میں اس سے ساری اداسی چھین کر اسے خوشیاں

دے دے۔۔

تم گونگی ہو گئی ہو" وہ چیڑ کر بولا روشنی نے سر اٹھایا

۔۔۔۔

اسکا نکھوں میں دیکھا اسکی ناکھون میں آنسو تیر

رہے تھے ماہر نے آگرہ۔۔۔وہ ایک جھٹکے سے روکا اسکے

پیچھے اتی گارڈز کی گاڑیاں بھی اس جھٹکے پر رک گئیں

ماہر نے روشنی کا ہاتھ تھامنا چاہا مگر وہ ایکدم ا

ہاتھ چھڑوا گئ

م۔۔۔میرا ہاتھ مت پکڑیے گا" وہ بولی۔۔

روشنی"

تانیہ طاہر ناولز

ماسٹر مجھ سے دور رہیں" وہ ایکدم جیسے بے گانی سے بولی۔۔۔

روشنی پاگل ہو گئ ہو' وہ کہاں خود کو اگنور کر تا برداشت کر

www.BestUrduBook.com

سکتا تھا

ہاں ہو گئ ہوں میں پاگل" وہ بلکل نارمل بولتی خود اذیتی کا

شکار ہو رہی تھی

روشنی میری بات سنو

مجھے کچھ یاد نہیں ماسٹر" وہ جیسے۔۔۔۔ تکلیف میں تھی

اس بات کو لے کر

مجھے نہیں یاد اپ کون ہیں ہمارا نکاح کب ہوا۔۔۔ اتنی بڑی

بات۔۔۔ یہ سب کچھ ہوئ

۔۔۔" اس کا سوال ایک بار پھر سے وہیں سے شروع

ہوا تھا

ڈاکٹر نے تو کہا تھا اسکی یاداشت متاثر ہوئ ہے

پوچھا تو اسنے پھر وہی ہے" وہ دل میں سوچتا روڈ

کیطرف دیکھنے لگا کچھ کچھ دیر بعد ایک دو گاڑیاں بس گزر

جاتی تھیں

روشنی ماہر کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔۔

روشنی میں تمھیں سب بتاؤ گا مگر فلحال تم ٹنشن

مت لو تمھاری طبعیت نہیں ٹھیک "

مجھے سٹریس آپ دے رہے ہیں" وہ اصل بات

بتا گئی ماہر نے سر ہلایا

یہ بھی ٹھیک کہا ہے تم نے تمھیں سٹریس تو

میں ہی دے رہا ہو۔"

وہ بولا

مجھے سچ کیوں نہیں بتاتے" وہ پھر سے بھیگتے لہجے

میں پوچھنے لگی

کیونکہ جاننے کے لیے فلحال کچھ نہیں اور۔۔۔وقت آنے

پر بہت کچھ ہے جو مجھے اور تمھیں جاننا ہے۔۔۔تم مجھ پر

ٹرسٹ کرتی ہو" اسنے سوال کیا

شاید ا

کسی بھولا میں تھا

روشنی نے جھٹ سے نفی میں سر ہلا دیا

ویری گڈ۔" ماہر نے۔۔۔ کلس کر کہا۔۔

روشنی نے آنسو صاف کیے۔۔۔۔

تم مجھے سے پیار کرتی ہو" اسنے ایک اور سوال کیا

اب کی بار۔۔روشنی نے حیرت سے اسکیطرف

دیکھا۔۔۔

آپکو شرم نہیں آتی" وہ۔۔زرا خفیف ہوئ۔۔۔۔

یعنی کرتی ہو" وہ مسکرایا مگر ایک پل میں

۔مسکراہٹ سیمٹ گئ جب روشنی نے۔۔۔انکار کیا

نہیں" وہ بولی۔۔۔تو ماہر نے۔۔گھور کر اسکیطرف دیکھا

جھوٹ بول رہی ہو" وہ۔۔۔یقین نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔

میں کیوں بولوں گی" اسنے منہ بنایا اور باہر دیکھنے لگی

ماہر کو غصہ تو بہت آیا مگر بنا کچھ کہے وہ ڈرائیونگ

کرنے لگا مگر اتنی تیز ڈرائیونگ کے۔۔۔روشنی تو۔۔۔

کانپ سی گئ۔۔

آہستہ چلالیں" وہ بلآخر بول اٹھی

کیوں" وہ پھاڑ کھانے کو دوڑا۔"

روشنی پھر خاموش ہو گئ پھر سے باہر دیکھنے لگی

جبکہ ماہر کو اسکی یہ لاپرواہی بے حد بری لگ رہی

تھی۔۔۔

جسے آپ چاہنے لگ جائیں اسکی طرف

سے برتی گئ لاپرواہی۔۔بہت زور سے چبھتی ہے مگر ہم کچھ کر

نہیں سکتے۔۔۔۔۔شاید۔۔

محبت ہونے لگ جائے تو بے بسی سب سے پہلے

۔۔۔۔آپکے دل کی دہلیز پر ا بیٹھتی ہے۔۔۔۔

وہ گھر تک پہنچا۔۔۔گاڑی روکی روشنی کو باہر نکلنے کا اشارہ کیا وہ باہر نکل آئی۔۔۔

ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔۔یہاں تو دور دور تک کوئی گھر نہیں تھا اسنے ماہر کیطرف دیکھا جو اسکا ہاتھ پکڑ کر اندر لے آیا تھا۔۔۔۔

گھر کافی شاندار تھا۔۔۔۔اور اس میں موجود چیزیں روشنی کی پسند کی تھی پلانٹس۔۔۔پرندے۔۔۔ پینٹنگ سیٹ اور بھی بہت ساری چیزیں جس سے اسکا دل لگ جائے۔۔۔۔

وہ معمولی سا مسکرا کر پیلے رنگ کے طوطوں کے پاس گئی

یہ کتنے خوبصورت ہیں" وہ انھیں چھونا چاہتی تھی

۔۔۔۔

ماہر اسے دور سے دیکھ رہا تھا اس سے پہلے اسے کچھ کہتا کہ اسکا سیل فون بجنے لگا اوکے میں آتا۔۔ہوں۔۔۔۔

اسنے کہا اور روشنی کے پاس آیا۔۔۔

تم یہاں ڈرو گی تو نہیں اکیلے" وہ سوال کر رہا تھا

نہیں" وہ پرجوش سی بولی

میں کل کسی ملازمہ کا انتظام کر دوں گا فلحال مجھے جانا ہے۔۔یہ جگہ سیف ہے ڈرنا نہیں۔۔یہاں کھانے کا سب سامان ہے جو دل کرے وہ کھا لینا ۔۔۔اور۔۔۔ہاں۔۔۔دروازہ بجتا رہے کھولنا مت ۔۔روشنی تمھیں سمجھ ارہی ہے" وہ گھور کر بولا کیونکہ اسکی توجہ اسکیطرف تھی ہی نہیں۔۔۔

روشنی نے سر ہلا دیا ماہر اسکی چمکتی آنکھوں کو۔۔۔ دیکھنے لگا جس میں چیزوں کا شوق بچوں جیسا تھا جیسے وہ

بے حد خوش ہو۔۔۔اسے۔۔۔ چھوٹی چھوٹی چیزیں کھیلنے کو ملی ہیں۔۔

ماہر خود بھی یہ ہی چاہتا تھا وہ آپنی توجہ کو بات لے اتنا نہ سوچے۔۔کیونکہ اسنے۔۔بہت اہم بات اس سے نکلوانی تھی مگر اب بات یہاں تک نہیں رہی تھی کہ وہ بس اسکے ساتھ بات نکلوانے کی حد تک تھی۔

وہ اب اسکے دل میں تھی اور۔۔۔دشمنوں کے چہرے تو وہ آنکھوں سے دیکھ ہی چکا تھا۔۔۔۔

اسنے روشنی کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھام لیا

ٹیک سپیشل کئیر آف یور سیلف۔۔" وہ چاہت سے بولا

روشنی کی پلکیں جھپکنے لگیں وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی

عجیب ایموشن لیس لڑکی ہے" ماہر دور ہوتا نفی میں سر ہلا گیا

--

اور روشنی نے دوبارہ پیٹ پھیر لی وہ پرندوں کو دیکھنے لگی

ماہر باہر نکلا اسنے دوبارہ پہنچنا تھا اسنے گارڈز میں سے ایک گارڈ کو بس وہاں کھڑا کیا۔۔۔اور وہ خود گاڑی میں سوار ہو کر۔۔۔

وہاں سے چلا گیا۔۔۔

اندر روشنی تھی۔۔اور باہر بس ایک گارڈ۔۔اور دور دور تک یہاں کوئی نہیں تھا۔۔۔

ماہر

۔اپنے آفس کی جانب بڑھ رہا تھا۔۔۔

اسکو شدید غصہ تھا آیت شخص پر اور ارمان کے ساتھ توجو وہ کرنے والا تھا اسکے بارے میں تو۔۔۔۔ وقت بتاتا۔۔۔

وہ آفس میں داخل ہوا تو پی این نے عزت سے سلیوٹ مارا۔۔

پتہ کرواؤ ارمان۔۔اون ڈیوٹی ہے" اسنے کہا تو واچمین نے۔۔۔ سر ہلایا اور ایک حکم پر بھگا تھا وہ۔۔۔۔

ماہر اپنے افس میں آ۔گیا۔۔

کچھ ضروری معمولات پر ڈسکس کرتے ہوئے اسے وقت کا اندازا ہی نہیں ہو سکا دوسری طرف۔۔۔

ارمان۔۔۔اس گھبراہٹ میں تھا کہ اب ماہر کیا کرنے والا ہے شاید وہ اسے بلا کر سسپینڈ کر دے۔۔۔۔۔

یہ کچھ اور

مگر شاید ماہی رکا موڈ بدل گیا تھا پورے دن گزرنے کے بعد بھی ماہر نے اسے نہیں بلیلا اور رمان کا سارا دن عجیب پریشانی میں گزر رہا تھا۔

[12/31/2022, 4:22 PM] Tania Tahir: کہ وہ اسے کب بلائے گا کب اسکے متعلق آرڈرز آئیں گے مگر کوئی بھی آرڈرز نہیں آئے۔۔ تو۔۔۔ اسنے بلآخر وجدان کو کال کی

مجھے لگتا ہے یہ آدمی اب کچھ نیا کرنے والا ہے اسنے میرے بارے میں پتہ کرایا ہے مگر اسنے مجھے اپنے آفس نہیں بلایا کوئی دھمکی نہیں دی مجھے سیسپینڈ نہیں کیا۔۔۔" ارمان کی فکر بجا تھی۔۔۔

جبکہ وجدان۔۔۔ نے اکتا کر سانس کھینچا۔۔۔

میں بعد میں بات کروں گا۔۔۔" اسنے بس اتنا کہا اور فون بند کر دیا۔۔۔

ارمان کو غصہ تو بہت آیا۔۔۔ مگر۔۔۔ وہ فلحال روشنی کی وجہ سے کچھ نہیں کر سکتا تھا جس دن بھی روشنی اسکے ہاتھ لگ جاتی وہ ضرور روشنی کا منہ توڑ دیتا

۔۔۔

اور اسے اتنا ٹارچر کرتا کہ وہ کر جا رہا اور اسطرح ارمان کا راز بھی اسکے ساتھ دفن ہو جاتا۔۔۔۔

جس کی وجہ سے ارمان پریشانی کا شکار تھا۔۔

اسنے۔۔۔ موبائل ٹیبل پر پھینک دیا۔۔۔

دوسری طرف ماہر۔۔ اس سوچ سے محظوظ ہو رہا تھا کہ ارمان کے لیے یہ کتنی بڑی ازیت تھی کہ اسکے بارے میں ماہر کوئی فیصلہ کیوں نہیں لے رہا وہ اسی شش و پنج میں رہے گا اور۔۔ اسطرح ماہر۔۔۔ اسے ٹارچر کرتا رہے گا البتہ وجدان کی حقیقت جان کا۔۔ اسکے اندر جو آگ لگی تھی وہ ختم نہیں ہونے والی تھی

وجدان نے جو کچھ بھی کیا تھا۔۔اسکی آگ وہ نکالے بنا نہیں رہے گا وہ سوچ چکا تھا اسنے کچھ سوچتے ابھی سیل فون اٹھایا ہی تھا کہ ٹیچر کالینگ آنے لگا وہ اسی کال کا منتظر تھا کیونکہ اسکی کال تو وہ اٹھا نہیں رہے تھے

وہ۔۔

کال اٹھا کر سیل ہان سے لگا گیا۔۔

دونوں طرف خاموشی تھی کہ وہ کچھ بولا نہیں ہی دوسری طرف سے کچھ بولا گیا

آپ مجھے ایک بار ہی میرے دشمنوں کی لیسٹ بتا دیں" وہ بولا

--

ہمم دشمن تمھیں اپنے خود ڈھونڈنے چاہیے میں نے تمھیں کہا تھا کہ ادھر ادھر دیکھ کر رہنا ایسا کچھ

نہیں کہنا چاہیے کہ تمھاری ساری توجہ۔۔صرف روشنی لے لے۔۔۔اور باقی سب تم پر حاوی ہوں

بس انف جب مجھے روشنی میں کوئی انٹرسٹ نہیں تھا تب آپکی پوری کوشش تھی کہ میں۔ روشنی پر توجہ دوں اب میں اس میں انٹرسٹیڈ ہوں تو۔۔۔اپ کہہ رہے ہیں کہ چاروں طرف دیکھوں جس دن آپ مجھے یہ سب بتا رہے تھے اپ یہ بھی تو کہہ سکتے تھے کہ۔ وجدان یہ سب کرنے والا ہے مجھے شاید ٹیز کرنے میں آپکو مزاہ آتا ہے" وہ بھڑکا

نہیں میں تمھاری پاور کو جج کرنا چاہتا ہوں کہ تم۔۔۔ کیسے سب کچھ مینیج کر سکتے ہو جانتے ہو میں نے تمھاری ٹریننگ وجدان۔سے زیادہ اچھی کی ہے۔۔کیونکہ۔۔اسی لیے کہ وہ تمھارے دماغ تک نہیں پہنچ سکتا۔۔تم نے

روشنی کو پل کے پل میں غائب کیا یہ سب۔
کیا تھا یہ سب تمھاری ٹریننگ کا حصہ تھا تبھی تم
نے سب مینیج کیا ورنہ تم بھی ایک عام انسان
کیطرح سوچتے اور خود بھی وہاں سے غائب ہو جاتے
وجدان آج اس پریشانی میں ہے کہ۔۔۔جب تم
نے روشنی کو غائب کیا تو۔۔خود کیوں نہیں ہوئے اور
ایسا بھی تم نے روشنی کو کہاں چھپایا کے پولیس نے
سب جگاہوں پر تلاشی اور روشنی نہیں ملی۔۔۔
یہ تمھاری ٹریننگ کی خاصیت ہے۔۔۔اور اسی کی وجہ
سے تمھارا نام ماہر ہے۔۔۔۔

تم خاص ہو۔۔۔اور تمھاری خاصیت ہی یہ ہے کہ تم
نے خود کو خود سنوارا ہے جو انسان خود کو خود سنوارے
اسے کوئی ہرا نہیں سکتا اسکے پاس تجربے ہوتے ہیں
اسکے پاس صلاحیتیں ہوتیں ہے۔۔۔۔۔"

وہ چپ ہو گئے ماہر بی خاموش رہ گیا۔۔۔

تم وجدان کو اگنور نہیں کر سکتے اور کیا ضرورت تھی

روشنی کو اس گھر میں لے کر جانے کی" وہ

اب خفا ہوئے آپ نے تو سچ مجھے بتانا نہیں تو کیا

ساری عمر سیسپینس میں گزار دوں مجھے ہی خود کچھ کرنا

تھا تبھی میں اسے وہاں لے کے گیا تاکہ وہ خود بھی

ٹارچر نہ ہو اور میں بھی نہ ہوں۔۔۔" اسنے بتایا

مگر تم جانتے ہو اسے کچھ یاد نہیں" وہ اسکی فکر

میں بولے ماہر چیڑ گیا

آپکو آ کسی فکر کرنے کی ضرورت نہیں اسکی فکر کرنے

کے لیے میں ہوں" وہ اکھڑ کر بولا۔۔۔

ٹھیک ہے تم ہو مگر مجھے بھی اسکی فکر ہے" وہ بے

ساختہ بولے

کیوں کیا لگتے ہیں آپ اسکے" اسنے چیڑ کر پوچھا

کچھ نہیں" وہ۔۔۔بات بدل گئے

جس دن بھی آپ میرے سامنے اگئے اس دن

پوچھو گا" ماہر نے گھور کر سکرین کیطرف دیکھا۔۔۔۔

میں تمھارا استاد ہوں اور تم اسطرح مجھ سے مخاطب

ہو کر بات نہیں کر سکتے۔۔۔ایک بات تو طے ہے

کہ میں نے تمھاری ٹریننگ کی تمھاری تربیت نہیں" وہ زر

اخفا ہو کر بولے تھے ماہر انکے چیڑنے پر محظوظ ہوا تھا۔۔۔

بلکل بلکل اسی طرح میں چیڑتا ہوں جب آپ ہر

بات کو مجھ پر سیسپنس بنا دیتے ہیں"

اسنے کہا۔۔۔جبکہ دوسری طرف سے کلس کر فون بند ہو گیا ماہر ہنس پڑا۔۔ تبھی اسکے پی این نے بتایا کے ارمان آیا ہے اس سے ملنا چاہتا ہے

کیوں" اسنے۔ائی بروز اچکائی

اس سے کہو میں بیزی ہوں۔۔" اسنے سر جھٹک کر فائل کھینچی

سر تین بار تو پہلے کہہ چکا ہوں" وہ بولا تو۔۔۔ماہر نے اسکیطرف دیکھا

نوکری سے نکلنا چاہتے ہو" ماہر نے سپاٹ انداز میں بولا۔ تو اسنے نفی میں سر ہلایا۔۔ا

ور باہر نکل گیا چاہتا اسنے ارمان کو یہ ہی جواب دیا ۔۔ارمان تیسری بار آیا تھا ویسے ہی چلا گیا ماہر کے لئے نفرت مزید بڑھتی جا رہی تھی جبکہ اب اسے

لگنے لگا تھا کہ وجدان جس کا وہ سہارا لے رہا ہو وہ بھی جھوٹا ہے۔۔۔۔

ارمان خود ہی سوچتا باہر نکلا گاڑی میں سوار ہوا۔۔۔اور اسنے ایک بار پھر سے وجدان کو کال کی۔۔

کہاں ہو تم مجھے تمھارے گھر انا ہے" وہ بے ساختہ بولا دوسری طرف خاموشی چھا گئ

کہاں رہتے ہو تم بتاؤ مجھے" ارمان نے کہا تو وجدان نے سر ہلایا

میں خود اجاتا ہوں" اسنے کہا

مگر ارمان باضد ہوا

میں خود اوں گا" وہ حتمی لہجے میں بولا تو۔۔۔۔وجدان ۔۔۔۔۔نے غصے سے مٹھیاں بھینچ لیں وہ انہوں جلدی کرنا چاہتا تھا۔۔اگر وہ۔اسے بلا لیتا تو ضرور اسکا قتل کر

دیتا کیوں کہ اسی گھر میں اپنے پیاروں کو سسکتے تڑپتے دیکھا تھا۔۔۔۔

وجدان اسکو ٹالنا چاہتا تھا

مگر آج ارمان جان بخشنا نہیں چاہتا تھا

آپ مجھ سے ملنے آئیں گے وہ بھی میرے گھر میں آپکے پاس خود آجاتا ہوں۔۔" اسنے کہا تو۔۔۔۔ارمان غصے سے بھڑکا کیوں نہیں۔بلا رہے مجھے اپنے گھر" وہ چیخا۔۔۔

وجدان نے بالوں میں ہاتھ پھیرہ کیونکہ میں نہیں چاہتا۔۔ملنا فلحال آپ سے"

وجدان" وہ اسکی بات پر دھاڑے۔

کون ہو تم" وہ بولے۔۔وجدان نے کال کاٹ دی

یہ ایکدم کیا ہوا تھا وہ کیسے۔اس کو پہچان گیا تھا

وجدان نے اکسے پاس جانا مناسب سمجھا وہ اپنے گھر سے نکلا اسرح تو ارمان جلد از جلد اپنی موت کے نزدیک جانے کی کوشش کر رہا تھا

وجدان کا موڈ سخت خراب تھا۔۔وہ نکلا۔۔۔اور اسکا ۔۔۔ارادہ ارمان کے گھر جانے کا اٹھا۔۔۔

جبکہ دوسری طرف ارمان کا دماغ خراب ہو چکا تھا۔۔۔

یعنی وہ بیوقوف کر رہا تھا کہیں یہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ تو نہیں۔۔۔ماہر اور وجدان کے بارے میں سوچتے۔۔ہوئے اسنے۔۔اپنے گھر کی جانب گاڑی موڑلی۔۔۔۔

ماہر آفس سے نکال تو سیدھا اپنے گھر پہنچا تھا۔۔۔

آج دل کیا روشنی یہاں موجود ہوتی وہ اسے

دیکھنا چاہتا تھا

دل جب اسکا غلام ہو گیا تھا تو وہ کیسے۔۔۔۔اسکو

اگنور کر سکتا تھا۔۔اسنے اسکے لیے شاپینگ کا سوچا۔

تبھی وہ فریش ہو کر کچھ ہی دیر میں شاپینگ کے

لیے نکلتا کہ اسکے ملازم نے اسے بتایا کہ۔۔ارمان آیا ہے

--

اسکے ماتھے پر بل پڑ گئے

--

اسنے گھیرہ سانس کھینچا اور کہا کہ۔۔۔اسے اندر بھیج دو۔۔

وہ فریش ہو کر نیچے آیا تو ارمان جلے پاؤں کی بلی کیطرح ادھر سے ادھر چل رہا تھا

کیوں آئے ہو" وہ بولا۔۔۔

ارمان نے اسکی جانب دیکھا۔۔

جانتے ہو نہ تم۔۔وجدان کو" اسنے بھڑک کر اسکی جانب دیکھا۔۔ماہر نے چوکنے کی کوشش بھی نہیں کی

کون وجدان۔۔" وہ بولا تو۔۔۔۔۔ارمان اسکی صورت دیکھنے لگا شاید پہچاننے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔

کہ وہ۔۔۔جھوٹ بول رہا ہے یہ سچ مگر دوسری طرف بھی ماہر تھا وجدان نہیں۔۔۔۔

جس کو ہر چیز کے لیے پہلے سے تیار کیا گیا تھا

ارمان نے گھیرہ سانس کھینچا۔۔۔

تم کیوں میری بیٹی کو۔۔ چھوڑ نہیں رہے" وہ اسکی آنکھوں

میں دیکھتا بولا۔۔۔۔

تمھاری بیٹی میری بیوی ہے" وہ سپاٹ لہجے میں بولا تو

۔۔ارمان پر جیسے بجلیاں گیریں۔۔۔وہ آنکھیں پھاڑے

ماہر کو دیکھنے لگا۔۔۔

آج اسے اندازا ہوا تھا کہ وہ ہی وہ شخص تھا جو اسے تلاش کر

رہا تھا۔۔

یعنی وہ ماہر تھا۔۔۔۔۔

وہ ماہر تھا جو اسے تلاش کر رہا تھا اور اسکا بیٹا تھا

ارمان کے دماغ میں جیسے سب گڈمڈ سا ہو گیا۔

ارمان نے پیچھے قدم لیے جبکہ۔۔ماہر خود چوکنا ہوا تھا اسکے انداز پر مگر چونکہ وہ جانتا نہیں تھا تبھی وہ ارمان کو اصل تک نہیں پکڑ سکا۔۔۔

ارمان پیچھے قدم اپنے آپ پینے لگا۔۔۔اور پیچھے قدم لیتا وہ ماہر کی بے خبری کا فائدہ اٹھاتا وہاں سے بھاگا تھا ماہر نے۔۔۔اسکے بھاگنے کو نوٹس لیا۔۔۔۔

اسکے نکلتے ہی وہاں فوراً وجدان آیا تھا

ماہر یہ سب دیکھ رہا تھا۔۔

وجدان کی تو وہ صورت بھی نہیں دیکھنا چاہتا تھا

[12/31/2022, 5:53 PM] Tania Tahir: تم مجھ پر

ٹرسٹ کرتی ہو" اسنے سوال کیا

شاید ا

کسی بھولا میں تھا

روشنی نے جھٹ سے نفی میں سر ہلا دیا

ویری گڈ۔" ماہر نے۔۔۔ کلس کر کہا۔۔

روشنی نے آنسو صاف کیے۔۔۔۔

تم مجھے سے پیار کرتی ہو" اسنے ایک اور سوال کیا

اب کی بار۔۔روشنی نے حیرت سے اسکیطرف

دیکھا۔۔۔

آپکو شرم نہیں آتی" وہ۔۔زرا خفیف ہوئ۔۔۔۔

یعنی کرتی ہو" وہ مسکرایا مگر ایک پل میں

۔مسکراہٹ سیمٹ گئ جب روشنی نے۔۔۔انکار کیا

نہیں" وہ بولی۔۔۔ تو ماہر نے۔۔گھور کر اسکیطرف دیکھا

جھوٹ بول رہی ہو" وہ۔۔۔یقین نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔

میں کیوں بولوں گی" اسنے منہ بنایا اور باہر دیکھنے لگی

ماہر کو غصہ تو بہت آیا مگر بنا کچھ کہے وہ ڈرائیونگ

کرنے لگا مگر اتنی تیز ڈرائیونگ کے۔۔۔روشنی تو۔۔۔

کانپ سی گئ۔۔

[1/2, 9:02 AM] Tania Tahir: وجدان نے ماہر کی

جانب دیکھا ماہر نے اسکی جانب قدم

اٹھائے لبوں پر زبان پھیرتا وہ۔۔۔بے حد تیز میں

اسکی جانب بڑھا اور کھینچ کر وجدان کے منہ پر مکہ

مارا۔۔وجدان یہ ایکسپیکٹ نہیں کر رہا تھا

زمین پر جا گیرہ جبکہ ماہر نے اسے موقع نہیں دیا اور

وہ اسپر حاوی ہوتا اسے بری طرح مارنے لگا اتنا کہ

بنا رکے اسنے۔۔وجدان کا حشر برا کر دیا ایسا نہیں

تھا وجدان۔۔اس سے ہلکا تھا مگر بات یہ تھی

کہ ماہر اسے موقع نہیں دے رہا تھا۔۔

وجدان نے بمشکل ماہر کو خود پر سے ہٹایا۔۔۔

ماہر نے اسکی لات میں پاوں پھنسا کر اسے زمین بوس پھر سے کر دیا

وجدان نے کھینچ کر اسکے سینے پر لات ماری ماہر ایکدم دور جا گیرہ۔۔۔

دانت پر دانت رکھتا وہ تیز میں آ سکی جانب بڑھا۔ آج وہ اسکو ختم کر دیتا۔۔۔

دونوں۔ بنا ایک بھی لفظ بولے ایک دوسرے کو ختم کر دینا چاہتے تھے وجدان نے اسکے منہ پر مکہ مارا جبکہ ماہر نے کھینچ کر تھپڑ۔۔۔۔ وجدان نے ساتھ سے لیمپ اٹھا لیا اور بنا لحاظ کے ماہر کے سر پر مارنا چاہا ہی تھا۔۔۔ کہ۔۔۔ ماہر نے اپنا سر بچایا اور اسکے پیٹ میں لات مار تا وہ وجدان کے ہاتھ سے لمپ کھینچ کر۔۔ اسکے سر پر کانچ پھوڑ چکا تھا۔۔۔۔۔

وجدان کی زوردار چیخ نکلی اور ماہر یہیں نہیں رکا اس سے پہلے وہ کوئی اور چیز اٹھاتا۔۔ کہ۔۔۔ انکے سیل فون دونوں کے بجنے لگے

دونوں نے ہی اگنور کر دیے۔۔ ماہر شدید تیزی میں تھا وہ وجدان کو چھوڑنا نہیں چاہتا تھا۔۔ تبھی اسنے وجدان کو لہولہان کر دیا تھا اچانک اسکے گھر میں لگے کنکشن سے کسی کی کال کنیکٹ ہونے کی آواز آئی

رک جاؤ دونوں" وہ ٹیچر تھے بری طرح غصے سے چلائے۔۔

دونوں نے مڑ کر جیسے دیکھا۔۔ مگر وہاں صرف آواز تھی

ماہر لات مارتا اس سے دور ہوا۔۔

وجدان میں ہمت نہیں تھی وہ اٹھ سکے۔۔ تبھی وہ۔۔
خود کو سنبھالنے کے چکر میں کراہ رہا تھا جبکہ ماہر نے
لبوں پر لگے خون کو صاف کیا۔۔۔

یہ سب کیا کر رہے ہو تم دونوں"

یہ میرے گھر کیا لینے آیا ہے" ماہر دھاڑا

۔۔۔۔

جبکہ وجدان۔اب بھی زمین پر پڑا تھا۔۔۔۔

ماہر اب مزید مزیدے چیخ وپکار اور مار پیٹ
نہیں چاہیے

پلیز۔۔۔بات کی تہہ تک تو میں پہنچ جاؤں گا
مگر اسے کہیں کہ یہ دفع ہو جائے میرے گھر
سے اور مجھ سے اور روشنی سے دور رہے اگر ایسا نہ ہوا تو

یہ میرے ہاتھوں مرے گا" وہ چلایا اور۔۔۔

وجدان کی جانب دیکھا

وجدان تم اپنے گھر جاؤ" ٹیچر بولے تو وجدان

اٹھا۔اسکے سر سے تیزی سے خون نکل رہا تھا

وجدان نے۔۔ماہر کیطرف دیکھا ٹیچر کی بات پر

توجہ نہیں دی تھی اسنے

وہ ماہر کے قریب آنے لگا جو نفرت سے اسکی

کیطرف دیکھ رہا تھا

اب تو یہ مسلہ زاتی بن گیا ہے ماہر تمھیں لگتا ہے

اب میں تمھاری جان چھوڑ دوں گا۔۔۔بات سنو

کان کھول کر میری۔۔۔ میں تمھاری اس معشوقہ کو

۔۔۔اپنے گھر تک نہ لے گیا تو نام بدل دینا اپنے

دشمنوں کی فہرست میں میرے نام کا اضافہ

کر لو۔۔۔۔۔تم۔۔۔۔باخوشی۔۔۔

کیونکہ میں تمھارا انجام تمھیں دیکھائے بنا چھوڑوں گا نہیں" وہ بولا جبکہ ماہر مسکرا دیا

اسکے دونوں شانے تھام لیے۔۔۔

تم میرے کسی بھی کام کے بیچ میں آئے۔۔ تو تمھارا انجام صرف موت ہو گئ۔۔ تمھارے رشتے داروں کے پاس جانے کا تمھیں بہت شوق ہے مجھے لگتا ہے۔۔۔۔ تو ایسے ہی بتا دو میں تمھیں بنا کسی۔۔ احتجاج کے بھیج دوں گا مگر روشنی۔"

وہ رکا مسکراہٹ غائب ہوتی لہجہ سپاٹ ہوا

اسکا نام لبوں پر لائے بھی تو تمھاری ہڈیوں کا سرمہ بنا دوں گا ۔۔۔۔اور میں صرف کہوں گا نہیں کر کے دیکھاوں گا" وہ بولا اور اسے دور دھکیلا

اب دفع ہو جاؤ تم یہاں سے" اور وجدان اسے گھورتا ہوا وہاں سے نکل آگیا جبکہ ماہر نے سیل فون سے کال ان اٹیچ کی تاکہ گھر میں آواز گونجنا بند ہو

کیا ضرورت تھی اسے اپنے پیچھے لگانے کی وہ ایک اڑیل دماغ کا آدمی ہے"

تو ماہر کیا ہے پھر" ماہر نے سپاٹ لہجے میں پوچھا

دوسری طرف سے کوئی جواب نہیں آیا۔۔۔

جلد پتہ چل جائے گا" اسنے کہا۔۔۔اور فون بند کر دیا۔۔فون کو اپنی جیب میں ڈال کر اسنے اپنے زخم پر دوائی لگائی اور فرسٹ ایڈ خود سے کی۔۔۔

وہ۔۔اٹھا اور جس کام کے لئے جا رہا تھا اسی کام کو دوبارہ نکل گیا۔۔۔

آج اسنے روشنی کے لیے شاپینگ کرنی تھی۔۔شام ہونے کو آئی تھی کہیں وہ ڈر نہ جائے تبھی اسنے۔۔۔ جلد جانے کا سوچا۔۔

تانیہ طاہر ناولز

روشنی کافی دیر مختلف چیزوں سے کھیلتی رہی۔۔۔۔اور وہ کافی مطمئین تھی جیسے کسی بھی چیز کی چاہت نہ ہو۔۔وہ ایک پرسکون سکون دہ ماحول میں کافی خوش ہو۔۔۔ مگر جیسے جیسے سورج ڈوبتا گیا روشنی ہوش میں آنے لگی ارد گرد دیکھتی تو کوئی نہیں تھا۔۔وہ اب گھبرانے لگی تھی اسنے سارے گھر کی لائیٹس اون کر لیں تھیں

حالانکہ یہ گھر ماہر کے فادر کا تھا جہاں وہ اسے لانا چاہتا تھا جو جگہ وہ اسے پہچان کرانا چاہتا تھا مگر روشنی کو تو کچھ یاد نہیں تھا نہ یہ جگا نہ یہ گھر۔۔وہ مختلف چیزوں کو دیکھ کر انھیں میں مگن ہو گئ تھی وہ صوفے پر بیٹھ گئ ماہر کا انتظار کرنے لگی کافی دیر وہ گئ تھی

ہاں اسنے کہا تھا وہ آئے گا

۔۔وہ بے چین سی لگی جبکہ ڈر بھی لگنے لگا تھا جیسے جیسے مغرب کا بعد ہوتا۔۔اسنے۔۔تمام دروازے بند کر لیے گھبرا تھا۔۔وہ گھبرا رہی تھی۔۔

بھوک الگ لگ رہی تھی۔۔پاوں جھلاتے ہوئے اسکی ساری توجہ دروازے پر تھی کہ باہر کا دروازہ اب کھلے تو وہ۔۔۔پر سکون ہو مگر بہت دیر انتظار کرنے

کے بعد بھی دروازہ سنہ ہی بجا سنہ کھلا تو۔۔۔وہ اب تو رونے کو ہوئی۔۔۔

ماسٹر با سنے دل میں پکارہ

وہ اسے جلد از جلد دیکھنا چاہتی تھی

مگر ماہر نہیں آیا تھا۔۔۔

روشنی نے مزید انتظار کرنے کا سوچا اسنے زہمت نہیں کی تھی کہ وہ اٹھ کر کچن کیطرف جائے اور کچھ کھالے وہ صبح سے بھوکی تھی دوائ بھی نہیں لی تھی دماغ جیسے سن ہونے لگا۔۔۔

طبعیت اسکی خراب ہونے لگی تھی وہ صوفے پر لیٹی چلی گئ تھی اس جگہ سے اسے ڈر نہیں لگ رہا تھا بس اکیلے رہنے کے احساس سے وہ گھبرا رہی تھیں

مگر ماہر اجاتا تو اسے ڈر نہیں لگتا۔۔وہ۔۔۔

دروازے کی جانب آس سے دیکھتی۔۔دیکھتی صوفے پر ہی جیسے بے دم سی ہو گئ۔۔

اور آہستہ آہستہ آسکی آنکھیں بند ہونے لگی۔۔۔

کافی ٹریفک تھی تبھی اسے کافی زیادہ دیر ہو گئ۔۔اسنے چابی گھمائ اور گھر کا دروازہ کھولا نہ جانے روشنی کو یہ گھر یاد آیا بھی ہو گا یہ نہیں وہ اس پریشانی میں تھا کچھ یاد کر کے وہ ڈیپریس نہ ہو گئ ہو۔۔اسے ٹنشن ہوئ تو۔۔وہ جلدی سے گھر کے اندر داخل ہوا دور سے اسنے۔۔سامنے صوفے پر روشنی کو پڑا پایا تو وہ دروازہ جلدی سے لاک کر کے۔۔اندر کیطرف بھاگا۔۔اسنے روشنی کو۔سمبھالا

روشنی" اسنے پکارہ روشنی نے ہلکی ہلکی آنکھیں کھولیں

--

کیا ہوا ہے تمھیں" وہ پریشان تھا

کہاں تھے آپ" روشنی نے مدھم آواز میں سوال

کیا یار میں تمھیں کہہ کر تو گیا تھا مجھے کام ہے" ماہر

بولا تو روشنی نے دوبارہ انکھیں بند کر لی

مجھے لگتا ہے تمھیں فیور ہو رہا ہے تم نے کچھ کھایا دوائی لی

اپنی" وہ بے حد فکر مند ہو رہا تھا

نہیں لی" روشنی نے منہ بسورا

میں آتنے بڑے گھر می اکیلی تھی مجھے ڈر لگ گیا

تھا۔۔" روشنی نے اس سے شکایت کی

یار مگر کھانا تو کھاتی اگر میں زیادہ لیٹ ہو جاتا تو۔۔

تمھاری طبعیت مزید بگڑ جاتی تو کتنا نقصان ہو جاتا"

ماہر بولتا ہوا اٹھا اور اسنے فریزر کھولا وہاں ہر قسم کی چیز موجود تھی

مگر اس لڑکی نے کسی چیز کو ہاتھ لگانے کی زحمت نہیں کی تھی۔۔۔

ماہر نفی میں سر ہلاتا۔پاستہ نکال گیا اسے اون میں گرم کیا اور روشنی کے پاس لایا

وہ تو جیسے اسی خدمت کی منتظر تھی جلدی سے اسکے ہاتھوں سے پاستہ لیا اور کھانے لگی۔۔

ماہر حیرانگی سے اسے دیکھ رہا تھا افسوس کرتا رہ گیا اسکے ساتھ بیٹھ گیا اسکی اچانک نظر اپنی کریز پر گئی جو اسنے روشنی کے لیے شاپینگ کی تھی۔۔

اسنے۔۔جلدی سے آگے بڑھ کر وہ شاپینگ اٹھالی

اس میں کیا ہے" روشنی جیسے جیسے کھاتی جارہی تھی اس میں طاقت ارہی تھی اسنے پوچھا۔۔۔

تمھارے لیے شاپینگ ہے چیک کرلو" ماہر بولا۔۔۔ تو روشنی نے کھانا چھوڑ دیا اور بیگز اپنی جانب کھینچے۔ ماہر نے ٹوکا پہلے کچھ کھالو" وہ بولا تو روشنی منہ بسور کر جلدی جلدی کھانے لگی

ماہر گھیرہ سانس بھر کر رہ گیا

بھوک اسے بھی لگی تھی۔۔ مگر وہ روشنی کو دیکھ کر پریشان ہو گیا تھا اچانک ایک خیال آتے ہی اسنے سر اٹھا کر روشنی کو دیکھا جو کھانے میں بری طرح سے مگن تھی

تمھیں اپنا باپ بھول گیا ہے" وہ پوچھ بیٹھا ایسے جیسے کوئی روتا بچہ اچانک چپ ہو جائے اور۔۔ بھول

جائے وہ رو رہا تھا۔۔ تو کوئی شرارتی اسے یاد دلا دے کے
تم تو رو رہے تھے

اسی طرح اس نے اس سے پوچھا تو روشنی کے
سکون سے کھاتے ہاتھ رک گئے وہ خاموشی سے ماہر کی
جانب دیکھنے لگی

کھانا چھوڑ دیا ماہر نے اپنی ہنسی روکی

تانیہ طاہر ناولز

وہ میرے بابا ہیں آپ کہتے ہیں وہ میرے بابا نہیں"
اور تم کیا مانتی ہو" اسنے ساری توجہ اسکی
جانب کرتے اسکی طرف رخ کیا۔۔۔

www.BestUrdu

میں مانتی ہوں وہ میرے بابا ہیں" وہ بولی تو ماہر کو ساتھ
ہے ساتھ گھور بھی رہی تھی ماہر نے شانے آچکا دیے

مگر تم اپنے باپ سے مطلب نام نہاد باپ سے
مل نہیں سکتی"

اسنے واضح کیا

آپ ایسے کیوں کر رہے ہیں میں کیوں نہیں مل

سکتی" روشنی کو برا لگا

ماہر نے اسکے منہ میں پاستہ دیا اور۔۔۔ مسکرایا

کیونکہ تم میری بیوی ہو اور میں نہیں چاہتا کہ تم کسی

سے بھی ملو"

تانیہ طاہر ناولز

روشنی کا منہ بند کرنے کے لیے یہ الفاظ بہت تھے

۔۔

وہ ایکدم سر جھکا گئ

امیری شادی کب ہوئ"

یعنی تمھیں مجھے پر یقین ہے میں سچ بول رہا ہوں" وہ بولا تو

روشنی نے نفی میں سر ہلایا

ہاں وہ جھوٹ بھی تو بول سکتا تھا وہ کتنی بڑی بیوقوف تھی سچ مان گئی تھی شاید اپنے دل کے چور کو چھپا رہی تھی

روشنی نے نفی میں سر ہلایا کہیں ماہر اسکا مزاق نہ بنا دے

اور اگر میں سچ بول رہا ہوا تو" اسنے کہا

مجھے بس اسی بارے میں جاننا ہے" روشنی نے اسکیطرف دیکھا

کیوں جاننا چاہتی ہو بس مجھ پر بھروسہ کرو کے میں جو بھی کروں گا تمھارے لیے کروں گا" وہ بولا اور پاستے کے بول میں چاپ سٹک چلانے لگا

آپ میرے لئے سب کچھ کیوں کریں گے" وہ سوال کر گئی بے ساختہ ہی

کیونکہ " ماہر اپنے بے ساختہ پن پر ایکدم رک گیا روشنی تو جیسے یہ سب سننے کی منتظر تھی جیسے ابھی وہ اسے بتا دے گا دل کا راز فشاں کر دے گا مگر ماہر کچھ نہیں بولا۔۔۔

کیونکہ تم میری بیوی ہو" وہ بولا۔۔۔

میں کہیں نہیں ہوں آپکی بیوی" وہ چیڑ ہی گئ

نہ مانو۔۔۔ میں اپنے حقوق تم سے جس دن بھی لے لوں گا۔۔ تمھیں اس دن پتہ چل جائے گا ویسے سوچنے کی بات اگر تم میری بیوی نہ ہوتی میں تمھیں اتنے عرصے اپنے ساتھ رکھتا" اسنے کہا تو روشنی بھی گھیری سوچ میں پڑ گئ ہاں وہ کہہ تو سہی رہا تھا

اب تمھیں یہ لگ رہا ہے میں کتنا سچ بول رہا ہوں" ماہر اسکی حرکت پر محظوظ ہوا

پلیز مجھے تنگ مت کریں۔۔۔" وہ بولی۔۔ تو انداز الجھا الجھا تھا

اوکے اوکے ڈیپریس مت ہو"؟ماہر کو اسکی کنڈیشن کا بھی خیال تھا

تو مجھے سچ بتا دیں" وہ بولی۔۔ آنکھوں میں جیسے پریشانی تھی کہ وہ کچھ نہیں جانتی

روشنی وقت آنے پر سب پتا چل جائے گا"

پہلے کیوں نہیں ماسٹر" روشنی کو غصہ آیا

کیونکہ مجھے نہیں لگتا تمھیں اس بات کو سوچنے کی ضرورت ہے" ماہر سنجیدگی سے بولا

آپ مجھے اپنی بیوی کہتے ہیں اور مجھے اس بات کو جاننے کا کوئی حق ہی نہیں کیسی باتیں ہیں یہ" وہ ایکدم چلائی۔۔۔

روشنی" ماہر نے اسکا ہاتھ تھاما

پلیز ماہر مجھ سے اس ازیت سے نکالیں اور سچ بتائیں"

وہ بولی

ماہر نگاہ پھیر گیا جیسے بتانا چاہتا ہی نہ ہو۔۔۔

اور وہاں سے اٹھ گیا

میں تھک گیا ہوں کچھ دیر ریسٹ کروں گا یقین ہو گیا

ہو کہ تم میری بیوی ہو تو میرے کمرے میں اجانا

ورنہ اس اندھیرے لاونج میں بیٹھی رہنا" وہ

آنکھ دبا کر چلتا جانے لگا۔

مجھے نہیں پتا اپ پر یقین میں نہیں کروں گی"

اچھی بات ہے روشنی کے غصے سے بولنے پر وہ محظوظ ہوتا

اوپر اگیا

روشنی کی یاداشت کی اسے فکر ہونے لگی تھی وہ ڈاکٹر سے کنسلٹ کرنا چاہتا تھا کیا اسکی یاداشت اتنی خراب ہو چکی تھی کہ۔اسے یہ گھر یاد ہی نہیں تھا جہاں اسکا باپ مارا تھا اور گواہ صرف روشنی تھی

اگر ٹیچر اسکی اس بارے میں ہیلپ کرتے تو اسکے لیے لازمی آسانی ہو جاتی مگر یہاں کوئی ہیلپ نہیں تھی یہاں آپکو اپنے ہر دشمن سے بچنا بھی خود تھا جب کہ باپ کے قاتلوں کو بھی خود ڈھونڈنا تھا۔۔

وہ اندر آیا۔اور اپنے خاص ملازم کو۔۔ڈاکٹر سے اپاوئنٹمنٹ کا بولا

جب تک روشنی کا پریٹ نہ کرتی اسکی بات نہ بن پاتی۔وہ روشنی کو سب یاد دلانا چاہتا تھا

مگر۔۔یہاں روشنی کی یاداشت میں صرف اب کی بات یاد تھی اب سے چھ مہینے ساتھ مہینے پہلے کی بات۔۔۔

ماہر کمرے میں چلا گیا جبکہ ماہر کے جاتے ہی روشنی کو واقعی ڈر لگ گیا بمشکل پاستہ کچن میں رکھ کر وہ۔۔اوپر کمرے میں بھاگی کسی اور اور کمرے میں جانے کی ہمت نہیں تھی تو۔وہ ماہر کے روم میں ہی چلی گئ

ماہر واشروم میں تھا روشنی جلدی سے بیڈ میں دبک گئ۔۔۔

اور لائف کے لیا

ماہر باہر نکلا تو حیران رہ گیا اسکو اپنے بستر میں دیکھ کر معنی خیز مسکراہٹ لبوں کی تراش میں پھنس گئ

آپ صوفے پر سوئیں گے" اسنے کہا۔۔

کیوں یہ میرا بستر ہے"

ماہر بولا

میں تو یہیں سوں گا تم جہاں مرضی سو"ماہر لیٹتا ہوا

بولا

روشنی ایکدم دور ہوئی

مگر ایسے کیسے "وہ خوف زدہ سی دیکھی

ماہر نے شانے آچکا دیے روشنی کو چار نچار اٹھنا پڑا

۔۔۔ماہر اسی کی جانب دیکھ رہا تھا یعنی اسے اعتماد نہیں

تھا اسپر۔۔۔

اسکے چہرے پر کافی سنجیدگی تھی۔۔روشنی جھجھکتی ہوئی

صوفے پر لیٹ گئ

ماہر کی سخت نظریں اسپر تھیں وہ اسکا بندوبست اب اچھے سے کرنے والا تھا شاید صبح ہی روشنی اسکی ڈھیل کا فائدہ اٹھا رہی تھی وہ اسپر اعتماد نہیں کرتی تھی جبکہ وہ ابھی اس جھوٹے ارمان کے آگے وہ اسے چھوڑ دے تو وہ آنکھیں بند کر کے اسپر یقین کر لے گی۔۔

روشنی البتہ سر تک لحاف لیے سونے کی کوشش کر رہی تھی

۔۔

کہ کسی طرح نیند آجائے مگر دھیان سارا ماہر کی جانب تھا۔اس سے جھجک سی ارہی تھی

[1/2, 2:50 PM] Tania Tahir: اگلے روز اسے جلدی وہاں سے جانا پڑا مگر ایک بات تو طے تھی جو وہ سوچ چکا

تھا۔۔ کہ روشنی سے دوبارہ نکاح کرے گا تا کہ وہ اسکے ساتھ کمفرٹیبل ہو اور کم از کم اسپر یقین تو کرے۔۔

وہ آفس آیا تو پتہ کرنے پر معلوم ہوا آج ارمان نہیں آیا تھا اور پی این نے اسکی چند روز اہ چھٹیوں کی درخواست ماہر تک پہنچائی جسے ماہر نے ایکسیپٹ کیے بنا ہی پھاڑ دیا کیونکہ وہ ایک جھوٹا انسان تھا۔۔۔

ماہر اپنے کام میں لگ گیا۔۔۔ اچانک اسے دوپہر کے وقت روشنی کا خیال آیا اسنے خاص ملازم کو بلایا اور روشنی کے پاس کسی میڈ کو پہنچانے کے آرڈرز دیے وہ پھر سے آج بھوکی پیاسی نہ رہے وہ یہ ہی سوچتے ہوئے اسکے پاس کسی میڈ کا انتظام کرا رہا تھا

۔۔۔

ماہر نے کال کاٹی تو۔۔۔ ٹیچر کی کال بلنک کرنے لگی

اسنے کال پیک کرلی فلحال میں مصروف ہوں بعد میں بات کروں گا وہ بولا کیونکہ وہ واقعی مصروف تھا فائلوں کو وہ چیک کر رہا تھا

وجدان اور تم نے جانا ہے آج" وہ بولا

اس کا نام تو نہ ہی لیں آپ کم از کم" وہ بولا تو لہجے میں نفرت تھی

ماہر" وہ تنبھی کرنے لگے جو بھی کام ہے لوکیشن سینڈ کریں میں خود دیکھ لوں گا مجھے نہیں جانا وجدان کے ساتھ" وہ اپنی بات پر قائم تھا پھر وہ بھی شاید جانتے تھے وہ بلکل باز نہیں آئے گا تبھی انھوں نے زیادہ فورس نہیں کیا اور اسے لوکیشن سینڈ کر دی اسنے آج رات یہاں جانا تھا انکا ایک اصول۔ تھا وہ ہر اس شخص کی مدد کرتے تھے جو مشکل میں ہوتا تھا خاص کر بچوں کی اور ٹیچر ان دونوں کو لوکیشن سینڈ کرتے تو وہ اس لوکیشن پر

پہنچ کر اگر کوئی عورت ہوتی اسے یہ کسی بھی بچے کو۔وہ مشکل میں ہوتے تو بچاتے

اور اسکے ساتھ ساتھ دونوں اپنے میشن میں بھی لگے تھے جبکہ ایک دوسرے کے بڑے دشمن بھی بن گئے تھے

لوکیشن دیکھ کر اسنے سر ہلایا اور سیلفون سائیڈ پر رکھ دیا

وہ کام میں تادیر بیزی رہا اور ایک بار پھر اپنے ملازم سے پتہ کیا تو اسنے بتایا کہ وہ ایک چھوٹی عمر کی لڑکی جو تقریبا روشنی جتنی ہی تھی اسے وہاں۔۔۔ چھوڑ آیا ہے۔۔ماہر نے اس لڑکی کی انفارمیشن ساری مانگی تو اسنے اسے ساری انفارمیشن بمع تصویر کے سینڈ کر دی ۔۔وہ مطمئین سا ہوا کہ اب کم از کم روشنی کے ساتھ کوئی تو ہے۔۔اسنے سیل فون رکھ دیا اور۔۔شام تک پھر وہ کام سے فارغ ہوا۔۔۔

تو روشنی کیطرف جانے کا اسنے سوچا ہی تھا کہ اسے محسوس ہوا کہ کوئ اسکا پیچھا کر رہا ہے۔۔ تبھی اسنے گاڑی ریورس گھیر پر ڈال دی

اس لڑکی کا نام افشاں تھا روشنی اسکے ساتھ کافی خوش تھی اسے دیکھ کر وہ بہت خوش ہوئ

اور وہ اسے سب چیزوں کے بارے میں بتا رہی تھی کہ افشاں نے اچانک اس سے سوال کیا

روشنی بی بی۔۔۔ماہر صاحب اپکے شوہر ہیں" وہ پوچھنے لگی

۔روشنی نے اسکی جانب دیکھا

سچ بتاوں افشاں یہ بات وہ کہتے ہیں کہ ہم دونوں کا نکاح ہوا ہے مگر مجھے کچھ یاد نہیں ہمارا نکاح کب ہوا تھا" وہ افسردگی سے بولی۔۔

اتنی ہی بیوقوف تھی کہ کسی بھی غیر سے اپنے ذاتی معملات ڈسکس کر رہی تھی۔۔۔

افشاں نے سر ہلایا

لو بی بی جی آپ انکے ساتھ کیسے رہتی ہیں پھر جب آپکو ہی نکاح کے بارے میں یاد ہی نہیں" افشاں نے آنکھیں گھما کر۔۔ حیرانگی سے اسکیطرف دیکھا

روشنی کو ڈر سا لگ گیا

بی بی جی آپ جانتی ہیں کتنا سخت گناہ ہے آپ تو سنہ محرم کے ساتھ رہتی ہیں جی بہت سخت گناہ

ہے یہ۔۔ توبہ توبہ" وہ بولی روشنی کے رنگ فق ہو گئے۔۔۔

م۔۔ مگر وہ کہتے ہیں ہمارا نکاح ہوا ہے میں انکی بیوی ہو

نہ جی مرد پر کبھی بھروسہ نہیں کرنا چاہیے"

افشاں غصے سے بولی

روشنی تو اسکی گرویدہ ہونے لگی وہ کتنی اچھی اور سمجھدار تھی

پھر مجھے کیا کرنا چاہیے افشاں اور تم کیسے

جانتی ہو کہ مرد پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیے" وہ

اس سے پوچھنے لگی

جی میرے چار دوست تھے مطلب وہ انگریزی میں

بوائے فرینڈ"

چار" روشنی کی انکھیں کھلیں

ہاں نہیں تو۔۔۔۔پورے چار تھے گاؤں میں تھے شہر
میں نہیں میں ہی اتنی سوہنی ہوں نہ پورے چار
لڑکے مرتے تھے مجھ پر۔۔۔۔پھر جی کیا ہونا تھا۔۔۔
زرا سا کچھ مانگ لیا

میں اپنی گرل فرینڈ کو تحفے تو دینا چاہیے نہ
میں نے۔۔دو سے جوڑے مانگ لیے

مطلب نہ پوچھو گدھے کے سر پر سے سینگوں کیطرح
غائب ہو گئے منحوس بدتمیز دونوں

اور دوسرے دو" روشنی بہت شوق سے اسکی کہانی
سن رہی تھی

دوسرے دو۔۔۔دوسرے۔۔۔" افشاں بے حد دکھی
ہوئی تھی

وہ تو جی۔۔ مرمرانے مردود کہیں کے بیلنس کرانے پر ہی۔۔ اڑ گئے نہیں میں چار لوگوں سے بات کرنے کو کیسے اتنا بیلنس کراؤ" وہ غصے سے بولی

بہت غلط بات ہے" روشنی بولی

ہاں جی بی بی بات تو غلط تھی مگر دھوکے باز سارے کے سارے بس مردوں کا کیا بھروسہ" افشاں نے نفی میں سر ہلایا

اور آپ آپکو دیکھ لو کیسے مزے سے رہ رہیں ہیں انکے ساتھ" وہ زرا گھور کر بولی روشنی شدید شرمندہ ہو گئ تھی۔۔۔

میں" وہ کچھ کہتی کہ افشاں رازداری سے اسکے نزدیک ہوئ حالانکہ کے پورے گھر میں کوئ نہیں تھا مگر پھر بھی اسنے ارد گرد دیکھا کے کوئ دیکھ نہ لے اور

اسکے دیکھا دیکھی روشنی نے بھی ارد گرد دیکھا خود بھی اسکے نزدیک ہوئی۔۔۔۔

اچھا کچھ الٹا سیدھا تو نہیں کیا انھوں نے آپکے ساتھ میرا مطلب " وہ آنکھ دبا گئی روشنی تو بیٹھے بیٹھے سرخ پڑ گئی اسکی خاموشی پر افشاں نے سر تھام لیا روشنی تو رو دینے کو ہوئی نہ جانے اس سے اتنے بڑے بڑے گناہ ہو گئے تھے اور وہ کیسے سکون سے بیٹھی تھی

کیا کرتیں ہیں بی بی جی۔۔روکا کیوں نہیں آپ نے " وہ غصے سے بولی جیسے وہ دادی اماں اسکی ماں ہو۔۔۔

م۔۔میں کیا کرتی " روشنی بے چارگی سے بولی۔۔۔

منمنائیں مت جان چھڑائیں بی بی جان۔۔کیسے رہ سکتی ہیں اپ انکے ساتھ توبہ توبہ " وہ بولی

میں میں اب کیسے چھڑاوں مجھے ویسے بھی بابا کے

پاس جانا ہے"

وہ بھیگے لہجے میں بولی

یہ بابا کون ہے"

اوہ اچھا آپکا ابا" وہ کچھ یاد کرتی بولی

امیروں کے بھی مزے ہیں" افشاں ہنسی روشنی نے

حیرانگی سے اسے دیکھا کیوں وہ ہنس رہی تھی

اچھا تو جانا ہے آپ نے۔۔۔ مگر ماہر صاحب

کے تو گنڈے باہر کھڑے ہیں جی" افشاں جھک کر بولی

۔۔

ہیں تو بہت خوبصورت" وہ بولی روشنی۔۔۔ حیرانگی

سے اسکی صورت دیکھنے لگی اسکو کیا سیکھا رہی تھی خود

کیا کر رہی تھی

وہ۔۔۔۔

جی میری لائین توسیٹ کرادیں" افشاں آنکھ دبا کر بولی

کیسی لائین" روشنی کی سمجھ سے سب باہر تھا

حد ہے روشنی بی بی" افشاں ناراض ہوتی۔۔برتن اٹھانے لگی

مجھے تمھاری بات سمجھ ہی نہیں لگی" وہ بولی۔۔اچھا چھوڑیں اس بات کو یہ میں خود دیکھ لوں گی آپ نے پتہ کیا کرنا ہے۔۔۔

آج ہی ماہر صاحب سے کہہ دیں کہ موبائل لے کر دے مجھے پتہ چل جائے گا کتنے پانی میں ہے" وہ بولی تو روشنی کو اسکی بات مناسب لگی اور اتنی بیوقوف لڑکی کو یہ فضول باتیں مناسب ہی لگنی تھیں

اور اور کیا کہوں"

وہ بولی

اور کہیں بیلنس بھی کرا کر دے" وہ جیسے۔۔۔بہت اہم بات بولی تھی روشنی۔۔نے اثبات میں سر ہلایا

یہ ٹھیک کہا

جی جان جاتی ہے مردوں کی اس بات پر دیکھنا کیسے۔۔۔ آپکو نکالتے ہیں پھر آپ اپنے اب کے پاس چلی جانا بس۔۔" وہ بولی تو۔۔روشنی مسکرائی

جتنا اچھا کہا تھا اسنے اسے

افشاں تم کتنی سمجھدار ہو"؛روشنی بولی۔۔۔۔

تم نے یہ سب باتیں کہاں سے سیکھیں ہیں"

روشنی نے اسکو ایمپریس ہوتے دیکھا

جی میرا تو تجربہ ہے مردوں کے معاملے میں" وہ فخر سے بولی جیسے بہت اہم کام ہو جبکہ

روشنی کو دکھ ہوا کہ وہ آج تک ایسے تجربے سے نہیں گزر سکی جبکہ روشنی بھی تو اسی کے جتنی تھی شاید اسکی ماں نہیں تھی جو اسے یہ سب سیکھاتی

--

وہ۔۔۔افسوس سے سر جھکا گئ

اچھا بی بی آج کیا کھائیں گی" ۔

افشاں پریشر میں جھانکتی بولی

ام م بریانی" وہ بولی۔۔۔

ٹھیک ہے۔اسکے ساتھ پر آپ کو کھٹے بھی بنا کر دوں گی"

وہ کیا ہوتا ہے روشنی نہ سمجھی سے پوچھنے لگی

جی میں نے دیکھا ہے یہاں چھوٹے سے باغ میں کافی کچھ لگا ہے۔۔ چھوٹے چھوٹے کچے مالٹے ہیں جی۔ان کے کھٹے بنتے ہیں۔۔وہ کھائیں گے دونوں"

وہ بولی تو روشنی مسکرائی

اوکے۔۔۔

پہلے بریانی کھائیں گی یہ کھٹے" اسنے پوچھا

تم کیا کھاو گی" روشنی تو جیسے افشاں کی گرویدہ ہو گئی تھی

کھٹے" افشاں چیخی

میں بھی روشنی بھی جوش میں بولی دونوں باہر بھاگی

۔۔کچے سبز مالٹے درختوں میں سے نوچے۔۔۔۔اور

افشاں تو اندر بھاگی جبکہ روشنی کو یہ کرتے ہوئے جیسے

ایک احساس سا ہوا۔۔۔

جیسے آج سے پہلے بھی وہ کبھی اسطرح یہاں سے مالٹے کھینچ
چکی تھی جیسے پہلے بھی وہ ایسا کچھ کر چکی تھی اسنے
ادھر ادھر دیکھا پورا لون خالی تھا
اسکی سمجھ میں نہیں آئی یہ احساس اسے کیوں
ہوا۔۔۔
وہ سر جھٹکتی اندر آگئی مگر جیسے دماغ بار بار اسی طرف
جا رہا تھا
کیا سوچنے لگیں بی بی" افشاں نے اپنا کام شروع کرتے
پوچھا۔۔۔
مجھے ایسا لگا جیسے آج سے پہلے بھی میں نے ایسا کیا ہو
کسی کے ساتھ مل کر اس درخت پر سے مالٹے کھینچے
ہوں" روشنی اسے بولی تو آپ یہاں پہلے بھی آئی ہوئی
ہیں" افشاں مصروف سی بولی

نہیں میں تو یہاں کبھی نہیں آئی" روشنی بولی تو

افشاں ہنس پڑی پھر آپکا وہم ہو گا" اسنے کہا تو

روشنی نے سر ہلایا

کچھ ہی دیر میں افشاں نے کھٹے بنا لیے۔۔

اب وہ روشنی کو اپنے سٹائل میں ہتھیلی پر ڈال ڈال

کر کھانا سیکھا رہی تھی

روشنی نے نفی کی اسے اچھا نہیں لگا یہ طریقہ

اسنے چمچ سے کھائے تو۔ایکدم دماغ سنسنا اٹھا۔۔۔

اس قدر مرچیں اور کھٹا تھی

روشنی نے توبہ توبہ کی۔۔

نہیں نہیں بی بی چمچ سے کھائیں گی تو زیادہ لگے گی ایسے

کھائیں افشاں نے اسے اپنے طریقے سے کھانا سیکھایا

تو۔۔۔روشنی کھانے لگا ہستہ ہستہ اسے ذائقہ سمجھ آگیا

اور دونوں نے خوب کھٹے کھائے

اور اپنی بھی الگ ارہی تھی۔۔۔

مگر روشنی جب کھٹے کھا کر بولی تو اسکی آواز بلکل

بیٹھ چکی تھی کہ زور لگا کر بولنا پڑ رہا تھا

بی بی تم امیر لوگ بھی نہ مزے سے کتنی دور

ہے۔۔۔اور جو کھانے کی چیزیں ہیں وہ کھا کر بیمار ہو

جاتی ہو۔۔۔

"افشاں ہنسی تو روشنی کو شرمندگی ہوئی میری مما

نہیں تھی نہ اگر وہ ہوتی تو مجھے بھی تمھاری طرح سب

آتا ہوتا اور میں تمھاری طرح سمجھدار ہوتی" روشنی بمشکل

بولی تو افشاں ہنسی

کہاں جی میری ماں نے یہ سب نہیں سیکھایا مجھے
یہ تو بس گاؤں کی گلیوں میں کھیلتے کھیلتے سمجھدار ہو گئ
میں

واقعی "روشنی کی حیرانگی عروج پر تھی

ہاں نہ

گلیوں میں کھیلنے سے سمجھدار ہو جاتے ہیں ءروشنی
حیران تھی

آف ہو روشی بی بی تم یہ مت کہنا کہ گلیوں میں
نہیں کھیلی تم "افشاں جیسے بولی روشنی کا منہ سا بن
گیا بابا نے کبھی باہر نہیں نکلنے دیا سکول سے گھر گھر
سے سکول بس

وہ بتانے لگی لہجے کی افسردگی دیکھنے لائق تھی۔۔۔

افشاں نے سر تھام لیا

سکول نہیں جانا تھا نہ" وہ پتے کی بات بتانے لگی

روشنی نے اختلاف کیا

نہیں سکول جانا چاہیے افشاں

ارے بی بی ایک بات بتائیں آپ سکول گئی۔ میں

میں نہیں تو سمجھدار ہم دونوں میں سے کون ہے

"اسنے پوچھا تو روشنی کو افسوس ہوا

اسنے اسکیطرف اشارہ کیا

بس اپنے بچوں کو بھی سکول مت بھیجنا اور یہ بات

اپنے بوائے فرینڈ سے کہہ دینا صاف

صاف "افشاں چاولوں کو دم لگاتی بولی

بوائے فرینڈ "روشنی کو سمجھ نہیں آئی

ارے روشنی بی بی کتنی۔ معصوم ہیں آپ وہی ماہر

صاحب"

روشنی کا چہرہ سرخ سا ہو گیا یہ کیسی باتیں کر رہی تھی وہ۔۔

ارے ارے۔ شرما کیوں رہی ہیں۔۔"افشاں ہنسی میں کیسے ایسی باتیں کر سکتی ہوں" وہ بولی

روشنی بی بی بہادر بنیں ایسے تو وہ پھر آپکو اپنا غلام بنا لے گا"

واقعی" وہ بولی۔۔۔

تبھی دروازہ کھلا۔۔۔اور ماہر اندر داخل ہوا

روشنی اور افشاں نے دیکھا

آ گئے اگئے "افشاں بولی پھر خاموش ہو گئ

روشنی ماہر کیطرف دیکھنے لگی

۔۔

تم جاؤ"ماہر نے افشاں کو کہا تو وہ اس سے
مرعوب ہوتی گھر سے باہر ہاتھ جھاڑ کر جانے لگی

ڈرنا نہیں بس ویسے ہی کرنا جو میں کہا"وہ بولی تو روشنی
نے سر ہلایا

ماہر نے افشاں کو جاتے دیکھا

تانیہ طاہر ناولز

روشنی کا کافی دل لگ گیا تھا اس سے۔۔
تبھی وہ اسکے پیچھے گئ تھی۔۔
واپس آئ تو ماہر نے اسکیطرف دیکھا

دوای لی"وہ پوچھنے لگا
روشنی نے جھجھکتے ہوئے سر ہلا دیا
گڈ"ماہر مسکرایا

مجھے موبائل چاہیے "روشنی پٹ سے بولی آواز بیٹھی بیٹھی تھی مگر میرا ہنی پریشانی میں فوکس نہیں کر سکا

ماہر نے مڑ کر اسکیطرف دیکھا۔۔۔

اوکے چیخ کیوں رہی ہو "وہ لاپرواہی سے بولا

روشنی کو حیرانگی ہوئی یہ طریقہ تو کام نہیں آیا

۔۔۔۔

وہ تو نارمل سا تھا ایک لفظ بھی نہیں بولا۔۔تھا۔۔ب۔بیلنس بھی کر آکر دیں گے اس میں "روشنی پھر سے بولی۔۔۔۔

افکورس روشنی کیا فضول باتیں کر رہی ہو "ماہر اپنے سیل پر کسی کو ٹیکسٹ کر رہا تھا تبھی مصروف سا بولا۔۔۔۔

آپ ان باتوں پر مجھے چھوڑیں گے نہیں" وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی

ماہر پلٹا

میں پاگل ہوں" وہ اسکیطرف دیکھنے لگا

لگ رہاہوں میں پاگل ہوں" وہ پوچھ بیٹھا پہلے ہی وہ پینیک تھا کہ وہ اس شخص کو دیکھ نہیں سکا۔۔جو اسکا پیچھا کر رہاتھا۔۔۔۔

روشنی نے سر نفی میں ہلایا۔۔ماہر اسے گھور کر چلا گیا

یعنی افشاں بلکل ٹھیک کہہ رہی تھی۔۔

کیسے جل سے گئے میرے مانگنے پر۔۔۔

پھر مجھے جلدی چھوڑ بھی دیں گے

یہ طریقہ بہترین ہے میں اور بھی کچھ مانگتی ہوں تاکہ وہ مجھے۔۔۔ سیدھا بابا کے پاس بھیج دیں

روشنی بھی اسکے پیچھے پیچھے آئی۔۔۔

ماہر اپنے کپڑے نکال رہا تھا۔۔ اسنے ایک نظر روشنی کیطرف دیکھا وہ۔۔ اسی کے لائے لباس میں تھی۔۔۔

تانیہ طاہر ناولز

خیریت "وہ پوچھنے لگا کہ اسکے سر پر کیوں کھڑی گھور رہی تھی

مجھے اور شاپینگ کرنی ہے "وہ کچھ سوچ کر بڑا خرچہ بولی۔۔۔

اچھا "ماہر نے پھر سے وہ ہی کہا۔۔۔۔

یہ کیا بات ہوئی ایسے کیسے۔۔۔ آپ مان گئے آپ کل ہی تو لائے تھے شاپینگ "وہ غصے سے بولی کہ اسے غصہ آنے لگے

ہاں۔۔ میں لایا تھا مگر تمھیں خود خریدنی ہے تو خرید لو کیا ہو گیا ہے "اسنے کہا بات معمولی تھی اسکے نزدیک

روشنی نے منہ بنا لیا

آپ میرے بوئے فرینڈ ہیں "وہ بولی ماہر اب چونکا تھا اسنے مڑ کر روشنی کیطرف دیکھا

کیا مطلب ہے " وہ کچھ کنفیوز سا ہوتا بولا۔۔۔

مطلب یہ کے آپ میرے بوائے فرینڈ ہیں ۔۔۔جو مجھے ساتھ رکھا ہوا ہے "

روشنی " وہ غصے سے بولا۔۔۔

کیا بکواس ہے۔۔۔یہ سب۔۔۔میں تمھیں سیدھی طرح بتایا تھا کہ تم میری بیوی ہو اور اس حساب سے میں تمھارا شوہر ہوں نہ کہ بوائے فرینڈ اور کیوں سوچی تم نے یہ بات "وہ بھڑکتا بولا روشنی جبکہ افشاں کی باتوں پر موہریں لگا رہی تھی کہ وہ سچی ہے

[1/2, 10:55 PM] Tania Tahir: ماہر غصے میں لگا ۔۔۔۔روشنی البتہ مطمئین تھی

فضولیات مت سوچا کرو۔میں تمھارا شوہر ہوں اوکے اور یہ ہی حقیقت ہے" وہ بولا روشنی مسکرا رہی تھی ماہر کو لگا اسکا دماغ کچھ زیادہ ہی خراب ہو چکا ہے مگر وہ۔۔۔۔تھکا ہوا تھا اور آدھی رات کو اسے یہاں سے دوبارہ اپنے مینشن پر نکلنا تھا تبھی وہ روشنی کو اگنور کر کے۔۔وہاں سے۔۔واشروم میں چلا گیا۔۔۔

جبکہ روشنی خوش تھی اب اسی طرح وہ اسے تنگ کرتی رہے گی اور ماہر اسے تنگ آکر چھوڑ دے گا افشاں کتنی زہین تھی وہ سب جانتی تھی اسے سب پتہ تھا کہ۔۔۔کیا صیحی ہے اور کیا غلط۔۔۔وہ مطمئین سی مسکراتی ہوئی نیچے اگئ۔۔۔

نیچے بریانی کی خوشبو ہو رہی تھی اسنے۔۔۔ڈھکن ہٹایا تو ایکدم اسکی چیخ نکلی گرم گرم ڈھکن نے اسکا ہاتھ سرخ کر دیا تھا جس کے باعث اسکا ہاتھ جل سا گیا اوپر سے دم کی بھانپ اسکی کلائی پر لگی

روشنی کراہنے لگی

اپنا ہاتھ جلدی سے۔پانی کے نیچے لے گئ دوسری طرف وہ ابھی شاور۔ٹھیک سے لے بھی نہیں سکا تھا روشنی کی چیخ سن کر۔پریشانی میں وہ یوں ہی

اپنا ڈراوزر شرٹ پہن کر باہر نکلا کے اسکے آدھے سر پر ابھی بھی جھاگ تھے۔۔وہ تیزی سے نیچے اترا

روشنی" روشنی کو پکارہ جو۔۔بے چین سی تھی

ماسٹر" اسنے بھیگی آنکھوں سے پلٹ کر دیکھا

ماہر دوڑ کر اس تک پہنچا اسکی سفید کلائی سرخ ہو رہی تھی جبکہ چھوٹے چھوٹے چھالے الگ بنے ہوئے تھے

۔

کیا کرتی ہو یہ تم" ماہر غصے سے بولا

روشنی نے منہ بنالیا ماہر نے اونٹیمنٹ نکالا اور اسکے جلے ہوئے ہاتھ پر لگانے لگا۔۔۔

روشنی کی سی سی نکلی۔۔مگر ماہر پھونک مارتا اسکو کمفرٹیبل کرنے لگا۔

زیادہ جلن ہو رہی ہے" ماہر نے اسکیطرف دیکھا

نہیں" روشنی نے۔۔ نفی کی کیونکہ۔۔اب جلن کم ہو رہی تھی

کیا ضرورت تھی ہاتھ لگانے کی جب کھولنے کی بھی تمیز نہیں ہے" وہ گھور کر بولا روشنی نے اب اسے توجہ سے دیکھا تو اسکے لب بے ساختہ مسکرایا

اپنے شاور بھی نہیں لیا" وہ بولی تو ماہر نے اب نوٹ کیا کے اسکی آواز بیٹھی ہوئی تھی

یہ تمھاری اواز کو کیا ہوا ہے ارد گرد سے اسکی توجہ ہٹا کر اسنے۔۔روشنی کی جانب دیکھا

میں نے اج کھٹے کھائے تھے" روشنی ایکسائٹیڈ سی بولی

کھٹے" ماہر حیران ہوا

کیا مطلب " اسنے پوچھا تو روشنی افشاں کی کھٹوں والی بات بتا گئ

ماہر نے دانت پیس کر گھیرہ سانس بھرا یعنی۔وہ لڑکی خود دماغ سے کھسکتی ہوئ تھی اسکی بیوی کیطرح۔۔۔۔

کیا ضرورت تھی یہ سب کھانے کی۔یہ کوئ چیز ہے کھانے والی" ماہر نے ڈانٹ دیا وہ مزے کے تھے مگر بس پہلی بار کھائے تبھی آواز بیٹھ گئ۔۔

آپکو ماسٹر ایک بات بتاؤ افشاں بہت سمجھدار ہے ۔۔۔وہ مجھے بہت اچھی باتیں سیکھاتی ہے جیسے " ایکدم اسنے اپنی زبان کو تالو سے لگایا جیسے کچھ کہتی کہتی رکی ہو

جیسے " ماہر نے بات پکڑی

جیسے۔۔کچ۔۔کچھ نہیں" وہ بولی۔۔۔

ماہر اسکی جان کہاں چھوڑنے والا تھا پھر روشنی کو جیسے فورا ایک بات یاد آئی

آپکو ایک بات بتاؤ۔۔۔" وہ بولی تو۔۔ماہر نے۔۔بالوں میں ہاتھ پھیرہ۔

شاور لے لوں" وہ گھیری نظروں سے اسے دیکھتا بولا

۔۔

تو روشنی جھجھک سی گئ۔۔۔اور۔۔ سر ہلا دیا۔۔۔

ماہر ایکدم اسکی جانب بڑھا۔۔۔اور اسکے چہرے پر جارحانہ کی۔۔۔تو۔۔۔روشنی کا چہرہ سرخ ہو گیا ابھی آتا ہوں تفصیل سے تمھیں سنو گا" وہ گھیرے لہجے میں بولتا اٹھ کر چلا گیا

روشنی نے اپنا چہرہ چھپا لیا ہاں اتنی ہی شرم آئی تھی اسے

ماہر شاور لے کر فریش سا نیچے آیا۔۔۔روشنی صوفے پر ہی بیٹھی تھی

ماہر نے اسکی جانب دیکھا مگر رخ کچن کیطرف کیا۔۔۔

کچن میں سے اسنے ایک پلیٹ میں کھانا نکالا اور ایک چمچ لے کر روشنی کے پاس آیا۔۔۔

اندر سے بلنکیٹ لے کر آؤ" اسنے کہا اور خود بیٹھ گیا۔۔

روشنی نے۔۔کچھ سوچتے ہوئے روم کی جانب دوڑ لگائی اور اسکے کہے کے مطابق وہ بلنکیٹ اٹھا کر لے ائی

تب تک ماہر صوفے پر سکون سے بیٹھا تھا۔روشنی نے اسکے آگے بلنکیٹ کیا۔۔۔

اور ماہر نے بیٹھتے ہوئے اسکا رخ اپنی طرف کر لیا

۔۔۔

وہ چمچ سے اسکے لیے لقمہ بنانے لگا روشنی اسے غور سے دیکھنے لگی وہ اسکا خیال بہت رکھتا تھا بعض اوقات تو اسے یقین آجاتا تھا۔۔کہ وہ بلکل سچا ہے ۔۔اور۔۔۔جو بھی وہ کہہ رہا ہے وہ سب سچ کہہ رہا ہے

۔۔۔۔

مگر جب وہ غصہ کرتا تھا تو وہ خفگی سے ان باتوں سے انکاری ہو جاتی تھی جو وہ کہتا تھا۔۔

مگر اسکا پیار اسکا احساس اچھا لگتا تھا

اسنے روشنی کی چوری جیسے پکڑ لی

مسکرا کر اسکیطرف دیکھنے لگا روشنی نے۔۔۔ آنکھیں جھکا لیں۔۔

لو" وہ چمچ اسکے منہ کے قریب لے گیا تو روشنی نے چمچ منہ میں لے لی

کچھ دیر وہ روشنی کو کھلاتا رہا خود بھی کھاتا رہا۔۔۔

اسکے بعد اسنے روشنی کیطرف دیکھا

اب بتاؤ مجھے کیا بات ہے" وہ بولا۔۔۔

روشنی کو پھر سے یاد آگیا

میں باہر ماں لٹے لینے گئی تھی ماسٹر"

وہ چپ ہوئی

یہ بات بتانی تھا" ماہر کو ہنسی آنے لگی

نہیں آپ مزاق بنا رہے ہیں آپ نے میری بات سنی بھی نہیں" وہ منہ بسور گئی

اوکے پوری بات بتاؤ" وہ اسے کھلاتا ہوا بولا

جب میں نے مالٹے توڑے درخت پر سے تو مجھے لگا

میں نے آج سے پہلے بھی ایسا کیا ہوا جیسے یہ سب

میں نے پہلے بھی کیا ہے کسی کے ساتھ۔۔

مجھے ایسا لگ رہا تھا یہ منظر پہلے بھی ہو چکا ہے

میں نے افشاں کو بھی بتایا تو اسنے کہا کہ۔۔۔

میرا وہم ہے" وہ تفصیلی بتا کر خاموش ہو گئی ماہر

نے اسکی بات توجہ سے سنی تھی

یاد تو اس بارے میں اسے بھی کچھ نہیں تھا

تبھی وہ چپ رہا

ہو سکتا ہے ایسا پہلے ہوا ہو" وہ اسکی بات۔۔اسے ہی

سمجھاتا بولا

کیسے" روشنی کو یقین نہیں آیا

سوچو شاید کچھ یاد آجائے" وہ اسکا گال پیار سے تھپ تھپا کر بولا

تو روشنی حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی مجھے نہیں پتہ کچھ آپ کو کیا پتہ ہے" وہ اسکی جانب دیکھنے لگی

مجھے تمھارے بارے میں کیسے پتہ ہو گا

ماہر نے شانے اچکائے تو روشنی۔۔نے اثبات میں سر ہلایا ہاں اسے کیسے پتہ ہو گا یہ سب

وہ چپ ہو گئ

تو تم نے شاپینگ کرنی ہے تمھیں موبائل چاہیے اور اس موبائل میں بیلنس۔" ماہر کو یاد آئیں اسکی باتیں

تو روشنی کو یاد آیا کہ وہ تو اس کے پاس سے جانا چاہتی تھی کیسے مزے سے بیٹھی اس سے باتیں کر رہی تھی اور اسکے ہاتھ سے کھانا کھا رہی تھی

ماہر۔۔سے دور ہونا چاہا مگر ماہر کے ماتھے پر ناگوار لکیریں
پڑیں تو۔روشنی دوبارہ سے بیٹھ گئ

روشنی نے سر اثبات میں ہلا دیا تو اس میں
ٹنشن والی یہ بھاگنے والی کیا بات ہے میں تمھیں
یہ سب لا دوں گا مگر اس موبائل میں صرف
میرا نمبر ہو گا کسی اور کا نہیں
اور بابا کا پلیز" وہ التجا کرنے لگی
اسی سے تو تمھیں دور رکھنا ہے" ماہر نے دل میں سوچا
میں نے کہا تو بس میرا" وہ گھور کر بولا
مجھے نہیں چاہیے پھر" وہ غصے سے بولی گئ

۔ٹھیک ہے ہو جاؤ خفا نہیں چاہیے تو نہ لو مگر
یہ تو طے ہے کسی اور کا نمبر نہیں ہو گا بلکہ تم ایسا کرو اپنی
سٹڈی کو نٹینیو کرو" وہ بولا

پڑھنے کا کیا فائدہ جب میں سمجھدار ہی نہیں"
روشنی نے سر جھٹکا

یہ بھی ہے" ماہر نے ہنسی روکی۔۔۔
البتہ اسکی جانب ساری توجہ تھی اسکے فیس
ایکسپریشن بہت کیوٹ دیکھ رہے تھے

میں نہیں پڑھوں کبھی بھی۔۔" وہ بولی لہجے میں غصہ
تھا

اگر میری ماما بھی ہوتی تو میں بھی افشاں کیطرح سمجھدار
ہوتی

اچھا ایسا بھی کیا سمجھداری دیکھ لی تم نے اس میں"

ماہر نے زرا انٹرسٹ لیا تو۔۔۔

روشنی ایکسائٹیڈ سی ہو گئ

وہ اچھی باتیں کرتی ہے اسے سب پتہ ہے مرد کیسے

ہوتے ہیں آپکو پتہ ہے اسکے چار بوائے فرینڈز تھے ا

ور اسنے مجھے کہا کہ میں اپنے بوئے فرینڈ" وہ ایکدم

رکی کیونکہ ماہر کی آنکھیں پھٹی جا رہیں تھیں وہ کھانا بھول

کر اسکی صورت دیکھنے لگا

یعنی وہ محترمہ افشاں تھیں جو اس پہلے سے

خوبصورت دماغ کو مزید نکھار رہیں تھی وہ سر تھام

گیا۔۔۔۔

دانت پیس کر روشنی کو دیکھا

کیا بوائے فرینڈ" وہ گھور کر بولا

کچھ نہیں روشنی کو لگا اب غلط بات ہو گئی ہے

بتاؤ مجھے" وہ غصہ کرنے لگا۔

نہیں بتاوں گی" روشنی سر جھکائے باضد ہوئی۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے اگر تم نے نہیں بتایا تو کل سے پھر افشاں محترمہ یہاں نہیں آئے گی" وہ غصے سے بولا

ماہر" وہ تو جیسے رونے کو ہوئی افشاں اتنی اچھی ہے" اسنے کہا

تو اتنی اچھی کہ ساری بکواس سمجھے بتاؤ کیا ڈال رہی ہے وہ تمھارے دماغ میں" ماہر گھور کر بولا

وہ سچ بولتی ہے مردوں پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیے

اور اسنے مجھے بس یہ ہی بتایا کہ میں آپ سے جب موبائل اور بیلنس مانگو گی تو مجھے چھوڑ دیں گے اور میں

آپکی کوئی بیوی نہیں ہوں اتنا بڑا گناہ ہے میں اپنے

ساتھ رہتی ہوں۔۔

اور اسکے بوائے فرینڈز تھے پورے چار۔۔اور وہ اسکے

یہ دو چیزیں مانگنے پر اسکو چھوڑ گئے تھے وہ بے چاری

بہت دکھی تھی"

وہ ایک سانس میں سب بتاتی چلی گئ

ماہر حیرانگی سے روشنی کو دیکھ رہا تھا وہ ان سب باتوں پر

یقین کر چکی تھی

کیا یہاں سیر کو سوا سیر مل گیا تھا

نہایت بیوقوف دو عورتیں مل چکیں تھیں

اور تم نے اپنے بوائے فرینڈ سے کیا کہنا ہے"

ماہر نے اسکی پیچھلی بات یاد کرتے پوچھا۔۔۔

کچھ نہیں وہ بتانے والی بات نہیں" روشنی پلکیں جھکا گئ

ماہر نے گھورا

میں نہیں بتاؤ گی اپ کر لیں غصہ میں پھر بھی

نہیں بتاؤ گی" روشنی نے ضد کرتے کہا

ماہر۔۔۔نے نفی میں سر ہلایا

کوئ نہیں آئے گی وہ کل سے" وہ غصے سے بولا

روشنی تو ایکدم ہی رونے لگی ماہر کو حیرانگی ہوئ یہ کیا

چیز تھی

رو کیوں رہی ہو"

اپ میرے ساتھ ایسا نہیں کریں گے" روشنی

نے جیسے ہمت کرتے انگلی اٹھا کر کہا

تو پھر تم اسے صاف صاف بتاؤ گی میں تمھارا

بوائے فرینڈ نہیں تمھارا شوہر ہوں اور شوہر اور بوائے

فرینڈ میں بہت فرق ہے اور میں تمھیں
موبا ظل تو کیا بیلنس اور بہت ساری شاپینگ
بھی کرا سکتا ہوں"

وہ بولا تو روشنی۔۔ جھجھک سی گئ

اگر ایسا نہیں ہوا تو وہ یہاں سے جائے گی کیونکہ یہ
تمھاری خوش فہمی ہے کہ میں تمھیں چھوڑوں گا کبھی بھی" وہ
جتا کر بولا تو روشنی خفگی سے اسکے پاس سے آٹھ گئ

اور بچی بن جاؤ روشنی محترمہ کل سے تمھاری
پڑھائی شروع ہو گئ اور کوئی وہ افشاں میڈیم تم سے باتیں
نہیں کرے گی کام کرنے آتی ہے وہ کام کرے گی"

میں بلکل نہیں پڑھوں گی۔۔" وہ بھی اوپر جاتے ہوئے
۔۔۔غصے سے بولی

تم کرو وہ جو کرنا ہے میں اپنی مرضی کروں گا"

وہ بھڑک کر بولا اور روشنی اوپر کمرے میں بھاگ گئی تھی

--

جبکہ ماہر نے پلیٹ واپس رکھی اور۔۔۔خود بھی اوپر جانے لگا

یہاں افشاں۔جی ٹھیک رہی کہ جانے اور کیا کیا سیکھایا پڑھایا تھا اسنے اسے۔۔۔

وہ کمرے میں آیا تو روشنی صوفے پر۔۔۔بلنکیٹ میں دبکی سونے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

جبکہ ماہر غصے سے۔۔اسے بانہوں میں بھر گیا

اور اسے بیڈ پر گیر گیا

ما

"ماسٹر۔

شیٹ آپ اب مزید ایسی باتیں مجھے نہیں سننی سو جاؤ" وہ اسے۔۔۔پے کر لیٹ گیا۔۔

جبکہ۔۔۔روشنی کی تو ختم سے آنکھیں بھی نہیں کھل رہیں تھیں

----------?------

تانیہ طاہر ناولز

آدھی رات کو وہ اسکے پاس سے اٹھا اور۔۔۔اپنے میشن کے لیے گھر سے نکل گیا۔۔اسے روشنی کو اکیلے چھوڑتے ہوئے کچھ پروبلم سا محسوس ہو رہا تھا اسنے۔۔گھر کو خود لاک کیا اور گارڈز کو الرٹ رہنے کا کہہ کر وہ وہاں سے چلا گیا

وجدان۔۔۔کے سر پر پٹی بندھی تھی۔۔۔

اسکا سیل فون بجنے لگا۔۔ٹیچر کی کال تھی

تم گئے نہیں" انھوں نے پوچھا۔۔۔۔

میرا اب آپ سے کوئ تعلق نہیں مجھے کال مت

کریئے گا اب"

وجدان بات سنو میری تم ماہر کے دشمن کیوں ہو

رہے ہو۔۔۔"

ایسے کیوں بول رہے ہیں جیسے جانتے نہیں کچھ ایک

بات یاد رکھیں میں ارمان کا خون کرنے کے بعد ماہر کا

خون کروں گا اور اسکی معشوقہ۔۔۔سے شادی کر کے ہر روز

اذیت دوں گا تاکہ مجھے سکون ملے" وہ چلایا

جبکہ ٹیچر خاموش ہو گئے۔۔وجدان نے سیل فون بند کر دیا

اسکے ہماری ہیں اور مجھ سے بکواس کر رہے ہیں" وہ بھڑک کر۔۔سوچنے لگا سر جھٹک اب وہ آریہ پار کر دینا چاہتا تھا

ماہر کو ارمان تک تو وہ پہنچنے نہیں دے گا سمجھتا کیا ہے ماہر خود کو۔۔۔

اسنے ارمان کی لوکیشن۔۔

کوٹریس کیا۔۔۔وہ شہر سے باہر تھا۔۔

خیر موت اسے۔۔وجدان کے ہاتھوں سے آنی تھی۔۔۔

وجدان بھی گھر سے نکلا۔۔۔

-

[1/4, 9:43 PM] Tania Tahir: روشنی اٹھی تو ماہر

اس سے پہلے جاگا ہوا تھا۔۔۔

وہ اٹھ کر بیٹھ گئ اور ادھر ادھر دیکھنے لگی ماہر سامنے

کسی فائل کو پڑھ رہا تھا

اسنے مڑ کر ایک نظر۔۔روشنی کو دیکھا اور

مدھم سی سمائل دی

گڈ مارننگ" وہ بولا تو روشنی جھجھک سی گئ

مارنیگ" اسنے کہا۔۔۔

پھر ایکدم اسے کچھ یاد آیا

افشاں آئی ہے" وہ ماہر کیطرف دیکھنے لگی

ہاں نیچے کام کر رہی ہے" وہ بولا تو روشنی نے جلدی سے خود پر سے کمبل اتار کر ایک طرف پھینکا اور اٹھ کر واشروم میں بھاگی ماہر اسکی یہ عجلت دیکھ رہا تھا

کبھی میرے لیے تو یہ لڑکی یوں اندھا دھن نہیں بھاگی۔۔۔" وہ افسوس سے سوچتا دوبارہ فائلز کو ایک نظر دیکھ کر بند کر گیا۔۔

روشنی منہ ہاتھ دھو کر باہر آئی اور تیزی سے۔۔۔نیچے کیطرف بھاگی اس سے پہلے ماہر کچھ بولتا وہ پہلے ہی وہاں سے جا چکی تھی ماہر نے سرد سانس کھینچا اور خود بھی فریش ہوے چلا گیا

۔روشنی نیچے آئی افشاں کچن صاف کر رہی تھی جو کہ پہلے سے ہی تقریبا صاف تھا کیونکہ یہاں کسی نے کام نہیں کیا تھا

افشاں روشنی کیطرف دیکھ کر مسکرائی

اور۔۔روشنی اسکے پاس آگئ۔۔۔

کیسی ہو تم" روشنی نے پوچھا

ارے بی بی میں تو ٹھیک ہوں آپ بتائیں سب

ٹھیک رہا دیا آپ نے لڑے تو ہوں گے آپ سے" وہ

روزداری سے بولی

غصہ کیا تھا بس اور کہا لا دوں گا اور تو کچھ بھی نہیں ہو

ا" روشنی اسے بتانے لگی

یعنی بڑی گیم کھیلنی ہو گی" افشاں نے سر ہلایا

کیسی گیم" روشنی حیران ہوئ

کچھ الگ کرنا ہو گا جیسے۔۔۔ام م۔۔جیسے کسی اور سے باتیں۔۔

تاکہ۔۔۔آپ سے اکتا کر۔۔وہ۔۔۔آپکو چھوڑ دیں" افشاں

بولی تو روشنی حیران رہ گئ

ن۔۔ نہیں میں ایسا نہیں کروں گی نہ ہی مجھ سے باتیں ہوتی ہیں" اسنے کہا اور جلدی سے نفی کی

ارے بی بی بھروسے کا بندہ ہے۔۔۔۔ آپ شروع تو کرو بات"

م میں کیا بات کروں گی افشاں میں نہیں کروں گی ایسا کچھ تم۔۔ مجھ سے ایسے کام کا نہ کہو۔" اسنے کہا

بی بی جی آپ ماہر صاحب کے ساتھ بھی تو رہتی ہیں" افشاں بولی۔۔۔۔

روشنی خاموش ہو گئ

مگر میں اسطرح نہیں کر سکتی باتیں کسی سے بھی"

کوشش تو کریں آپ دیکھیں اگر کامیاب ہو جائیں گی" اسنے کہا تو۔۔۔ روشنی گھیری سوچ میں پڑ گئ

افشاں مسکرائے

ارے بی بی آپ خوامخواہ پریشان ہو رہی ہیں یہ سب سمجھوں آپکا دل بھی ماہر صاحب کے لیے دھڑکنے لگا ہے" افشاں نے چھیڑا تو وہ پلکیں نیچے جھکا کر مسکرائے

کیا واقعی" افشاں حیران ہوئی تو روشنی نے سر ہلا دیا

وہ بہت کیرینگ ہیں اور میں انکے ساتھ ہوتی ہوں تو مجھے ڈر نہیں لگتا۔۔۔مجھے کوئی فکر نہیں ہوتی نہ ہوئی مجھے تکلیف دیتا" روشنی نے کہا

پیچھے سے آتا ماہر بھی یہ سب باتیں سن چکا تھا۔۔ لیکن فقط اسکے متعلق جو تھیں اس سے پہلے کے دونوں کے کارنامے سے وہ آگاہ نہیں تھا

روشنی کی بات سن کر وہ مسکرایا تھا۔۔۔۔

اسکے سامنے تو آنکھیں بھی نہیں اٹھتی تھیں جبکہ۔۔ افشاں کے سامنے کیسے وہ بتا رہی تھی۔۔۔۔

افشاں خود بھی مسکرائی

یہ تو اچھی بات ہے پھر ایک حل" افشاں
رک گئی پیچھے ماہر کھڑا تھا

مگر چہرے پر غصہ نہیں تھا روشنی بھی پلٹی ماہر کو
دیکھ کر ایکدم پریشان ہو گئی

ناشتہ ملے گا یہ باتوں سے پیٹ بھرنا ہے" روشنی
کیطرف ہاتھ بڑھا کر وہ بولا

روشنی نے مڑ کر افشاں کو دیکھا افشاں تو باغ باغ ہو گئی
ایسے نظارے اسے ویسے بھی کافی بھاتے تھے وہ اشتیاق سے
ماہر کو دیکھ رہی تھی

ارے جائیں نہ بی بی" کل تک اسے کیا کیا
نصیحتیں کرنی والی ایکدم ہی اپنی باتوں سے مکر گئی تھی

ماہر کی جانب اسنے روشنی وہ بڑھایا اور فورس کیا کے وہ جائے۔۔۔۔

روشنی جھجھکتی ہوئی ماہر کے پاس۔ آگئ ماہر نے اسکا ہاتھ پکڑا اور اسے۔۔۔۔ ٹیبل کے پاس لے آیا۔۔۔

ٹیبل پر بیٹھنے کا اشارہ کیا

روشنی ٹیبل پر بیٹھی تب تک۔۔ افشاں نے دونوں کا ناشتہ کرایا

آج مولوی صاحب آئیں گے دوپہر تک میں آؤں گا تمھاری سٹیسفیکشن کے لئے نکاح کر رہا ہوں ورنہ ضرورت تو مجھے ہے نہیں" وہ کھاتا ہوا بولا روشنی کا نوالہ اٹک گیا

۔۔ اسنے سر ہلایا۔۔۔

جیسے کہہ رہی ہو ٹھیک ہے مگر

مگر کیا" ماہر نے اسکیطرف دیکھا

بابا۔۔۔ میں میں اتنا بڑا کام بابا کے بنا کیسے کروں گی"

روشنی بولی

یار جب وہ تمھارا باپ ہے ہی نہیں پھر کیوں اسکے پیچھے

پڑی ہو" ماہر اکتا کر بولا

سب فضول ہے یہ بس ابا کہتے ہیں میں تو نہیں مانتی

"

نظارے اجائیں گے جس دن اسکے پاس چلی۔ گی"

کیوں آئیں گے وہ میرے بابا ہیں مجھے کیوں نقصان دیں گے

۔۔۔" روشنی نے ضد لگائی

برحال بحث فضول ہے تم اپنے باپ سے مل ہی

نہیں سکتی کوئی چانس نہیں سوچو وہ مر گئی اور اچھا

ہے مر جائے"

ماسٹر" روشنی نے کانٹا پلیٹ میں جھٹکا

آپ کچھ بھی کہہ سکتے ہیں مگر انکے مرنے کی

بات نہیں کر سکتے۔۔۔ آپ کیسے کہہ سکتے ہیں۔وہ

میرے بابا ہیں آپکے بابا کو کوئی مارنے کی بات کرے تب

آپکو پتہ چلے" وہ غصے سے بولی

ماہر نے اسکا غصہ دیکھا ہلکا سا مسکرا دیا

میرے بابا تو مر چکے ہیں" وہ شانے آچکا کر بولا

آنکھوں میں اداسی در آئی۔۔۔۔

روشنی کو اور کیا چاہیے تھا اتنا بھی اسکے لیے

بہت تھا اسے شدید افسوس ہوا ماہر کے فادر کا

سن کر۔۔۔ جھجھکتے ہوئے اسنے ماہر کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا

میرا وہ مطلب نہیں تھا ماسٹر سوری" اسنے کہا

مگر تم نے مجھے تانہ مارا کہ میرے فادر نہیں ہیں

"۔۔

ماہر کو ڈرامے کرنے کا کھل کر وقت جو مل گیا تھا

م۔۔ میں نے تانا نہیں مارا میں تو اپکو کہہ رہی تھی

ایسے نہیں کہتے" روشنی گھبراتی ہوئی۔۔ بات واضح

کرنے لگی۔۔

ماہر نے سر جھکا لیا

پلیز سوری" روشنی کو برا لگا ماہر کا اتنا اداس ہونا وہ

اسکا چہرہ اوپر کرتے معزرت کرنے لگا ورنہ تو

ماہر ہی جانتا تھا اسے کتنا اچھا لگ رہا تھا

روشنی کا اس طرح اس سے مخاطب ہونا۔۔۔

ماہر نے اپنے ڈرامے کو بریک لگایا جب سیل فون بجنے لگا

اسنے سنجیدگی سے کال اٹینڈ کی۔۔۔

سر" وہ بولا

ارمان کو سیسپینڈ کیا ہے آپ نے ماسٹر ماہر" وہ پوچھنے لگے لہجہ سخت تھا

نہیں سر انکی سیٹ۔۔۔ابھی بھی ویسے ہی ہے۔۔۔

وہ ایک اچھے کاریندے ہیں میں ایسا کیوں کروں گا"

ماہر بولا تو۔۔۔

جیسے دوسری طرف خاموشی چھا گئ تو ارمان کے

گھر سسپینڈ لیٹر کیوں۔ آیا۔۔

ارمان نے اپنے ہاتھ میں موجود پیپر کیطرف دیکھا

۔۔۔۔

آپکی طرف سے دیا گیا سسپینڈ لیٹر تو میرے ہاتھ

میں ہے" وہ بولے

معزرت چاہتا ہوں سر مگر میں نے تو کوئی لیٹر نہیں بھیجا" وہ بولا۔۔ شاطر دماغ تیزی سے حرکت کر رہا تھا

جیسے کسی نے دوسرے بندے سے کہا تھا۔ کہ کھول کر دیکھو ماہر کو ساری آواز صاف سنائی دے رہی تھی

ارمان نے اندر سے۔۔ سیسپینڈ پیپر نکالا مگر وہ تو سسپینڈ لیٹر نہیں تھا اس لفافے کے اندر۔۔ ارمان کے گھر کے بجلی کے بیل تھے۔۔۔ دوسری طرف خاموشی چھا گیا اور ماہر یہ سوچ کر کے وہاں کسی سین بنا ہو گا۔۔۔ اپنی ہنسی روکنے لگا۔۔ اسنے جان بوجھ کر کل رات ہی سیسپینڈ لیٹر بھجوایا تھا۔۔۔ جسے صبح سویرے ارمان دیکھ کر اتنا تڑپا کہ اونچی اپروچ استعمال کرنے لگا۔۔ بھلا ماہر کو کیا فرق پڑتا تھا

چند سیکنڈوں میں اس لفافے کی جگہ دوسرا لفافہ رکھوانے میں اور اسنے ایسا ہی کیا تھا اب ارمان کو تنگ کر کے کون سا سکون مل رہا تھا یہ تو وہ ہی جانتا تھا

ارمان شرمندہ سا رہ گیا کتنی محنت سے اسنے انھیں منایا تھا کہ وہ ماہر کو کال کریں جبکہ وہ صاف لفظوں میں کہہ چکے تھے یہ اسکا اپنا مسلہ ہے

اور اندر سے کیا نکالا

اوکے ماہر" انھوں نے کہا کال بند ہو گئ

ماہر کا قہقہ ابھرا۔۔۔

روشنی نے حیرانگی سے اسکیطرف دیکھا

ابھی کیسے میسنا بن رہا تھا اچانک ہنسی کے فوارے اٹھنے لگے

ماہر نے روشنی کیطرف دیکھا اسے اپنی غلطی کا

احساس ہوا جو کہ سنگین تھی

وہ میں"

آپ میرے ساتھ ڈرامے کر رہے تھے" روشنی نے

گھورا

باپ کے مرنے پر اداس ہونے پر کون ڈرامے کرتا

ہے روشنی" ماہر نے کلپھچا تو روشنی کو اپنی بات زر

ابری لگی سوری"

وہ پھر سے بولی ماہر البتہ محظوظ ہوتا سر ہلا گیا۔۔۔

روشنی خاموش ہو گئ اور دونوں نے ناشتہ کیا

میں دوپہر میں آؤں گا اور زیادہ اس لڑکی سے باتیں

کرنے کی ضرورت نہیں

باقی تمھارا سیل فون ساتھ لاوں گا" وہ بولا روشنی نے سر ہلایا

ماہر نے روشنی کا گال تھپتھپایا اور باہر چلا گیا

سیکیورٹی اب بھی الرٹ تھی اور۔۔ماہر مطمئین تھا اسنے کام کے لیے نکل گیا۔۔۔

دوسری طرف ماہر کے جاتے ہی افشاں اندر ا۔ گئ اور روشنی نے افشاں کیطرف دیکھا۔۔۔

دونوں مسکرائیں

یعنی آج آپکا نکاح ہے تو اپکو تو جم کے تیار ہونا چاہیے_

افشاں آنکھ دباتی بولی تو روشنی کو حیرانگی ہوئ کیسے اتنی آسانی سے وہ آنکھ مار گئ تھی

اسے افسوس ہوا اسے تو آنکھ بھی مارنا نہیں آتی۔۔

مگر مجھے دکھ ہے بابا" روشنی کی سوئی وہیں اٹکی ہوئ۔ تھی

ہاں یہ بھی مسلہ ہے افشاں بھی سمجھ گئ

نکاح ہو گیا تو تو آپ اسکے پاس سے کہیں نہیں

جائیں گی۔۔یعنی پلین کینسل کسی سے بات کرنے کا۔۔"

ہمم" روشنی نے اداسی سے کہا

مگر ایک طریقہ ہے" افشاں۔ایکدم چیخی

کیا" روشنی بھی ایکسائٹیڈ ہوئ

آپ فون پر کسی سے باتیں کر کے ماہر صاحب کو جلانا

۔۔۔پھر وہ آپ سے کہیں گے کے تم ایسا کیوں کر رہی ہو

میرے ساتھ پھر آپ ان سے اپنی بات منوانا کے

مجھے پہلے میرے بابا سے ملاؤ پھر میں چھوڑ دوں گی

بس" افشاں نے نادر مشورہ دیا اور روشنی۔۔۔کو بھلا

کیا چاہیے تھا وہ اس مشورے کو اچھے سے مان گئ

۔۔۔۔

اب افشاں اسے چھیڑے جا رہی تھی کہ اج اسکا نکاح ہے افشاں کے مشورے پر عمل کرنے سے روشنی بھی کچھ مطمئین سی تھی۔۔

جبکہ افشاں اسے لے کر اوپر کمرے میں اگئ

چلیں ہم تیار ہوتے ہیں" افشاں نے کہا

مگر میں ایسے کیسے تیار" روشنی کو عجیب لگا

روشنی بی بی کون لڑکی اپنی شادی پر تیار نہیں ہوتی" افشاں ہمت پر ہاتھ رکھے بولی

مگر یہ اسطرح کا تو نہیں ہو رہا" روشنی جھجھک کر بولی۔۔۔۔

جس بھی طرح کا ہے شادی تو آپکی ہی ہے نہ" کوئ جوڑا دیکھتے ہیں"

افشاں الماری میں دیکھنے لگی تو افسوس ہوا کہ اسکے پاس کوئی بھی ریشمی لال جوڑا نہیں تھا بس ایک کالی کامدار قمیض تھی۔۔۔۔

جو کافی ہیوی تھی اور خوبصورت ا

اب اپنے نکاح پر کالا کوڑا کون پہنتا ہے" افشاں نے منہ بنایا

روشنی اسی کیطرف دیکھ رہی تھی جیسے جو فیصلہ وہ کرے گی وہ ہی بس سب زیادہ بہترین ہو گا

۔

تانیہ طاہر ناولز
www.BestUrduBook.com

افشاں نے منہ بنا بنا ہر وہ کالا جوڑا نکالا اور۔۔روشنی کے ہاتھ میں دیا

چلیں یہ ہی پہن لیتے ہیں آپ خوبصورت بھی تو اتنی ہیں اس میں بھی جچیں گی" وہ لگے ہاتھ تعریف کر

گئ روشنی شرمندہ سی ہوتی آپ شاور لیں میں

تب تک سارے کام نپٹاوں پھر میکپ کریں گے"

اسنے کاہ

مگر میکپ تو ہے نہیں" روشنی بولی

آف وہ۔۔۔روشنی بی بی کیا کرتی ہیں۔۔اپکو نہ بوائے

فرینڈ رکھنے کا گن آتا نہ شوہر" افشاں غصے میں لگی

روشنی چپ وہ گئ۔

چلیں ابھی شاور لیں باقی باتیں بعد میں دیکھیں گے"

وہ فیصلہ کرتی چلی گئ روشنی نے بھی سر ہلایا گویا امان

لیا ہو فیصلہ اور۔۔۔

شاور لینے چلی گئ

ماہر اپنے کام میں بری طرح مگن تھا

ابھی کچھ دیر میں اسنے۔ گھر کے لیے نکلنا تھا ہاں

اسکا میشن تھا۔۔ یہ ٹیچر نے کہا تھا اور وہ

جانتا تھا وہ اس سے جھوٹ نہیں بولیں گے۔۔۔

مگر آج اسکے بھی ہوش وحواس میں وہ دونوں

ایک دوسرے کے ہونے جا رہے تھے وہ خوش تھا

چہرے پر انوکھی سی خوشی تھی

تبھی اسکا سیل فون بجا

اسنے سکرین پر دیکھا نمبر کس کا تھا وہ جانتا

نہیں تھا تبھی کال پیک کی

دوسری طرف خاموشی تھی

ڈی سی ماہر سپیکینگ" اسنے اپنا تعارف کرایا

م۔ماسٹر" روشنی کے لیے بولنا اس وقت بے حد مشکل تھا نہ جانے افشاں کیا کیا کرا رہی تھی اس سے۔۔۔

روشنی" ماہر چوکنا ہوا

پتہ نہیں کیا کام تھا۔۔

اسنے نمبر نوٹ کیا زیادہ گارڈ کا تھا

کیا ہوا ہے" وہ ایکدم اٹھا

ن۔۔نہیں کچھ نہیں وہ مجھے۔" پیچھے سے افشاں کی آواز آئی

ماہر سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا ماجرا کیا ہے

بولیں بی بی جلدی بولیں"

کیا بولنا ہے تم نے" ماہر کو تلی ہوئی دو دماغوں نے

پھر سے کچھ خاص سوچ لیا ہے۔۔

وہ۔۔مجھے تیار ہونا ہے۔میرے پاس میکپ نہیں ہے

مجھے میکپ چاہیے"وہ ایک سانس میں بول گئ

ماہر کے لب مسکرائے

میرے لیے" وہ بولا۔

روشنی نے فون بند کر دیا اسکا دل بیٹھ رہا تھا

ماہر نے اپنی ہنسی رکی اور ملازم ہو بلایا۔۔۔

وہ ایک منٹ میں آندر داخل ہوا

اسنے اسے۔۔کچھ سامان کا کہا اور۔۔۔کہا کے یہ

گھر پہنچا دے اس نے سر ہلایا

ابھی اسکے گھر جانے میں دو گھنٹے باقی تھے تبھی اسنے

فورا اسکی فرمائش پوری کی تھی

ملازم سر ہلا نکل گیا جبکہ وہ دوبارہ اپنے کام میں مگن ہو

گیا۔

[1/5, 3:59 PM] Tania Tahir: آج ان دونوں کا نکاح تھا

۔۔۔روشنی اپنی جگہ پر۔۔۔دل میں اٹھتی مدھم مدھم سرگوشیوں پر۔۔۔کچھ خفیف سی تھی تو ماہر بھی انوکھی سی خوشی لیے ہوئے تھا۔۔وہ گھر لوٹا۔۔۔تو سارے گھر میں سناٹا تھا وہاں کوئی نہیں تھا۔۔

اسنے روشنی کی تلاش میں نگاہ گھمائی تو وہ اسے کہیں بھی نہیں ملی جبکہ دوسری طرف اسنے۔۔۔ افشاں کو ڈھونڈا تو وہ بھی کہیں نہیں دیکھائی دی۔۔

ماہر نے مولوی صاحب چند گواہوں اور کچھ دوستوں کو جو اسکے ساتھ اس نکاح کی سیریمنی میں شامل تھے۔۔گواہوں کے طور پر اندر بیٹھایا۔۔۔اور وہ اپنے روم کی جانب آیا کیونکہ تھوڑا بہت ریفریشمنٹ کا سامان افشاں سے کرانا تھا۔۔۔

ماہر جیسے ہی روم۔ کی طرف آیا اسنے گھیرہ سانس بھرتے دروازہ کھولا اور سامنے کا منظر دیکھ کر ایک پل کے لیے تو وہ اپنی جگہ پر ہی جم گیا

گھیری نظروں سے اسنے۔۔روشنی کیطرف دیکھا جو۔۔۔آج آسمان سے اتری کوئی اپسرا لگ رہی تھی۔۔۔

روشنی کی بھی نگاہ اسپر گئی تو۔۔جھجک گئی نگاہ پھیر گئی

ماہر نے کسی ریسپونس کے بنا ہی۔۔افشاں کو پکارہ

کچھ مہمان آئے ہیں چائے پانی کا انتظام کرو" وہ بولا افشاں دانت نکالتی سر ہلا کر چلی گئی۔۔۔

روشنی سر جھکائے انگلیاں موڑ رہی تھی مگر ماہر نے کمرے میں قدم رکھنے کے بجائے واپس باہر نکل گیا۔۔۔روشنی نے سر اٹھایا کچھ حیرانگی بھی ہوئی ۔۔۔جبکہ باہر جاتی افشاں بار اگر مڑ مڑ کر ماہر کو دیکھ

رہی تھی کہ یہاں کسے پیچھے کیوں ارہا ہے روشنی بی بی کے پاس کیں نہیں گیا

کم سوچو" ماہر اسے گھورتا ہوا وہاں سے چلا گیا جبکہ افشاں شرمندہ سی جلدی سے اپنے کام کیطرف بھاگی

روشنی اداسی سے کمرے میں ہی بیٹھی رہ گئ۔۔

افشاں نے چائے اور کچھ سنیکس کا اہتمام کیا ان سب کو سرو کیا وہ لوگ کچھ گفتگو کر رہے تھے

تھوڑی ہی دیر بعد مولوی صاحب نے ماہر کو نکاح شروع کرنے کا کہا تو ماہر خود دھڑکتے دل سے اٹھا اور روشنی کے پاس اوپر کمرے میں آیا وہ اب بھی۔۔ بیٹھی تھی سر جھکائے معصوم سی صورت وہ جیسے خود سے بھی انجان تھی۔

چلو" ماہر نے اسکی جانب ہاتھ بڑھایا۔۔۔

روشنی نے اسکیطرف دیکھا

بابا" اسکی رٹ وہی تھی

روشنی" ماہر اتنے اچھے لمہوں کو اب ضائع نہیں کرنا

چاہتا تھا غصے سے اسکی جانب دیکھنے لگا

ماسٹر" وہ کچھ بولتی کہ ماہر نے ٹوک دیا

میں اس سے آگے کچھ نہیں سننا چاہوں گا بہتر

ہے کہ تم۔۔۔نیچے اجاو۔۔۔"

میں نہ آؤں تو" وہ ضد پر آرہی ہے وہ اب بھی اپنی

بات پر اڑیل بنا کھڑا تھا یہ سوچے بنا کہ ایک

لڑکی کے لئے یہ وقت کتنا مشکل ہوتا ہے اور اس

وقت میں اسکے اپنا کوئی نہ وہ۔۔۔

دیکھو یہ نکاح کی سٹیسفیکشن تمھیں چاہیے میں تو باخوبی

جانتا ہوں کہ تم میرے نکاح میں ہو

تو میں ان سب کو واپس بھیج دیتا ہوں اور۔۔۔ہم تو پہلے بھی ساتھ رہ رہے تھے۔۔

اور اگر تم ایسا نہیں چاہتی تو بنا کسی احتجاج کے نکاح کرو

"

ماہر نے تفصیلی جواب دیا۔۔۔

روشنی اسکی جانب حیرانگی اور غصے سے دیکھ رہی تھی

وہ اتنا سخت دل کیسے ہو سکتا تھا۔۔

ماسٹر میں"

ماہر نے اسکی اگلی بات نہیں سنی اور اسکا ہاتھ پکڑ کر وہاں سے۔۔۔کمرے سے باہر گیا

روشنی اسکے پیچھے اپنے انسو روکتی چل رہی تھی ماہر اسے نیچے لے آیا اور اسنے اسکے منہ پر چادر ڈال دی۔۔۔وہ

لگ ہی ایسی رہی تھی کہ سب اسکی جانب دیکھتے اور وہ نہیں چاہتا تھا کوئی بھی اسکیطرف دیکھے

ماہر خود بی روشنی کے برابر میں بیٹھ گیا

افشاں بھی وہیں کھڑی تھی مولووی صاحب نے نکاح شروع کیا پہلے ماہر سے پوچھا جس نے خوش دلی سے اعتراف کیا اسے قبول کیا

پھر روشنی سے جس نے قبول تو کر لیا مگر وہ رو رہی تھی

مولوی نے دونوں کو نکاح کی مبارک بعد دی افشاں تو دوڑ کر روشنی تک پہنچی اور اسنے نکاح کی مبارک باد دی اسے۔۔روشنی نے دبی دبی آواز میں کہا کہ اسے یہاں سے جانا ہے

افشاں نے سر ہلایا اور ماہر کے اشارہ کرنے پر۔۔وہ اسے لے کر کمرے میں اگئ روشنی کمرے میں آتے ہی ارمان کو یاد کرتی شدت سے رو دی۔۔۔

وجدان نے مٹھیاں بھینچ لیں جب اسے اس بات کی خبر ہوئ کہ ماہر نے روشنی سے دوبارہ نکاح کیا ہے اور اسنے جبکہ اتنے دنوں میں صرف یہ پتہ کیا تھا کہ ماہر نے روشنی کو کہاں رکھا ہوا ہے خیر اتنا بھی کافی تھا اسکے لیے اسکے نزدیک اس نکاح کی کوئ ولیو نہیں تھی وہ تو۔۔۔اپنا مقصد پورا کرنا چاہتا تھا اور وہ ایسا ہی کر رہا تھا۔۔۔

ماہر تمھیں باخوبی بتاؤ گا میں۔۔۔۔" اسنے نخوت سے سوچا اور ڈھلتی شام کو دیکھ کر مسکرا دیا۔۔۔

سب چلے گئے روشنی اور افشاں۔ کمرے میں تھیں افشاں نے اسے کافی سمجھایا تھا مگر روشنی آج چپ نہیں ہو رہی تھی اسکی ایک ہی رٹ تھی کہ بابا کے پاس جانا ہے تبھی ماہر کمرے میں داخل ہوا

تم نے جانا نہیں آج" وہ افشاں کی جانب دیکھتا بولا

جی جا رہی ہوں صاحب۔۔" افشاں اٹھی

اور کھانا بنایا ہے" ماہر نے احتیاطاً پوچھ لیا اسے بھوک جو لگی تھی

جی صاحب رکھ دیا ہے بنا کر" وہ بتا گئی

ٹھیک ہے" ماہر نے کہا۔۔۔افشاں بے حد ہمدردی سے روتی ہوئی روشنی کو دیکھ رہی تھی

اتنا مت کرو اپنی بی بی کے لیے جان سے نہیں مارنے والا میں اسے" ماہر نوٹ کرتا بولا افشاں سٹپٹای اور باہر بھاگ گئ۔۔

جبکہ ماہر بھی باہر نکلا وہ گھر کو خود لاک کرنا چاہتا تھا اور اسنے گارڈ کو۔افشاں کو چھوڑنے کے لیے بھیج دیا جب وہ گھر میں تھا تو گارڈ کی ضرورت تو نہیں تھی وہ اپنی اور اسکی حفاظت باخوبی کر سکتا تھا

ماہر گھر لاک کر کے اوپر آیا تو کچن میں سے کھانا بھی ساتھ نکال لایا۔۔

وہ کھانے کی ٹرے لے کر کمرے میں داخل ہوا

روشنی آنسو صاف کر رہی تھی

اچھی بات ہے تم نے اپنے آنسو صاف کر لیے اب مجھے یہ محنت نہیں کرنی ہو گی" وہ بولا تو روشنی نے سر جھٹکا۔۔

مجھ سے بات نہ کریں" وہ غصے سے بولی

آج بھی" ماہر کی نظریں اسی پر تھی روشنی سٹپٹای اور نگاہ پھیر گئ۔۔

اوکے پہلے کھانا کھالو پھر لڑنا طاقت بھی احائے گی لڑنے کی' وہ بولا۔۔۔

روشنی نے نفی کی مجھے کچھ بھی نہیں کھانا" اسنے بھی گھور کر دیکھا۔۔۔۔

اچھا ویسے کھانا مزے کا ہے" وہ لقمے لیتا بولا۔۔ افشاں اسے بتا گئ تھی کہ روشنی نے گھبراہٹ کے مارے صبح سے کچھ نہیں کھایا تبھی ماہر نے زیادہ محنت کرنا

مناسب نہیں سمجھا اور وہ پھر زرہ زرہ وہ انکے نکاح کا

بھی شاید خیال کر رہا تھا

روشنی نے سر جھٹکا

اور بیٹھ گئی ماہر مزے لے لے کر کھانا کھا رہا تھا

روشنی کو الجھن ہونے لگی۔۔اسنے غصے سے ماہر کی

طرف دیکھا ماہر کی توجہ ساری کی ساری

کھانے پر تھی جیسے اسکا نکاح کھانے سے ہی ہوا ہو

کمرے میں کھانے کی خوشبو اور صبح سے خالی

پیٹ نے اسے ہتھیار ڈالنے پر مجبور کر دیا وہ اٹھی اور

قدم بھرتی اس تک پہنچی۔۔

اسکے سامنے بیٹھ گئی ماہر نے اسکیطرف نہیں دیکھا

کبھی وہ اسکے ہسنے ہونے سے پھر سے بھاگ جائے

۔۔ذ

سنے۔۔کھانا کھانا شروع کیا۔۔

تو وہ کھانے میں ہی مگن ہو گئ ماہر اپنا کھانا روکے

اسکیطرف دیکھ رہا تھا اسنے اپنا بنایا ہوا لقمہ

اسکیطرف بڑھایا روشنی وہ بھی کھا گئ وہ پھر اسے۔۔

خود بھی کھلاتا رہا جبکہ۔۔روشنی خود بھی کھا رہی۔تھی

جب اسکا پیٹ بھر گیا تو اسنے آخری لقمہ

ماہر کے ہاتھوں سے لیا اور ٹشو سے ہاتھ صاف کیا۔۔

ماہر کی مسکراہٹ بھری نظروں سے نظریں جا

ملیں تو وہ۔۔جھجھک سی گئ

کچھ دیر پہلے وہ لڑ رہی تھی اب اسی کے ہاتھوں سے کھانا کھا

کر بیٹھی تھی

ماہر نے۔۔اسکا منہ صاف کیا اور ٹشو ٹرے میں

رکھ کر اسنے ٹرے ایکطرف رکھ دی

وہ اب سکون سے بیٹھا روشنی کیطرف دیکھا رہا

تھا روشنی کی گھبراہٹ یقینی تھی

اب تمھیں یقین ہو گیا ہم دونوں نکاح میں ہیں" وہ بولا۔۔

اور ایکطرف ہاتھ بڑھایا روشنی کا دل بری طرح

دھڑکا بے ہنگم سا شور اٹھ گیا۔۔

وہ سر جھکائے بیٹھی تھی جبکہ ماہر نے تکیوں سے ٹیک

لگا رکھی تھی۔۔

چلو یہ تو میرے حق میں اچھا ہے کہ تم اس

بات پر یقین کرتی ہو۔۔

اور تم یہ بھی مان گئ ہو گی کے ہمارے شادی ہوئی ہے اور

اب تم مجھے کسی چیز سے نہیں روک سکتی" وہ

گھمبیر لہجے میں بولا۔۔۔

روشنی کے ہاتھ کانپ رہے تھے ماہر نے اسے جھٹکے سے

۔۔۔۔قریب کیا۔۔۔

روشنی نے کچھ بولنا چاہا

کچھ لمحے بس خاموشی کی نظر کر دو۔۔۔ بھول جاؤ ہر

چیز کو اور صرف میرے بارے میں سوچو۔۔۔

تمھارے منہ سے کم از کم ان لمحوں میں میں تمھارے

نقلی باپ کا ذکر نہیں سننا چاہوں گا کچھ اپنی کہو کچھ

میری سنو۔۔۔اعتراف محبت کرو۔۔۔۔" وہ

مدھم مدھم آواز میں اسے جیسے اپنے ٹرانس میں

کر رہا تھا اسپر اپنا جادو بکھیر رہا تھا اور روشنی

کہاں اتنا دم رکھتی تھیں اس سے آزاد ہوتی تبھی وہ

اسکے حوالے خود کو کر گئی تھی بآسانی

کیونکہ وہ چاہنے لگی تھی اپنے ماسٹر کو شاید چاہتی تو وہ

اسی روز سے تھی جب اسنے اسکی بے پناہ تکلیف کو

اس سے دور کر دیا تھا بس اسی دن سے وہ ماہر کو چاہنے لگی تھی

۔مگر یقین آج اس نکاح کے رشتے میں بندھنے کے بعد ایا تھا۔

تانیہ طاہر ناولز

باہر گارڈ کو نہ دیکھ کر اسنے سکون کا سانس لیا اور وہ کچھ ہی لمحوں میں دیوار پھلانگ گیا۔۔۔

وہ اندر آیا تو۔۔۔سارا گھر۔۔۔۔چاروطرف سے بند تھا اندر اپنے جانے کے لیے کوئی چور راستہ نہیں تھا صرف مین دروازے کے جو لون میں کھلتا تھا اسنے شیشے میں سے اندر جھانکا تو وہ لاونج تھا اندر کوئی نہیں تھا خالی صوفے تھے

اچانک اسے باہر سے گاڑی کی آواز آئی یعنی اب اسکا گارڈ باہر آچکا تھا

وجدان کو پہلے اس گارڈ کا کام تمام کرنا تھا تاکہ وہ یہاں سے۔۔۔بآسانی روشنی کو لے جا سکے۔۔۔

اسنے ہلکا سا اندر سے دروازے بجا کر کھولا

گارڈ دروازے کے قریب آیا شاید ماہر کو کسی چیز کی ضرورت ہو۔۔

اور جیسے ہی گارڈ قریب آیا وجدان نے شوٹ کر دیا ایکدم وہ دور جا گیرا اس گولی کی آواز نہیں پیدا ہوئی تھی وہ مسکرایا اور اندر بڑھا اب معمایہ تھا کہ وہ اس گھر میں کیسے جاتا

اسنے۔۔اپنی ٹرک سے لاک کھولنا چاہا مگر یہ لاک شاید بہت خاص تھا کھلنے کا نام نہیں لے رہا

تھا مگر وجدان نے بھی ہار نہیں مانی اور اسنے پوری جان لگادی اس تالے کو کھولنے کے لیے مختلف طریقے ازما کر بلآخر بہت دیر بعد اس سے تالا ٹوٹ ہی گیا۔۔۔

وہ اپنی کامیابی پر مسکرایا اور۔۔اندر داخل ہوا اج تمھاری لو سٹوری کا دی اینڈ ہو گا وہ بولا۔۔اور گھر کے سارے مین سوئیچز کو آف کر دیا

رات کی سیاہی اب چھٹ رہی تھی صبح ہونے کے نزدیک تھی اسے دور سے مولوی کی اذان دینے کی بھی آواز ارہی تھی۔

وہ کمرے چیک کر رہا تھا تقریباً سب رومز لاک تھے۔۔

سوائے۔۔۔ایک کمرے کے اسنے اس کمرے کو

ان لوک دیکھا مگر کھولا نہیں وہ چیک کر کے

ایکطرف ہو گیا ماہر کوئی ع انسان نہیں تھا وہ بے

حد شاطر تھا تبھی وجدان کے لیے احتیاط بہت

ضروری تھی اسنے۔۔۔اس دروازے کو احتیاط سے کھولا اور

ایک لمہے کے لیے جیسے وہ وہیں رک گیا۔۔

سامنے کا منظر۔۔۔اکو رڈ تھا۔۔۔

اسنے۔۔اس ونڈو کو بھی بند کر دیا جس میں سے

روشنی ارہی تھی اب مکمل اندھیرہ تھا کمرے

میں وہ بنا آواز پیدا کیے روشنی تک پہنچنا

چاہتا تھا کہ اچانک کمرے میں۔۔فون کی

تیز آواز گونجی

وجدان۔۔ایکدم نیچے جھکا۔۔۔

اور ماہر ایکدم اٹھا

کمرے میں اتنا شدید اندھیرہ محسوس کر کے وہ حیران ہوا اور اسنے۔۔۔ہاتھ بڑھا کر موبائل اٹھایا۔۔۔۔ ٹیچر کی کال تھی وہ اندھیرے میں ہی کمرے سے باہر نکلا روشنی کے آرام کے خیال سے....

ماہر فورن اس اڈریس پر پہنچو میں وجدان کو کال کر رہا ہوں وہ اٹھا نہیں رہا۔۔ تمھیں ارجینٹ یہاں جانا ہو گا" وہ بولے اوکے "

ماہر نے کہا اور۔۔سب سے پہلے اسنے لوکیشن چیک کی اسکے گھر کے قریب ہی تھی وہ گھیری سانس لیتا مسکراتا ہوا اندر جاتا کہ لائیٹس کا خیال آیا

--

وہ نیچے اترا۔۔۔اور سائیچ بورڈ چیک کرنے لگا۔۔۔

سرکٹ گیر گیا تھا اسنے نفی میں سر ہلاتے سرکٹ اٹھایا تو۔۔سارا گھر جگمگا اٹھا۔۔

وہ اوپر آیا تیزی سے۔۔اور کمرے کا دروازہ ایکدم کھولا۔۔

سامنے وہ لحاف میں دبکی ہوئی تھی ماہر اسکے نزدیک آیا اور اسکا گال تھپتھپایا۔۔

روشنی" اسنے اسے اٹھانا چاہا مگر روشنی نے کروٹ لے لی گویا فلحال وہ ماہر سے بات کرنے کے موڈ میں نہ ہو

ماہر کے لب مسکرا دیے۔۔

اٹھ کر چینج کر لو۔۔۔مجھے ارجینٹ کام سے جانا ہے۔۔" وہ اسے بتا رہا تھا

جائیں" وہ سر جھٹک کر بولی اسور لحاف اوپر لے لیا

پھر مت کہنا تمھیں ڈر لگ رہا تھا" ماہر نے گھور کر دیکھا روشنی نے بمشکل۔۔۔ آنکھیں کھولیں۔۔۔

اٹھو شاباش" وہ پیار سے بولا۔۔

روشنی منہ بسورتی اٹھی اور اسکی نظروں سے بچتی جلدی سے واشروم میں بند ہو گئ ماہر مسکرا دیا جبکہ وجدان کبرڈ میں چھپا ہوا تھا اب اسے یہ خوف تھا کہ ماہر کبرڈ کھولے گا تو۔۔ کہیں وہ پکڑا نہ جائے مگر کبرڈ کافی بڑی تھی۔۔

ماہر توقع کے مطابق کبرڈ کھول چکا تھا وجدان۔۔ کپڑوں کی اوٹ میں ہو گیا۔۔

حالانکہ وہ کافی شارپ تھا ہر معاملے میں مگر یہاں شاید اسکی قسمت میں نقصان لکھا تھا تبھی اسنے سرکٹ کا نوٹس لیا اور نہ ہی اپنے۔۔ کپڑوں کی بے ترتیبی کا

اسنے روشنی کا کچھ دیر ویٹ کیا

وہ فریش ہو کر آئی آنکھیں سوجی سوجی تھیں منہ

غصے سے پھولا ہوتھا

[1/7, 3:42 PM] Tania Tahir: ماہر اسے دیکھ کر مسکرایا

۔۔اور اسے قریب بلایا روشنی کچھ جھجھکتی ہوئی اسکے

پاس آئی اسنے۔۔۔نرمی سے اسکا گال چھوا۔۔۔

مجھے ایک ارجنٹ کام سے جانا ہے تم پریشان مت ہونا

اوکے"

وہ بولا تو روشنی نے اسکی جانب دیکھا۔

اس وقت" وہ کچھ پریشانی سے پوچھنے لگی۔۔

مگر ماہر اسکی اس کنسرن پر مسکرایا

یعنی میں سمجھو تمہیں مجھ سے پیار ہو گیا ہے جو جانے نہیں دے رہی وہ" وہ معنی خیزی سے اسکی جانب دیکھتا بولا۔۔

روشنی جھجھک سی گئ۔۔۔

مجھے صرف میرے بابا سے ملنا ہے" روشنی نے اسے وجہ بتائی اور۔۔۔ماہر نے سر ہلایا

تم اس ادمی سے نہیں مل سکتی شاید یہ سمجھ لو وہ تمھارا کچھ بھی نہیں لگتا اور جتنا وقت تم نے اسکے ساتھ گزارا ہے سب فضول تھا

آپ ایسا کیسے۔کہہ سکتے ہیں" روشنی کو ہمیشہ اسکی یہ بات بری لگتی تھی

وہ اسطرح کے۔۔" وہ بولتا کہ اچانک اسکا سیل فون بجا۔۔

دونوں کی توجہ اسطرف ہوئی اور۔۔ماہر نے گھیرہ سانس بھرا

میں چلتا ہوں باقی باتیں بعد میں کریں گے" وہ اسکے سر پر پیار کرتا وہاں سے اٹھ کر

روشنی اسکی جانب خاموشی سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

ماہر۔ بھی اس کیطرف دیکھ رہا تھا دونوں ایک دوسرے کیطرف دیکھ کر مسکرا دیتا اور وہاں سے چلا گیا

روشنی کو اس جگہ پر ڈر نہیں لگتا تھا تبھی وہ۔۔ سکون سے۔۔بستر میں لیٹ گئی یہ جانے بنا کے خطرہ کیسے اسکے سر پر کھڑا ہے۔۔

ادوسری طرف ماہر بلیک ماسک بلیک کیپ اور اپنے بلیک کپڑوں میں ریڈی ہو کر۔۔۔ گھر سے باہر نکلنے لگا کہ رک گیا۔۔۔۔

دروازہ کھولتا تو۔۔۔ کسی کو اس کے یہاں سے جانے کی خبر ہوتی اچھا تھا کہ سب اسی سوچ میں رہیں کے وہ یہاں ہے۔۔

وہ دیوار پھلانگ کر دوسری طرف سے نکل گیا ۔۔جبکہ اگر وہ۔ سامنے سے دروازہ کھولتا تو اسکی زندگی کی یہ غلطی نہیں ہوتی وہ۔۔

وہاں سے چلا گیا

وجدان کچھ دیر وہاں یوں ہی کھڑا رہا اور پھر اسے احساس ہوا جیسے چاروطرف خاموشی چاہ گئ۔۔

ماہر اگر باہر نکلا تھا تو اسنے گارڈ کو کیوں نہیں دیکھا وہ اسکی بیوقوفی پر مسکرایا اور۔۔اسکو جیسے ہی تسلی ہوئی۔۔اسنے کبرڈ کھلا اور سامنے کا منظر دیکھا وہ سامن سوچ چکی تھی یہ کچھ نیند میں تھی

ماہر اسکے نزدیک گیا کمرے میں مکمل روشنی تھی اسکے بوٹ کی آواز سے۔۔روشنی کا لاشعور جیسے بیدار ہوا تھا۔۔۔۔

اسکے چہرے کے زاویے بتا رہے تھے کہ روشنی۔۔ جیسے کیسی پیچھلی یاد کے شعور میں آ۔گئ ہوئی ماہر مسکرایا روشنی نے۔۔بمشکل خود زدہ ہوتے آنکھیں کھولیں۔۔

اور اسکی آنکھوں کے سامنے وجدان کھڑا تھا۔۔ وجدان کو دیکھ کر اسکے منہ سے چیخ بھی نہیں نکل سکی۔۔

کیسے اشارہ ہوئی تھی وہ یعنی یہ ہی وہ شخص تھا جو اسے آدمی ازیت دیتا رہا تھا

کیوں۔۔۔

وہ۔۔اٹھنے کی کوشش کرنے لگی وجدان مسکراتا رہا۔

گڈ اٹھ جاؤ۔" ۔۔۔

وہ بولا۔۔۔

م۔۔ماہر" روشنی کے لب پھر پھڑایا۔۔

وجدان ہنس دیا

وہ بہت شاطر ہے مگر ایک بات بتاؤ

شاطر لوگوں کا مسلہ ہی یہ ہی ہے کہ وہ اس جگہ پر ۔۔۔چوک کر دیتے ہیں جہاں اسے یہ چوک نہیں کرنی چاہیے تھے۔۔

" وجدان سکون سے بولا

روشنی کی آنکھیں پھیلتی چلی گئیں

ماہر" وہ بولی ا

ں اسکی آواز نکل رہی تھی

ماہر" وہ چیخی وجدان نے کھینچ کر اسکے منہ پر تھپڑ مار دیا

یہاں میرے اور تمھارے علاوہ کوئی بھی نہیں ہے

مائے ڈئیر روشنی" وہ ہنس دیا۔۔

روشنی کی سانس سوکھ گئی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ خوف زندگی سے وجدان کیطرف دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

کون کون ہیں آپ اور میرے ساتھ کیوں اسطرح کر

رہے ہیں" وہ بلآخر پوچھ بیٹھی۔۔

کیونکہ مجھے تم سے نفرت ہے اسی لیے میں تمھارے

ساتھ یہ سب کروگا اور تم مجھے روک نہیں سکتی"

وجدان صاف لفظوں میں بولا۔۔

مگر میں نے اپکا بگاڑا کیا ہے" وہ بے بسی سے بولی۔۔۔

تمھیں بہت جلد پتہ چل جائے گا تم نے میرا کیا بگاڑا ہے۔۔۔" وہ بولا۔۔۔اور اسنے روشنی کا ہاتھ جکڑا

چھوڑو مجھے پلیز چھوڑو" وہ اس سے اپنا ہاتھ چھڑانے لگی جبکہ وجدان نے پیچھے سے رومال نکالا اور اسنے زبردستی روشنی کے منہ پر رکھ دیا

روشنی۔۔۔

احتجاج کرتی کرتی ایکطرف جا گیری۔۔۔

وجدان نے اسے۔۔۔اٹھایا۔۔۔اور کندھے پر ڈالا۔۔۔

روشنی کو لیے وہ باہر نکلا نیچے اترا اور گھر کا دروازہ کھول کر وہ

۔۔

گھر سے باہر نکل گیا

آج اسنے ماہر کو مات دے دی تھی۔۔۔

ماہر۔۔۔کی محبت کو لے کر وہ نکل آیا تھا

اسنے روشنی کو اپنی گاڑی میں ڈالا اور۔۔۔اور خود

ڈرائیونگ

سیٹ پر۔۔بیٹھ گیا۔۔۔

اسنے آگے آگے بڑھائی اور گاڑی کو اپنے گھر کیطرف

بڑھا لیا یہاں کوئی بھی اسکے گھر کے بارے میں

نہیں جانتا تھا اور۔۔۔

تبھی وہ اسے لے گیا تھا اپنے گھر۔۔

یہاں تک کے۔۔۔اسکے گھر کے بارے میں۔

ٹیچر کو بھی علم نہیں تھا

وہ اسی جانب بڑھ گیا۔۔۔۔

اگلا سورج نکل گیا تھا۔۔۔

ماہر کافی لیٹ گھر لوٹا تھا جیسے ہی اسنے گھر میں قدم رکھا۔۔۔ویسے ہی۔۔۔باہر مین گیٹ میں گارڈ کی آنکھ میں گولی دیکھ کر۔۔اسکو اہیک جھٹکا لگا اور۔۔اسنے ۔۔ایکدم اندر دوڑ لگا دی۔۔

روشنی۔" وہ چلایا۔۔۔

مگر اواز نہیں تھی اسے خوف محسوس ہوا تھا پہلی بار

روشنی" اسنے پھر سے پکارا۔۔

مگر پھر بھی کوئ جواب نہیں ملا۔۔۔۔۔

وہ دوڑ۔۔۔کر اوپر کمرے میں پہنچا۔۔۔۔

اور اسنے۔۔۔۔دروازہ کھولا بے ترتیب سے بیڈ شیٹ ۔۔پڑی تھی زمین میں جبکہ۔۔۔

وہ ایک چمکتی ہوئی چیز کی طرف بڑھا۔۔۔

وہ روشنی کا ہاتھ کا بریسلیٹ تھا

یہ سب کس نے کیا تھا اسے سوچنے کی بھی

ضرورت نہیں کی تھی

یہ اب یہ تو ارمان نے کیا تھا یہ وجدان نے

اسکا دماغ غصے سے بھر گیا۔۔وہ۔۔۔۔

بے قرار سا ہوتا۔۔۔

باہر بھاگا تھا جبکہ اسنے۔۔کال ملائی تھی۔ کسی کو۔سب

سے پہلے اسنے ارمان کو چیک کرنا چاہا

اگر یہ ارمان نے کیا ہوگا وہ اسے وہیں شوٹ کر دے گا

۔۔۔۔

وہ گاڑی میں سوار ہوا۔۔۔اور۔۔۔بہت تیز ڈرائیو کرتا ۔۔وہ۔۔۔ارمان کے گھر کیطرف بھاگ رہا تھا ساتھ کے ساتھ ٹیچر کو بھی کال مسلسل تھی اسنے۔۔ ٹیچر کال نہیں اٹھا رہے تھے اسنے غصے سے ڈیش بورڈ پر سیل پھینک دیا۔

جب جب اسے انکی ضرورت ہوئی تھی تب تب۔۔وہ اسکے پاس نہیں تھے

ماہر کو لگ رہا تھا اسکی سب سے قیمتی چیز کھو گئی ہو اور اگر اسے وہ چیز نہ ملی تو وہ جان دے دے گا یہ پھر این کے لے گا۔۔

ماہر۔۔۔بیس پچیس منٹ کا سفر۔لمہوں میں طے کرتا۔۔۔۔

ارمان کے گھر کے پاس پہنچا

اور اسنے ایک جھٹکے سے گاڑی کا دروازہ کھولا۔

اور وہ دوڑتا ہوا اندر داخل وہوا۔۔اور۔۔اسنے۔۔دروازے پر لات مار کے توڑ دیتا اسنے کسی کی پرواہ نہیں کی وہ بپھرا ہوا شیر لگ رہا تھا۔۔اسنے کسی کی پرواہ نہیں کی تھی وہ لمہوں میں ارمان کیطرف پہنچا۔تھا۔۔

ارمان کے کمرے کا دروازہ۔۔لات مار کر اسنے کھولا اور ۔۔اور اندر چلا کھولو ہاں۔۔

ارمان کمرے میں سو رہا تھا اسنے۔۔اسکے بیڈ پر شوٹ کسی اور۔۔وہ دوڑتا وہ اس تک آیا اور اسنے ارمان کو جھٹکے سے اٹھا کر کھڑا کر دیا

ارمان نیند میں بھکایا ہوا تھا۔ایکدم سامنے ماہر کو دیکھ کر

۔۔۔۔

وہ ہڑبڑا اٹھا

کہاں ہے روشنی" وہ چیخا۔۔۔

ارمان نے۔۔اسکو حیرانگی سے دیکھا روشنی تمھارے

پاس ہے" وہ بولا۔۔۔۔تو۔۔۔

ماہر نے۔۔۔۔اسکو کھینچ کر مکہ مارا

اسکے گارڈز دوڑ کر اندر آ گئے تھے۔۔

روشنی کہاں ہے ارمان مجھے سیدھی طرح بتا دو

ورنہ میں یہاں تمھاری لاش کے ٹکڑے کر دوں گا"

اسنے کہاں تو۔۔ارمان نے اس سے اپنا آپ

چھڑایا

میرے پاس نہیں ہے روشنی" ارمان نے اسے دور

جھٹکا

پھر کہاں ہے" وہ چیخا

تمھارے پاس" وہ۔۔۔ بھی بھڑک کر بولا۔۔ ٹجا مسگرا

سے ماہر سے ڈر بھی لگ رہا تھا

ماہر اسے مار نہ دیتا اسنے

۔اپنے گارڈز کو ازراہ کیا وہ ماہر کو جکڑے

اور ایکدم گارڈز اسپر جھپٹے ماہر کو جیسے پاگل ہو چکا تھا۔۔۔

ماہر نے۔۔۔ سب کو لمحوں میں دھنک کر رکھ دیا۔۔۔

اور ارمان خوف زدہ سا ہوا۔اسے بھاگنا چاہتا

تھا کہ ماہر۔۔۔نے اسکا گریبان جکڑا

کہاں ہے وجدان" ماہر کو اتنا یقین تو ہو گیا تھا

روشنی اسکے پاس نہیں ہو گا

چیخا

تو ارمان نے نفی کی

میں نہیں جانتا۔۔کہاں ہے ارمان" اسنے فورا کہا

جبکہ ماہر نے ارمان کے تھپڑ کھینچ مارا

میں پوچھتا ہوں کہاں ہے وجدان بتاؤ مجھے ورنہ تمھارا منہ توڑ دوں گی" وہ چیخا مگر تمام جانتا ہوتا تو کچھ بتاتا وہ لاعلم تھا ماہر نے ارمان کا گریبان جکڑا اور اسے گھسیٹتا ہوا وہاں سے گاڑی تک لے ایا

ارمان کے گارڈز بھی پڑے کراہ رہے تھے

ارمان کو گاڑی میں پھینک کر۔۔اسنے۔۔۔

خود ڈرائیونگ سیٹ سمبھالی اور۔۔

اسنے۔۔۔دوبارہ ٹیچر کو کال کی

ارمان بہت چیخا اور بول رہا تھا ماہر نے اسکے منہ پر کہ مار کر اسکا آمنہ بند کر دیا۔ اس وقت اسکا دل بند ہو رہا تھا بس سے

وہ روشنی کو بس اپنے سامنے دیکھنا چاہتا تھا

تبھی وہ بے چین تھا بے تاب تھا کوئی جانتا ہی نہیں تھا کہ ماہر کے دل میں اس وقت کیا چل رہا ہے۔۔۔۔۔

تانیہ طاہر ناولز

--

[1/7, 8:35 PM] Tania Tahir: ماہر بہت تیزی سے گاڑی چلا رہا تھا

گاڑی اتنی سپیڈ میں تھی کہ اسے خبر ہی نہ ہوئی

اچانک ہی پیچھے سے آنے والے ٹرک نے اسکی

گاڑی کو۔۔زور سے اچھال کر۔۔دور پھینک دیا

گاڑی گیری تو۔۔۔

گاڑی میں موجود افراد۔۔۔ بھی بری طرح زخمی ہو گئے

ماہر۔۔کی آنکھیں جھپک رہیں تھیں وہ سامنے دیکھنا

چاہتا تھا وہ آنکھیں کھولنا چاہتا تھا اسے

روشنی کے پاس پہنچنا تھا اسے دیکھنا تھا روشنی

کہاں ہے مگر۔۔اس سے مزید آنکھیں کھولیں ہی

نہیں گئیں اور ماہر کی انکھیں بند ہو گئیں

آخری سوچ اسکے دماغ میں صرف روشنی کی ہی تھی

۔۔۔ارمان ڈیش بورڈ پر پڑا تھا اسکے سر سے خون نکل رہا

تھا۔۔۔

جبکہ ماہر بے دم سا۔۔۔سیٹ پر پڑا تھا گاڑی سے

دھواں نکل رہا تھا

انکی گاڑی کے ایکسیڈینٹ کے بعد ایک اور گاڑی وہاں۔

آئی تھی۔۔

اور وہ گاڑی بلا شبہ وجدان کی تھی وہ۔۔مسکرایا تھا

چلتا ہوا گاڑی کے پاس۔ایا۔۔

تم نے کہا تھا تم۔۔۔میرا حشر کر دو گے دیکھو اسکو

پلینگ کہتے ہیں" وہ مسکرا کر اسکے تک پہنچا اور اسنے

ماہر کی جانب۔دیکھتے کہا۔۔۔

وہ زیادہ دیر نہیں رک سکتا تھا وہاں اس لیے۔۔وہ۔۔

ارمان کیطرف بڑھا۔۔

کیونکہ اسکے دشمنوں میں سب سے بڑی فہرست

میں ارمان تھا۔

خونم خون ارمان کو اسنے۔ گریبان سے باہر گھسیٹا اور گھسیٹتا ہوا وہ ارمان کو اپنی گاڑی میں ڈال کر لے گیا اسے غرض نہیں تھی ماہر سے اور اچھا ہی تھا وہ مر جاتا وہ شانے آچکا کر ارمان کو لے کر وہاں سے چلا گیا جبکہ وہاں ایک ٹوٹی پھوٹی گاڑی۔۔۔ گاڑی سے نکلتا دھواں اور۔۔ ماہر رہ گئے جو۔۔ بمشکل ہی سانس لے پا رہا تھا

تانیہ طاہر ناولز

اسکی آنکھ کھلی وہ ہڑبڑا کر اٹھا" اور جیسے ہی وہ اٹھا تو سامنے نظر اسکی جہانگیر صاحب پر گئی۔۔

www.BestUrduBook.com

وہ بستر پر۔۔ بے چین سا ہوا اسنے زیادہ نوٹس نہیں لیا تھا جہانگیر صاحب کا جو کہ اکیلے تھے اور جگہ بھی وہ نہیں تھی جو انکا گھر تھا وہ بے چین سا اسپر پر سے اٹھا اور نیچے اترنے لگا کہاں سے احساس ہوا

کہ اسکے ہاتھ میں۔۔ڈریپ لگی ہوئی تھی جہانگیر صاحب کے ہاتھ میں چائے کا کپ تھا انھوں نے وہ چائے کا کپ ٹیبل پر رکھا اور صوفے پر بیٹھ گئے

روشنی" وہ اٹھا اور ڈریپ ہو ہاتھ سے نکال کر اسنے۔۔ بھاگنے کی کوشش کی

کہاں جا رہے ہو" جہانگیر نے صاحب نے سکون سے پوچھا

روشنی۔۔میری روشنی کہاں ہے میں نہیں جانتا" وہ بے لچک لہجے میں بول رہا تھا لگ بھی نہیں رہا تھا یہ وہ ماہر ہے جس کا کام۔۔۔ہی فلرٹ کرنا تھا لڑکیوں کے ساتھ اور جہانگیر کو اس بات سے سب سے زیادہ چیڑ تھی۔۔۔

تو تم جانتے پو روشنی کہاں ہے"

نہیں۔۔" ماہر جھٹ سے بولا۔۔۔۔۔

تو پھر بھاگے کہاں جا رہے ہو" جہانگیر کے مزاج۔ہمیشہ کیطرح سخت اور غصہ لیے ہوئے تھے

ماہر جیسے ہوش میں آیا میں نے یہ بات آپ سے نہیں پوچھیں" وہ سر جھٹک کر وہاں سے نکلنے لگا

۔۔۔

وجدان کہاں ہے یہ بھی تم نہیں جانتے" وہ چائے کی سیپ لیتے۔۔۔۔بولے تھے اور جیسے۔ماہر کو لگا اسکے ارد گرد کے سارے منظر گھوم گئے ہوں۔۔۔

وہ پیچھے مڑنے قابل نہیں تھا دروازے کے ہینڈل پر ہاتھ رکھتا وہ وہیں جم گیا۔۔

سنہ جیسے اس سے نکلا جا رہا تھا نہ اگلا جا رہا تھا شاکڈ کی کیفیت میں وہ تا دیر وہیں۔ کھڑا رہا۔۔

مجھے تم سے اسطرح کے مس ہیپ کی امید نہیں تھی۔۔

کہ تم اس طرح لاپرواہی دیکھاو گے" وہ پھر سے بولے

اور۔۔ماہر آڑیوں کے بل گھوما

وہ حیرانگی اور شاکڈ کی کیفیت میں جہانگیر کو دیکھ

رہا تھا

کیا دیکھ رہے ہو" جہانگیر کا رویہ بلکل ہمیشہ کیطرح

تھا۔۔۔

ماہر۔۔۔نے اپنی پینٹ کی جیب میں موبائل تلاشہ۔۔۔۔

تو اسے موبائل نہیں ملا۔۔۔

وہاں پر ہے تمھارا موبائل" جہانگیر نے خود ہی مدد کی

ماہر نے جھپٹ کر۔۔سائیڈ ٹیبل پر سے موبائل اٹھایا

اور اسنے ٹیچر کا نمبر۔۔ڈائل کیا۔۔۔

بیل جا رہی تھی اچانک جہانگیر کا۔۔ سیل فون بجنے لگا۔۔۔۔

جہانگیر اسکی انکھوں۔ میں بے یقینی دیکھ رہے تھے

۔۔

جہانگیر نے سیل نکالا ماہر کالینگ تھا انھوں نے کال پیک کر لی۔۔۔۔۔

ماہر۔۔ کو جھٹکا لگا تھا اسنے انکھیں بند کیں اور۔۔۔ جیسے بمشکل یہ گھونٹ اسنے اتارا تھا جیسے ہی اسنے آنکھیں کھولیں اسکی آنکھیں سرخی لیے وہگ تھے۔۔ اسنے بستر پر موبائل پھینکا۔۔ اور لمبے لمبے سانس لینے لگا

یعنی جس آدمی کی بات بچپن سے لے کر آج تک اسنے اپنے باپ کیطرح مانی۔۔ جس آدمی کے ہر کہنے کو اسنے پتھر پر لکیر سمجھا اسکو گائیڈ کرنے والا اسکو سیٹل کرنے والا۔۔۔ اسکو ہر۔۔۔ لحاظ پر کھڑا کرنے

والا اسی کا سوتیلہ باپ تھا۔۔دونوں طرف خاموشی تھی کمرے میں انجانی سی خاموشی بڑھتی جا رہی تھی

۔۔

وہ سوتیلا باپ جو اس سے بری طرح نفرت کرتا تھا۔۔۔

جس نے۔۔۔ارسل کے سامنے اسکی وقت اور اہمیت۔۔۔کوئی نہیں رکھی تھی۔۔۔

جس نے اسکو۔۔۔اتنے زخم دیے وہ اسی کی مانتا رہا تھا

ماہر اپنے بال مٹھی میں جکڑ کر بیڈ پر بیٹھ گیا

روشنی کا گم الگ تھا جو یہ بھی آج ہی اسے پتہ چلنا تھا ساری زندگی اگر ٹیچر اسکے سامنے نہیں تو وہ کبھی ۔۔کچھ نہ کہتا مگر جہانگیر وہ نہیں ہونا چاہیے تھا اسے نفرت تھی جہانگیر سے جبکہ۔۔۔

والہانہ محبت اور عزت بھی اسی کی کر رہا تھا۔۔۔

وہ۔۔خود کو سنبھالنے کی کوشش کر رہا تھا جہانگیر نے

آخری چائے کا گھونٹ پیا۔۔۔۔

اور خالی کپ ٹیبل پر رکھ کر۔۔ سیگریٹ سلگالی

سیگریٹ پی لو اکثر ایسے حادثات میں

چاکلیٹ اور سیگریٹ کام آتے ہیں انسان کم از کم

سوچنے سمجھنے قابل ہو جاتا ہے"

اسنے کہا تو ماہر نے اسکی جانب دیکھا

اور جہانگیر نے سیگریٹ اسکی جانب بڑھا

دی

ماہر کو لگا اگر وہ یہ نہیں لیے گا کہ اسکے دماغ کی نسیں

پھٹ جائیں تو۔وہ۔۔۔۔۔۔

سیگریٹ پی لے اور اسنے۔۔اٹھ کر انکے ہاتھ سے سیگریٹ کھینچ لی منہ میں رکھ کر انھیں کالائیٹر جلا کر وہ اب انکے سامنے بیٹھ گیا

سیگریٹ کا پہلا دھواں اسکے دماغ سے کئ بدل ہٹ گیا تھا

اسنے۔۔جہانگیر کیطرف دیکھا۔۔

"کچھ ہے بولنے کے لیے یہ مجھے پاگل کر دینا چاہتے ہیں"

وہ غرایا۔۔

میں چاہتا ہوں اس کہانی کے ہر صفحے پر۔۔۔۔

تمھارا کردار ہیرو کا ہونا چاہیے۔۔۔۔۔

تم ہر پہیلی کو خود سلجھاؤ۔۔۔اگر تمھیں میں نے کچھ بتایا تو

"۔۔یہ کہانی تمھاری نہیں رہے گی

بس انف" ماہر چلایا

کیا کہانی کہانی لگا رکھا ہے۔۔اور" وہ بے یقینی سے

۔۔مٹھیاں بھینچ کر رہ گیا

پہلے تم اپنے باپ کے قاتل تک پہنچو اسکے بعد تم

پر کہانیاں میں کھولوں گا" وہ بولا۔۔۔تو ماہر نے دانت

پیس کر انکیطرف دیکھ رہا تھا

روشنی کہاں ہے"

ماہر نے پہلا سوال کیا

وجدان کے پاس" وہ سنجیدگی سے دھواں فضا میں

سپرد کرتے بولے انکا اطمینان قابل دید تھا

اور وجدان کہاں ہے" وہ بے حد اشتعال میں تھا

مگر۔۔دوسری طرف صرف سنجیدگی تھی جیسے

انھیں اسکے سامنے انے سے کوئ فرق نہیں پڑا تھا

۔۔وہ مطمئین تھا

ہر اس عمل پر جو انھوں نے کیا۔۔

ماہر اپنی جگہ سے اٹھا اور وجدان کہاں ہے"

اسنے پوچھا

تمھیں اڈریس کی لوکیشن سینڈ کر دیا ہے"

وہ بولے تو ماہر نے فورا موبائل نکال کر چیک کیا۔۔اور۔۔وہ

اس سے پہلے باہر نکلتا کہ جہانگیر کے الفاظ پر اسکے

قدم رک گئے۔۔۔

روشنی کو کوئ نقصان نہ پہنچے۔۔وہ میری امانت

ہے تمھارے پاس

۔

اس سے زیادہ مجھے کچھ نے بتایئے گا کبھی میں خودکشی کر لوں ءوہ چیڑ کر بولا اور وہاں سے نکل گیا روشنی اسکے لیے ان باتوں ان حقیقتوں سے کہیں زیادہ قیمتی تھی۔۔

وہ باہر بھاگا تھا جبکہ وہ پیچھے مدھم سا مسکرائے

تانیہ طاہر ناولز

وہ گاڑی میں بیٹھا تو ایکدم اسکا سر چکرا گیا وہ۔۔ نہیں جانتا تھا وہ کب ہوش میں ایا۔۔ مگر بس وہ چکرایا تھا مگر اسکی ویل پاور اتنی ضرور تھی کہ وہ خود کو خود ہی سمبھال پاتا۔۔۔

روشنی کی سوچ آتے ہی دماغ نے بس۔۔ ایک ہی بات ٹھان لی کے۔ وجدان کا خون وہ اپنے ہاتھوں۔ سے کر دے گا۔۔۔۔

وہ اس لوکیشن پر جلد از جلد پہنچنا چاہتا تھا اسنے گاڑی کی سپیڈ تیز کی اور۔۔ سیدھا وہ وجدان کے گھر کی راہ پر تھا

اسے کچھ منٹ لگے تھے وہاں تک پہنچنے میں پینتالیس منٹ میں وہ وجدان کے گھر کے سامنے تھا

اسنے گھر کا بند دروازہ دیکھا

اور وہ۔۔۔ گاڑی سے باہر نکلا اسنے مین گیٹ سے جانے کے بجائے دیوار اچھلانگی ویسے مین گیٹ پر بھی کوئ نہیں تھا وہ لوڈ کر اندر داخل ہوا اور اسنے۔۔۔ اپنی گن کو۔۔۔ باہر نکال لیا۔۔

چاروطرف سناٹا تھا۔۔۔

کوئ آواز نہیں تھی اسنے۔۔۔ ایک راہداری کیطرف چلنا شروع کیا۔۔

اس حصے میں کافی اندھیرہ تھا۔۔

وہ اندر چلتا گیا اور اسنے ایک کمرے کا دروازہ کھولا

وہاں کوئ نہیں تھا دوسرے کا دروازہ کھولا تو بھی کوئ نہیں

تھا۔۔۔۔

اسے اندازا ہونے لگا کہ یہاں چلا کی کھیلی گئ ہے وہ دونوں

اپنی ٹریننگ استعمال کر رہے تھے ماہر۔۔نے اپنا ماسک

چڑھا لیے

اب وہ بھی اسی دماغ سے سوچ رہا تھا جس سے وجدان

نے یہ بساط بچھائی تھی

روشنی مردہ سی ایکطرف لڑھکی پڑی تھی

اسکا وجود پیلنے کے قابل نہیں تھا ٹھنڈے فرش پر پڑے پڑے اسکو کبھی ایک جھٹکا لگتا تو کبھی دوسرا

اسکا وجود خود باخود جھٹکے لے رہا تھا آنکھیں پھٹی پھٹی تھیں جبکہ۔۔۔ بکھرے حال کے ساتھ وہ قابل رحم لگ رہی تھی دماغی طور پر وہ بلکل ایکسپائیر رہنے کے قریب تھی۔۔

جبکہ اسی کمرے میں دوسری طرف بے بے ہوش ارمان۔۔ پڑا تھا۔

جس کے ہوش میں آنے کا انتظار وجدان کافی دیر سے کر رہا تھا اور اچانک اسکے وجود میں جنبش ہوئی اسنے خود ہی ہلکی ہلکی آنکھیں کھولیں

ہاتھ اٹھانا چاہا مگر افسوس اسکا ہاتھ بندھا ہوا تھا وہ اٹھا نہیں پایا اسنے دو تین بار کوشش کی اور اسنے

۔۔۔جب اپنے مکمل شعور میں قدم رکھا تو وہ بندھا ہوا تھا اسنے پہلے رسیوں کو پھر اسنے ارد گرد دیکھا۔اور سیدھا نظر وجدان سے جا ملی۔۔

ہیلو" وجدان نے کہا۔۔تو ارمان اسے۔۔نہ سمجھی سے دیکھنے لگا پھر فرش پر تڑپتی روشنی پر گئی نگاہ تو ۔۔وہ کچھ مطمئین ہوا چلو بلآخر وجدان نے روشنیوں کو ڈھونڈ نکالا مگر اسے کیوں کیوں بندھا تھا

وہ وجدان کو دیکھ رہا تھا۔

کیا ہوا حادثات ہوتے رہتے بے یقین اور مایوس کیوں ہو گئے" اسنے پوچھا تو ارمان نے۔اپنے چکراتے سر کو زرا روکا

تم نے مجھے بندھا کیوں ہے" وہ بولا۔۔۔

وجدان اپنی جگہ سے اٹھا اسکے ہاتھ میں کوئی چیز تھی۔۔۔

وہ اسے کھلاتا ہوا۔۔۔ارمان کے پاس آیا

۔۔

کیونکہ۔۔میں تمھیں مار دینا چاہتا ہوں" وہ بولا اور ہلکا سا مسکرایا

ارمان کی سمجھ کچھ نہیں لگا

کیوں۔۔کیوں بندھا ہے مجھے اور یہ کسی باتیں کر رہے ہو

بس بس بس ارمان اتنے بھولے مت بنو۔۔کسی کو تمھیں یہ جگہ یاد نہیں آئی۔۔تمھیں یاد نہیں آیا کچھ وہ دیکھو اس کمرے سے چیخوں کی آواز۔آ رہی۔۔ہے سنو وہاں سے تمھیں چیخوں کی آواز آئے گی

وہ دیکھو اس کمرے سے میری ماں بھاگتی وہی آئے گی اور میری بیوی کو بچانے کی کوشش کرے گی مگر تم نے درندگی کے تمام ریکارڈ توڑ دیے اور یہ دیکھو تم اس سے تو آشنا ہو گے نہ۔۔۔۔

یہ تو تمھاری پسندیدہ چیز ہے۔۔۔" وہ بولا اور اسے تیزاب دیکھانے لگا۔۔۔

ارمان کی انکھیں ایسی تھیں اب پھٹ کر باہر کو نکل جائیں گی۔۔

وہ وجدان کو خوف زدہ نگاہوں سے دیکھ رہا تھا

کیا ہوا گھبرا گئے" وہ پوچھنے لگا

مت گھبراؤ۔۔۔کیونکہ تمھیں سکون سے صرف اب لمبی تان کے سونا ہے۔۔۔" وہ بولا۔۔۔اور دوبارہ سے اس

گلاس کو ہلانے لگا ارمان۔ کی آنکھیں بتا رہی تھیں اسے

سب یاد۔ آ گیا ہے"

مج۔۔ مجھے معاف کر دو میں اس رات نشے میں

تھا" ارمان گڑگڑایا

ہمم" وجدان ہنکارہ

یقین مانو میں نے جان بوجھ کر کچھ نہیں کیا تھا

میں نشے میں تھا اور۔ میں کچھ نہیں جانتا

تھا مجھے نہیں پتہ تھا میں پولیس سے بھاگا تھا

تمھارے گھر میں پناہ لیا اور پھر۔۔۔ مجھ مجھ پر

حوس سوار ہو گئی مجھے معاف"

چپ" وہ۔۔ نفرت سے اسکی صورت دیکھنے لگا۔۔

بلکل چپ۔۔۔ مزید کچھ بولے تو گدی سے زبان کھینچ دوں گا

" وہ۔۔ بولا اور روشنی کے نزدیک ایا

روشنی۔۔۔کی جانب ازرمان نے بھی دیکھا اور وہ بلکل یہ سمجھ نہیں سکا کہ۔۔اس سب قصے میں روشنی کا کیا عمل دخل تھا۔۔۔

[1/9, 7:55 PM] Tania Tahir: ایسے مت دیکھو یہ بات میں باخوبی جانتا ہوں یہ تمھاری بیٹی نہیں ہے" وہ بولا ارمان نے اسکیطرف دیکھا۔۔۔اور۔۔۔سر جھٹک گیا

مجھے اس سے کوئ غرض نہیں تم جو مرضی کرو اسکے ساتھ مگر مجھے آزاد کرو

۔۔میں تمھارا بوس ہوں" وہ بولا تو۔۔۔وجدان ہنس دیا

ویسے میرے بوس کے پاس کتنی عقل ہے میں نے آج تک کتنے کام کیے ہیں تمھارے" وجدان پر سوچ نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔۔

جبکہ۔۔۔ارمان کو واقعی آج محسوس ہوا تھا کہ اس نے
میرے لیے آج تک کوئی کام نہیں کیا تھا
تم مجھے۔۔۔ چھوڑو مجھے" وہ غصے سے اپنے ہاتھ چھڑانے لگا
۔۔

جبکہ وجدان نے اسے سختی سے باندھا ہوا تھا۔۔
اس رات ارمان مر جاتا اگر یہ تمہیں نہ
بچاتی"وجدان یاد کرتا بولا۔۔
ارمان نے حیرانگی سے اسکیطرف دیکھا وہ۔اسکی
بات کا مطلب کہاں سمجھ سکا تھا
جس رات میں گھر لوٹا میری ماں مار دی تھی تم
نے میری بیوی نے خودکشی کر لی میں یہ سب دیکھ کر
ارمان کے گھر پہنچا تھا اسے مارنے مگر یہ یہ نام
نہاد تمہاری بیٹی

اسنے۔۔۔میرے یہاں" اسنے اپنے سر پر انگلی رکھی

یہاں ڈنڈا مارا۔۔۔اور میں اتنا کمزور تھا کہ۔اس

ڈنڈے سے ہی ایک طرف لڑھک گیا۔۔۔

یہ زندگی بھر اس کے بعد اس سزا کو بھوگتتی

رہی اور آگے بھی تمام عمر بھوگتتی اگر ماہر ااس کی زندگی

میں نہ آتا مگر اب تو یہ میرے پاس ہے

ماہر کے پاس نہیں" وہ ہنسا

جو بھی کیا اسنے کیا ہے تمھارے ساتھ تم مجھے کیوں مارنا

چاہتے ہو"

ارمان۔۔۔کی بات پر وجدان نے اسکیطرف ایسے دیکھا

جیسے وہ پاگل ہو

ااور وجدان نے۔۔ کھینچ کھینچ کر تھپڑ اسکے منہ پر

مارے

-

ارمان۔۔۔کے ہونٹوں سے خون بہنے لگا

--

جبکہ وجدان نے۔۔اسے لمحوں میں جیسے دھنک کر رکھ دیا اسکے ہاتھ بندھے تھے وہ کر ہی کیا سکتا تھا۔۔

وہ چیختا رہا اور دوسری طرف اسکی۔ چیخ وپکار نے ماہر کو سگنل دیا تھا اسے اندازا ہوا یہ دوسری منزل پر ہیں وہ سڑھیاں چڑھنے لگا

سڑھیاں چڑھ کر جیسے ہی وہ اوپر آیا یہاں صرف ایک کمرہ تھا جو کے بے حد بڑا تھا پورے گھر جتنا

اسنے۔۔۔دروازے سے کان لگایا ارمان کے چیخنے اور وجدان کے بولنے کی آواز ارہی تھی

ا۔

سنے دروازے کو احتیاط سے کھولنا چاہا مگر دروازہ نہیں

کھلا

۔۔دروازے کو تالا لگا ہوا تھا

اسنے

۔دروزے کو کھینچ کر لات ماری لکڑی کا دروازہ ایک جھٹکے

سے کھل گیا

ماہر نے گن آگے کرتے ہوئے اندر قدم رکھے اور اسکی

جانب دیکھا جیسے ہی اسنے روشنی کو یوں جھٹکے

کھاتے دیکھا

وہ۔۔ایکدم سب چھوڑ کر روشنی کے پاس دوڑا

۔

روشنی" وہ اسکا سر

۔ہلانے لگا۔۔۔

جبکہ وجدان کیطرف دیکھا۔جو مسکرا کر اسے ہی دیکھ رہا

تھا

باسٹرڈ میں جان سے مار دوں گا تمھیں" وہ بولا تو

وجدان ہنس پڑا

۔۔

اسنے تو مرنا ہے ساتھ تم بلاوجہ مرنا چاہ رہے

ہو

۔چھوڑ دو اسکو اور جاؤ یہاں سے"وجدان نے اسے

سمجھایا۔مگر کوئی فائدہ نہ ہوا کیونکہ وہ ماہر تھا اور

روشنی اسکی سانسوں میں بستی تھی ماہر کو روشنی

کی فکر ہونے لگی۔۔۔

کیونکہ اسکا وجود مسلسل جھٹکوں کی زد میں تھا

ماہر نے روشنی وک اٹھایا

۔۔اور وہ وجدان کو ایسے ہی چھوڑے وہاں سے۔۔بھاگنے لگا

۔۔۔مگر۔۔ماہر کے سر پر وجدان نے کھینچ کر ڈنڈا مارا"

ماہر جھٹکا کھا کر زمین پر گیرہ اسی طرح روشنی بھی

زمین بوس ہوئی۔۔۔

وجدان مسکراتا وہا اسکے سامنے

آیا

تمھیں کیا لگتا ہے کہ میں تمھیں جانے دوں گا میں

اسے بھی امر دوں گا اور تمھیں بھی"

وجدان بولا نفرت سے جبکہ ماہر کی آنکھیں گھوم

رہی تھیں وہ کلئیر لی دیکھنا چاہتا تھا مگر وہ دیکھ نہیں

پا رہا تھا۔۔

وجدان روشنی ہے قریب آیا

ماہر نے ایران اٹھا کر روشنی وک اپنے نزدیک کرنا چاہا۔۔۔ ممبر اسی ہاتھ رہ وجدان نے ہاتھ رکھ دیا۔۔۔

وجدان کے بوٹ کے نیچے امیر کا ہاتھ تھا

دوسری طرف ارمان یہ سب منظر دیکھ کر خود کو کھولنے کی کوشش کر رہا تھا اسے اپنی موت وجدان کی صورت نظر ارہی تھی وجدان نے اسے ڈنڈوں سے مارنا شروع کر دیا۔۔۔

ماہر نے مٹھیاں بھینچ لیں وہ اسے آکر رہا تھا۔۔

ماہر۔۔۔ کراہ رہا تھا۔۔

وجدان نے تھک کر۔۔ ڈنڈا پھینک دیا اور۔۔۔ ماہر کے ایکطرف تھوکا۔۔۔

وہ نیچے بیٹھا ماہر کا منہ جکڑا

تجھے کیا لگا تھا۔۔۔ میں تجھے زندہ چھوڑ دوں گا" وہ بولا

نفرت ہی نفرت تھی تم سب مروگے" وہ

چلایا۔۔۔ا

ور اسنے روشنی کیطرف دیکھا

روشنی بے دم تھا اسکی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے

مگر اسکے وجود میں ہلنے کی بھی سکت نہیں تھی

وجدان روشنی کے پاس آیا اور اسنے روشنی کا منہ

جکڑ لیا۔۔۔

روشنی کے منہ میں وہ۔۔ امگلیاں گاڑھ رہا تھا۔۔

ماہر نے آنکھیں کھولنے کی کوشش کی اور۔۔ سامنے کا

منظر دیکھ کر۔۔ اگے بڑھنے کی کوشش کی مگر۔۔۔ اسکا

وجود ڈنڈے لگنے کی وجہ سے۔۔۔ بری طرح دکھ چکا تھا

مگر۔۔۔ جیسے ہی وجدان نے روشنی کے تھپڑ مارا۔۔۔

روشنی۔۔۔جبکہ دوسری طرف گے دم رہ گئ۔۔

وجدان" ماہر چیخا۔۔

وجدان ہنس رہا تھا کیونکہ امیر اٹھ نہیں آپ رہا تھا مگر وہ غلط سمجھ رہا تھا

وجدان اس سے پہلے۔۔۔وہ روشنی کو ایک اور اگر تھپڑ مارتا کے وجدان کی لات نے اسے دور پھینکا ماہر نے اسکی کمر پر لات ماری تھی۔۔

وجدان دور جا گیرہ ماہر اٹھا۔۔۔

اور اسنے وجدان کے ایک اور لات ماری۔۔

اور پھر جیسے اسکے اوپر خون سا سواری ہو گیا۔۔۔۔

وجدان بھی اپنے بچاؤ کے لیے۔۔کوشش کر رہا تھا مگر ۔۔وجدان خود کو اس سے چھڑا نہیں پایا۔۔۔

مہار اسے بری طرح پیٹ رہا تھا ماہر نے نے اسے

لات مار کر چھوڑا اور بندوق اٹھالی۔۔۔

اسنے وجدان کیٹاگ پر فائیر کر دیا

باسٹرڈ" وہ۔۔۔دھاڑا۔۔

وجدان کی چیخ بلند ہوئی

اور ماہر نے نفرت سے اسکے پیٹ میں لات

ماری۔۔۔

اور کئی لاتیں مارتا رہا۔۔۔۔وجدان نے اسکی وہی لات پکڑ کر

کھینچ ارمان خود کو کھول چکا تھا وہ ہنسا۔۔۔۔

یہ دونوں ایک دوسرے وک مار دیتا اور یہ

روشنی خود اپنے آپ ہی مر جاتی۔۔وہ آزاد تھا وہ

بنا کچھ کہے وہاں سے بھاگا تھا

جبکہ امیر جا کر گیرہ آج وہ دونوں۔۔ شیر جیسے ا یک دوسرے پر جھپٹ پڑے تھے جتنا کس نے تاج جانتا نہیں تھا کوئ

وجدان سب ماہر کے اوپر تھا اور وہ ماہر وک مار راہ تاج ساتھ کے ساتھ وہ اسے مسلسل گالیاں بک رہا تھا

ماہر نے اپنا ہاتھ اوپر کیا اور اسکی گردن میں اپنا سپیشل موو مارا تو وجدان وہ لگا جیسے اسکی گردن ٹوٹ گئ ہو

ماہر نے اسے خود پر سے دور کیا اور اسکے اسی حصے پر پاؤں رکھ دیا۔۔۔

زور سے اپنا جوتا اسنے امر او جدان کی چیخی۔ دل دہلا دینے والی تھیں

اسکی ٹانگ سے الگ خون بہہ رہا تھا

ماہر نے اسے دور جھٹکا وہ روشنی کیطرف بھاگا

روشنی کی زندگی اس جھگڑے سے کئ زیادہ قیمتی تھی

وہ روشنی کو گود میں اٹھا گیا

ایم سوری" وہ۔۔اسکے کان کے نزدیک بولا۔۔اور۔۔۔وہ بھاگنے لگا کہ۔۔۔وجدان اسے دور جاتے ہوئے دیکھنے لگا

وجدان نے کراہتے ہوئے گن دیکھی

۔

اور وہ گن جو ماہر کی تھی وہ اٹھائی۔۔۔

اور۔۔اسنے۔۔ماہر کی کمر پر۔۔۔فائر کیا ماہر ایکدم زمین پر پھر سے گیرہ

لیکن گولی اسکی کمر پر نہیں لگی تھی

۔۔

اسکے پہلو کو چیرتی ہوئی نکلی تھی وہ پھاڑ کھانے والی نظروں سے اسے دیکھتا

۔۔مڑا اور اسنے اپنے بوٹ سے۔۔گن نکالی اور۔۔بنا کسی لحاظ کے اسنے۔۔۔وجدان پر فائیر کر دی دھڑا دھڑ وجدان کے وجود میں گولیاں اتر گئیں

۔۔۔

اور وجدان یوں ہی پڑا رہ گیا

۔۔

ماہر نے

۔۔نفرت سے وجدان کو دیکھا اسے پرواہ نہیں تھی

وجدان زندہ۔۔رہتا یہ مر جاتا اور۔۔وہ۔۔

روشنی کو لے کر دوڑا تھا۔۔

باہر کیطرف۔۔۔وہ باہر نکلا اور اپنی گاڑی میں سوار ہوا۔۔

اج اسکا دل جیسے مٹھی میں تھا۔۔۔

کیونکہ روشنی بے ہوش ہو چکی تھی وجدان کی انگلیوں کے نشان اسکے چہرے پر تھے اسکی اپنی حالت غیر تھی۔۔

وہ۔۔۔۔بمشکل گاڑی کو ہسپیٹل تک گھسیٹ کر لے گیا

۔۔۔

اور ہسپیٹل کے اندر روشنی کو لے جانے کی ہمت نہیں ہو رہی تھی۔۔

اسنے پھر بھی بمشکل خود کو باہر نکالا

۔۔اور اس سے پہلے وہ روشنی کو نکالتا وہ خود بھی گیر گیا۔۔۔۔

اسنے آنکھ بند ہونے سے پہلے لوگوں کا جھمگٹا اپنے ارد گرد دیکھا تھا

ماہر کی آنکھیں یہ جھٹکے سے کھلی تھی۔۔۔

اسنے آنے دیکھا تو نگاہ۔۔ سیدھا۔۔ ہسپیٹل کی چھت پر لگے بلبز سے جا ملی وہ چند لمحے سب کچھ سمجھتا رہا اور اسکے بعد اسنے ادھر ادھر دیکھا کمرے میں کوئی نہیں تھا اسکے ہاتھوں میں ڈرپس لگی تھیں جبکہ پہلو میں جان لیوا درد تھا وہ چاپ کر بھی جھٹکے سے اٹھ نہیں سکا۔۔

مگر وہ بے چین تھا روشنی کے لیے۔۔

اسنے۔۔ اٹھنے کی کوشش کی۔۔ تو گلاس اسکے ہلنے سے زمین پر گیر گیا

تبھی نرس اندر داخل ہوئی

آپ اٹھ کیوں رہے ہیں" وہ نرس۔۔۔اسکو دوبارہ لیٹانے لگی۔

میری وائف" اسکے اتنے میں ہی سانس پھول گئے تھے وہ بولا۔۔۔

آپکی وائف" وہ نرس لاعلم تھی شاید میری وائف روشنی" وہ۔۔زرا غصے سے بولا

اوہ وہ پیشینٹ۔۔۔ایم سوری سر۔۔۔انکی یاداشت بری طرح ڈیمیج ہوئی ہے۔۔۔

وہ۔۔بس ایک بات دھرا رہیں ہیں" وہ نشان۔" آئی تھینک۔۔۔

اور وہ سب سے ڈر رہی ہیں مگر۔۔۔جہانگیر صاحب کافی اچھے ہیں وہ انھیں سنبھالنے کی کوشش کر رہے ہیں ء

یہ ہٹائیں آپ" وہ بھڑکتا اٹھا

اسکا دل ڈوب کر ابھرا تھا۔۔۔

سر آپ کی طبعیت خود ٹھیک نہیں ہے" نرس بولی تو ماہر نے خود ہی نوچ کر ہٹایا اور وہ اٹھا۔۔

اسکے ایکطرف سے خون نکل رہا تھا سفید یونیفارم ہلکا ہلکا خون میں رسنے لگا

نرس ماہر کے پیچھے پیچھے چل رہی تھی اسے روکنا چاہا رہی تھی

کہاں ہے میری وائف" وہ بھڑکتا ہوا چلایا۔۔

جبکہ۔۔اس چوٹ میں اٹھتی تکلیف پر اسنے۔

ہاتھ رکھا ہوا تھا

اس روم میں" وہ لڑکی زرا گھبرا گئی اور اسے بتانے لگی

ماہر تیز تیز چلنا چاہ رہا تھا مگر۔۔۔ چل نہیں پا

رہا تھا۔۔۔

وہ۔۔دروازے کھولتا اندر داخل ہوا۔۔۔

سامنے روشنی کو دیکھ کر حیران رہ گیا

اسکا دل۔۔۔پھٹنے کو تھا وہ اسکی روشنی سے کہیں

لگ رہی تھی

اسکے شاداب چہرہ بلکل پھیلا پڑ چکا تھا

جبکہ وہ بے حد کمزور لگ رہی تھی۔۔۔

وہ ماہر کو دیکھتی رہی ایک رف جہانگیر بھی کھڑے

تھے۔۔۔

ماہر اندر ایا اتنے میں ہی اسکے سانس پھول گئے

تھے

م۔۔ماہر" وہ۔۔۔بولی انگلی اٹھا کر اسکی طرف اشارہ

کیا۔۔

مگر۔۔ماہر۔ تو جیسے مرنے کو تھا۔۔۔اگر وجدان بچ

بھی گیا تو وہ اسے چیر دے گا۔۔۔۔

وہ۔۔۔روشنی کی جانب بڑھا اور۔۔اسنے روشنی کو

خود میں۔۔ بھینچ لیا۔۔۔۔

اسنے اپنی تکلیف کا احساس نہیں کیا تھا

نہیں" وہ بولا

تمھارا ماسٹر" وہ اسکا چہرہ جکڑتا بولا۔۔۔

روشنی کی آنکھیں بھیگنے لگی

ماسٹر" اسے جیسے یاد آگیا تھا

ماسٹر" وہ چیخی۔۔۔

ماسٹر۔۔۔م۔۔۔ماسٹر وہ وہ قاتل۔۔۔

میں نے دیکھا دیکھا ہے وہ نشان۔۔۔وہ بابا۔۔نشان بابا

ہے سینے پر تھا۔وہ میرے بابا نہیں ہیں۔۔ماسٹر۔۔

وہ انھوں نے قتل کیا تھا

انھوں نے مارا تھا۔۔۔

ان۔۔۔انھوں نے ہی مارا تھا

۔وہ نشان وہ میں نے دیکھا تھا وہ نشان انھیں کے

سینے۔۔۔

سینے پر۔۔۔۔" ماہر۔۔حیرانگی سے اسکی باتوں کو سمجھنا

چاہ رہا تھا

اسنے سرخ نظروں سے۔۔جہانگیر کیطرف دیکھا جبکہ روشنی کے گرد۔۔حفاظتی بند اسنے اپنے ہاتھوں کی صورت بندھے تھے۔۔

جہانگیر نے سر ہلایا۔۔

یہ ارمان کی بات کر رہی ہے" وہ بولے۔۔۔تو۔۔۔۔ماہر نے اسے خود میں جکڑ لیا۔۔

روشنی ایک ہی بات دھرا رہی تھی وہ نشان وہ وہی تھا میں۔۔وہ میرے بابا

شششش" ماہر نے خون آلود ہاتھ اسکے منہ پر رکھ کر اسکو روکا

روشنی نے وہی ہاتھ تھام لیا۔۔۔

کچھ نہیں ہوا کچھ نہیں دیکھا تم نے۔۔۔ٹیک اٹ ایزی

"

وہ وہ میرے بابا نہیں خونی ہیں" روشنی رونے لگی

ماہر کی برادشت سے سب باہر تھا ایک تو یہ انکشاف کے وہ اس قاتل کے قریب ہو کر بھی اسے جان نہیں پایا۔۔دوسرا روشنی کی حالت اور تیسرا یہ انکشاف کے یہ جہانگیر ہی ٹیچر تھا۔

اسے لگ رہا تھا دماغی حالت جیسے خراب ہو جائے۔۔۔گی۔۔

وہ روشنی کو سینے سے لگائے بیٹھا رہا اسکی اپنی حالت بلکل غیر ہو چکی تھی وہ بے ہوش ہونے کے قریب ہی تھا کہ جہانگیر نے اسے تھاما

"تم اپنے روم میں جاؤ"

ن

نہیں" وہ بولا روشنی آنکھیں پھاڑے اسکو دیکھ رہی تھی

۔۔جیسے وہ بھی اس سے کھو جائے گا اور وہ اسکا ہاتھ بھی

نہیں چھوڑ رہی تھی۔۔۔

نہیں۔۔۔" ماہر نے سختی سے کہا

م۔۔میرا بیڈ یہاں۔۔ہی لگائیں" وہ بولا

اور اسکی آنکھیں بند ہو گئیں

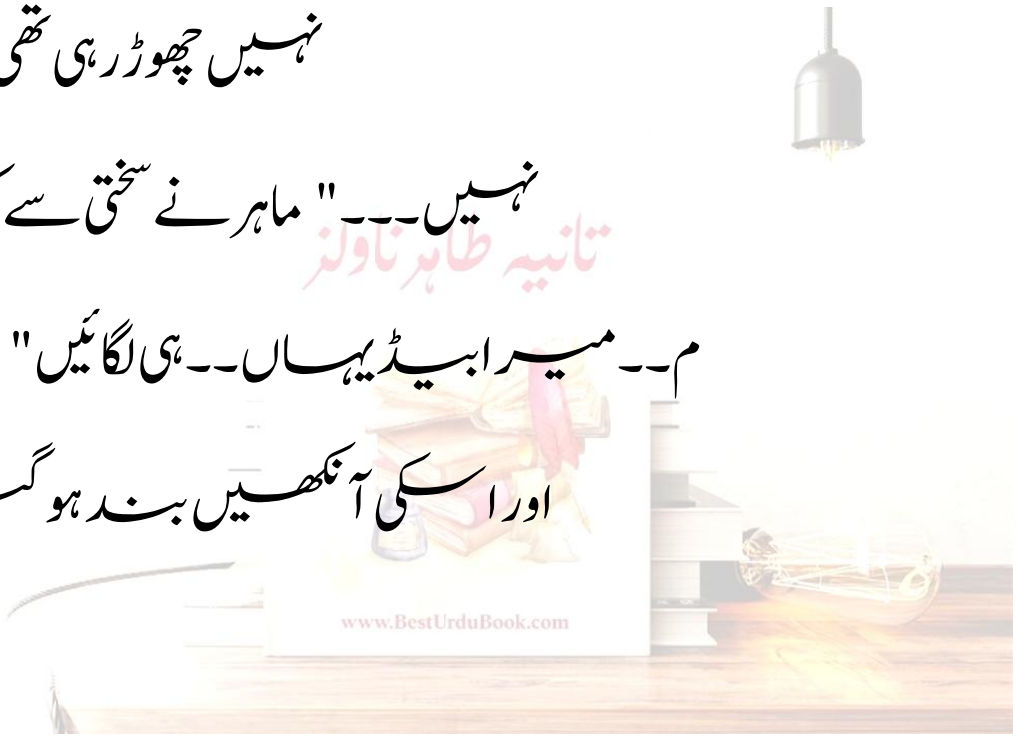

--

[1/11, 6:03 PM] Tania Tahir: دونوں کے بیڈ کو

ایک ہی روم میں شفٹ کر دیا تھا

ماہر بے ہوش تھا جبکہ۔۔روشنی بے حد خوف

زدہ اسکے دماغ پر بری طرح اثر پڑا تھا کہ اسے وہ

نشانات اور ماہر یاد تھا بس اور کچھ نہیں

وہ ڈری ڈری ماہر کو دیکھے جا رہی تھی

جیسے وہ مر تو نہیں گیا وہ زندہ ہے۔۔وہ نرس یہ

ڈاکٹر کسی سے بھی بات نہیں کرتی تھی۔۔

ایک ٹک ماہر کو دیکھتی رہتی کہ جب اسے ہوش آئے گا

ڈاکٹر اسکی ٹریٹمنٹ کر رہے تھے۔۔۔

اور ساتھ کے ساتھ ماہر کی بھی۔۔

ماہر کی چوٹ گھیری تھی تبھی۔۔۔وہ درد سے نڈھال ہوتا ہر کچھ دیر بعد بے ہوش ہو جاتا۔۔۔

صبح سے روشنی اسی کیطرف دیکھ رہی تھی اسنے اپنی نگاہ کو ادھر سے ادھر بھی نہیں کیا تھا۔۔۔۔

جہانگیر صاحب کمرے میں آئے۔۔اور انھوں نے روشنی کی جانب دیکھا۔۔۔

تانیہ طاہر ناولز

روشنی"

ایکدم روشنی نے خوف زدہ نظریں جہانگیر کی جانب اٹھائیں۔۔جہانگیر کا دل کٹ سا گیا

۔۔۔۔

کیسی ہو" وہ بولا۔۔۔

کو۔کون ہیں آپ" وہ دور ہونے لگی

بیٹا مجھ سے نہ ڈرو میں"

وہ کچھ کہتے کے روشنی اٹھ کر ماہر کے پاس جانے لگی

مجھ سے دور رہیں کیوں آئے ہیں میرے پاس" وہ۔۔بولی اور ہاتھوا سے دور کرنے لگی جبکہ جہانگیر تو پہلے ہی فاصلے پر کھڑا تھا۔۔

روشنی بیٹا" جہانگیر نے جیسے ہی قدم اسکیطرف بڑھایا روشنی ایکدم چیخی

ماہر کا ہاتھ تھام لیا

ماسٹر ماسٹر یہ مجھے مارنے ایا ہے ماسٹر اٹھیں یہ مجھے مار دے گا ماسٹر پلیز اٹھیں۔۔" وہ ماہر کو ہلانے لگی

اوکے ریلکس۔۔" جہانگیر نے قدم پیچھے لیے۔۔

روشنی ہلکان سی ہو گئ تھی۔۔اسکیطرف دیکھنے لگی۔۔۔

جہانگیر نے گھیرہ سانس بھرا

اور ڈاکٹر کے پاس چلا گیا در حقیقت وہ ماہر کی کنڈیشن جاننا چاہتا تھا۔۔۔

جبکہ ساتھ ہی روم میں وہ وجدان کے پاس بھی گیا جو۔۔۔۔ کہ کومہ میں تھا

اسکے وجود سے گولیاں تو نکال لیں گئ تھیں اور ایسی کسی جگہ پر نہیں لگی تھی جو اسکے اندر کے کسی حصے کو نقصان دیتی مگر اسکے دماغ کے پاس سے جو گولی گزری تھی وہ اسکا دماغ ڈیمیج کر گئ تھی جس کی وجہ سے وہ کومہ میں چلا گیا تھا وجدان کو دیکھ کر ماہر کی کنڈیشن کے بارے میں وہ اس سے پوچھنے لگا

ماہر۔۔۔ ٹھیک ہے لیکن کم از کم وہ۔۔ چار پانچ مہینے بیڈ ریسٹ پر رہے اسکا زخم کافی گھیرہ ہے اور سٹیچیز کافی نازک جگہ پر ہیں اسکے چلنے پھیرنے سے

۔۔ سٹیچیز کھل جاتے ہیں" ڈاکٹر نے کہا تو انھوں نے سر ہلایا۔۔۔

اور کچھ دیر انکے پاس بیٹھ کر اٹھ گیا۔۔۔

واپس روم میں آیا۔۔۔ تو روشنی اب بھی ماہر کے بیڈ سے چپکی بیٹھی تھی۔۔۔

وہ روشنی کو افسردگی سے دیکھ کر چلے گئے۔۔۔

اور روشنی ماہر کو دیکھتی رہی جیسے اگر اسنے نگاہ ہلائی تو کوئی اسے لے جائے گا وہ اتنا سہم گئی تھی

بہت دیر وہ اسے ہی دیکھتی رہی اور۔۔ پھر اسے نیند آ گئی اسکے سینے پر سر رکھ کر۔۔ وہ سو گئی۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ماہر کی آنکھ کھلی۔۔ تو اپنے سینے پر بوجھ محسوس ہوا وہ کراہا یہ۔۔ کیونکہ اسکے سٹیچیز کھینچ رہے تھے اسنے ۔۔۔ سر اٹھا کر دیکھا تو روشنی تھی سو رہی تھی۔۔۔

اپنے ہاتھوں سے بمشکل روشنی کو اسنے اپنے ساتھ کر لیا

۔۔۔

جبکہ اسکا تھوڑا فاصلہ بنانا بھی مشکل تھا اسکی ڈریپس لگ رہیں تھیں

اسنے روشنی کا چہرہ دیکھا۔۔۔

اور۔۔۔ آنکھیں زور سے بھینچ کر گھیرہ سانس لی

"میں وجدان کو زندہ نہیں چھوڑوں گا اور نہ ہی ارمان کو"

اسنے روشنی کی جانب دیکھتے سوچا۔۔۔

اور ایکدم روشنی بھی اٹھ گئ۔۔ اسکیطرف دیکھنے لگی

"آپ زندہ ہیں" وہ بولی

ہاں" ماہر مسکرایا

آپ مرے نہیں" وہ بولی تو ماہر اپنی ہنسی تکلیف دونوں روکتا نفی میں سر ہلانے لگا

اب آپ مجھے چھوڑیں گے تو نہیں" وہ اسکے آیا تھا تمھاری بولی

ماہر کی برداشت سے باہر ہونے لگا وہ اٹھنے لگا۔۔

روشنی اسی کیطرف دیکھ رہی تھی

نہیں" وہ بولا۔۔۔

روشنی سر ہال کر خاموش ہو گئ۔۔۔۔

ماہر بھی چند لمحے خاموشی سے اسے دیکھتا رہا۔۔۔

کچھ کھایا تم نے" وہ بولا۔۔۔

نہیں" اسنے کہا۔۔

نہیں مجھے تو کچھ بھی نہیں کھانا مجھے بھول نہیں لگتی میں

۔۔۔آپکے ساتھ رہنا چاہتی ہوں"

روشنی میں تمھیں خود سے کبھی دور نہیں کروں گا" وہ اسے

یقین دلانے لگا

پھر مجھے یقین کیوں نہیں ا۔راہ" وہ رو دینے کو ہوئی

وہ۔۔اسکے سر پر ہاتھ رکھ کر اسکو نزدیک کر گیا جبکہ

۔۔۔روشنی اسے خوفزدہ سی دیکھ رہی تھی

روشنی مجھ پر یقین ہے" وہ پوچھنے لگا۔۔۔

ہ۔۔ہاں" وہ۔۔سر ہلا گئ

پھر ڈر کس بات کا ہے" وہ۔۔نرمی سے بولا

مجھے پھر وہی آپ سے دور لے جائے گا مجھے پھر سے

مارا مجھے پھر سے تکلیف دی" وہ بولی۔۔۔تو ماہر نے سینے

میں جکڑ لیا۔۔

اسکا دل تیزی سے روشنی کے دل کے ساتھ ساتھ

دھڑک رہا تھا۔۔۔

اب ایسا نہیں ہوگا۔۔ماہر سب کو چیر کر رکھ دے گا

مگر تم تک نہیں پہنچنے دے گا کوئی" وہ بولا

روشنی کا اسپر یقین اگیا تھا وہ اسکے سینے سے لگی رہی

چلو شاباش اب کھانا کھاؤ باقی باتیں بعد میں

" اسنے کہا۔۔

روشنی بچوں کیطرح سر ہلا کر مان گئی مگر وہ اسکے بیڈ

سے نہیں اتری تھی۔۔

ماہر تنگ ضرور ہو رہا تھا مگر اسنے اسکو خود سے دور

نہیں کیا

اسنے سائڈ سے سیل فون اٹھایا اور۔۔۔کھانا منگایا

اسکی ڈائیٹ کا

کچھ دیر میں کھانا آگیا ساتھ نرس بھی تھی ان دونوں کو ایک بیڈ پر دیکھ کر اپنی مسکراہٹ روکنے لگی

ماہر شرمندہ ہو رہا تھا مگر روشنی۔۔کو کسی کی پرواہ نہیں تھی۔۔روشنی۔۔۔یوں ہی اس میں چھپی بیٹھی تھی

میم سر کے سٹیچیز کو نقصان پہنچے گا آپ اس بیڈ پر ا۔ جائیں" وہ نرس بولی تو۔۔۔روشنی نے اسکی جانب دیکھا

پھر ماہر کیطرف اداسی سے دیکھنے لگی

ماہر کو اسپر رحم کر پیار آیا

رہنے دو۔۔" وہ بولا اور اسنے نرس سے کھانا۔۔اپنے پاس منگوایا۔۔۔

نرس نے اسکے پاس کھانا رکھ دیا۔۔۔روشنی۔۔

مسکرائی

ماہر نے اسے ڈریپ لگے ہاتھوں سے ہی کھانا کھلانا

شروع کیا وہ اسے تادیر کھانا کھلاتا رہا۔۔

روشنی چپ چاپ کھاتی رہی

چپ کیوں ہو" وہ بولا

نہیں چپ تو نہیں ہوں" وہ بولی۔۔

پھر کچھ بولو" ماہر نے کہا۔۔۔

میں۔۔۔" وہ سوچنے لگی

مجھے کچھ یاد نہیں آ۔رہا" وہ افسردگی سے بولی

تو یاد کرنے کی ضرورت ہی کیا ہے۔۔ چلو میں بولتا

ہوں اوکے تم سنو" اسنے کہا اور اسکا چہرہ

صاف کیا

اوکے وہ مسکرائی

تمھاری سٹڈی بلکل برباد ہو چکی ہے اب تم ریگولر پڑھو گی"

اوکے" روشنی نے سر ہلایا

مگر میں پڑھوں گی کہاں" وہ پوچھنے لگی

میرے پاس" وہ مسکرایا

پھر ٹھیک ہے" اسنے کہا ماہر مسکرا دیا۔۔۔

اور تم ڈیلی واک پر جاؤ گی" وہ بولا۔۔۔ تو روشنی نے زور و

شور سے ہلایا

مگر ہمارا گھر کہاں ہے" وہ سوال کرنے لگی

ہمارا گھر قریب ہے۔۔۔ ہم جلد جائیں گے اوکے"

وہ نڈھال سا لگ رہا تھا

اوکے" روشنی نے کہا

اب یہ کھانا تم وہاں رکھو" ماہر نے سامنے لگی ٹیبل

پر اشارہ کیا روشنی اٹھی تو وہ لیٹ گیا

گھیرے سانس لینے لگا

روشنی اسکے پاس اکر کھڑی ہو گئ

ماہر اسکیطرف دیکھنے لگا

آپکے پاس میرے لئے جگہ نہیں" وہ بولی انکھوں

میں اداسی تھی

ماہر نے سانس کھینچا۔

۔۔کچھ دیر سٹول پر بیٹھو۔۔"اسنے کہا۔۔تو روشنی

نے اسکا حکم مانا اور اسکا ہاتھ پکڑ لیا

تبھی دروازہ بجا تاجہانگیر دوبارہ اندر آیا

روشنی کھڑی وہ گئ

ٹیک اٹ ایزی" ماہر نے اسکا چہرہ اپنی جانب کیا اور اسکے ساتھ پکڑ لیا

روشنی اب ماہر وہ دیکھ رہی تھی

جبکہ جہانگیر بھی ماہر کیطرف دیکھ رہا تھا

ماہر کی آنکھوں میں جہانگیر کے لیے غصہ اشتعال تھا

تانیہ طاہر ناولز

مجھے اگر سب بتانے کی زحمت کریں گے تو شاید میں جلد ہر چیز کو مینیج کر لوں گا"

ڈاکٹر نے تمھیں پانچ ماہ کا ریسٹ کہا ہے"

میری زندگی کو عزاب آپ نے بنا دیا ہے اور ریسٹ کی بات کرتے ہیں کچھ جچ نہیں رہا آپکے منہ سے " وہ بولا

۔۔تو جہانگیر نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

تمھیں ریسٹ کرنا چاہیے"

پلیز" ماہر دھاڑا

روشنی ڈر گئی ماہر نے ایک نظر اسکیطرف دیکھا

اور نرمی سے بولا

کچھ نہیں ہوتا" وہ اسکا گال تھپتھپا گیا

مجھے سب کچھ جاننا ہے

اور وہ بھی جلد از جلد" اسنے کہا تو۔۔۔جہانگیر

اسکے نزدیک آئے

میں خود چاہتا ہوں تم ارمان ہے اتنے ٹکڑے کرو کے وہ

سمیٹا رہ جائے اسنے مجھ سے میرا دوست چھینا

میری بیٹی چھین لی جو کہ آج مجھے مجھے پہچانتی ہی نہیں

اسنے وجدان کی بیوی کی عزت لوٹی۔۔۔اسکی ماں کو مار دیا۔۔۔۔۔

اسنے اور بھی بہت معصوم لڑکیوں کو نشانہ بنایا ہے

"۔۔۔نہ جانے روشنی

وہ رک گئے

ماہر آنکھیں پھاڑے انھیں دیکھ رہا تھا

وہ آدمی اس دنیا میں رہنے قابل نہیں اور میں چاہتا ہوں۔۔تم اسے اس دنیا میں رہنے قابل

نہ چھوڑو"

آپ آپ روشنی کے"

وہ دنگ رہ گیا

روشنی کا باپ ہوں۔۔وہ باپ جو کچھ نہیں کر پایا اپنی بیٹی کے لیے۔۔۔

نگر اسے ماہر مل گیا تھا اپنی بیٹی کے لئے۔۔

ارمان نے بہت چالاکی سے روشنی کو اپنی

سرپرستی میں لیا تھا۔۔۔

کہ میں قانون کا سہارا لے کر بھی خالی ہاتھ رہا

مگر میں نے تمھیں ایسا انسان بنایا ہے جو حق کے

آگے۔۔۔ جھوٹ کا منہ توڑ دے۔۔۔ اور تم ایسا ہی کرو

گے"

[1/16, 4:00 PM] Tania Tahir: ماہر خاموش ہو

گیا تھا اسے انسے ساری کہانی جاننی تھی اسنے اگلا

کوئی قدم نہیں لیا جب تک وہ ٹھیک نہ ہو

جائے یہ روشنی مینٹلی سٹیبل نہ ہو جائے کیونکہ وہ

۔۔ماہر کو کہیں بھی آنے جانے نہیں دے رہی تھی تو ماہر

نے بھی جوش ختم کر کے ہوش سے کام لیا۔۔۔ اور

اسنے اس دن تک کا انتظار کیا جب تک وہ

مکمل صحت یاب نہ ہو جائے اور اس عرصے
میں اسے دو ماہ لگے تھے۔۔

اور جب اسے اپنی کنڈیشن بہتر لگنے لگی تو۔۔۔اسنے
سب سے پہلے جہانگیر کے اندر سے وہ سب راز
نکالنے کا سوچا جو وہ اسپر کسی بم کی طرح آہستہ آہستہ
بلاسٹ کر رہا تھا اور اس میں اتنا سٹیمنا نہیں تھا
کہ وہ۔۔خود کو روک پاتا یہ اب کھوج پاتا۔۔کچھ اسے
پتہ چلا تھا کہ وجدان۔۔کومہ میں ہے۔۔۔
اسے یہ تو کومہ میں ساری عمر رہنا
چاہیے کہ پھر مر جانا چاہیے کیونکہ زندہ تو کسی
صورت وہ اسے رہنے نہیں دے گا۔۔کہ روشنی کو ڈیمیج کر
کے رکھ دیا تھا اسنے۔۔اپنی فضول سی۔۔ضد کے آگے
۔بدلا ارمان سے لینا تھا اور ارمان کو نقصان پہنچائے بنا
وہ ایک کمزور وجود سے بدلا لے رہا تھا جس کے بارے

میں وہ جانتا تھا وہ ساری زندگی اپنے دل کو سکون اسی طرح۔۔بن پانی کی مچھلی کی طرح تڑپتے دیکھ کر سکون محسوس کرے گا در حقیقت وہ آج بھی پہلے روز کیطرح بزدل تھا کہ اسنے۔۔۔یہ نہیں۔سوچا کہ وہ اصل مدعے کو جڑ سے اکھاڑ دے وہ چھوٹے چھوٹے اور کمزور راستوں پر چلتا رہا نہ جانے کس دن کے انتظار میں حالانکہ وہ۔۔ارمان کے اتنا قریب رہا۔اگر وہ اسکی گردن بھی دبا دیتا یہ اسے مار دیتا۔۔۔

سوال ہی نہیں پیدا ہوتا کسی کو کوئی فرق پڑتا کیونکہ وہ جانتا تھا آج کے دور میں ایک قاتل سکون سے پھر سکتا تھا۔۔قتل کر کے۔۔۔

یہاں۔۔کوئی کسی کو۔۔نہیں پکڑ سکتا تھا۔۔نہ دیکھتا نہ کسی کو غرض

غلط اویڈینس اور جان چھڑوانے کے تو انھیں کئ طریقے سیکھائے گئے مگر پھر بھی اسنے وہ راستہ چنا۔۔ جس میں اسکا سامنا ماہر سے ہوا

وہ جاننا چاہتا تھا جہانگیر کس طرح۔۔ روشنی کا باپ ہے۔۔ اور اگر روشنی کا باپ جہانگیر ہے تو کیسے ارمان اپنی سرپرستی میں لے سکتا تھا۔۔۔ روشنی کو۔۔۔۔۔

اسکے دماغ میں یہ سب باتیں گڈمڈ ہو رہی۔ تھیں اور وہ ان سب کا جواب چاہتا تھا اسے یہ جواب سوائے جہانگیر کے اور کوئی کہیں دے سکتا تھا کہ اسکے باپ کو ارمان نے کیوں مارا کیا وجہ تھی اسکا باپ اور ارمان کیا۔۔۔ دوست تھے۔۔۔

کون تھا ارمان جو انکی زندگی میں اتنی تباہی مچا گیا کہ وہ خالی ہاتھ رہ گئے سوال کئ تھے جواب ایک تھا اور وہ تھا جہانگیر۔۔

اسنے روشنی کیطرف دیکھا آج کل راتوں کی نیند اسے مشکل ہی آتی تھی۔۔

روشنی سکون سے سو رہی تھیں اسنے جھک کر۔اسکا گال تھپتھپایا۔۔۔

ٹیک ریسٹ ہنی۔۔ میں تمھیں چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤں گا اب" اسنے آہستگی سے اسکے کان میں کہا اور اپنا ہاتھ روشنی کے ہاتھ سے چھڑایا۔۔وہ روز اسے یہ بات۔۔ کہتا تھا اور روز روشنی اسکا ہاتھ جکڑ کر سوتی تھی اسنے اپنا ہاتھ چھڑا کر۔۔۔

سیل فون چیک کیا۔۔۔

ارمان کو اوپر سے ہی آرڈرز آئے تھے اور نکال دیا گیا تھا اسکی سیٹ پر سے۔۔جبکہ ماہر کے بارے میں کافی ہمدردانہ رائے چل رہی تھی مگر اب تک کسی کو یہ خبر نہیں تھی کہ روشنی ماہر کے پاس ہے اور دیکھا جاتا تو سب سے اچھی خبر یہ ہی تھی اسکے لیے اور وہ جانتا تھا ایسا جہانگیر نے کرایا ہے وہ اب اپنی مرضی سے اپنے نکاح کو کھولے گا۔۔جب حالت بہتر ہوں گے فلحال وہ اپنے باپ کے گھر تھا جبکہ اسکا گھر بند تھا۔۔اور نہ ہی کوئی اسکے دوسرے گھر کے بارے میں جانتا تھا۔۔

اسنے سیل فون سائیڈ پر رکھا اور لیٹ گیا اب بھی آنکھوں سے نیند کافی دور تھی۔۔

یہ ساری پہلیاں سلجھائے بنا اسے سکون نہ ملتا

اسے درحقیقت خوف نہیں تھا کہ ارمان کہیں

بھاگ جائے گا۔۔

بلکل لازمی سی بات تھی ارمان اب اس سے چھپنے کی

کوشش کرے گا۔۔ یہ وجدان سے بھی۔۔۔ لیکن وہ

یہ نہیں جانتا اسکے سامنے وجدان نہیں ا

ب ماہر کھڑا ہے

۔اور ماہر اسے دنیا کے کسی بھی نکڑ سے کھوج کر نکال باہر لے

آئے گا تو وہ جہاں چھپنا چاہتا تھا چھپ جاتا وہ

اسکا شکار اپنی مرضی سے کرے گا۔۔۔

اسنے آنکھیں بند کر لیں۔۔۔

کوشش کی سونے کی۔۔ اور پھر ایکدم روشنی کی

جانب دیکھا۔۔۔

شاید اسے سردی لگ رہی تھی اسنے اسپر بلنکیٹ درست کیا اور۔۔۔اپنے نزدیک کر لیا شاید اسے تسلی ہو جائے کہ۔۔وہ اسکے پاس ہے۔۔ تبھی اسنے ایسا کیا۔۔ا

وراب سونے کی پوری کوشش کی تھی

تانیہ طاہر ناولز

وہ صبح اٹھا تو۔۔۔۔روشنی اسکے سہرانے بیٹھی تھی

www.BestUrduBook.com

پلیز روشنی اتنی جلدی نہیں میں تمہیں کچھ بنا کر نہیں دوں گا"

ہم رات اتنی جلدی سوئے تھے مجھے بھوک لگی ہے ماسٹر" وہ منہ بناتی دوبارہ اسکے چہرے سے بلنکیٹ کھینچ گئ

تو میں۔۔کیا کروں جاؤ بنالو اپنے لئے مجھے ڈسٹرب مت کرنا" وہ نیند میں بولا۔۔۔

روشنی نے گھور کر اسکیطرف دیکھا۔۔

اور غصے سے اٹھ گئ۔۔۔۔

اسنے اپنی کچھ بکس بھی اٹھالی۔۔

ویسے تو ابھی ماہر نے کالج جانے کی اسے اجازت نہیں دی تھی۔۔وہ چاہتا تھا پہلے وہ۔۔لوگوں میں گھلے میلے تب جا کر وہ۔اب کے ساتھ رہ پائے گی مگر ابھی تو وہ اس سے چپکی ہوئ تھی گلو کیطرح۔۔۔۔

ماہر نے۔۔۔بھی شکر ادا کیا اور کروٹ لے لی

روشنی نیچے آئی۔۔

صبح تو ہو چکی تھی

آج دھوپ بھی نکلی ہوئی تھی۔۔

اسے سخت بھوک تھی کچن میں اکر اسے۔۔۔یاد آیا کوئی اسکے ساتھ ہوتا تھا یہاں مگر کون۔۔" اسنے کچھ دیر دماغ پر زور دیا مگر۔۔بد قسمتی سے اسے یاد نہیں آیا لیکن اسے یہ یاد تھا کہ ماسٹر نے کہا تھا کچھ یاد کرنے کی کوشش مت کرنا

جو سوال ہو مجھ سے کرنا تو اسنے ایسا ہی کیا اور بنا کچھ بھی یاد کیے وہ۔۔انڈے کیطرف دیکھنے لگی

اسے کچھ بنانا نہیں آتا تھا۔۔

یہ تو حقیقت تھی۔۔

اسنے انڈا توڑنا چاہا تو انڈا شیلف پر غیر گیا اسنے ارد گرد دیکھا تو کوئ نہیں تھا مگر احتیاط ضروری تھی

اسنے۔۔ سارا انڈا پیالی میں اتار لیا۔۔۔

پھر سے پیاز۔۔۔ کی طرف دیکھا اور ہاتھوں سے۔۔ نکال کر اسنے پیاز کے دو بڑے ٹوکڑے ڈال دیے۔۔۔

مگر ماسٹر کے تو بہت چھوٹے ہوتے ہیں" وہ منہ بنا گئ

چلو میں تو پہلی بار بنا رہی ہوں" اسنے خود کو تسلی دی۔۔ اس میں نمک کی چمچ ڈالی۔۔۔ اور۔۔ کالی مرچوں کی آدھی چمچ ڈال کر وہ کامیاب ہو چکی تھی وہ پھینٹ رہی تھی پھر اسے خیال آیا اسنے کبھی ماسٹر کے لیے کچھ نہیں کیا اب اسے یہ ناشتہ ماسٹر کے لیے بنانا چاہیے تھا۔۔

اسنے انڈا بنایا بمشکل خود کو بچا بچا کر۔۔۔

اور پھر اسنے سلائس بنائے یہ الگ بات تھی وہ زرا جل گئے

۔ا

سنے چائے بنائی۔۔ جس میں۔۔۔ دودھ

۔۔۔اور پتی ایسے ہی تیر رہی تھی چاہ کر بھی چائے میں رنگ نہیں اسکا

اسنے ناشتہ ٹیبل پر رکھا اور جلدی سے بھاگی۔۔

ماسٹر ماسٹر" وہ زروزور سے چیخی

ناٹ اگین" وہ۔ہوش میں آتا جھنجھلایا

۔

میں نے اپکے لیے ناشتہ بنایا ہے آئیں میرے ساتھ وہ اسکا ہاتھ کھینچنے لگی

چاند میرے تمھیں بھوک ہے مجھے نہیں" ماہر کے

۔۔چہرے پر زرا غصہ تھا مگر افسوس یہ تھا وہ

نکالتا کیسے اسپر۔۔۔

اچھا چلیں نہ ساتھ کھائیں گے" اسنے کہا تو ماہر

نے کچھ دیر فریش ہونے میں لگائے اور وہ اٹھ کر اسکے

ساتھ نیچے آگیا

ٹیبل پر ناشتہ دیکھا۔۔۔

پھر اسنے روشنی کیطرف دیکھا

یہ دودھ میں پتی ڈالی تھی تو پکائی نہیں تھی" اسنے غصے

سے کہا۔۔۔

مطلب" روشنی کنفیوز سی ہوئی

آف " ماہر نے گھیرہ سانس بھرا اور کپ کو دوبارہ الٹ کر اسنے چائے پکائی اپنے لیے بھی اور۔۔اسکے لیے بھی

اوہ اب ٹھیک ہے اب چائے بنانی اگئ مجھے میں اب روز بناؤ گی " وہ ایکسائٹیڈ سی بولی

ماہر مسکرایا۔۔

اور روشنی۔۔۔نے کپ ٹیبل پر رکھے

ماہر نے جلتی ہوے سلائس کو اگنور کر دیا۔۔افسر اسنے انڈے سے سلائس کی بائیٹ لی کیونکہ روشنی تو۔۔سامنے بیٹھی تھی تعریف کی منتظر تھی جیسے ہی اسنے بائیٹ لی اسے لگا منہ میں نمک کا پہاڑ گھل گیا ہو فورا اسنے باہر اگل دیا

دماغ میں جا کر بجا تھا نمک

اسنے۔۔۔فورا اٹھ کر۔۔۔ میٹھی چیز فریزر سے نکالی

وہ تو گویا مارنا چاہ رہی تھی اسے اسنے

حیران بیٹھی روشنی کو دیکھا

زرا چکھ لو اس شہکار کو جو تم نے اپنے شوہر کو مارنے کے لیے

پکایا ہے" وہ سختی اور غصے سے بولا

۔روشنی نے چکھا تو اسے واپس باہر نکالنا پڑا

وہ اداس ہو گئ

کوئ۔۔۔حد ہو گئ پھوڑ لڑکی" وہ ناشتہ اٹھا کر شیلف پر رکھ

گیا

صبح صبح دماغ خراب کر رہا" وہ بھڑک رہا تھا

دماغ میں کرنٹ کیطرح بج رہا تھا۔۔

نمک۔۔۔

[1/24, 7:34 AM] Tania Tahir: روشنی مایوس سی ہو گئ اسے اتنا بھی نہیں کرنا آتا۔۔ماہر۔۔اس سے پہلے اسے کچھ کہتا اسکا سیل فون بجنے لگا ٹیچر کالینگ لکھا ہوا تھا جب سے اسے پتہ چلا تھا جہانگیر کے بارے میں تب سے اسکا دل نہیں کرتا تھا یہ کال اٹھانے کا مگر جب تک وہ کہانی کے اختتام تک نہیں پہنچ جائے گا تب تک اسے۔۔۔جہانگیر کے ساتھ چلنا تھا۔۔

تبھی اسنے کال پیک کرلی اور روشنی کا چہرہ پکڑ کر اوپر کیا

جی فرمایئے" وہ بولا اب تو ٹون بھی بدل گئ تھی

روشنی کو لے کر میرے پاس اجاؤ۔۔۔اج میرے ساتھ کھانا کھانا" وہ بولے۔۔

تو ماہر نے روشنی کے چہرے سے نگاہ ہٹائ

یہ آپکو کس نے کہا ہے کہ میں اپکے ساتھ

کھانے پینے کا خواہشمند ہوں ہم ملیں گے مگر صرف

ایک مقصد کے لیے اور وہ یہ

ہے کہ میرا سچ جاننا میرا اتنا ہی ضروری ہے جتنی

اچھی طرح آپ نے مجھ سے چھپایا تھا۔۔۔اور رہ گئی

بات روشنی کی تو وہ کہیں بھی نہیں جائے گی اپکے

پاس میں کس لیے لاؤ کوئی وجہ بھی تو ہو"

کتنے برسوں سے میں نے اسکو نہیں۔۔۔دیکھا تم تو

میرے

اور اسکے درمیاں حائل نہ ہو"

واو۔۔۔۔یہ بھی خوب کہا۔۔۔۔"

ماہر چیڑ گیا

ماہر میری ریکویسٹ ہے روشنی کو ساتھ لے کر آنا

سنہ لاؤ تو وہ بگڑا۔۔۔

جہانگیر خاموش ہو گئے۔۔۔کب آؤ گے" وہ

پوچھنے لگے۔۔۔

احباؤ گا انتظار کی ضرورت نہیں اپکے لیے کبھی میں

اتنا اہم نہیں رہا جتنا اب آپ سمجھنا چاہ رہے ہیں"

ماہر۔۔نے زرا غصے سے کہا

میں انتظار کروں گا۔ تمھارا" وہ روکے اسکی عادت وہ

باخوبی جانتے تھے کہ وہ۔۔۔ایک چیڑ چیڑا انسان

ہے۔۔۔

اور روشنی کا بھی" انھوں نے کہا۔

بے کار ہے انتظار" وہ جھلے میں کہہ کر فون بند کر

گیا

روشنی خاموشی سے اسکی گفتگو سن رہی تھی

ماسٹر ایک بات کھوں" وہ بولی

حکم کرو" وہ اسکے نزدیک آیا

کس سے اپ ایسے بات کر رہے تھے۔۔۔" وہ پوچھنے لگی

۔۔۔۔

ماہر نے۔۔۔ گردن پر ہاتھ پھیرہ اور اسکی طرف۔

دیکھا

ایکچلی یہ میرے ٹیچر ہیں" ماہر ساری باتیں چھپا کر

بولا۔۔

اور اپ اپنے ٹیچر سے ایسے بات کرتے ہیں اتنی

بدتمیزی سے" روشنی کو حیرانگی ہوئی۔۔۔

ماہر۔کو بلاوجہ شرمندگی ہوئی

بعض لوگ جس قابل ہوتے ہیں انھیں ویسے ہی

ٹریٹ کیا جاتا ہے"

ماہر نے شانے اچکائے اور۔۔۔وہ ناشتہ بنانے لگا

مگر یہ کیا بات ہوئی آپ نے اتنے روکھے رویے

سے ان سے بات کی"

روشنی کو اچھا نہیں لگا

ماہر چپ ہو گیا۔۔۔۔

روشنی کچھ دیر اسکے چلتے ہاتھوں کو دیکھتی رہی اور پھر بولی

۔۔

کیا کہہ رہے تھے" اسنے پوچھا

کیا وہ مجھے بھی جانتے ہیں؟"ماہر کے کسی بھی جواب سے

پہلے وہ پوچھنے لگی۔۔۔ماہر نے گہری سانس کھینچی

بلا رہے ہیں وہ مجھے بس" وہ بولا۔۔

تو آپ ایسے روڈلی بات کر رہے تھے"

اچھا یار اں کیا کروں میں ان سے ایسے ہی بولتا ہوں" وہ
۔۔ سر جھٹک کر بولتا کیا بتاتا یہ وہ انسان ہے
جس نے اسے سوکھ کا سانس نہیں لینے دیا پہلے ہی وہ
شاکڈ تھا۔۔ اب وہ انکے اچھے رویے وک کیسے ہضم
کرتا۔۔۔ ایک آدمی اسکے سمانے دو الگ الگ
روپ میں آیا تھا اور ایک۔۔ بھیانک روپ
سے وہ اتنا ں مدزن ہو چکا تھا کہ اچھائی ساری بھلائے
بیٹھا تھا۔۔۔۔

www.BestUrduBook.com

میں نے پوچھا تھا کہ وہ مجھے جانتے ہیں" وہ دوبارہ یاد
کرتی بولی

ہاں۔۔" وہ بولا مگر لاپرواہی سے

پھر ہم دونوں چلتے ہیں میں نے ملنا ہے آپکے ٹیچر
سے" وہ

ایکسائٹیڈ تھی

کوئی ضرورت نہیں" وہ ایکدم بولا۔۔۔ تو۔۔۔۔ روشنی نے

منہ بنالیا

ماہر نے گھیرہ سانس بھرا۔۔

یار روشنی۔۔۔۔ جانے کی کوئی وجہ بھی تو ہو"

ٹھیک ہے مجھے ناشتہ نہیں کرنا"

روشنی مجھے غصہ آگیا تو۔۔ تم بچو گی نہیں"

وہ غصے سے بولا۔۔ جبکہ روشنی بنا کوئی اثر لیے۔۔ وہاں سے

جانے لگی

روشنی" وہ غصے سے بولا۔۔۔

مجھے جانا ہے کسی ہو جائے آگ اگر میں بھی باہر گھوم

پھر لوں گی" وہ۔۔ بھی غصے میں لگی

کیا ضرورت ہے جن لوگوں کو تم جانتی نہیں تم انکے پاس جا کر کیا کرو گی" ماہر جیسے ہار ماننے لگا کیونکہ اب روشنی کا ارادہ رونے کا تھا۔۔۔

اور ماہر بلکل نہیں چاہتا تھا۔۔ کہ وہ روئے کسی بھی صورت میں۔۔۔

میں ان سے ملوں گی میں کسی کو بھی نہیں جانتی آپکے علاوہ تو کسی یوں ہی بس۔۔ زندگی گزار دوں۔۔" وہ منہ بسور کے بولی ماہر اسکے نزدیک آنے لگا

کیا تمھیں کسی کو جاننے کی ضرورت ہے بھی میرے علاوہ" اسنے اس سے سوال کیا۔۔

روشنی کی پلکوں پر بوجھ سا بڑھنے لگا۔۔۔

ماہر مسکرا دیا۔۔۔

اچھا چل لینا ساتھ کیا یاد رکھو گی کس سکھی سے پالا پڑا ہے" اسنے کہا تو۔۔۔روشنی ایکسائٹیڈ سی۔۔۔۔ اسکا ہاتھ تھام گئ۔۔

اب مجھے کسی اور چیز پر مت اکساو" وہ۔۔۔بولا تو وہ گھبرا کر ہاتھ چھوڑ گئ۔۔اور ٹیبل کی جانب بڑھی اسے بھوک لگی تھی تبھی وہ دل کھول کر ناشتہ کرنے لگی۔۔۔

تانیہ طاہر ناولز

ماہر کی گاڑی اندر داخل ہوئ تو۔۔۔جہانگیر کے ساتھ ارسل اور اسکی ماں بھی کھڑی تھی ماہر کے چہرے پر سخت۔۔۔سنجیدگی اپنے آپ آگئ

۔روشنی تو جلدی سے نکلی اور اسنے نکلتے ساتھ ہی سب کو سلام کیا

جہانگیر اسے محبت پاش نظروں سے دیکھ رہے تھے ۔۔شاید یہ انکی زندگی کا خواب تھا کہ آج برسوں بعد انکی بیٹی انکے گھر آئی تھی۔۔روشنی ان سب کو دیکھ کر مسکرا رہی تھی اسکی مسکراہٹ بھی کتنی پیاری تھی۔۔اسکی ماں اگے بڑھی اور اسنے روشنی کو گلے سے لگالیا۔۔۔

روشنی۔۔کو بہت اچھا لگا انکا ایسا کرنا وہ ان سے خوش اخلاقی سے ملی ماہر البتہ اب تک اندر بیٹھا تھا ۔اسنے سٹیرینگ پکڑ رکھا تھا سختی سے۔۔ا

ور وہ سب اب ماہر۔۔کو دیکھ رہے تھے۔۔۔

ماہر بمشکل گاڑی سے نکلا تھا وہ ان سب کا آج ایسا رویہ۔۔۔دیکھ کر۔۔۔۔اپنی برداشت گوارہا تھا اسکی ماں سگی ماں۔۔۔۔۔

اسنے مزید خود کو سوچنے سے بعض رکھا گاڑی سے نکلا

۔۔روشنی کو اپنی مقص کی بانہوں میں دیکھا ایک نظر

ماں پر اٹھی جس کی انکھوں میں شرمندگی تھی اور وہ

چلتا ہوا جہانگیر۔کے پاس اگیا۔۔ا

سنے۔۔۔جہانگیر کیطرف دیکھا۔۔۔

مجھے اپ سے بات کرنی ہے میرے پاس

زیادہ وقت نہیں ہے۔۔تو کیا ہم اپنی بات کر لیں" وہ

سپاٹ انداز میں بولا جہانگیر نے سر ہلایا۔۔

اور۔اسے۔لون کیطرف۔۔۔چلنے کا کہا۔۔۔۔

ماہر بیٹے پہلے کھانا کھالو" اسکی ماں نے شاید برسو

بعد اسے بیٹا کہا تھا۔۔۔

ماہر نے گردن گھما کر انکیطرف دیکھا نگاہ میں۔۔۔۔

سرد مہری تھی۔۔۔

روشنی میں کچھ دیر میں آتا ہوں اپنا خیال رکھنا" وہ بولا۔۔

روشنی کو اسکا انداز بہت برا لگا وہ آنٹی کتنے پیار سے بولیں تھیں اور وہ کیسے اگنور کر کے انکل کے ساتھ چلا گیا تھا۔۔

جبکہ دوسری طرف ماہر کے چہرے کی سختی جہانگیر دیکھ کر خاموش ہو گیا۔۔۔

اسنے اسے کین کی چیئر پر بیٹھنے کا اشارہ کیا

ہاں اب بولو کیا جاننا چاہتے ہو۔" جہانگیر نے پوچھا۔۔۔

وہ اسی کی جانب دیکھ رہے تھے ماہر بھی انھیں کیطرف دیکھ رہا تھا۔۔

سب سے پہلے تو میں یہ جاننا چاہتا ہوں

روشنی آپکی بیٹی کیسے ہے"

۔اسلیے اب۔۔ حقیقت پر سے پردے ہٹوانے کا موقع مل

گیا تھا۔۔۔

جہانگیر نے گھیرہ سانس بھرا۔۔۔

ہم چار دوست تھے۔۔۔

تمھارا باپ میں ارمان۔۔۔اور صغیر۔۔۔۔

اور۔۔۔ہم چاروں کی بیویاں۔۔۔ہماری محبتیں ہماری

یونیورسٹی فیلو۔۔۔۔

ہم اٹھ لوگ ایک دوسرے کو باخوبی جانتے تھے۔۔۔

اور بہت خوش تھے ایک دوسرے کے ساتھ

۔۔۔۔

ہم چاروں نے۔اپنی اپنی محبتوں کو۔۔۔۔ سٹیبل ہوتے ہی پا

لیا۔۔

شادیاں کر لیں۔۔۔۔

الگ الگ بیزنیس لائین ہونے کے باوجود بھی ہم

ایک دوسرے سے اسی طرح ملتے رہے۔۔۔۔جیسے

پہلے ملتے تھے۔۔۔

ہم لوگ۔۔ تو پھر بھی کم ہماری بیویاں روز ملتی تھیں

سب سے۔۔۔پہلے۔۔۔ تم ہوئے۔۔۔

میں نے تمھارا نام رکھا ماہر۔۔۔۔مجھے تم بہت پسند

تھے۔۔ میں چاہتا تھا میرے بیٹی ہو۔۔۔۔

مگر۔۔۔پہلے ارمان کے بیٹی ہوئی۔۔۔ریہا۔۔۔۔

وہ بہت پیاری تھی۔۔۔۔

پھر میرے بیٹی ہوئی روشنی۔۔۔۔۔

جبکہ صغیر کے ہاں بھی بیٹا ہی ہوا۔۔۔

زندگی کافی خوشی اور مطمئین تھی۔۔۔۔۔۔

مگر وہ رات سب کچھ بدل کر لے گئ اپنے ساتھ بھا کر

لے گئ۔۔۔۔

میں نہیں جانتا۔۔۔ تھا۔۔۔۔

شمائلہ کو۔۔۔ تمھارے باپ میں کب انٹرسٹ

ہوا۔۔۔۔

شمائلہ ارمان کی بیوی تھی۔۔۔۔

اسے کیسے انٹرسٹ ہوا۔۔۔ حالانکہ ہم سب۔۔۔

اپنے دوستوں کی بیویوں کو بہت عزت دیتے تھے۔۔۔

ہمارے بچے بڑے ہونے لگے تو میں۔۔۔۔ باہر چلا گیا۔۔

میرا بیزینس۔۔۔ دن بادن ترقی کر رہا تھا تو کچھ

عرصے کے لیے میں چلا گیا۔۔۔

اور وہ وہی دور تھا جب روشنی کو اپنے باپ کی پہچان ہوتی۔۔۔۔

روشنی۔۔ شروع سے ارمان کو بابا ہی کہتی تھی۔۔۔

اور ارمان بھی رہا کیطرح ہی سمجھتا تھا۔۔ مگر میں یہاں موجود نہیں تھا۔۔۔۔

پیچھے سے۔۔۔۔ اس رات جب ارمان۔۔۔ الیکشن کی وجہ سے۔۔۔۔ گھر نہیں لوٹا تو شمائلہ تمھاری ماں کے پاس ہی رک گئ۔۔۔۔

تمھارا۔۔ باپ۔۔ گھر لوٹا۔۔۔۔

تو۔۔۔ تمھاری ماں کی طبعیت ٹھیک نہیں تھی اسے دوائ دے کر۔۔۔

وہ۔۔ تمھیں۔۔۔ سلا کر۔۔۔ خود۔۔ سٹڈی میں چلا گیا۔۔

شمائلہ دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر۔۔۔۔ تمھارے باپ کے پاس چلی۔۔۔ گئ۔۔۔۔

اسنے شمائلہ کو دیکھا۔۔ تو حیران ہوا

شمائلہ اچانک اسکے سینے سے جا لگی۔۔ تو وہ دنگ رہ گیا۔۔۔۔

اسنے اس سے اپنی محبت کا اظہار کر دیا۔۔۔۔

تمھارے باپ نے اسے دور دھکیلا۔۔۔

شمائلہ بے حد سنجیدہ تھی۔۔ مگر تمھارا باپ۔۔ اپنے دوست کے ساتھ بے وفائی نہیں کر سکتا تھا تبھی اسنے جھڑک کر شمائلہ کو نکال دیا

پھر تمھاری ماں سے بھی وہ بہت محبت کرتا تھا۔۔۔۔

شمائلہ خود بھی عزت کے خوف سے بھاگ گئ

۔۔۔

تبھی ہمیں اطلاع ملی۔۔کچھ دنوں میں صغیر۔۔۔کی بیماری کی۔۔

یہ سب۔۔اپنے بچوں سمیت وہاں گئے۔۔۔۔میری بیوی اور روشنی کو بھی لے کر۔۔۔۔

دونوں نے صغیر کو کافی حوصلہ دیا۔۔۔مگر صغیر۔۔کافی ہمت ہار چکا تھا۔۔۔۔۔۔

بہت زیادہ اور پھر ایک دن۔۔۔کچھ ہی عرصے میں اسکی موت کی خبر سن کر ہم سب۔۔۔۔۔۔

دنگ رہ گئے میں واپس لوٹا۔

ہم سب بہت دکھی تھی۔۔۔صغیر کی بیوی نوین وہ بے حال تھی اسکا بیٹا۔۔۔۔میں نے گود میں اچک لیا۔۔

دل تھا کٹ سس گیا۔۔وہ دوست تھا ہمارا۔۔۔۔

میں روشنی سے ملا مگر اسکی انکھوں میں پہچان نہیں تھی۔۔۔کوئی شناخت نہیں تھی میرے لیے

وہ ارمان کے پاس دوڑ گئی۔۔۔

ارمان نے بھی اسے بانہوں میں اچک لیا۔۔۔اور ہنس کر مجھے کہا یہ صرف میری بیٹی ہے تم۔۔۔ بھول جاؤں اسکو۔۔" دوست تھا میرا۔۔ میں نے بھی زیادہ اہمیت نہیں دی اس بات کو اوپر سے صغیر کے جانے کے غم۔۔۔سے۔۔ بھی نڈھال ہی الگ تھے

کچھ ہی عرصے میں میں واپس لوٹ گیا۔۔۔

[1/25, 6:59 PM] Tania Tahir: میری بیوی نوین کے ساتھ رہنے لگی اسکا دل بھی لگ جاتا اور پھر۔۔۔ میری بیوی بھی تنہا ہی تھی مگر ارمان اور تمھارا باپ کافی دیکھ بھال کرتے تھے اور۔۔۔۔

شمائلہ اور تمھاری ماں بھی۔۔۔روز ہی جاتے تھے

شمائلہ دن بادن تمھارے باپ کے نزدیک ہوتی گئ۔۔

تمھارا باپ البتہ اس بات سے اگاہ نہیں۔تھا

۔۔۔۔

نوین کی حالت

۔۔آئے روز پاگلوں کیطرح ہونے لگی۔۔۔۔۔۔

وہ عجیب حرکتیں کرنے لگی تھی۔۔۔

نہ کچھ کھاتی نہ۔۔اپنے بیٹے کو دیکھتی۔۔۔۔

وہ سب اسے ڈاکٹر کے پاس لے گئے تو ڈاکٹر نے

اسے زہنی۔۔طور پر ڈیمیج ہونے اکا بتایا۔۔۔۔

صغیر کے جانے کے غم نے اس سے حواس

چھین لیے تھے کافی علاج کے باوجود بھی جب وہ ٹھیک

نہ ہوئ۔۔دن بادن۔۔اسکی حالت بگڑتی رہی تھی تو

اسے ہسپیٹل شیفٹ کر دیا پھر بھی سب اسکے پاس روز جاتے رہے کوشش پوری تھی وہ ٹھیک ہو جائے اپنے بچے کو دیکھے۔۔

مگر۔نوین نے شاید ضد باندھ لی تھی کبھی نہ ٹھیک ہونے کی۔۔

ہر روز بدلتی کیفیت اور پھر اسکی اچانک موت کی خبر جب مجھ تک پہنچی تو۔۔۔ میں چاہ کر بھی۔۔۔۔ وہاں نہیں جا سکا۔۔۔۔۔

بچے ہمارے بڑے ہو رہے تھے مگر۔۔۔ کوئی بھی نیچی معملہ بچوں تک نہیں پہنچا۔۔۔۔

نوین کا بیٹا تمھاری

ماں سے کافی قریب تھا۔۔۔

تبھی وہ

تمھاری ماں کے ساتھ رہنے لگا۔۔۔ہمارا دوست اسکی بیوی مر گئی تھی۔۔۔

دکھ بہت تھا مگر زندگی تھی وقت تھا چل رہا تھا ہمیں بھی وقت کے ساتھ چلنا تھا

ان دو حادثات کی وجہ سے شمائلہ پر کسی نے توجہ نہیں دی کہ وہ کس حد تک سیریس ہو رہی ہے۔۔

وہ ارمان سے دور رہتی تھی اسے تمھارا باپ چاہیے تھا بس۔۔اسے برا لگتا تھا جب تمھاری ماں تمھارے باپ کے پاس ہوتی تھی اسکے ساتھ ہوتی تھی۔۔۔۔

وہ تمھارے باپ کو میسیجز فون۔۔۔بہت کچھ کرتی مگر اسنے کبھی۔۔ایک پرسنٹ بھی۔۔اسکو اشارہ نہیں دیا

۔۔۔

تو شمائلہ نے ایک پلین سوچ لیا جس سے اسے تمھارا باپ مل جاتا اور تمھاری ماں خود ہی تمھارے باپ کو چھوڑ دیتی اور ارمان اسے۔۔

اور یہ پلین کتنی زندگیاں تباہی کر گیا۔۔

میں اپنے۔۔۔کام میں اتنا مگن تھا۔۔کہ بھول گیا کہ میری بیوی اور بیٹی اکیلے ہیں میری بیٹی آئے روز قریب تر ہوتی گئی۔ارمان کے۔

اکثر میری بیوی مجھے شکایت کرتی کے روشنی اپکو نہیں ارمان کو اپنا باپ سمجھتی ہے یہ غلط ہے

میں بات ہوا میں اڑا دیتا وہ دوست تھا میرا کیا مسلہ تھا۔وہ بڑی ہو رہی تھی۔۔۔کوئی دقت نہیں تھی وہ۔جب مجھے دیکھے گی تو جان جائے گی۔۔۔۔

میں ٹال دیتا۔۔ تو وہ بھی خاموش ہو جاتی کہ ہاں شاید ایسا ہی ممکن ہو جیسا میں کہہ رہا ہوں۔۔۔

شمائلہ کے پلین سے پہلے ہی۔۔۔۔

تمھارے باپ نے مجھ سے۔۔ تمھارے اور۔روشنی کے نکاح کی بات کر دی میں حیران ہوا۔۔۔

بچے ابھی چھوٹے تھے زیادہ بھی نہیں مگر پھر بھی چھوٹے تھے میں خوش ہوا کیونکہ مجھے تم پسند تھے مگر میں نے۔۔۔۔ اس بات پر کے نکاح کیا جائے۔۔ منع کر دیا میں نے۔۔ اسے کہہ دیا کہ رشتہ میری طرف سے پکا سمجھو۔۔۔

مگر وہ باضد ہوا۔۔ اسنے کہا مجھے حالات بس کچھ ٹھیک نہیں لگتے تم مان جاؤ اور روشنی ویسے بھی تیرہ چودہ سال کی ہے میرا بیٹا سترہ سال کا ہے۔۔۔ نکاح ہو سکتا ہے۔۔۔

اسکی اس ضد پر۔۔ میں نے کچھ ٹائم انکار کیا۔۔۔

میں ارمان سے بات کر سکتا تھا اس موضع پر مگر

یاداشت میں نہیں رہا تبھی۔۔۔۔ میں نے اسکے

بہت اسرار کے بعد حامی بھر دی

ارمان تو حیران رہ گیا۔۔۔

کیونکہ ریہا۔ بھی تو تھی۔۔۔

مگر۔۔۔ وہ چپ ہو گیا۔۔۔

تم ہمیشہ سے روشنی کا خیال رکھتے تھے۔۔۔ تمھارا نکاح

اس سے ہو گیا۔۔۔ اور تم دونوں ایک دوسرے کے

ساتھ بندھ گئے مگر تمھارے باپ کو موقع ہی نہیں ملا

کہ وہ تمھیں درست طریقے سے کچھ سمجھا سکے

اسی رات میری بیوی نے اپنے مائیکے کے لیے نکلنا تھا

۔۔۔اس بھیانک رات میں۔۔۔مجھے علم ہوتا

میں اسے کبھی نہیں دیکھ پاؤں گا تو کبھی نہ بھیجتا۔۔۔۔

ریہانے ضد لگالی کہ وہ ساتھ جائے گی تو۔۔۔۔

وہ بھی میری بیوی کے ساتھ چلی گئ۔۔جبکہ روشنی تو

ارمان کی چمچ بن چکی تھی اسنے رودھو کر ارمان کے پاس

روکنے کی ٹھان لی۔

دوسری طرف شمائلہ۔۔۔نے پھر سے تمھارے

باپ کے پاس جانے کا سوچا

تمھارا باپ اسکے اس دورے پر جلال میں آ۔گیا

مگر وہ عورت تھی جب عورت مرد کو برباد کرنے کی

ٹھان لے تو اس مرد کو کوئ نہیں بچا سکتا

وہ تمھارے باپ کے سینے سے لگ گئ۔۔۔

اور۔۔اسنے چیخنا چلانا شروع کر دیا وہ تمھارے باپ کو تادیر بلیک میل کرتی رہی تھی کہ وہ۔۔اسے ایسے قدم اٹھانے پر مجبور نہ کرے۔۔۔۔

اسنے ایک پل کو اپنی عزت کی خاطر حامی بھر لی۔۔اور اسکا شانہ پکڑ کر اسے روکا کہ وہ ایسا کوئ قدم نہ اٹھائے جو وہ اپنا دوپٹہ پھاڑ کر کرنے جا رہی تھی کہ اسکی بیوی اور شمائلہ کا شوہر بھی یہیں تھا۔۔۔۔

اور بس یہ ہی منظر ایک طرف تمھاری ماں۔ نے تو دوسری طرف۔۔ارمان نے دیکھ لیا ارمان کی طبعیت سے سب واقف تھے وہ عمل پہلے کرتا تھا سوال بعد میں کرتا تھا اپنی محبت کو تمھارے باپ کے بازوؤں میں دیکھ کر اسنے اگلا لمحہ سوچنے کا بھی نہیں لگایا۔۔۔تمھاری ماں۔۔۔کی ایک جانب چیخ نکلی وہیں۔۔۔

ارمان نے یہ دیکھے بنا کہ کا حقیقت ہے یہ نہیں

۔۔۔۔جو دکھ رہا ہے کیا وہی سچ ہے؟

تمھارے باپ اور شمائلہ کے سینے میں گولیاں اتار

دیں۔۔۔

تمھارے باپ کو اپنی صفائی کا ایک موقع نہیں ملا اور وہ یوں

ہی اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھا

ماہر اور صغیر کا بیٹا۔۔۔۔

باہر گئے ہوئے تھے۔۔جبکہ روشنی گولیوں کی آواز سے سہم کر

ٹیبل کے نیچے چھپ گئ

ارمان کے سینے پر جلنے کا نشان تھا۔۔جو ہم چاروں یہ

شمائلہ کے علاوہ کوئ نہیں جانتا تھا۔۔اسے

تمھارے باپ تم۔۔۔سمیت ہم سب سے نفرت

ہو گئ۔۔۔

مگر روشنی سے نہیں۔۔۔

وہ روشنی کو وہاں سے لے کر چلا گیا۔۔۔۔

جبکہ تمھاری ماں یوں ہی بیٹھی رہ گئ۔۔

جبکہ دوسری طرف مجھے میری بیوی اور ریہا کے ایکسیڈینٹ کی خبر ملی اور۔۔۔انکی موت کی خبر سن کر میں وہاں سے لوٹ ایا۔۔۔ارمان بیٹی کی موت کی خبر سن کر روشنی کو لے کر بھگ گیا۔۔۔

میں نے اسے بہت تلاشہ مگر وہ نہیں ملا۔۔۔۔

دوسری طرف تمھاری ماں تمھارے باپ کے جنازے میں شامل نہیں ہونا چاہتی تھی کجا کہ وہ تمھیں۔۔اپنے پاس رکھتی اسے سخت نفرت ہو گئ تھی تم سے بھی وہ تمھیں پکارتی تک نہیں تھی جبکہ تم ۔۔اسقدر جلال میں تھے۔۔۔۔کہ۔تم اس شخص کو مار

دینا چاہتے تھے جس نے تمھارے باپ کو قتل کیا

--

تمھیں قابو کرنا میرے لیے کتنا مشکل تھا یہ میں

ہی جانتا تھا

تبھی آپ نے مجھے نفرت سے قابو کیا" وہ

بہت دیر بعد بولا

جہانگیر خاموش ہو گیا تھا جبکہ ماہر نے جلتے

سلگتے دل کے دھوئیں کو اندر ہی دبا کر لمبی سانس کھینچی

پہلی عورت دیکھی ہے میں نے۔اپنی ماں کی صورت

جو اپنے ہی۔۔بچے سے۔۔اسکے باپ کے مرنے کے

بعد اتنی نفرت کرتی تھی کہ وہ۔۔بچہ سوچ کر ہی رہ

جاتا آخر قصور کیا ہے میرا۔۔۔

اور میرے باپ کا ہی دوست مجھ سے اتنی نفرت کرتا تھا کہ میرا بچپن صرف ایک دھوئیں کیطرح میری یاداشت میں ہے جو میری سانس اکھاڑ دیتا ہے مگر آپ دونوں کے قریب ہونے نہیں دے گا۔۔۔

آگے مجھے نہیں سننا کہ آپ نے میری ماں سے شادی کیوں کی۔۔۔۔

وہ تنہا تھی"

میں نے سوال نہیں کیا" وہ دھاڑا۔۔۔۔

جہانگیر خاموش ہو گیا۔۔۔۔۔

جبکہ۔۔۔ماہر اٹھا

ماہر رک جاؤ کچھ دیر تو روشنی کو میرے ساتھ رہنے دو" وہ بولے۔۔جبکہ ماہر نے سر جھٹکا۔۔۔

اور وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا

--

وہاں آگیا---

جہانگیر اسکے پیچھے ہی تھا اچانک اسکی

یاداشت میں صغیر کے بیٹے کا خیال آیا

کہ وہ کون تھا----

وہ مڑا----

اسنے جہانگیر کیطرف دیکھا---روشنی اسکی

ماں اور ارسل ماہر کو ہی دیکھ رہے تھے جبکہ اسکے پیچھے آئے

سرخ چہرہ لیے--جہانگیر کو بھی

صغیر کا بیٹا کون ہے" وہ بولا

جہانگیر خاموش ہو گئے

انکی خاموشی پر پہلے وہ حیران ہوا انکے جوابا کا منتظر ہو

امگر انکی خاموشی نے جو جواب دیا اسپر۔۔ماہر آڑیوں

کے بل گھوما

ارسل اسکیطرف دیکھ رہا تھا

ایک تلخ سانس ماہر کے سینے کو جلا گئ

جب وہ دونوں ایک دوست کے بیٹے کو پال سکتے تھے تو

دوسرے سے نفرت کیوں

اور اسی کی ماں اسکو چھوڑ کر۔۔۔ کسی اور کے بیٹے کو پال رہی تھی

ارسل کمزور تھا" جہانگیر شرمندگی سے

سر نہیں اٹھا سکا

البتہ ماہر کی سانسیں پھنس چکیں تھیں اسنے

روشنی کا ہاتھ جکڑا اور وہ وہاں سے ہمیشہ کے لیے نکل گیا

سنہ وہ وہاں بیٹھے لوگ۔ کی صورت دیکھنا چاہتا
تھا اور سنہ وہ دیکھ سکتا تھا

وہ باہر نکل آیا روشنی اسکے ساتھ ہی نکلی تھی وہ اس سے
اس رویے کی وجہ جاننا چاہتی تھی کیا ہوا تھا
مگر ماہر کے ہاتھ کی سخت گرفت نے اسے کچھ بھی کہنے
سے بعض رکھا اور۔ وہ خاموشی سے اسکے ساتھ ساتھ
چلتی گئوظ دونوں گاڑی میں بیٹھے ماہر نے اگلی نظر کسی پر
نہیں ڈالی اور وہ باہر گاڑی۔۔نکال لے گیا۔۔۔

دو لوگوں کے زمیر پر۔۔وہ صرف طشتاصا چھوڑ گیا تھا
اپنی خاموشی سے۔۔۔

روشنی نے ماہر کی جانب دیکھا

اسکی آنکھیں سرخ ہو رہیں تھیں۔۔ماہر نے ڈیشبورڈ پر سے آپ ے گاگلز اٹھائے اور آنکھوں پر چڑھا لیے وہ کہیں چاہتا تھا روشنی گھبرائے سسکیاں ندر کی کیفیت وہ سمجھے یہ سینے۔۔۔

جبکہ گاگلاز لگاتے ہی اسکی آنکھ سے۔جو آنسو ٹوٹا تھا وہ۔۔ دردناک تھا۔۔۔۔

ماسٹر" روشنی نے اسے پکارہ۔۔۔

ہمم" وہ ہنکارہ۔۔

آپ ٹھیک ہیں" اسنے کہا۔۔۔

افکورس" وہ مسکرایا۔۔۔

لیکن مجھے ایسا نہیں لگ رہا" وہ اسکے آیا تھا تھام گئ۔

ماہر نے ایک جھٹکے سے گاڑی روکی۔۔۔

اور اسکے ہاتھ کی جانب دیکھا۔۔۔جو اسکے مظبوط ہاتھ پر دھرا تھا یہ اظتھ کمزور تھا مگر دنیا میں جینے کا بس یہ ہی سہارا تھا۔۔یہ ہی وہ رشتہ تھا جس کے بنا وہ نہیں رہ سکتا تھا۔۔۔

تم میگاش محبت کرتی ہو" اسنے۔۔روشنی کیطرف دیکھا روشنی اسکی آنکھوں میں نہیں دیکھ سکی کیونکہ بلیک کلر کے گلاسز اسکے سارے جزبات چھاپ رہے تھے

بتاؤ روشنی کیا تم ماہر سے محبت کرتی ہو۔" وہ اس سے دوبارہ گویا ہوا۔۔

روشنی نے۔۔۔جلدی سے سر ہلا دیا

ہا۔۔ہاں میں صرف ماسٹر کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں۔۔۔مجھے وہ اچھے لگتے ہیں میں انکا خیال رکھنا چاہتی ہوں۔۔۔۔

اور مجھے کوئی نہیں چاہیے اگر میری دنیا۔۔۔۔۔
صرف ماسٹر ہے تو مجھے ارد گرد کسی کو نہیں دیکھنا

۔۔۔۔۔

اور ان جزبات وہ محبت کہتے ہیں تو مجھے آپ سے
محبت ہے" وہ بولی تو ماہر وک لگا۔۔۔ جس گھڑی
میں وہ جل رہا ہے۔۔۔ قطروں کی صورت اسکے ا
پفاظ اسکے دل کی آگ ٹھنڈی کر رہیں ہیں۔۔ا
سنے روشنی کو بازوں میں بھر کر سینے میں جکڑ
لیا۔۔۔
وہ کچھ نہیں بولا تھا۔۔۔ اسنے اپنے گاگلز اتار کر ایک
طرف د
رکھے روشنی اک سر اسکے سینے پر تھا وہ اسکیام
نکھیں نہیں دیکھ پا حلئ اور ماہر نے گھیری سانس
بھری اپنے دوسرے ہاتھ سے آنکھیں صاف کیں

اور مسکرا کر اسکی پیشانی پر محبت بھرا لمس چھوڑا اور اسکے ابال تھپتھپایا۔۔۔

اب یہ گتاوپنچ کرو گی" وہ۔۔خوش مزاجی سے پوچھنے لگا

روشنی بھی مسکرائی۔۔اگر ان لوگوں کے زیر سے وہ ڈسٹرب ہوتا تھا تو وہ نہیں کرے گی اسنے۔۔دل میں سوچا۔۔۔

ہاں میں لنچ کروں گی آئسکریم کھاؤ گی پھر ہم۔۔۔ بہت گھومیں گے شاپینگ بھی کریں گے" اسنے جلدی سے کہا۔۔۔۔

آئسکریم سردی دیکھی ہے کتنی ہے اوپر سے۔ تمھاری طبعیت بھی نہیں ٹھیک" وہ بولا

روشنی اک ہاتھ تھام لیا

میں ٹھیک ہوں بچی تو نہیں ہوں"

مجھے تو بچی لگتی ہو جسے انڈا بھی بنانا نہیں آتا

طنز کر رہیں ہیں آپ" وہ لڑنے کو تیار تھی۔۔۔

غصہ بھی ارہا تھا

ماہر ہنس دیا جبکہ روشنی اسکے بازو پر مکے برسانے لگی

ارمان۔۔۔یہ ملک چھوڑ کر جا رہا تھا اسے ماہر سے

خوف محسوس ہو رہا تھا اور اس خوف نے اسے

سکون جظھں ملنے دیا تبھیوہ یاہں سے فرار ہو رہا تھا۔۔

ائیر پورٹ پر۔۔وہ پہنچ چکا تھا کہ اچانک اسکے

پاس۔ایک ادمی ایا

سر آپ ہمارے ساتھ آئیں" اسنے کہا

کیوں" ارمان بگڑا

پلیز سر آپ ہمارے ساتھ آئیں ورنہ ہمیں

زبردستی کرنی وہ گی" دو تین آدمیوں نے اسے گھیرے

میں لے لیا وہ گھبرا گیا۔۔۔

اور۔۔ان سے اپنا آپ چھوڑا کر بھگتا کے ان آدمیوں نے

۔۔۔اسکے منہ پر رومال رکھ لیا اور اسے گھسیٹ کر گاڑی

میں ڈالا۔۔۔۔

لوگ کافی تھے مگر انھوں نے یہ طوز کیا کہ یہ کوئ

مریض ہے جسے وہ لے کر آج رہے ہیں۔۔

اان کی آنکھ کھلی تو سامنے ہی ماہر بیٹھا تھا۔۔

ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے۔۔۔ہاتھ میں بندوق لیے

ارمان ایکدم سیدھا ہوا

چھوڑو مجھے " وہ پھڑپھڑایا۔۔۔

میرے پاس زیادہ وقت نہیں میری بیوی میرا انتظار کر رہی ہے۔۔۔اور شاید میرا باپ اوپر تمھارا ۔۔۔" وہ شانے آچکا گیا

گھٹیا آدمی تھا وہ۔۔۔۔میری بیوی "

شیٹ آپ " ماہر دھاڑا۔۔۔۔

تم باخوبی جانتے ہو میرے باپ اک کوئی قصور نہیں تھا۔۔۔ سمجھے " وہ اسکے منہ پر تھپڑ مار کر۔۔چلایا

۔۔۔۔

قصور تمھاری بیوی کا یہ تمھارا تھا کہوہ میرے باپ

کیطرف اٹریکٹ ہوئی" وہ۔۔دل جلانے والی

مسکراہٹ سے بولا۔۔۔۔

ارمان اسے نفرت سے دیکھ رہا تھا

تمھیں اور اس تمھاری روشنی وک بھی امر دینا

چاہیے تھا مجھے" وہ تلملایا

نہیں تم نے بندے مارنے کا۔۔کوٹالیا ہے" وہ۔۔

طنزیہ ہنسا

اور۔۔ارمان کے ماتھے پر گن رکھ دی۔۔۔۔

ارمان کیا نکھوں کے خوف نے۔۔۔بھی اسے ایک لمحے

کے لیے نہیں روکا اسکی پھٹی پھٹی نفی کرتی آنکھوں۔۔۔

میں دیکھتے ہی دیکھتے اسنے فائیر کھول دیا۔۔۔۔

اور پھر دوسرا اور پھر تیسرا۔۔۔

پرواہ کیے بنا کسی بھی چیز کی۔۔۔۔۔۔

روشنی کا نام۔۔۔ بھی میں کسی کے منہ سے نہیں سنو

گا۔۔۔۔"

وہ۔۔۔ دھاڑ اٹھا۔۔۔

اور اسکی لاش وہیں اپنے کالموں پر چھوڑ کر وہ۔۔ صہبا سے

باہر نکل گیا۔۔۔۔

تانیہ طاہر ناولز

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ختم شد